مکاتیبِ ضیاءُ الامّت

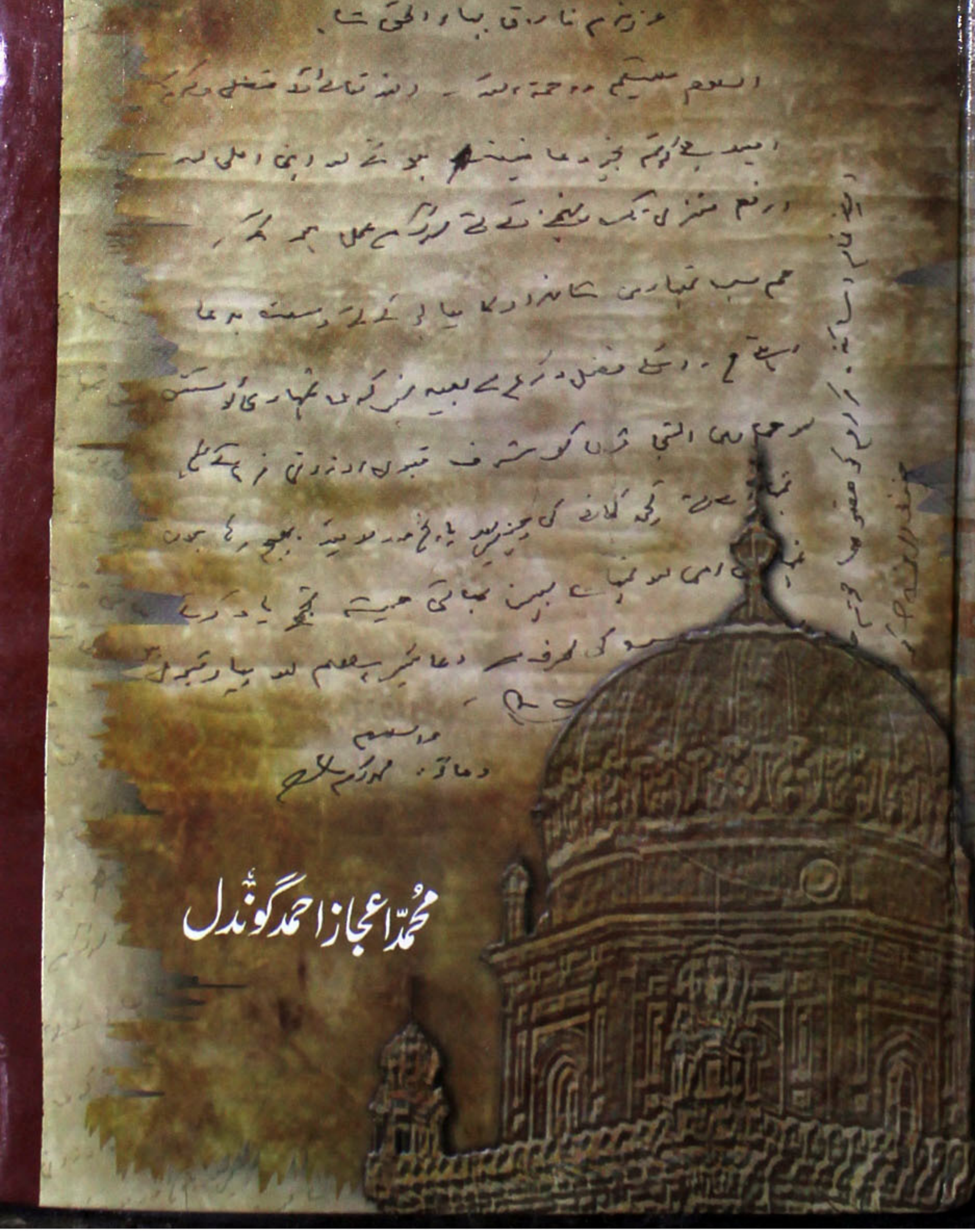

محمد اعجاز احمد گوندل

Marfat.com

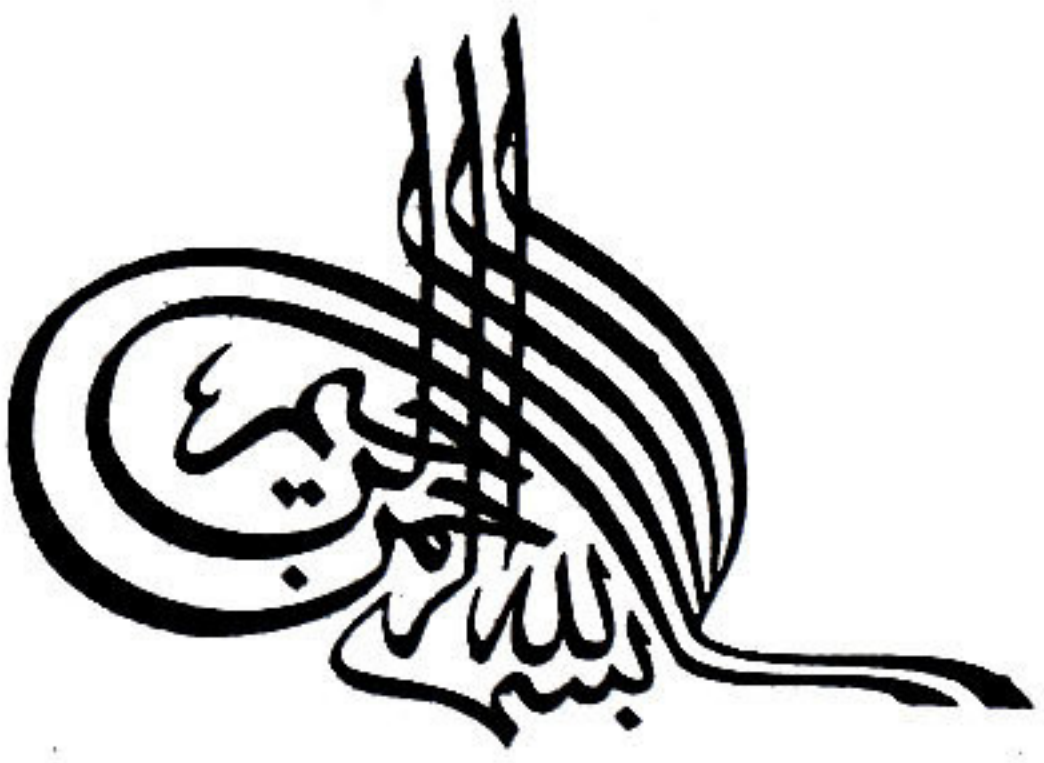

Marfat.com

مکاتیبِ ضیاءُ الامّت

محمّد اعجاز احمد گوندل

تگ وتاز
۸۔ سی دربار مارکیٹ ○ لاہور

Marfat.com

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

جملہ حقوق محفوظ

نام کتاب	مکاتیب ضیاء الامت
مرتب	محمد اعجاز گوندل

باہتمام

محمد شاہد رفیق، حافظ طلعت محمود ورک

مارچ 2002

تعداد	2200
تزئین	اختر علی
قیمت	200

Marfat.com

انتساب

اس عظیم ماں کے نام جس کی آغوش میں پیر کرم شاہ جیسے گوہر تاب دار

نے پرورش پائی

بتول باش و پنہاں شو ازیں عصر

کہ در آغوش شبیر بگیری

Marfat.com

تقدیم

خطوط شخصیت کے عکاس ہوتے ہیں خط لکھنے والا جس وقت وہ سطور قلم بند کر رہا ہوتا ہے شاید اسے یہ اندازہ نہیں ہوتا ہے کہ یہ تحریر ادب یا تاریخ کا حصہ بنے گی۔ اس لئے وہ عموماً اس تحریر میں کسی تکلف اور تصنع سے کام نہیں لیتا ہے یوں عام تحریروں سے خطوط انسان کی شخصیت کو نمایاں کرنے میں زیادہ اہم کردار ادا کرتے ہیں مشاہیر کے خطوط ایک عرصہ سے مدون ہوتے چلے آئے ہیں رسول مکرم ، نبی محترم، خاتم النبین رحمت اللعالمین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے نامہ ہائے مبارک آج تک محفوظ ہیں اور لوگ ان سے مستفید ہو رہے ہیں۔ خلفائے راشدین نے اپنے عمال کو جو مختلف خطوط لکھے خصوصاً حضرت عمرؓ کے خطوط ہماری تاریخ کا حصہ ہیں ان سے نہ صرف اس وقت کے لوگوں نے راہنمائی حاصل کی بلکہ بعد میں آنے والی نسلوں نے بھی ان خطوط کو یکجا کر کے ان کی روشنی میں اسلامی مملکت کے خدوخال وضع کئے اہل تصوف کے فلسفہ اور تصوف کے مسائل کی تشریح اور تعبیر کے لئے وقتاً فوقتاً اپنے مسترشدین کو جو خطوط لکھے وہ بھی مدون ہوئے اور علم وادب میں بہترین اضافہ قرار پائے۔

حکیم سنائی شرف الدین منیری ، جہانگیر سمنانی ، سید محمد مکی، مولانا عبدالرحمٰن جامی، حضرت مجدد الف ثانی ، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ، غالب ، اکبر الہ آبادی، اقبال اور سارے اہل علم کے خطوط ہمارا قیمتی ورثہ ہیں آج تک ان خطوط سے استفادہ کیا جا رہا ہے اور علم وادب اور فلسفہ و تصوف کے سفر میں ان کی راہنمائی

Marfat.com

حاصل کی جارہی ہے اہل علم نے ان کو کبھی محض خطوط کی حیثیت سے نہیں دیکھا۔ بلکہ ان کے نزدیک یہ وہ آئینہ ہے جس کے اندر ماضی کا عکس مشاہیر کی شخصیت نمایاں ہوتی ہے ماضی میں لکھے جانیوالے تمام خطوط اگر آج میسر آجائیں تو تاریخ حال کی طرح الم نشرح ہو جائے اور تاریخ نگار اپنی پسند و ناپسند کی بنیادوں پر دھوکہ نہ دے سکے۔ خطوط تاریخ کی راہ کے وہ روشن مینار ہیں جن کی ضو سے ماضی کی شاہراہ جگمگا رہی ہے۔ حضرت پیر کرم شاہ الازہریؒ ایک صاحب طرز انشاء پرداز تھے۔ آپ کی شخصیت ہمہ گیر تھی اور اللہ تعالی نے آپ کو بے شمار خوبیوں سے نوازا تھا ظاہری علوم و فنون میں ایک زمانہ ان کی دستگاہ کا معترف ہے قطع نظر مذہب و مسلک کے اس دور کے تمام لوگ آپ کے خوشہ چیں نظر آتے ہیں۔ اور جوں جوں زمانہ آگے بڑھ رہا ہے۔ افادہ کا یہ دائرہ وسیع ہو رہا ہے علم باطنی اور تصوف میں آپ نے بہت بلند مقام رکھتے تھے صاحب بصیرت لوگوں نے آپ کو سلسلہ مشائخ چشت کا ایک نمائندہ فرد اور راہ سلوک کا نشان منزل قرار دیا یہ مبالغہ نہیں بلکہ ایک کھلی حقیقت ہے آپ نے بلا شبہ علمی اور روحانی میدان میں انمٹ نقوش ثبت کئے جس سے رہتی دنیا تک لوگ اپنے قلب و ذہن کو مستنیر کرتے رہیں گے۔

ضیاء القرآن اور ضیاء النبی شریف اہم علمی ذخیرہ ہیں ان دو عظیم کتابوں کے علاوہ آپؒ نے وقتاً فوقتاً مختلف موضوعات پر مضامین اور مقالے لکھے۔ جو علمی محافل میں پڑھے گئے اور رسائل و جرائد میں شائع ہوئے یہ گرانقدر علمی ورثہ بحمد اللہ محفوظ ہے اور شاید ہی آپ کی کوئی تحریر ضائع ہوئی ہو۔ آپ آخری دم تک مسلسل

Marfat.com

لکھتے رہے اور وصال کے بعد آپ سے استفادہ کرنے والے لوگوں نے آپ کے بارے لکھنا شروع کیا عنقریب آپ کی سوانح حیات زیور طبع سے آراستہ ہو کر منصۂ شہود پر آئے گی اور انشاءاللہ یہ سلسلہ چلتا رہے گا۔

آپ نے گاہے بگاہے اپنے احباب و رفقاء کو جو خطوط لکھے وہ بھی ایک بیش بہا علمی خزانہ ہے۔ان بکھرے ہوئے موتیوں کو اگر ایک لڑی میں پرو دیا جائے تو علم و ادب میں ایک خوبصورت اضافہ ہو سکتا ہے۔ پس میں نے اس کی ابتداء کر دی ہے۔ اگرچہ یہ کام میری علمی سطح سے بلند تر ہے اور میں ان خطوط پر کام کرنے کا حق نہیں ادا کر سکتا مگر مجھے یہ اندیشہ تھا کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس علمی و ادبی سرمایہ کے ضائع ہونے کا امکانات بڑھتے جائیں گے۔ پہلا مرحلہ ان خطوط کو محفوظ کرنے کا تھا اور اسی صورت میں ممکن تھا کہ وقت ضائع کئے بغیر انہیں یکجا کر دیا جائے۔

میں حضرت پیر محمد امین الحسنات شاہ صاحب سجادہ نشین دربار عالیہ بھیرہ شریف کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس بارے عرض کی۔آپ بہت خوش ہوئے اور فرمایا بہت مبارک قدم ہے آپ کا کھلا چہرہ دیکھ کر میری خوشی کی انتہا نہ رہی اور میں نے محسوس کیا کہ مجھ میں یہ ہمت ہے کہ ان خطوط کو دنیا کے کونے کونے سے اکھٹا کر کے یکجا کر دوں قبلہ پیر صاحب نے فرمایا کہ گل محمد فیضی صاحب سے اجازت ضروری ہے کیونکہ انہوں نے بہت پہلے آپ کے خطوط پر کام شروع کیا تھا۔گل محمد فیضی صاحب آج کل روز نامہ نوائے وقت اسلام آباد کے سب ایڈیٹر ہیں اور وہیں رہائش پذیر ہیں۔ان کی خدمت میں حاصر ہوا بڑے تپاک سے ملے آنے کا

Marfat.com

مدعا پوچھا۔ میں نے اس نیک کام کے بارے میں گزارش کی حضور ضیاء الامت کے عقیدت مند تھے بہت خوش ہوئے ۔ اور پیٹھ ٹھونکتے ہوئے فرمایا اللہ کا نام لے کر مبارک سفر شروع کر دو اللہ تعالی اپنے محبوب بندے کے صدقے تمہاری مدد فرمائے گا۔ انہی دنوں میری والدہ ماجدہ کا انتقال ہوا جس کی وجہ سے چند دن غم اندوز ہی کیفیت میں کچھ اور نہ سوچ سکا وقت بڑی تیزی سے گزر رہا تھا اور میں سمجھتا تھا کہ سفر کٹھن ہے اور میں سست رو مسافر چل نہ دیا کو منزل تک نہیں پہنچ سکوں گا۔ احباب کو خطوط لکھے ان کے در دولت پر حاضری دی کئی کئی دن سفر پر رہا مایوسی اور حوصلہ افرائی کا سلسلہ چلتا رہا بہت سے خطوط بذریعہ ڈاک موصول ہوئے کئی خطوط دوستوں سے ملاقات کر کے حاصل کئے میں ان تمام کا تہہ دل سے مشکور ہوں کہ انہوں نے میری مشکل کو آسان کر دیا اور تھوڑے وقت میں بہت آسا کام ہو گیا اگر چہ اہل محبت کو شکوہ زیبا نہیں لیکن کیا کروں میرا دل رنجیدہ ہے اور صبر کا پیمانہ لبریز بعض حضرات نے میرے ساتھ تعاون نہ کیا میں چاہتا تھا کہ حضور ضیاء الامت کے تمام خطوط یکجا ہو جائیں اور کوئی تحریر ضائع نہ ہونے پائے اسی خیال سے میں نے بار بار خطوط لکھے اس ضمن میں استاذی المکرم پروفیسر حافظ احمد بخش صاحب ایڈیٹر ماہنامہ ضیائے حرم نے مجھ سے تعاون کیا اور اگست 2000ء کے شمارے میں اشتہار دے دیا اور استدعا کی کہ حضور ضیاء الامت کے خطوط کی نقول بھیجی جائیں اس طرح تقریبا 400 خطوط اکھٹے ہوئے یہ محض اللہ کا فضل ہے یہ خطوط عربی اور اردو دونوں زبانوں میں ہیں۔

Marfat.com

دوسرا مرحلہ تھا ان کو ترتیب دینے کا میں نے مکاتیب کی کتابیں دیکھیں مگر مجھے ان میں سے کسی کی ترتیب پسند نہ آئی اسی جستجو میں ہی تھا کہ اتفاق سے انہی دنوں مولانا ظفر اقبال کلیار سے ملاقات ہوئی انہوں نے سید نذیر نیازی کے مرتب کردہ اقبال کے خطوط پڑھنے کا مشورہ دیا۔ ان کا مشورہ صائب تھا نذیر نیازی کا انداز ترتیب مجھے پسند آیا میں نے ان کا طریق کار اپنایا لیکن مکمل پیروی نہ تھی۔ کیونکہ ان کے مرتب کردہ خطوط ان ہی کے نام تھے خطوط۔ کے درمیان ایک خاص ربط تھا اور کڑی سے کڑی ملی ہوئی تھی کیونکہ مکتوب الیہ ایک ہی تھا میرے لئے یہ نا ممکن تھا کہ میں ان کے اسلوب کی پوری پیروی کرتا۔ میں نے ضروری سمجھا کہ اس میں تھوڑی سی تبدیلی کی جائے اور ایک نیا انداز اپنایا جائے میرا طریق کار کچھ اس طرح ہے کہ پہلے ہر ایک خط کا پس منظر بیان کرتا ہوں پھر اس کا متن ضروری چیزوں کی وضاحت حاشیہ میں ہو جاتی ہے خطوط کی ترتیب کسی حد تک زمانی ہے کہیں تسلسل باقی رکھنے کے لئے یہ ترتیب قائم نہیں رہ سکی جن خطوط پر تاریخ درج نہیں تھی ان کا زمانہ کسی قرینہ کی بنا پر متعین کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس انداز کو اپنانے کی کئی وجوہات ہیں۔

1۔ کوئی شاعر ہو یا نثر نگار وہ آہستہ آہستہ علمی سفر طے کرتا ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کے اسلوب میں بعض تبدیلیاں آتی ہیں اور نکھار پیدا ہوتا ہے میں چاہتا تھا کہ قاری آپ کی انشاء پردازی اور فکری ارتقاء کا صحیح اندازہ کر سکے۔

Marfat.com

2۔ حالات وواقعات کی کڑیاں زنجیر کی طرح آپس میں جڑی ہوتی ہے اور ان کو سمجھنے کے لئے تاریخی تسلسل کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔

3۔ خطوط کو اس انداز سے مرتب کرنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ عمر کے کس حصہ میں آپ نے کیا کام کیا، حالات کیسے تھے کس نے کس حد تک ساتھ دیا، کون لوگ تھے جنہوں نے مخالفت کی یہ سارے امور اسی ترتیب سے ہی سمجھے جاسکتے تھے۔

4۔ بعض خطوط میں ماقبل اور مابعد خطوط کا تذکرہ ہے اگر اس ترتیب کو نہ اپنایا جاتا تو بہت سے خطوط کے مندرجات کو سمجھنے میں مشکل پیش آتی۔ بعض اہم امور کے بارے میں انسان کئی لوگوں سے مشورے کرتا ہے اور ان کے متعلق اپنی رائے کا اظہار کرتا ہے۔

اس ترتیب سے یہ بات سمجھنے میں مدد ملے گی کہ آپ کا کس چیز کے بارے میں کیا نقطہ نظر تھا اور آپ کی کوششوں کی کیا نوعیت تھی اس کے علاوہ بھی بے شمار فوائد ہیں جو اہل علم سے مخفی نہیں۔

آپ کے ہر خط کے شروع میں چند سطور پس منظر ملاحظہ کریں گے اس کی ضرورت اس لئے محسوس ہوئی کہ مکتوب الیہ اور خط کے محتوبات پردہ خفا میں نہ رہیں آج اگر چہ واضح ہے مرسل الیہ کس علاقے سے تعلق ہے؟ اس کی علمی یا معاشرتی حیثیت کیا ہے؟ حضور ضیاء الامت سے اس کے تعلق کی نوعیت کیا ہے مگر جوں جوں وقت گزرتا جائے گا یہ کردار غیر معروف ہوتے جائیں گے۔ اور یہ وقت بھی آئے گا

Marfat.com

کہ یہ خطوط ایک معمہ بن جائیں گے لہذا افادہ عام کے لئے پس منظر میں یہ اہتمام کیا گیا کہ مرور وقت کے ساتھ ساتھ کوئی چیز نظروں سے اوجھل نہ رہے اور آنے والے لوگ ان شخصیات اور حالات سے اسی طرح باخبر رہیں جس طرح آج ہم ہیں

5۔ آپ دیکھیں گے کہ بعض غیر اہم ناموں کی وضاحت کر دی گئی مگر کسی بھی تحریک کا کوئی کردار قطعاً غیر اہم نہیں ہوتا۔ بابا ناجہ سلطان محمود اور سردار امالی آج ان کی کوئی حیثیت نہیں مگر یہ وہ روزن ہیں جو کل کی تاریخ دیوار کے پرے حسین منظروں کو دیکھنے میں معاون ثابت ہونگے ۔ میرے خیال میں کسی بھی بلند و بالا عمارت کو بنیاد میں لگے پتھر مرمر کی ان خوبصورت اینٹوں سے زیادہ اہم ہوتے ہیں جو دیکھنے والوں کو دلہن کے جھومر کی طرح دعوت نظارہ دے رہی ہے۔ یہی وہ پتھر ہیں جن کی بدولت اس عظیم علمی تحریک کی بلند و بالا عمارت ایک عالم کو ورطہ حیرت میں ڈال رہی۔ ہے عربی خطوط کا اردو میں ترجمہ کرتے وقت اس بات کا خاص رکھا گیا ہے کہ اردو محاورہ متاثر نہ ہونے پائے

لیکن کوشش کی گئی ہے کہ الفاظ کے قریب تر رہتے ہوئے وہی کچھ کہا جائے جو مراسلہ نگار کا مدعا ہے صرف ترجمہ پر اکتفاہ نہیں کیا گیا بلکہ عربی متن بھی شامل اشاعت ہے تا کہ عربی دان آپ کی عربی طرز نگارش سے بھی واقفیت حاصل کر سکیں۔

خطوط میں جہاں کہیں آیات احادیث مقولے، عربی اور فارسی اشعار آئے ہیں حتی

Marfat.com

الامکان ان کے حوالے تلاش کئے گئے ہیں اور ان کا ترجمہ بھی عام قاریوں کی سہولت کے لئے دیا گیا ہے۔

بعض مقامات پر آپؒ کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔اصل کام یہی ہے کہ الفاظ کے آئینہ میں شخصیت کا مطالعہ کیا جائے میں نے اپنے طور پر اسے نبھانے کی کوشش کی مگر مجھے اعتراف ہے کہ میں نے اس کا حق ادا نہیں کر سکا اور میری گزارش ہے کہ اہل علم اس کام کو آگے بڑھائیں۔

بعض اہم مقامات شخصیات کا تعارف کراتے ہوئے میں نے تلخ نوائی سے کام لیا مقصود تنقیص شان نہیں بلکہ حقائق کے چہرہ سے پردہ کشائی تھا۔

بکلام بیدل اگر رسی مکر زجاد منصفی
کہ کسے نمی طلبدز تو صلہ دگر مگر آفرین

حضور ضیاء الامت نے بہت مصروف زندگی گزاری ہے اس لئے خطوط کے لئے کوئی خاص اہتمام نہیں کرتے بلکہ کبھی تھوڑا بہت وقت میسر آتا سیدھے سادھے الفاظ میں بغیر کسی تکلف کے برجستہ لکھا کرتے ابتداء میں خود تحریر کرتے رہے لیکن جب مصروفیات حد سے بڑھ گئیں تو سیکریٹری کو قلمبند کرواتے بسا اوقات نظر ثانی کی بھی ضرورت محسوس نہ کرتے جس کی وجہ سے بعض خطوط کے متن میں ربط وغیرہ کا فرق ہے لیکن ہم بغیر کسی تبدیلی کے من وعن اسی انداز میں شائع کر رہے ہیں تا کہ قارئین آپ کے اسلوب نگارش کا اندازہ کر سکیں۔اس علمی کام کو پایہ تکمیل

Marfat.com

تک پہنچانے میں جن احباب نے میرے ساتھ تعاون کیا مشورے دیئے دعائیں دی خطوط ارسال کئے ان تمام کا دل کی اتھاہ گہرایوں سے ممنون ہوں۔

خصوصا سیدی حضرت پیر محمد امین الحسنات شاہ صاحب کا جنہوں نے مجھ پر بھروسہ کیا اور اس قابل سمجھا کہ میں اس کام کو پائیہ تکمیل تک پہنچاؤں پیر زادہ فاروق بہاؤ الحق شاہ صاحب کا جن کی حوصلہ افزائی اور بے پناہ محبت نے میرے ولولوں کو تازگی بخشی ان کے علاوہ علامہ عبدالرسول ارشد صاحب، پروفیسر حافظ احمد بخش صاحب، پروفیسر خان محمد درانی صاحب، استاذی المکرم مولانا محمد بوستان صاحب مولانا ظفر اقبال کلیار صاحب برادر شاہد رفیق، برادر رضا حسین حیدری ایم ڈی تگ وتاز کا جن کی خصوصی دلچسپی مسلسل رتجگوں اور لگا تار دوڑ دھوپ کی بدولت اتنے خوبصورت اور دیدہ زیب انداز میں مجموعہ مکاتیب ضیاء الامت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

آخر میں اس ذرہ پرور آقا کے دربار عالی میں اپنا خالی دامن پھیلاتا ہوں جو دلوں کے بھید جاننے والا ہے کہ اپنے محبوب بندے کے صدقے اس حقیر کوشش کو اپنی بارگاہ پناہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے اور تجھ سے کسی استحقاق کے اس انعام کا طالب ہوں جو ابتداء اس کاوش کا سبب بنا۔

اعجاز احمد گوندل

Marfat.com

قاضی محمد صدیق صاحب کے نام

حضور ضیاء الامت کے لڑکپن کے دوست ہم سبق اور بے تکلف ساتھی قاضی محمد صدیق صاحب مرحوم چوآسیدن شاہ ضلع چکوال کے رہنے والے تھے۔ جن دنوں حضور ضیاء الامت مراد آباد شریف میں حضرت صدر الافاضل مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی سے اکتساب علم و فیض کر رہے تھے ان دونوں حضرت کے درمیان سلسلہ مراسلت جاری رہا۔ ۱۹۴۲/۷/۲۱ کا ایک محبت بھرا بے تکلف خط ملاحظہ کیجئے۔

مراد آباد

۲۱/۱۰/۱۹۴۲

سلامت باد برادر مشفق

السلام علیکم!

خیریت نامہ موصول ہوا ہماری آمد جو پہلے قضائے معلق (۱) تھی۔ شاید اب قضائے مبرم (۲) بن چکی ہے۔ میں یہاں سے بدھ وار صبح کو روانہ ہوں گا رات وہیں ایبٹ آباد

(۱،۲) بنیادی طور پر قضاء کی دو قسمیں ہیں قضائے معلق اور قضائے مبرم قضائے معلق یہ ہے۔ کہ اللہ کریم یہ فیصلہ فرما دے کہ اگر یہ شخص فلاں کام کرے گا تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ اب اگر وہ شخص وہ کام نہیں کرتا تو نتیجہ بھی وہ نہیں ہوگا۔ گویا کچھ فیصلے انسان کے اختیار میں ہیں۔ اسی لیے وہ مکلف ہے قضائے مبرم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک حتمی فیصلہ کر دیا جاتا ہے جو بدل نہیں سکتا۔ مثلاً یہ شخص پست قامت ہوگا۔ فلاں گھر میں پیدا ہوگا۔ اس میں انسان کو کوئی اختیار نہیں اور اسی وجہ سے وہ محتاج ہے بے نیاز نہیں۔

Marfat.com

ٹھہر کر صبح سویرے حویلیاں سے گاڑی پر سوار ہوں گا۔

ایبٹ آباد کے قریب ایک چھوٹا سا گاؤں جسے ''ٹوپی والا'' (۱) کہتے ہیں۔

ٹیکسلا سے پشاور والی گاڑی پر چڑھ کر آپ کے دیدار سے مشرف ہوں گا جمعۃ المبارک راولپنڈی میں ہی ادا کروں گا۔ سنیچر صبح کو آپ سے رخصت ہو کر شام کو بھیرہ پہنچوں گا۔ اتنے قیام میں راولپنڈی کی سیر کی جائے گی جس کا پروگرام آپ پہلے ہی مرتب کر رکھیں۔

اپنے قبلہ ماموں صاحب کو سلام مسنون

بخاطر

محمد کرم شاہ

قاضی محمد صدیق کے نام

ایک دوسرا خط جناب قاضی صاحب کے نام ملاحظہ فرمایئے۔ جو آپ نے مراد آباد میں قیام کے دوران تحریر فرمایا۔

(۱) وہاں حضور الامت کے بچپن کے ایک دوست اور ہم سبق حکیم خلیل احمد صاحب رضوی تشریف فرما ہیں۔ آپ ان کی ملاقات کے لیے کبھی کبھار ایبٹ آباد تشریف لے جاتے۔ اس خط میں اگرچہ صراحتاً ان کا ذکر نہیں لیکن غالب گمان یہ ہے کہ آپ اپنے اس دوست کی ملاقات کے لیے ایبٹ آباد تشریف لے جانا چاہتے تھے۔

Marfat.com

(۱)۷۸۷

ازمرادآباد

۲۸/۱۲/۱۹۴۲

پیارے صدیق!

السلام علیکم

پہلے اکثر یہ شعر نظر سے گزرا باوجود آسان ہونے کے مطلب ذہن نشین نہیں ہوتا تھا۔لیکن اس دن تو کچھ ایسا عیاں ہوا کہ گویا عریاں ہوگیا۔

مانگا کریں گے اب سے دعا ہجر یار کی
شاید کے دشمنی ہے دعا کو اثر کے ساتھ(۲)

ہم راولپنڈی اسٹیشن پر اترے نگاہیں دیوانہ وار آپ کی تلاش میں تھیں ایک ایک آدمی دیکھ ڈالا لیکن آپ تھے کہ دکھائی نہ دیئے۔اس تھوڑے سے لمحہ میں غصہ، افسوس، اور درگزر کے احساسات سے دو چار ہوا۔ناچار ٹانگہ لیا۔اور ''لگے نتھو بل کا احاطہ ڈھونڈنے''۔

(۱) عموماً تسمیہ کو علم الاعداد کی زبان میں ۷۸۶ لکھا جاتا ہے۔مگر آپ دیکھ رہے ہیں کہ حضور ضیاء الامت نے ۷۸۶ کے بجائے ۷۸۷ لکھا ایک دفعہ آپ نے خود اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ شیخ الاسلام خواجہ قمرالدین سیالوی تسمیہ کے لیے ۷۸۷ کا عدد استعمال فرماتے تھے۔آپ نے اس کی وجہ بھی بیان فرمائی کہ اگر اسم کے الف کو شامل کیا جائے تو ۷۸۷ بنتا ہے جبکہ الف شامل کرنا ضروری ہے شامل نہ کیا جائے تو ۷۸۶ بنتا ہے۔

۲۔اسداللہ خان غالب کا شعر ہے۔حضورؒ کو غالب کی نظم ونثر سے خصوصی شغف تھا۔

Marfat.com

آخر ڈھونڈ نکالا دستک دی ہاتف (۴) نے پردۂ غیب سے آواز دی کہ وصال دوست اتنا آساں اور ارزاں نہیں جتنا تم سمجھے ہو۔ کئی امیدیں خاک میں ملیں گی۔ کئی راتیں سحر ہوں گی۔ اور کئی بار خون جگر پینا ہوگا۔ اب لگے منہ بسورنے الٰہی کتنے شاطر تھے؟ ہمیں کیسے چقمہ دیا خیر کیا تھا۔ سٹیشن کی راہ لی دوسرے روز گھر آ گئے (۵)

عید گزاری بعد ازاں مراد آباد کو رخصت ہوئے آج کل یہیں ڈیرے ڈالے پڑا ہوں۔ آپ کا پہلا نوازش نامہ زمانہ کی دست برد سے محفوظ نہ رکھ سکا جس کا مجھے بہت رنج ہوا۔ کل آپ کا عید کارڈ ملا۔

سر سکندر (۶) بھی رخصت ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ جوار رحمت میں جگہ دے کیا خوب آدمی تھے؟ لیکن ذرا داد تو دیجئے موت کو نظر انتخاب کہاں پڑی جہاں پہلے ہی خزاں تھی۔ جہاں پہلے ہی قحط الرجال تھا۔ مرد قلندرؒ کے پڑوس میں لیٹے ہیں۔ نصیب تو دیکھئے۔

(۴) کوئی یہ نہ سمجھے کہ واقعی آپ سے ہاتف غیبی نے گفتگو کی آپ قاضی صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔ گھر والوں سے استفسار کیا اور انھوں نے بتایا کہ قاضی صاحب کسی کام سے باہر گئے ہوئے ہیں۔

(۵) بہت ادبی گفتگو ہے۔ چھوٹے چھوٹے فقرے بالمشافہ گفتگو کا انداز لیے ہوئے ہیں۔ آپ کی اس تحریر میں غالب کا رنگ نمایاں ہے۔

(۶) سر سکندر برطانوی گورنمنٹ کی معروف شخصیتوں میں سے ہیں۔ برطانیہ نے انہیں صاحب بہادر اور سر کا خطاب دیا تھا۔ مگر بعد میں دوسرے مسلم زعماء کی طرح سر سکندر نے بھی مسلمانوں کی فلاح کے لیے کام شروع کیا اور مقبولیت حاصل کی۔ واقعی قلندر لاہوری اقبال کے پہلو میں جگہ ملنا بڑی سعادت ہے۔ بادشاہی مسجد کے سامنے ایک طرف اقبال آرام فرما ہیں اور دوسری طرف سر سکندر۔

Marfat.com

میں یہاں حدیث شریف پڑھتا ہوں آپ سنایئے کیسے گزرتی ہے؟ ہمارے بھتیجے کا نام کیا رکھا ہے؟ اطلاع تک بھی نہ دی ایسی امید تو نہ تھی۔ اور وہ ساتھ ہیں یا گھر۔ اگر ہوں تو دعوات۔

خیر اندیش

محمد کرم شاہ

قاضی محمد صدیق صاحب کے نام

حضرت ضیاء الامتؒ ۱۹۴۳ء میں دورہ حدیث شریف کر کے واپس بھیرہ آئے تحریک پاکستان زوروں پر تھی۔ ہندو متحدہ ہندوستان کے لیے کوشاں تھے بھیرہ جو ہندو آبادی کا گڑھ تھا۔ گاندھی جی نے یہاں ایک جلسے سے خطاب کیا اور نظریہ وطنیت کو ہوا دے کر مسلمان آبادی کو مسلم لیگ سے متنفر کرنے کی کوشش کی لوگوں نے اس جلسہ کا بہت اثر قبول کیا۔ ازیں بعد مسلم لیگ کا جلسہ ہوا اور گاندھی کے نظریات کے رد کے لیے مسلم لیگی رہنماؤں نے حضور ضیاء الامتؒ کا انتخاب کیا آپ نے دوقومی نظریہ کے حق میں ایسا پر اثر خطاب کیا کہ شک وارتیاب کے بادل چھٹ گئے۔ اور مسلم لیگ زندہ باد کے نعروں سے شہر کے در و دیوار گونج اٹھے۔

۱۹۴۵ء میں حضور ضیاء الامت نے پنجاب یونیورسٹی سے بی، اے کیا اسی عرصہ میں قاضی صاحب کی طرف سے ایک خط موصول ہوا حضور ضیاء الامتؒ نے انہیں جواب دیتے ہوئے یہ گرامی نامہ تحریر

Marfat.com

فرمایا۔

۷۸۷

از بھیرہ

۴/۱۱/۱۹۴۵

محبی، مخلصی جناب صدیق سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا اور میرا یہی تعلق تھا کہ چار روز محبت و پیار سے اکٹھے گزرے تھے۔ اگر اتنا بدل جانے کے بعد بھی ان کی خوش آئند یاد آپ کے دل میں موجود ہے۔ تو میں آپ کا شکریہ کن الفاظ میں ادا کروں۔

میں تو وہی ملا کا ملا رہا اور آپ ماشاء اللہ کیا سے کیا بن گئے (۱)

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ (۲)

کاش آپ اپنی خداداد صلاحیتوں سے کام لیتے اور ایک دنیا آپ کو دیکھتی لیکن آپ نے اپنا مسلک ہی الگ اختیار کیا خدا کامیاب کرے۔

آپ کی یاد آوری کا دوبارہ شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور اپنی تاخیر جواب کی معذرت۔

والسلام

محمد کرم شاہ

(۱) قاضی صاحب نے تعلیم ترک کر دی حضور ضیاء الامت کو اس پر بہت افسوس ہوا اس جملہ سے آپ کی علم سے وابستگی ظاہر ہوتی ہے۔ بعد کے خطوط میں علم و آگہی سے عشق بہت نمایاں ہے۔

(۲) بہت سی ایسی آرزوئیں ہیں جو مٹی میں مل گئی ہیں

Marfat.com

قاضی محمد صدیق صاحب کے نام

قاضی صاحب کے نام ایک اور خط اس خط کے الفاظ سے پتہ چلتا ہے کہ آپؒ نے قاضی صاحب کو جو خطوط لکھے ان میں القابات کا استعمال فرمایا قاضی صاحب کو ایک دیرینہ دوست کا یہ انداز تکلم پسند نہ آیا اور انھوں نے اس ضمن میں ایک خط لکھا اس کے جواب میں آپ نے یہ گرامی نامہ تحریر فرمایا۔ جس پر تاریخ کا اندراج نہیں۔

مگھال

پیارے صدیق!

جناب کا محبت نامہ آئے۔ آج شاید کافی دن گزر گئے ہیں آپ کو انتظار ہو گی۔ افسوس کہ میں نے آپ کو اتنی دیر زحمت کش انتظار رکھا۔ معاف فرمایئے۔ عرس شریف کی آمد، عزیزان (۱) کی روانگی (علی گڑھ) ہمارا مگھال (۲) کی طرف انتقال، یہاں آپ کے پتہ کی فراموشی یہ سب امور کچھ ایسے تھے۔ جو کہ اپنے اپنے موقع پر مجھے جرأت تاخیر

(۱) اشارہ ڈاکٹر غلام حیدر شاہؒ صاحب مرحوم اور ڈاکٹر محبوب شاہ صاحب کی طرف ہے حیدر شاہؒ صاحب حضور ضیاء الامت کے سگے اور ڈاکٹر محبوب شاہ صاحب چچازاد بھائی ہیں۔ ان دنوں یہ حضرات علی گڑھ میں تعلیم حاصل کر رہے تھے۔

(۲) مگھال ضلع چکوال میں ایک صحت افزاء مقام ہے۔ حضور ضیاء الامت گرمیوں میں اکثر تشریف لے جاتے۔ ضیاء القرآن شریف اور ضیاء النبی شریف کا کچھ حصہ مگھال میں تحریر ہوا۔ علاقے کے اکثر لوگ آپ کے مرید ہیں۔

Marfat.com

دیتے رہے۔لیکن اس سے زیادہ اب دیر نہیں ہوسکتی۔

آپ کے انتخاب پر میں نے عنوان خط بدل ڈالا ورنہ سچ تو یہ ہے۔ میرے دل میں ان القابات سے کہیں بڑھ چڑھ کر آپ کی عزت وقدر ہے۔آپ کے ذوق انتخاب پر میں داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

صدیق! آپ کتنے اچھے ہیں کاش میں آپ سا ہوتا آپ نے یہ انداز وفا کہاں سے اڑایا۔اب ہم تم کب ملیں گے؟ کیا بہت دیر سے؟ اللہ ایسا نہ کرے۔اچھا اگر آپ نہ آئے تو آئندہ سال میں کشمیر کی سیر پر جس وقت آؤں گا اس وقت سہی۔لیکن بے تابیٔ تمنا کا کیا علاج؟(۱)

وہ صاحب جن کے متعلق آپ نے لکھا تھا۔ انہیں سلام کہنا۔ میں ان کا مشکور ہوں۔ معلوم نہیں یہ خط آپ کو ملے گا یا نہیں۔ کیونکہ صحیح پتہ یاد نہیں۔لیکن اگر آپ کو نہ ملے۔تو مجھے کیسے پتہ چلے گا۔کہ آپ کو نہیں ملا۔آپ ایک اور خط لکھ دینا

محمد کرم شاہ

غازی اسلام حضرت پیر محمد شاہ صاحب کے نام

غازی اسلام حضرت پیر محمد شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ، حضور سیدی ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے والد ماجد ہیں۔اللہ تعالیٰ نے آپؒ کو مومنانہ بصیرت سے خصوصی طور پر نوازا تھا۔آپؒ حافظ قرآن تھے۔علوم اسلامیہ میں کوئی خاص تبحر نہیں

(۱) بہت خوبصورت انداز تحریر ہے۔ جیسے مکتوب الیہ سامنے بیٹھا سن رہا ہے۔غالب کے خطوط کا یہ ہی انداز ہے۔

Marfat.com

رکھتے تھے لیکن آپؒ نے اپنی زندگی میں بعض اتنے اہم اور صائب فیصلے کیے کہ جن کی بدولت امت مسلمہ کو حیات نو ملی۔ مثلاً جہاد کشمیر میں بنفس نفیس حصہ لیا۔ عسکری اور تبلیغی خدمات کے لیے جماعت جنداللہ قائم کی۔ علوم اسلامیہ کی اشاعت کے لیے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کی بنیاد رکھی۔ اور اس مشن کے لیے اپنے بیٹے پیر محمد کرم شاہ صاحب کی ایسے خطوط پر تربیت فرمائی کہ ان کی بدولت تعلیمی اور روحانی میدان میں ایک انقلاب برپا ہوا جماعت جنداللہ کا منشور پڑھ کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ اولیاء اللہ اپنے نور بصیرت کے ذریعے ماضی و مستقبل کے پردوں سے پرے کائنات کو عیاں دیکھتے ہیں۔ اپنے والد حضرت غازی اسلام پیر محمد شاہ صاحبؒ کے نوازش نامہ کے جواب میں حضرت پیر صاحب کا ایک خط ملاحظہ کریں۔

باسمہ العزیز

۱۳ رمضا المبارک ۱۳۷۱ھ

خواجہ بے کس پناہ قبلہ وکعبہ حضرت خواجہ غریب نواز ادام اللہ تعالیٰ برکاتکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرامی نامہ باعث طمانیت خاطر وافزائشِ عزت ہوا الحمد للہ کہ حضور بخیر و عافیت فرقان حمید سنا رہے ہیں۔(۱) اور خوش نصیب ہیں وہ جنھیں حضور کی پاک سے کلام الٰہی

۱۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے حضرت پیر محمد شاہ صاحبؒ حافظ قرآن تھے آپ درگاہ شریف کی مسجد میں ہر سال خود نماز تراویح میں قرآن کریم سنایا کرتے تھے۔ آپ کی آواز میں اس قدر سوز تھا کہتے ہیں کہ ہندو بھی مسجد کے قریب آکر تلاوت سے محظوظ ہوتے اسی لیے کسی صاحب ذوق نے آپ کو لحن داؤدی کا حامل قرار دیا

Marfat.com

سننے کا شرف حاصل ہے۔

حضور کی دعا سے میری صحت دن بدن اچھی ہو رہی ہے(۱)۔ پہلی رمضان شریف کو وزن کیا تھا پہلے سے تقریباً تین سیر کا اضافہ تھا۔ اگر حضور کی دعا شامل حال رہی تو امید ہے کہ بفضلہٖ تعالیٰ میرا یہاں آنا رائیگاں نہیں جائے گا حضور کے عطا فرمودہ مبلغات کے علاوہ قبلہ والدہ صاحبہ نے بھی پچاس روپیہ عطا فرمایا تھا۔ اب ان میں سے میرے پاس بیس روپے باقی ہیں۔ کھانے کا انتظام تسلی بخش ہے۔ دودھ گوشت ہر قسم کی سبزی بآسانی مل جاتی ہے۔ آلوچے اور خرمانی کے علاوہ ابھی اور پھل نہیں آیا۔ چند دنوں تک آلو بخارے بھی آجائیں گے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ کچھ ارسال خدمت کروں گا۔ میں نے ملک عبداللہ صاحب کو آموں کے لیے دس روپے بھیجے تھے۔ لیکن انھوں نے واپس کر دیئے اور کل ان کا خط آیا جس میں ناراضگی کا اظہار تھا۔ اور دس سیر آموں کی پیٹی بھی تھی۔ خدا کرے اب وہ آم خیریت سے پہنچ جائیں۔ رمضان شریف بہت اچھا گزر رہا ہے یہاں بھی ایک حافظ صاحب قرآن کریم سنا رہے ہیں۔

حضور قدس سرہ کے آستانہ اقدس پر پس از قدم بوسی ہدیۂ سلام عرض ہو۔ قبلہ والدہ ماجدہ کی خدمت میں قدم بوسی۔ تمام اہل لنگر شریف تمام طلباء اور نمازیوں کو سلام

(۱) جامعہ الازہر جانے سے قبل شاید حضور ضیاء الامت بیمار رہے ہوں ڈاکٹروں نے مشورہ دیا کہ بحری سفر کے لیے اچھی صحت درکار ہے لہذا کچھ عرصہ کسی صحت افزاء مقام پر گزاریں اس لیے آپ تین ماہ تک ایبٹ آباد میں رہے۔ حکیم خلیل الرحمان جو آپ کے ہم سبق اور بے تکلف دوست تھے انھوں نے آپ کو اپنے ہاں ٹھہرایا اور خوب خاطر مدارت کی۔

(۲) مولوی عرفان نوری صاحب دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف کے استاد رہے ہیں قبلہ مولوی صاحب کا تعلق بھی ایبٹ آباد سے ہے۔ حکیم خلیل الرحمان رضوی صاحب کے رشتہ دار ہیں۔

Marfat.com

مسنون۔مولانا خلیل الرحمٰن صاحب اور مولوی عرفان (۲) سلام عرض کرتے ہیں۔

والسلام

طالب دعا

غلام: محمد کرم شاہ

غازی اسلام حضرت پیر محمد شاہ صاحب کے نام

قبلہ والد گرامی کی طرف سے جواب میں قدرے تاخیر ہوگئی تو حضرت ضیاء الامت رحمتہ اللہ علیہ نے ایک اور عریضہ ارسال خدمت کرتے ہوئے لکھا۔

۷۸۷

۱۵/۷/۱۹۵۰

قبلہ سالکاں کعبہ طالباں حضرت خواجہ غریب نواز ادام اللہ برکاتہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

کاسہ گدائی ہاتھ میں لیے دامن طلب پھیلائے اور چشم امید وا کیے مبارکباد یں پیش کرتا ہوں۔تراویح میں ختم قرآن پر(۱)،نوافل میں ختم قرآن پر(۲)اور عید الفطر پر گر قبول افتد زہے عز وشرف۔

یہاں بھی ایک ختم اکیسویں کو ہوا ستائیسویں کو شبینہ ہوا رمضان شریف بہت پر رونق گزرا لیکن جن برکات کے نزول کا احساس وہاں ہوتا تھا۔ان کے لیے دل ترستا ہی رہا۔منی آرڈر موصول ہوگیا ہے۔امید ہے کہ آلو بخارے بھی پہنچ گئے ہوں گے۔

(۲،۱) حضور پیر محمد شاہ صاحب ہر سال تراویح اور نوافل میں دو مرتبہ قرآن کریم سنایا کرتے تھے۔

Marfat.com

حاجی احمد صاحب کا لڑکا حوالدار خدا بخش اور محمد خان پسر حاجی غلام رسول ٹوبہ بھی ملے تھے اور ملک محمد خان سکنہ بولا سلام عرض کرتا ہے۔ وہ کل ملنے آیا تھا۔ وہ بھی ایبٹ آباد میں ہے۔

تمام حضرات کی خدمت میں عید مبارک اور السلام علیکم حضور غریب نواز قدس سرہ' العزیز کے آستانہ اقدس پر قدم بوسی۔

والسلام

طالب دعا

غلام: محمد کرم شاہ

۱۶/۷/۵۰

عریضہ لکھ چکا تھا کہ حضور کا گرامی نامہ عزت افزاء ہوا ہدیہ ناچیز کو جو شرف قبولیت بخشا گیا اس سے دل باغ باغ ہو گیا ہے۔

کل مری سے شیخ فضل حق صاحب کا خط اور آج سعید صاحب کا تار آیا۔ جس میں جلسہ میں شمولیت پر اصرار ہے۔ لیکن میرا ارادہ جانے کا نہیں۔ دین کی تو کوئی بات نہیں خواہ مخواہ ان دنیاداروں کے لیے کون روپیہ اور وقت برباد کرے۔ میں انہیں جواب لکھ دوں گا۔ کہ میں معذور ہوں۔ (۱)

عید مبارک

والسلام

(۱) بزرگان چشت دنیاداروں سے ہمیشہ کھچے کھچے رہے ہیں۔ آپ کا طرز عمل بھی اکابرین کے عمل کے مطابق تھا۔

Marfat.com

غلام: محمد کرم شاہ

صاحبزادہ محمد امین الحسنات شاہ صاحب کے نام

۱۹۵۱ء میں حضور ضیاء الامت اعلیٰ تعلیم کے لیے جامعہ الازہر (مصر) تشریف لے گئے۔ آپ کے والد گرامی نے رخصت کرتے وقت تنبیہ فرمائی تھی کہ کچھ بھی ہو ہر حال میں تعلیم مکمل کرنی ہے۔ حضور ضیاء الامت فرمایا کرتے تھے کہ والد گرامی کی طرف سے جب بھی خط آتا تاریخ مختلف ہوتی لیکن مضمون ایک ہی ہوتا کہ اپنی تمام کوششیں حصول تعلیم میں وقف کر دو حضور غازی اسلام بیمار تھے۔ اپنے متعلقین سے فرمایا۔ اگر میں چل بسوں تو کرم شاہ کو خبر نہ دینا کہ اس کا تعلیمی حرج ہوگا کس قدر آپ کو تعلیم سے رغبت تھی۔ اس کا اندازہ آپ کے گرامی ناموں سے لگایا جا سکتا ہے۔ جن کا عکس حضور ضیاء الامت کے خطوط میں جھلکتا ہے۔ مگر پہلے قبلہ پیر صاحب کا ایک اور خط اپنے ننھے منے بیٹے امین الحسنات شاہ صاحب کے نام ملاحظہ ہو۔ امین الحسنات شاہ صاحب آج بحمد اللہ تعالیٰ حضور ضیاء الامت رحمتہ اللہ علیہ کے جانشین ہیں۔

۷۸۷

قاہرہ

۱۱/۳/۵۲

پیارے امین! سلمک اللہ و اخاک وامک

Marfat.com

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

تمھارا خط ملا حالات سے آگاہی ہوئی۔ یہ پڑھ کر خوشی ہوئی کہ تم نے مسجد کا راستہ دیکھ لیا۔ یہ رحمٰن اور رحیم کا گھر ہے۔ یہ اس داتا کا گھر ہے۔ جو اپنے در کے بھکاریوں کو ساری دنیا اور دنیا والوں سے بے نیاز کر دیتا ہے۔ مجھے اس کریم سے امید ہے۔ کہ وہ اپنے خاص فضل وکرم سے اپنے گھر کے در کے سوا کوئی اور در تمھیں نہیں دیکھنے دے گا۔ اور یہ پڑھ کر خوشی ہوئی کہ تم اذان دیتے ہو۔ اگر یہ سعادت کسی کو نصیب ہو جائے تو اسے اور کوئی تمنا نہیں کرنی چاہیے۔ خدا کرے تمھاری آذان، ملاّں کی آذان نہ ہو بلکہ مرد مومن کی آذان ہو۔ تم جانتے ہو مومن کی آذان کیا ہوتی ہے۔ اس سے پہاڑ کانپ اٹھتے ہیں سمندر خشک ہو جاتے ہیں۔ کفر وشرک اور گمراہی کی تاریکیاں فنا ہو جاتی ہیں۔ اور توحید اور نیکی کی روشنی پھیل جاتی ہے۔ اور دنیا منور ہو جاتی ہے۔ مسلمان کا کام صرف اذان دینا ہے۔ تمھارے آقا اور مولا جن کے قدموں کی خاک پر تمہاری ماں اور تمہارے ناچیز باپ کی ناچیز جانیں قربان ہو جائیں اور تمہاری جان بھی قربان ہو۔ انھوں نے اذان دی۔ حضرت حمزہ نے احد میں حضرت سیدنا حسین نے کربلا میں آذان دی۔ اس آذان کو حضرت اجمیری نے اجمیر میں دوہرایا اور وہ ہی آذان حضرت پیر سیال لجپال نے تمہارے جد امجد اور دادا جان کو سکھائی۔ اللہ تعالیٰ اس بت کدۂ عالم میں وہ ہی آذان دینے کی تمہیں توفیق دے۔ آمین ثم آمین۔ بجاہ حبیبہ الکریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم۔

تم نے یہ نہیں لکھا کہ تم نے اپنے محبوب پاک کا اسم گرامی یاد کیا ہے۔ اور درود شریف پڑھتے ہو یا نہیں۔

امین! یاد رکھنا تم مدینے والے آقا کے غلام ہو۔ تم مدینے والے آقا کے غلام ہو۔ تم

Marfat.com

مدینے والے آقا کے غلام ہو اور بس۔ میں تو اس غلامی کا حق ادا نہیں کر سکا اللہ تعالیٰ تمھیں توفیق دے کہ اس غلامی کا حق ادا کر سکو خون کے آخری قطرہ تک سانس کی آخری رمق تک! اسے بھولنا نہیں حفیظ میاں (۱) کو بہت بہت پیار خالہ صاحبہ کو سلام کہنا۔

والسلام

محمد کرم شاہ

حافظ نورالدین کے نام

حافظ نورالدین مرحوم کا تعلق جوہر آباد ضلع خوشاب سے ہے۔ آپ حضور ضیاء الامت کے اولین ساتھیوں سے ہیں۔ حافظ صاحب نے آپ کی خدمت میں عریضہ لکھا جس کے جواب میں آپ نے یہ خط تحریر فرمایا۔

۷۸۷

قاہرہ

۱۱/۵/۵۲

محب ومکرم حافظ نورالدین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہت دن ہوئے آپ کا محبت نامہ موصول ہوا۔ پڑھ کر از حد دلی خوشی ہوئی۔ اللہ

(۱) حفیظ البرکات شاہ صاحب حضور ضیاء الامت کے دوسرے صاحبزادے ہیں ان کا تفصیلی تعارف اگلے صفحات میں ملاحظہ فرمائیں گے

Marfat.com

تعالیٰ آپ کواس محبت وخلوص کی جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔

میں امتحان کی وجہ سے مصروف تھا۔اس لیے جلدی جواب نہ دے سکا۔امید ہے کہ آپ ناراض نہیں ہوں گے۔

آپ کے خط کے ہر لفظ سے محبت اور اخلاص کے دریا بہہ رہے تھے اللہ تعالیٰ اس محبت کو قائم رکھے۔جس طرح یہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے قائم ہوئی ہے۔اسی طرح اس کی رضا کے لیے باقی رہے آمین۔

کیا آپ کی شادی ہوگئی ہے یا نہیں ہوئی۔اگر ہوگئی ہو تو مبارک ہو اور اگر نہیں ہوئی اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے جلدی ہو جائے تا کہ آپ کو مبارک باد لکھوں۔آپ کو بھی کوشش کرنی چاہیے۔

اب تو آپ فصل گندم کی کٹائی وغیرہ سے فارغ ہو چکے ہوں گے۔اللہ تعالیٰ آپ کو بہت برکتیں عطا فرمائے آمین۔

امید ہے کہ ملک جلال الدین صاحب سے آپ کی صلح ہوگئی ہوگی۔انہیں میرا سلام کہنا۔اور میرے دوست یوسف کی والدہ اور بہنوں کو دعائیں کہنا۔اور یوسف کی قبر پر جا کر میرا سلام کہنا۔اور گیارہ بار قل شریف اور درود شریف پڑھ کر اس کی روح کو میری طرف سے تحفہ پیش کرنا تمام پیر بھائیوں کو السلام علیکم خصوصاً گل جہاں صاحب حوالدار سہراب صاحب ومحمد خان وشیر محمد وغلام محمد موچی اور تمام پیر بھائیوں کو نام بنام السلام علیکم آج کل تھانیدار شیر محمد صاحب کہاں ہیں۔ان کی والدہ اور ان کا بچہ اگر وہاں ہوں تو انہیں بھی السلام علیکم

والسلام

Marfat.com

آپ کی دعاؤں کا طالب

محمد کرم شاہ

حضرت پیر محمد شاہ صاحب کے نام

اپنے والد گرامی حضرت پیر محمد شاہ صاحب کے نام عقیدت و محبت بھرا ایک اور خط جو ۱۹۵۳-۴-۴ کو لکھا گیا ملاحظہ کیجئے۔

۷۸۷

القاہرہ

۴/۴/۵۳

بخدمت اقدس قبلہ و کعبہ حضرت خواجہ غریب نواز (۱) ادام اللہ تعالیٰ برکاتکم

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

بعد از اظہار شوق قدم بوسی عرض ہے کہ مکتوب گرامی موجب تنویر بصر و بصیرت (۲) اور باعث راحت قلب و جاں ہوا الحمد اللہ کہ حضور بخیر و عافیت آستانہ عالیہ

(۱) حضرت پیر محمد شاہ صاحب واقعی غریب نواز تھے قیام پاکستان کے وقت لٹے پٹے مہاجرین جب پاکستان پہنچے تو وہ زندگی کی بنیادی ضرورتوں سے محروم تھے۔ بھیرہ شریف میں آنے والے مہاجرین کی ضروریات کا اہتمام ایک عرصہ تک لنگر شریف سے کیا گیا۔ آپ کی غریب نوازی ہی کے طفیل آج بھی کئی کسمپرسی کے شکار لوگ لنگر شریف سے منسلک ہیں کھانا رہائش لباس اور دوسری تمام ضروریات کے ساتھ ساتھ روحانی غذا بھی مل رہی ہے۔ اللھم زد فزد

(۲) حضرت غازی اسلام کے گرامی نامے واقعی موجب تنویر بصر و بصیرت تھے۔ پیر محمد کرم شاہ کا سوز دروں اور علم و معرفت یقیناً انہیں کی تربیت کا ثمرہ ہے۔

(۳) جماعت جند اللہ پیر محمد شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے مریدین پر مشتمل ایک جہادی تنظیم ہے۔ جس نے آزادیے کشمیر کے لیے آپ کی قیادت میں جہاد کیا اب بھی یہ تنظیم کام کر رہی ہے۔ مگر اس قدر منظم نہیں جس قدر پہلے تھی۔

Marfat.com

سیال شریف کی حاضری اور سیالکوٹ دورہ جنداللہ (۳) سے مراجعت فرما ہوئے۔

مرزائیوں (۱) کے متعلق مفصل احوال پڑھ کر حقیقت واضح ہوئی۔ ہر وقت بارگاہ الٰہی میں دست بدعا ہوں کہ قادر مطلق ان ابتلاؤ آزمائش کی گھڑیوں میں مسلمانوں کو صبر و استقامت بخشے اور ان کی قربانیوں کو قبول فرماتے ہوئے انہیں ان کے دینی اور دنیاوی مقاصد میں کامیاب فرمائے آمین بجاہ حبیبہ الکریم علیہ الصلوۃ والسلام۔

کتب خانہ (۲) کے متعلق حضور نے جواز راہ بندہ نوازی اور علم پروری تحریر فرمایا ہے۔ اس پر میں اللہ تعالیٰ کے اس احسان عظیم کا شکر ادا نہیں کر سکتا جس نے اپنی غایت

(۱) بھیرہ شریف جہاں اولیاء کا مسکن ہے۔ وہاں کسی دور میں یہ شہر مرزائیت کا بھی گڑھ رہا ہے۔ قادیانی دجال کا خلیفہ حکیم نور الدین اسی شہر کا باسی تھا۔ حضور غازی اسلامؒ نے رد مرزائیت میں بہترین کردار ادا کیا۔ آپ کے لخت جگر حضور ضیاء الامت نے اس مشن کو جاری رکھا اور آنے والی نسلوں کو بھی یہ ہی درس دیا کہ اسلام کے لیے اپنی تمام تر کوششیں وقف کر دیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کے لخت جگر پیر محمد امین الحسنات شاہ صاحب نے نوعمری میں الفتح کے نام سے ایک تنظیم بنائی جس کا مقصد انگریز کے خود کاشتہ پودے مرزائیت کو جڑ سے اکھیڑ پھینکنا تھا۔ حضرت صاحبزادہ صاحب پر قاتلانہ حملہ ہوا۔ گولیوں کی بوچھاڑ ہوئی مگر جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے۔ بحمد اللہ مرزائیت کے خلاف غازی اسلام کا جاری کردہ خدمات کا سلسلہ آج تک جاری و ساری ہے۔ اس موقع پر یہ لکھنا بے جا نہ ہوگا کہ بھیرہ کی سرزمین نے حضور ضیاء الامت کو پیدا کر کے حکیم نور الدین کا قرض چکا دیا ہے۔

(۲) حضور ضیاء الامت کے والد چاہتے تھے کہ آپ مصر سے دینی کتب خرید کر لائیں تا کہ ازہر سے واپسی پر تحقیقی کام ہو سکے اس کے جواب میں یہ سطور لکھی گئیں۔
قبلہ پیر صاحب لائبریری کو وسیع کرنے کے لیے ہمیشہ کوشاں رہے۔ یہ لائبریری آج کسی بھی محقق کی ضروریات کو پوری کر سکتی ہے کتابوں میں اضافہ کا سلسلہ جاری ہے۔ گذشتہ سال یہ طے ہوا کہ ہر سال لائبریری کے لیے ایک لاکھ مالیت کی کتب خریدی جائیں گی۔

Marfat.com

رحمت اور انتہا کرم سے مجھے ایسا آقا عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس ظل ہمایوں کو ہمیشہ ہمیشہ سلامت رکھے غالب نے کیا خوب کہا تھا۔

تم (حضور) سلامت رہو ہزار برس
ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار

بلکہ اس سے بھی بڑھ کر ایک عرب شاعر نے کہا ہے۔

وَلیس یَفُوتُنَا اِن عِشتَ خیر''

کَفَانَا اَنْ یَطُوْل لَکَ البقاء

یعنی اگر حضور سلامت رہیں تو کوئی بھلائی ایسی نہیں جس سے ہم محروم رہیں ہمیں اتنا ہی کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے حضور کو ہمیشہ سلامت رکھے آمین۔

کتابیں تو اتنی ہیں۔ کہ بادشاہوں کے خزانے بھی ختم ہو جائیں تو تب بھی ان کی تکمیل نہیں ہوسکتی ان کے لیے سب سے اہم چیز انتخاب کی ہے۔ تاکہ کم سے کم اچھی سے اچھی کتابیں خرید کر سکوں جو میری ضروریات کے لیے کافی ہوں۔ اس کے متعلق اپنے اساتذہ سے بھی مشورہ کروں گا اس کے بعد عرض کروں گا۔ مناسب یہی ہے۔ کہ آہستہ آہستہ کتابیں خریدتا رہوں۔ کیونکہ اس طرح کم قیمت پر مل سکتی ہیں۔ اور ایک ساتھ تمام کتابیں خریدنے میں دقت ہوتی ہے۔

یہاں ایک دوسری یونیورسٹی ہے۔ جس کا نام جامع فؤاد (۱) ہے میں نے سنا کہ وہاں فلسفہ کی تعلیم بہت عمدہ ہوتی ہے۔ چنانچہ کوشش کرنے سے وہاں کے پرنسپل نے مجھے

(۱) جامعہ قاہرہ کا پرانا نام ہے۔

Marfat.com

اجازت دے دی کہ ایم اے کی کلاس میں میں فلسفہ کے پروفیسر کے لیکچر سن سکتا ہوں۔ چنانچہ میں فروری کے مہینے سے وہاں حاضر ہوتا ہوں۔ وہاں پڑھائی شام کو ہوتی ہے وہاں مندرجہ ذیل اسلامی فلسفیوں کا فلسفہ پڑھایا جاتا ہے۔

یعقوب (الکندی) فارابی، ابن سینا، الامام غزالی، اور ابن رشد۔ کندی کا فلسفہ ہم ختم کر چکے ہیں۔ فارابی کا ختم ہونے والا ہے۔ ہمارے پروفیسر صاحب بہت ہی قابل ہیں۔ ان کے پڑھانے کا طریقہ بھی بہت عمدہ ہے۔ وہ پہلے یونانی فلسفہ کے تمام نظریات بتاتے ہیں اس کے بعد مسلمان فلسفیوں کا فلسفہ پڑھاتے ہیں۔ پھر ان میں توازن کرتے ہیں کہ کس کی رائے صحیح ہے۔ اور کس کی غلط اور ہمارے مسلمان فلسفی کس حد تک یونانی فلسفیوں سے متاثر ہوئے ہیں۔ ان کے نزدیک تمام مسلمان فلسفیوں سے اعلیٰ امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس سے بہت فائدہ ہوگا۔

پروفیسر صاحب فلسفہ کے ڈاکٹر ہیں اور میری طرف تو خاص توجہ فرماتے ہیں۔ اور جو سوال میں پوچھتا ہوں اسے سن کر خوش بھی ہوتے ہیں۔ اور خوب تسلی بخش جواب بھی دیتے ہیں۔ اگر جسم برداشت کر سکتا اور دماغ تھکاوٹ محسوس نہ کرتا تو شاید حضور غریب نواز کے قدموں سے جدائی کا شدید احساس مجھے رات کو ایک منٹ بھی سونے کی اجازت نہ دیتا۔

کبھی تو یہ خیال بہت ستاتا ہے کہ میں حضور غریب نواز کی جوتیاں سیدھی کرنے کی خدمت سے بھی محروم ہوں اور کہیں یہ محرومی حضور غریب نواز کی ناراضگی کا سبب اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب نہ ہو جائے اور پھر نہ دنیا کا رہوں اور نہ آخرت کا۔ لیکن پھر یہ سوچ کر خود بخود مطمئن ہو جاتا ہوں۔ کہ اگر لوگوں کے لڑکے دنیاوی تعلیم یا معمولی

Marfat.com

نوکریوں کی وجہ سے سالہا سال دور رہتے ہیں۔تو میں تو اللہ اور اس کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی تعلیم کے لیے آیا ہوا ہوں اس لیے یہ میری غیر حاضری جرم تصور نہیں کی جائے گی۔ بلکہ میری عفو تقصیر کا باعث ہوگی اللہ تعالیٰ مجھ عاجز، ناچیز، بے ہنر اور پرعیب پر گنبد خضرا کے اس کریم ساکن کے صدقے نظر کرم فرمائے آمین۔

انشاء اللہ تعالیٰ معراج شریف بھی اس کے اپنے فضل واحسان سے نہایت کامیابی سے گزرے گا۔ پچھلے مہینہ میں نے البدایہ والنہائیہ لابن کثیر جو تاریخ کی ایک نہایت معتبر کتاب ہے۔ جو چودہ جلدوں میں ہے۔ سات پونڈ میں خریدی تھی اور امام غزالیؒ کی احیاء العلوم بھی خرید لی ہے۔

حضور کی دعا سے میری صحت بالکل درست ہے۔قبلہ والدہ ماجدہ صاحبہ مدظلھا کی خدمت میں قدم بوسی۔

تمام اہل لنگر شریف کو نام بنام السلام علیکم

اور تمام معراج شریف پر حاضر ہونے والوں کی خدمت میں سلام مسنون ہم نے بھی اس دفعہ یہاں حضرت سلطان الہند حضرت خواجہ غریب نواز اجمیری رحمتہ اللہ علیہ (۱) کا عرس شرف کیا تھا۔

والسلام مع الاکرام

طالب دعا

(۱) چشتیوں کے سرخیل حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمتہ اللہ علیہ

Marfat.com

غلام: محمد کرم شاہ

محترمہ غلام زینب شاہ صاحبہ کے نام

حضرت پیر محمد شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی علم دوستی کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے۔ کہ آپ نے اپنی تمام اولاد امجاد کو زیور علم سے آراستہ فرمایا حالانکہ ان دنوں دیہاتوں میں بچیوں کی تعلیم کا رواج نہیں تھا محترمہ غلام زینب شاہ سلمھا اللہ تعالیٰ حضور ضیاء الامت کی ہمشیرہ ہیں۔ انھوں نے اپنے بھائی کی خدمت میں ایک عریضہ ارسال کیا۔ جس میں غالباً مرزائیوں کی تبلیغی سرگرمیوں کا تذکرہ تھا۔ حضور ضیاء الامت نے جواب میں یہ گرامی نامہ ارسال فرمایا۔

۷۸۷

۱۶/۴/۵۳

عزیزہ محترمہ غلام زینب صاحبہ سلمھا اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ تعالیٰ

امید ہے کہ بفضلہٖ تعالیٰ قبلہ والدہ ماجدہ صاحبہ اور آپ سب خیر و عافیت سے ہوں گے۔

آپ کا محبت نامہ موصول ہوا حالات مندرجہ سے آگاہی ہوئی آپ جب خط لکھتی ہیں تو کچھ وہاں کے حالات معلوم ہوتے ہیں۔ جو باتیں بھیرہ کے متعلق آپ نے لکھی اس کا مجھے قطعاً علم نہیں تھا۔ اللہ تعالیٰ ان تمام کو اس امتحان اور آزمائش میں ثابت قدم

Marfat.com

رکھے اور کامیاب فرمائے۔ آمین یہ کوئی پہلی بار نہیں ہوا یہ حق اور باطل کی جنگ ابتداء سے ہے اور آخر تک رہے گی۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنھیں حق کا جھنڈا بلند رکھنے کی توفیق دی گئی۔

معراج شریف کے متعلق بہت فکر تھا کہ کہیں حکومت اس میں رکاوٹ نہ ڈالے۔ بہت دعائیں بھی کیں۔ آپ کا خط آنے پر صحیح حالات معلوم ہوں گے۔

حضور غریب نواز کی صحت کیسی ہے؟ ضرور مفصل مطلع کریں۔ اب رمضان شریف قریب آرہا ہے۔ حضور غریب نواز کی خدمت میں عرض کریں کہ زیادہ محنت نہ فرماویں۔ پچھلے سال بھی طبیعت بوجھ کو نہ اٹھا سکی۔ اور پھر بہت تکلیف ہوئی (۱)۔ اللہ تعالیٰ اس نورانی چاند کو ہمیشہ ہمیشہ منور اور روشن رکھے۔ تا کہ دنیا اس کی نورانی کرنوں سے نور حاصل کرتی رہے۔ آمین بجاہ حبیبہ الامین علیہ الصلوٰۃ ولسلام

بے بے صاحبہ (۲) کی طبیعت کیسی ہے؟ خانم (۳) اور اختر (۴) کیسی ہیں؟ اللہ تعالیٰ سب کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین عزیزی مظفرہ بیگم (۵) صاحب کو بہت بہت سلام اور دعائیں۔

قبلہ اماں جان کی خدمت میں قدم بوسی

عزیز احمد طارق، اویس، بلال، امین، اور حفیظ، سعیدہ اور کلثوم (۶) سب کو پیار

آج کل لنگر شریف میں جو کام کرتی ہیں (۷)۔ انھیں بھی دعوات

والسلام

طالب دعا

(حاشیہ اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں)

Marfat.com

(۱) جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے۔ آپ رمضان المبارک میں تراویح اور نوافل میں خود قرآن کریم سنایا کرتے تھے۔ کہنہ سالی اور بیماری کی وجہ سے طبیعت مضمحل ہو جاتی ان سطور سے اسی طرف اشارہ ہے۔

(۲) حضور ضیاء الامت کی بڑی ہمشیرہ جنہوں نے تھوڑا عرصہ پہلے رحلت فرمائی۔ آپ عقد نکاح چچا زاد پیر جمال شاہ صاحب سے تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو صالح اولاد سے نوازا اور اس خط کے آخر میں مذکور شخصیات احمد طارق، اویس، بلال اور سعیدہ آپ ہی کی اولاد ہیں۔ پیر زادہ اویس کو حضور ضیاء الامت کی دامادی کا شرف حاصل ہے۔

(۳) یہ بھی آپ کی ہمشیرہ ہیں۔ ان کا عقد نکاح پیر عبداللہ، شاہ صاحب سے ہوا آپ اس جہان فانی سے پردہ فرما چکی ہیں پیر زادہ احمد جنید شاہ آپ ہی کے بیٹے ہیں۔

(۴) یہ بھی حضور کی سگی بہن ہیں ان کا عقد پیر معین الدین شاہ صاحب سے ہوا۔ معین الدین شاہ صاحب مرحوم دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کی تعمیر و ترقی کے لیے تادم وصال کوشاں رہے اللہ تعالیٰ ان کی مساعی جمیلہ کو شرف قبول عطا فرمائے پیر زادہ رفیع الدین شاہ صاحب انہی کے صاحبزادے ہیں۔ رفیع الدین شاہ صاحب کو حضور ضیاء الامت کی دامادی کا شرف بھی حاصل ہے۔

(۵) حضرت پیر محمد شاہ صاحب کے پھوپھی زاد بھائی کی بیٹی ہیں آپ کا خاندان کوڑہ (پنڈ دادنخان) میں رہائش پذیر ہے۔

(۶) پیر عبداللہ شاہ صاحب کی صاحبزادی اور پیر زادہ احمد جنید شاہ کی بہن جو داعی اجل کو لبیک کہہ چکی ہیں۔

(۷) لنگر شریف میں کام کرنے والی خواتین باقاعدہ ملازم نہیں ہوتیں بلکہ عموماً وہ خواتین خدمات سرانجام دیتی ہیں جن کا کوئی پرسان حال نہیں ہوتا۔ لنگر شریف سے نہ صرف ان کی مادی ضروریات پوری کی جاتی ہیں بلکہ ان کے بچوں کی تعلیم و تربیت کا بھی اعلیٰ درجے پر اہتمام کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

محترمہ غلام زینب شاہ صاحبہ کے نام

عموماً قریب رہنے والے لوگ اور خصوصاً بہن بھائی بے تکلف ہوتے ہیں۔ اور یہی لوگ کسی شخصیت کے بڑے نقاد بھی ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ زندگی کے ایک ایک لمحے سے واقف ہونے کی وجہ سے جو رائے قائم کرتے ہیں وہ کبھی غلط نہیں ہوتی۔ انسان دوسرے لوگوں کو دھوکا دے سکتا ہے۔ ان کے سامنے تکلف و تصنع کا مظاہرہ کر سکتا ہے لیکن قریب ترین ساتھیوں کو جلوت و خلوت کے دوستوں کو اپنے بہن بھائیوں کو کوئی کہاں تک دھوکا دے گا۔ اگر یہ لوگ کسی کی عقیدت و محبت کا دم بھرتے ہیں تو جان لیجئیے کہ وہ آدمی واقعی صاحب کردار اور قد آور شخصیت کا حامل ہے۔ اور اس کی زندگی میں کہیں جھول نہیں۔ آپ کی ہمشیرہ صاحبہ آپ سے اس قدر محبت کرتی تھی اور آپ کے اخلاق کریمانہ سے اس حد تک متاثر تھی۔ کہ بغیر وضو آپ کو خط نہیں لکھتی تھی۔ عریضہ ارسال کرنے میں تاخیر جس کا تذکرہ آپ آنے والی سطور میں پڑھیں گے۔ اس کی وجہ ایام خاص میں طہارت کا اہتمام نہ ہو سکنا ہے

۷۸۷

۲۴/۷/۱۹۵۳

Marfat.com

عزیزہ محترمہ غلام زینب صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے امید وار ہوں کہ حضور غریب نواز قبلہ اماں جان اور آپ تمام بخیر و عافیت ہوں گے۔ میں بھی بفضل تعالیٰ بخیریت ہوں۔ اب تو آپ بھی بہت ٹھہر ٹھہر کر خط لکھتی ہیں۔ شاید کچھ تھک سی گئی ہیں۔ آخر انسان تھک بھی تو جاتا ہے۔ چھ ماہ سال کی بات ہو تو کوئی ہمت بھی کرے جب سالوں سے بھی بات تجاوز کر جائے تو انسان ہمت ہار ہی جاتا ہے۔ بہر حال میں تو آپ کے لیے اور تمام عزیزیان کے لیے ہر وقت بارگاہ الٰہی میں دعائیں کرتا رہتا ہوں چند روز ہوئے قبلہ اماں جان کو خواب میں دیکھا۔ قبلہ حضرت صاحب غریب نواز سیال شریف کی خدمت میں بیٹھی ہوئی ہیں۔ اور آنکھوں سے آنسو جاری ہیں۔ اور میرے لیے دعائیں منگوا رہی ہیں۔ یہ خواب دیکھ کر مجھے بہت ہی خوشی اور تسلی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ضرور اپنے حبیب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے ان کی دعائیں قبول فرمائے گا۔ اور مجھ سے کچھ اپنے دین کی خدمت لے گا۔

اس ہفتہ تو یہاں بھی اس قدر گرمی تھی۔ کہ ٹوبہ یاد آ گیا لیکن اب پھر موسم تبدیل ہو رہا ہے۔ اور گرمی کی شدت کم ہو گئی ہے۔ آج کل وہاں تو بہت سخت گرمی ہو گی۔ کیا کچھ بارش ہو رہی ہے؟ سنا تھا کہ دریاؤں میں پانی بہت آیا ہوا ہے۔ کہیں طغیانی تو نہیں آئی۔ آپ کی صحت کیسی ہے؟۔ گرمیوں میں اپنی صحت کا خاص خیال رکھیں۔

آج کل تو آپ کے بھائی جان (۱) بھی وہیں تشریف فرما ہیں۔ خوب مجلس جمتی ہو گی۔ اور رنگا رنگ کے لطیفے ہوتے ہوں گے۔ خصوصاً ناشتہ کا وقت تو بہت ہی دلفریب

(۱) ڈاکٹر حیدر شاہ صاحب

(۲) نورانی چاند کا اشارہ حضور پیر محمد شاہ صاحب کی طرف ہے۔

Marfat.com

ہوتا ہو گا آپ سب اس نورانی چاند (۲) کے اردگرد تاروں کی طرح جمع ہوتے ہوں گے۔اور فضا نور سے بھر جاتی ہوگی۔اللہ تعالیٰ مجھے بھی جلدی یہ منظر دکھائے آمین۔

آج ہی پھوپھی غلام بی صاحبہ (۱) کا خط آیا ہے۔جس میں اس نے لکھا ہے کہ وہ حج پر جارہی ہے۔اللہ تعالیٰ مسبب الاسباب ہے۔اس کا شوق اور محبت اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا اور اپنے محبوب پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار کی آستانہ بوسی کی توفیق بخشی اللہ تعالیٰ ہم کو بھی یہ شرف نصیب فرمائے آمین۔

امین نے جو کراچی کا کرایہ جمع کرنے کے لیے بگھی بنائی تھی وہ ہے یا اس نے توڑ دی ہے ضرور لکھیں۔

قبلہ اماں جان کی خدمت میں قدم بوسی باقی اگر کوئی پوچھے تو سلام اور دعوات

والسلام

دعا گو

محمد کرم شاہ

محترمہ غلام زینب شاہ صاحبہ کے نام

پچھلے خط میں آپ نے جواب میں تاخیر کا شکوہ کیا تھا اس لیے محترمہ غلام زینب صاحبہ نے آپ کو یکے بعد دیگرے دو خط لکھے۔ جواب میں آپ نے یہ گرامی نامہ تحریر فرمایا۔

۷۸۷

(۱) غلام بی صاحبہ کا تعلق دیووال ضلع سرگودھا سے ہے۔آپ لنگر شریف میں خدمت سرانجام دیتی تھیں۔اب بھی بقید حیات ہیں۔لیکن بہت عمر رسیدہ ہیں۔

Marfat.com

۴/۱/۵۴

عزیزہ محترمہ غلام زینب صاحبہ سلمھا اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کے دونوں گرامی نامے موصول ہوئے آپ کی صحت کی خبر پڑھ کر از حد خوشی ہوئی۔ اور اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کامل عطا فرمائے آمین۔ آپ اپنے خطوط میں جس محبت اور جن جذبات کا اظہار کرتی ہیں انھیں پڑھ کر میری روح کو فرحت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی دعائیں منظور فرمائے اور مجھے اسلام کی صحیح اور بیش از بیش خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماوے آمین۔

آپ اپنے بھتیجوں (۱) کو سمجھایا کریں کہ اپنے رب سے اس کی رضا اور محبوب کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محبت مانگا کریں۔ کاریں وغیرہ سب بے کار چیزیں ہیں۔ اگر اس کی رضا حاصل ہو جائے تو زمین و آسمان اپنے ہو جاتے ہیں اور اگر کاریں ہوں اس کی رضا نہ ہو تو کیا حاصل؟ ایک روز ہارون الرشید نے اپنے تمام غلاموں سے کہا آج جس جس چیز پر کوئی ہاتھ رکھے گا میں وہ چیز اسے دے دوں گا۔ سب دوڑے کسی نے گھوڑے پر کسی نے سونے پر کسی نے جواہرات پر ہاتھ رکھا ایک غلام آگے بڑھا اور خاموشی سے ہارون الرشید کے سر پر ہاتھ رکھ دیا۔ ہارون نے اسے کھڑا دیکھ کر پوچھا تم یہاں بے کار کیوں کھڑے ہو، جاؤ کسی چیز پر تم بھی ہاتھ رکھ دو اس غلام نے جواب دیا کہ کسی نے کسی چیز پر ہاتھ کھا کسی نے کسی چیز پر میں نے تم پر ہاتھ رکھ دیا کہ تو میرا ہو جائے

(۱) اشارہ صاحبزادہ محمد امین الحسنات شاہ صاحب اور حفیظ البرکات شاہ صاحب کی طرف ہے جو اس وقت بہت چھوٹے تھے۔

Marfat.com

کیوں کہ جسکا تو ہو سب چیزیں اس کی ہیں امین کو کبھی سمجھایا کریں کہ اپنے رب پر ہاتھ رکھے تو کاریں اور کاروں والے سب اس کے ہیں اب جو سبق آپ اسے سکھائیں گی۔ وہ اس کے دل پر نقش ہو جائے گا جس کی محبت اب اس کے دل میں پیدا ہو گئی وہ اس کے دل سے نہیں نکلے گی۔ میں نہیں چاہتا کہ اس کے دل میں اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محبت اور عشق کے بغیر کچھ اور چیز ہو۔

دیکھئے میری پیاری بہن! اللہ تعالیٰ کے خزانے بھرے ہوئے ہیں اور وہ خود غفور، رحیم ہے اگر اس کے سامنے کوئی دامن پھیلائے تو وہ خوش ہوتا ہے اور جو مانگا جائے وہ عطا فرماتا ہے۔ تو ہم اس سے اس کے بغیر اور کیوں مانگیں۔

اگر آپ کے سامنے بے شمار چیزیں پڑی ہوں۔ مٹی کے روغنی برتن تانبے کے چمکیلے برتن چاندی اور سونے کے زیور اور ان کے ساتھ ہی ایک الماس کا ٹکڑا پڑا ہو اور آپ کو اجازت دی جائے کہ ان میں سے جو چیز چاہو لے لو تو آپ کیا اٹھائیں گی؟ یقیناً الماس کا ٹکڑا۔ کیونکہ اس کے مقابلے میں اور تمام چیزیں ہیچ ہیں۔ اور اگر کوئی الماس کو چھوڑ کر مٹی یا تانبے کا برتن اٹھالے کیونکہ وہ بہت چمک دار ہے۔ یا چاندی کی پازیب اٹھائے کیونکہ اس سے پاؤں خوبصورت ہو جاتے ہیں۔ یا سونے کا ہار اٹھالے تو کیا آپ اسے کہیں گی نہیں کہ یہ تو بے وقوف ہے یا جاہل ہے۔ اگر الماس اٹھاتا تو اسمیں سب کچھ آجاتا۔ یہی حال ہے ہمارا۔ دولت ہے، مال ہے، مکان ہے، عزت ہے اور ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ ہے۔ اور اس کا محبوب ہے۔ اگر انسان کی قسمت اچھی ہو تو سب کچھ چھوڑ کر اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب کو پسند کر لے۔

اس لیے آپ امین کو سمجھایا کریں کہ ٹھیکریاں اکٹھی نہ کیا کرو۔ ٹھیکریوں کو چن چن

Marfat.com

کرتم ڈھیر بھی لگا دو تو ان کی کوئی قیمت نہیں۔ اپنے رب کریم کی محبت کا موتی تلاش کیا کرو۔ اگر مل گیا تو گویا سب کچھ مل گیا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی محبت اور اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت عطا فرمائے ہم اس کے ہو جائیں۔ اور وہ ہمارا ہو جائے۔ آمین یارب العالمین بجاہ رحمتہ اللعالمین علیہ الصلوٰۃ التسلیم۔

پھوپھی غلام بی صاحبہ کا خط پڑھ کر افسوس بھی ہوا اور خوشی بھی۔ اس کے لیے بھی موقع ہے۔ وہ سب کچھ چھوڑ کر اپنے مولا کو پسند کرے۔

میں نے خط بہت لمبا کر دیا آپ پڑھتے پڑھتے تھک گئی ہوں گی۔

لیکن کیا کروں یہ پڑھ کر افسوس ہوا کہ ٹوپی والے کے دربار کے جھاڑو بردار کا لڑکا اپنے رب سے اس کے بغیر کچھ اور مانگتا ہے (۱) اور اس کی دانا پھوپھی اسے منع نہیں کرتی۔ آپ ان دونوں کی ایسی پرورش کریں کہ اللہ تعالیٰ انکے گلوں میں اپنے محبوب کی غلامی کا طوق ڈال دے اور میرے لیے اور ان کے لیے حضور غریب نواز سے بھی ایسی ہی دعا کرایا کریں اور قبلہ اماں ان کی خدمت میں بھی ایسے ہی عرض کریں اور خود بھی یہی دعا مانگا کریں۔

قبلہ اماں جان کی طبیعت کیسی ہے؟ میری طرف سے بہت بہت قدم بوسی اور دعا کے لیے عرض کریں۔ بے بے صاحبہ کی صحت کا کیا حال ہے؟ خانم کیسی ہے؟ میری طرف سے دعائیں اور پیار تمام لنگر شریف میں کام کرنے والیوں کو السلام علیکم

والسلام

دعا گو

۱۔ یہ سطور تعلیمات، تصوف کا نچوڑ ہیں۔ بقول شاعر

کچھ اور مانگنا میرے مشرب میں کفر ہے
لا اپنا ہاتھ دے میرے دست سوال میں

Marfat.com

محمد کرم شاہ

محترمہ غلام زینب شاہ صاحبہ کے نام

غلام زینب شاہ صاحبہ کے نام ایک خط جو حضور ضیاء الامت نے بیت المقدس سے ارسال فرمایا۔ بیت المقدس وہ بابرکت مقام ہے۔ جس کا ذکر سورۃ بنی اسرائیل میں آیا ہے۔ مسجد اقصیٰ کے ارگرد کئی انبیاء علیہم السلام کے مزارات ہیں حضور ضیاء الامت قیام مصر کے دوران انبیاء علیہم السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور وہاں سے یہ خط اپنی ہمشیرہ کے نام تحریر فرمایا۔ اس خط پر تاریخ کا اندارج نہیں ہے۔

۷۸۷

بیت المقدس

عزیزہ محترم غلام زینب صاحبہ سلمھا اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

محبت نامہ موصول ہوا جسے پڑھ کر از حد خوشی ہوئی اللہ تعالیٰ کا شکر یہ ادا نہیں کر سکتا۔ جس نے ان مقدس مقامات کی زیارت کرائی اور انبیائے کرام اور اولیائے عظام کی قدم بوسی کی توفیق بخشی اور اس کی رحمت وکرم سے امید وار ہوں کہ وہ آئندہ بھی ہم سب پر یہ عنائتیں اور رحمتیں ہمیشہ ہمیشہ رکھے گا۔ سب کے لیے بارگاہ الٰہی میں عاجزانہ عرضیں کیں۔ اور خانم کے لیے سب سے زیادہ امید ہے اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم علیہ الصلوۃ والسلام کے صدقے قبول فرمائے گا۔

Marfat.com

انشاء اللہ تعالیٰ جمعہ پڑھ کر سنیچر کی صبح روانہ ہو جاؤں گا آپ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ خیریت سے پہنچائے اور یہ حاضری منظور فرمائے آمین۔

قبلہ اماں جان کی خدمت اقدس میں قدم بوسی بے بے صاحبہ، خانم چراغ اختر کو بہت بہت سلام و دعائیں عزیز احمد طارق شاہ، احمد اویس، سعیدہ، کلثوم، سب کو پیار جنابہ چچی صاحبہ کی خدمت میں سلام عرض کریں۔ اخوانم پیر عبداللہ شاہ صاحب عزیزم غلام معین الدین شاہ صاحب کو السلام علیکم۔ تمام لنگر شریف والیوں کو دعوات

والسلام

دعا گو

محمد کرم شاہ

میاں محمد اسلم کے نام

میاں محمد اسلم مغفورلہ کوٹلی بہرام سیالکوٹ کے رہنے والے تھے۔ حضور ضیاء الامت کے والد گرامی حضرت پیر محمد شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ سے شرف بیعت رکھتے تھے۔ میاں صاحب کو اللہ تعالیٰ نے گوناں گوں خوبیوں سے نوازا تھا آستانہ عالیہ سے ان کی وابستگی جنون کی حد تک تھی۔ گویا ان کی زندگی کا مقصد وحید ان فقیروں کے در کی جاروب کشی تھا۔ وہ اس قافلہ سالار کے ان اولین ساتھیوں میں سے ہیں۔ جن کی شب و روز محنت سے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف کا قیام عمل میں آیا اور روبہ ترقی ہوا۔ ۱۹۵۵/۸/۲۴ کو قبلہ حضور ضیاء الامت نے میاں صاحب کے

Marfat.com

عریضہ کے جواب میں یہ والا نامہ تحریر فرمایا۔

محبی مخلصی عزیزم محمد اسلم صاحب

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ

آپ کا خط آئے کافی دن گزر گئے۔ اور جواب نہ دے سکا جس کی وجہ یہ تھی کہ لنگر شریف کی بیٹھک کی تعمیر کا کام بہت زور سے شروع تھا۔ اور ذرا فرصت نہ مل سکی۔ مجھے افسوس ہے۔ کہ آپ کو انتظار کی زحمت اٹھانا پڑی۔

آپ کے شریک کار کے متعلق میری رائے تو یہ ہے۔ کہ شادی تک آپ اس کو ملتوی رکھیں۔ لیکن اس مدت میں آپ اس پر ایسا بھروسہ بھی نہ کریں۔ کہ وہ آپ کو مزید نقصان پہنچا سکے۔ اپنی رقم اور اس کا حساب اپنے قابو میں رکھیں۔ اور اس سے جو کام لینا ہو وہ لیتے رہیں۔ اس کے بعد دیکھا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ کی جناب اقدس میں التجا ہے کہ وہ آپ کا حافظ و ناصر ہو اور ہر قسم کے نقصان سے آپ کو محفوظ رکھے آمین ثم آمین۔

عزیز محمد انور (۱) کو سلام مسنون گھر میں دعوات قبلہ حضرت صاحب (۲) مدظلہ الاقدس کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت اچھی ہے اور آپ سلام فرماتے ہیں۔

والسلام

محمد کرم شاہ

(۱) میاں محمد اسلم کے چھوٹے بھائی جو داعی اجل کو لبیک کہہ چکے ہیں۔

(۲) حضور پیر محمد شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ بقید حیات تھے آپ ہی کی طرف اشارہ ہے۔

Marfat.com

پہلے خط میں آپ نے کتاب کے بارے میں دریافت کیا تھا کتاب کے نسخے موجود ہیں۔ جتنی آپ کو ضرورت ہو بھیجے جا سکتے ہیں۔ ''پیمان سرفروش'' جتنا آپ کہیں گے۔ مفت بھیجا جائے گا۔ اور سب خیریت ہے۔

میاں محمد اسلم کے نام

اہل طریقت کو ہر گام پر مرشد کی رہنمائی درکار ہوتی ہے۔ اور معمولی باتوں میں بھی وہ اپنے مرشد سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔ ایسے ہی جذبات پر مشتمل ایک خط میاں صاحب نے حضور ضیاء الامت کو ارسال خدمت کیا جس کے جواب میں آپ نے یہ گرامی نامہ تحریر فرمایا۔ یقیناً وہ لوگ خوش قسمت ہیں جنھیں ہر کام میں اللہ اور اس کے رسول کی رضا مطلوب ہوتی ہے۔ اور وہ کوئی قدم اپنے شیخ طریقت کی اجازت کے بغیر نہیں اٹھاتے شاید ایسے ہی لوگوں کے لیے شیطان نے کہا تھا۔ میں تمام کو گمراہ کروں گا سوائے تیرے مخلص بندوں کے۔ ولایت اور بصیرت کے نور میں چلنے والے راہی نہ تو کبھی درماندہ ہوتے ہیں۔ اور نہ ہی راہ راست سے بھٹکتے ہیں۔

۷۸۷

۸_۳_۵۶

عزیزم القدر محمد اسلم صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

Marfat.com

کل آپ کو خط لکھا تھا۔ امید ہے پہنچ گیا ہوگا۔ اب دوسرا خط آپ کا ملا جواباً تحریر ہے کہ حضور غریب نواز نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ اگر وہ لڑکا نیک شریف اور محنتی ہے تو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے رشتہ کر دیں اللہ تعالیٰ اسے بابرکت کرے اور طرفین کے لیے خوشی اور سعادت کا باعث ہو۔ امین

تمام احباب کو سلام مسنون

والسلام

محمد کرم شاہ

میاں محمد اسلم کے نام

میاں صاحب کو حضور ضیاء الامت کے خاندان سے جو عقیدت و محبت تھی وہ احاطہ تحریر سے باہر ہے۔ کیونکہ محبتوں کے سمندر بے حد گہرے ہوتے ہیں۔ حضور ضیاء الامت بھی ان سے خصوصی شفقت برتتے تھے۔ اور آپ فرمایا کرتے تھے میاں صاحب کی مثال بدری صحابہ کی سی ہے کہ انھوں نے مشکل وقت میں ہمارا ساتھ دیا۔ جب کہ اس کٹھن راہ پر کوئی دو قدم چلنے کو تیار نہیں تھا۔

حضور ضیاء الامت رحمۃ اللہ علیہ کے چھوٹے بھائی پیر حیدر شاہ صاحب اور چچازاد بھائی پیرزادہ محبوب شاہ صاحب کی شادی کے موقع پر لکھا گیا یہ والا نامہ ملاحظہ فرمائیں۔

۱۷/۳/۵۶

محب و مخلص عزیزی محمد اسلم صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

Marfat.com

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

میں آج آپ کو اطلاع دینے والا تھا کہ بفضلہٖ تعالیٰ پیرزادہ غلام حیدر شاہ صاحب کی شادی کی تاریخ مقرر ہوگئی ہے کہ میاں ناجہ (۱) پہنچ گیا اور اس نے ایسی بات آ کر بتائی جسے سن کر بہت افسوس ہوا ہم نے اسے ہرگز آپ کی طرف نہیں بھیجا تھا اور نہ ہی ہمارا یہ طریقہ ہے۔ کوئی شخص بھی اگر آپ کے سامنے آ کر کچھ مانگے خواہ وہ کوئی ہمارا رشتہ دار بھی ہو تو وہ ہمارا بھیجا ہوا نہیں ہوگا اور اگر آپ اس کو کچھ دیں گے تو حضور اس سے راضی نہیں ہوں گے۔

بلکہ ناراض ہوں گے۔ آپ ہمیشہ اس کا خیال رکھا کریں۔

عزیزم پیرزادہ غلام حیدر شاہ صاحب کی برات اٹھارہ شعبان کو مقرر ہوئی ہے۔ اور عزیزم پیرزادہ محبوب شاہ صاحب کی برات انیس شعبان مقرر ہوئی ہے۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ ان تقریبوں کو خوشی و مسرت کا باعث کرے اور حضور غریب نواز کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین حضور غریب نواز کی طرف سے خصوصی دعوات

دعا گو: محمد کرم شاہ

نوٹ :۔ سائیں میاں ناجہ کی رقم فوراً وصول کریں۔ رقم پچاس روپیہ ہے۔ تاکید

(۱) سائیں میاں ناجہ لنگر شریف کے دیرینہ خادموں میں سے تھے ساری زندگی پیر خانہ کی خدمت میں گزاری کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو بے پناہ طاقت سے نوازا تھا۔ روحانی قوت کے ساتھ ساتھ جسمانی قوت بھی اس بلا کی تھی کہ روضہ شریف کی تعمیر کے دوران ایک ہاتھ سے اینٹیں اوپر پھینکتے جبکہ دوسرا کوئی اس بارے سوچ ہی نہیں سکتا تھا۔

Marfat.com

ہے۔

مناظر اسلام مولانا محمد عمر اچھروی کے نام

مولانا محمد عمر اچھروی رحمتہ اللہ علیہ اہل سنت کے ممتاز علماء میں سے ہیں آپ نے زندگی بھر فرق باطلہ سے مناظرے کیے اور انہیں ہر میدان میں نیچا دکھایا اہل سنت و جماعت آپ کے مواعظ حسنہ سننے کے لیے بے تاب رہتے تھے۔ پیر بھائیوں کی اصلاح عقائد کے لیے آپ نے اپنے جد امجد حضرت پیر امیر شاہ صاحب کے عرس شریف کی تقریب کے لیے مولانا محمد عمر کو دعوت دی اور یہ خط ان کے نام ارسال کیا۔

۷۸۷

بھیرہ

۲۶/۱۲/۵۶

ذوالفضل العزیز والمجد الاثیل حضرت مولانا صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

مزاج اقدس!

جناب سے شرف ملاقات کا شوق تو مدت سے ہے لیکن کسی تقریب کا منتظر تھا الحمد للہ کہ وہ تقریب سعید تو آ ہی گئی۔ خدا کرے کہ میری اس آرزو کے پورا ہونے کے لیے یہ ہی ساعت مقدر ہو۔

۹/۱۰ جمادالثانی ۲۳/۲۴ جنوری بروز پیر و منگل میرے جد امجد قدس سرہ کا عرس

Marfat.com

مبارک ہے۔ حضرت قبلہ والد ماجد مدظلہ کی اور تمام اہل سنت کی یہ انتہائی خواہش ہے کہ جناب قدم رنجہ فرما کر اپنے انفاس قدسیہ سے مردہ دلوں کو حیات نو ارزانی فرمائیں گے۔

اس نیاز مندانہ گذارش کی مقبولیت کا مژدہ سنتے ہی کرایہ ارسال خدمت کر دیا جائے گا۔

ازراہ کرم جواب سے جلدی سرفراز فرمائیں۔

السلام

نیازمند

محمد کرم شاہ

میاں محمد اسلم اور میاں محمد انور کے نام

میاں محمد اسلم اور میاں محمد انور کے نام ایک محبت نامہ ملاحظہ کیجئے جو ۵۷۔۴۔۳۰ کو ان کے عریضہ کے جواب میں لکھا گیا۔

۷۸۷

بھیرہ

۵۷۔۴۔۲۳

محبی مخلصی محمد اسلم، محمد انور صاحبان سلمھما اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

محبت نامہ موصول ہوا آپکی خیریت کی خبر پڑھ کر مسرت قلبی ہوئی اللہ تعالیٰ آپکے جذبہ محبت کو اور ترقی دے اور مجھے یہ جذبہ عطا فرماوے آمین لوگ ساری عمر اکسیر کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہیں ان گم کردہ راہوں کو کون بتائے کہ محبت وہ اکسیر ہے۔ جو

Marfat.com

انسان کوفرشتوں سے بھی بڑھادیتی ہے۔میرے لیے خاص دعافرمایا کریں۔

اب پیر بھائی (جن کے نام آپ کو بتائے تھے) اتوار صبح سویرے کی گاڑی پر ضرور پہنچ جائیں۔دربارشریف پرسب خیریت ہے۔آپ کی اور جملہ احباب کی خیریت دین و دنیا کے لیے بارگاہ الٰہی میں دست بدعا ہوں۔

والسلام

مخلص:۔محمد کرم شاہ

میاں محمد اسلم ومیاں محمد انور کے نام

رمضان المبارک کی مبارک ساعتوں میں انہی برادران کے نام لکھا گیا ایک نصیحت آموز خط ملاحظہ فرمائیں۔یقیناً یہ خط آپ کی روحانی بالیدگی کا سبب بنے گا۔

۷۸۷

۲۶ رمضان المبارک

محبان ومخلصان عزیزان محمد اسلم ومحمد انور صاحبان سلمھما اللہ تعالیٰ

السلام علیکم

الحمدللہ آپ سب خیریت سے ہیں۔

آپ کے ارسال کردہ مبلغات پہنچ گئے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کی یہ قربانی قبول فرماوے آمین ثم آمین رسید ارسال ہے۔رمضان شریف خیریت سے گزر رہا ہے۔اب جو چند روز باقی رہ گئے ہیں آپ بھی انہیں ذکر الٰہی میں بسر فرمادیں۔معلوم نہیں آئندہ سال کون ہوگا اور کون نہیں ہوگا حضور کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے۔کہ

Marfat.com

عبادت انسان اس طرح کرے جیسے کل اسے دنیا سے کوچ کرنا ہے۔اور رزق اس طرح کمائے جیسے اسے ہمیشہ رہنا ہے۔

میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اتفاق بھی دے اور دینی اور دنیاوی ترقیاں عطا فرماوے آمین۔

عزیز افتخار(۱) کو پیار گھر میں سب کو فرداً فرداً دعا وسلام۔ جملہ پیر بھائیوں کو سلام مسنون عرس شریف کا پروگرام تو آپ سب کو معلوم ہی ہے۔

والسلام

محمد کرم شاہ

میاں محمد اسلم کے نام

حضور ضیاء الامت کو میاں صاحب سے جو خصوصی تعلق خاطر تھا اس کا اندازہ اس خط سے لگایا جا سکتا ہے۔

۷۸۷

محبی مخلصی محمد اسلم صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کے دونوں محبت نامے موصول ہوئے یہ خیال تھا کہ عرس شریف پر ملاقات

(۱) افتخار الحسن صاحب میاں محمد اسلم کے بڑے صاحبزادے ہیں۔ دارالعلوم سے سند فراغت حاصل کرنے کے بعد انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد سے ایل۔ ایل۔ بی کیا۔ ان دنوں ادارہ تحقیقات اسلامیہ میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

Marfat.com

ہوگی ۔ واپسی خط کی کیا ضرورت ہے؟ لیکن جب بھی دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتا ہوں آپ کی پیاری صورت آنکھوں کے سامنے آجاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ تعلق قائم رکھے۔ اور اسکا مقصد اسکی رضا وخوشنودی ہو میاں انور صاحب کا کیا حال ہے؟ بچے کیسے ہیں؟ رمضان شریف کیسا گزر رہا ہے؟۔

یہاں لنگر شریف میں ہر طرح خیریت ہے۔ سب آپ کے لیے دعا گو ہیں۔

والسلام

محمد کرم شاہ

سجادہ نشین بھیرہ

میاں محمد اسلم کے نام

جہاں حضور ضیاء الامت میاں صاحب مرحوم اور آپ کے خاندان سے خصوصی محبت رکھتے تھے۔ وہاں میاں صاحب اور آپ کے خاندان کے لوگ آپ پر جان نچھاور کرتے تھے۔ سردیوں کے موسم میں ایک محبت بھرا تحفہ میاں صاحب اور ان کے اہل خانہ کی طرف سے آپ کی خدمت میں بھیجا گیا یہ تحائف جو بظاہر معمولی چیز محسوس ہوتے ہیں۔ اہل دل کے لیے دلی کیفیات اور جذبوں کے ترجمان ہوتے ہیں۔ اگر اس تحفہ کو اس تناظر میں نہ دیکھا جائے تو خط کی کوئی اہمیت نہیں رہ جاتی۔ جن لوگوں نے محبت کا ایک گھونٹ بھی پیا ہے وہ خط کے مندرجات سے ضرور حظ وافر اٹھائیں گے۔ آپ لکھتے ہیں۔

Marfat.com

۷۸۷

۸_۱۲_۶۲

مجبی مخلصی میاں محمد اسلم صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

پرسوں آپ کا محبت نامہ ملا۔ کل آپ کا مرسلہ سویٹر موصول ہوا۔ کل جمعہ تھا۔ اسی روز اسے پہنا اور پہن کر جمعہ ادا کیا اور آپ کے لیے بارگاہ الٰہی میں التجائیں کیں۔ اور جس بہن نے دن رات ایک کر کے چند دنوں میں ایسا عمدہ اور نفیس سویٹر عین سردی کے موسم میں بنا کر بھیجا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے عزت، آرام، خوشی، ایمان اور اپنا سرتاج ہمیشہ نصیب فرمائے اور اس کے بچوں کو اقبال مند اور سعادت مند فرماوے آمین ثم آمین بجاہ حبیبہ الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سویٹر مجھے بہت پسند ہے۔ اور جس کسی نے دیکھا اس نے بہت پسند کیا اور سب خیریت ہے۔ میاں انور صاحب کا کیا حال ہے۔ عزیزان افتخار (۱)، اعجاز (۲)، سعید (۳)، وغیرہ کو پیار گھر میں دعوات۔

جملہ پیر بھائیوں کو سلام مسنون اپنے والد محترم کو خصوصی السلام علیکم۔ اللہ تعالیٰ مقدمہ میں بھی آپ کو شاندار کامیابی عطا فرماوے آمین۔

والسلام

محمد کرم شاہ

سجادہ نشین بھیرہ

(۱_۲_۳_) افتخار اور اعجاز میاں اسلم کے بیٹے ہیں۔ اور محمد سعید میاں محمد انور کے بیٹے ہیں۔

Marfat.com

میاں محمد اسلم کے نام

میاں برادران کو اللہ تعالیٰ نے ترقی دی ان کی مصنوعات کی برآمد شروع ہوئی انھیں مبارک باد دی اور یہ والا نامہ تحریر فرمایا۔

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کی تعمیر کے سلسلہ میں اہل خاندان کی ڈیوٹیاں لگائیں۔ یہ خط ظاہر کرتا ہے۔ کہ حضور اس خاندان پر مکمل اعتماد رکھتے تھے۔ اور یہ بھی آپ کی خدمت کو سعادت سمجھتے تھے۔ میاں صاحب نے نہ صرف اپنی جیب خاص سے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کی مدد کی بلکہ گھر گھر جا کر لوگوں کو دین حنیف کی خدمت کی تلقین کی اور طلبہ کے قیام و طعام کا اہتمام کیا ایسے مخلص کارکنوں کی شبانہ روز روز محنت سے ہی آج دارالعلوم محمدیہ غوثیہ دنیا کے بہترین تعلیمی اداروں میں شمار ہوتا ہے۔

۷۸۷

۲۴۔۱۔۶۳

محب و مکرم میاں محمد اسلم صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام رحمتہ اللہ

اس دفعہ تو آپ نے خوب انتظار کرائی حتیٰ کہ پریشانی ہونے لگی۔ لیکن میاں انور صاحب نے خیریت کی خبر دی تو اطمینان ہوا۔

مال کے سپلائی کرنے کی مبارک ہو۔ میرا دل چاہتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بڑی ترقی دے تا کہ دنیا کو معلوم ہو کہ ترقی کا راز اللہ تعالیٰ کے دین کی خدمت اور اللہ تعالیٰ

Marfat.com

ے محبوب کی غلامی میں ہے۔ نہ کہ اس کی نافرمانی میں اور قارون کی طرح مال جمع کرنے

میں۔

آپ کو معلوم ہے کہ آپ کے حضور غریب نواز قدس سرہ کے عرس مبارک پر دارالعلوم (۱) کی تعمیر شروع کرنے کا ارادہ ہے انشاء اللہ تعالیٰ، اس کے نقشہ کے لیے پاکستان سے ماہر نامور ماہر انجینئر چغتائی گذشتہ سنیچر کو آئے تھے۔

دل چاہتا ہے۔ اللہ کے دین کا یہ دارالعلوم ہر طرح سے بے مثل ہو۔ اس کی عمارت ہو تو بے نظیر اور کام ہو تو بے عدیل۔

سیمنٹ کا اسٹیمیٹ ۵۰۰ بوری تھا۔ جسے دارالعلوم خرید نہیں سکتا تھا۔ اس لیے میں نے ان بوریوں کو اپنے خاص الخاص دوستوں میں بانٹ دیا ہے۔ اس طرح افتخار کے حصہ میں پانچ اور اس والدہ کے حصہ میں پانچ بوریاں آئی ہیں۔ اگر انھیں منظور ہو تو ساڑھے سات روپیہ فی بوری کے حساب سے رمضان شریف میں یہ رقم بھیج دیں۔ آپ کے ذمہ کوئی بوری نہیں۔ کیا یہ سکیم آپ کو پسند ہے؟ اسی طرح میاں سعید انور کے حصہ میں پانچ بوریاں اور اس کی والدہ کے حصہ میں پانچ بوریاں ہیں۔ ان کو بھی مطلع کریں۔ اگر انھیں منظور ہو تو تحریر فرماویں مولوی صاحب کو کہنے کی قطعاً ضرورت نہیں میں نے تو انھیں

۱۔ روزہ شریف کے قریب پرانا دارالعلوم جس کی عمارت حال ہی میں گرائی گئی ایک نہایت ہی دلکش عمارت تھی۔ اس میں پچیس وسیع کمروں کے علاوہ دارالمطالعہ، لائبریری اور دارالحدیث بہت خوبصورت عمارتیں تھیں دارالمطالعہ کے اوپر لائبریری تھی۔ جس کے ایک کونے میں ایک چھوٹا سا کیبن بنایا گیا جہاں تقریباً ۱۹۸۵ء تک حضور ضیاء الامت مطالعہ کرتے، لکھا کرتے اور آرام کرتے۔ مگر یہاں گرمی بہت زیادہ پڑتی تھی۔ اس لیے آپ لائبریری کے ساتھ والے کمرے میں منتقل ہو گئے۔ اور پھر آخر تک آپ اسی کمرہ میں رہائش پذیر رہے۔

Marfat.com

اس کام کے لیے نہیں کہا تھا۔ بلکہ انھوں نے خود یہ تجویز پیش کی تھی۔

بابو محمد صدیق صاحب کے متعلق سن کر بہت تکلیف ہوئی اللہ تعالیٰ انہیں معافی دے آپ ان کی ہر طرح مدد کریں۔ میری طرف سے دعا اور اظہار افسوس کریں

افتخار، اعجاز اور ان کی والدہ اور تمام اہل خانہ کو دعائیں

والسلام

محمد کرم شاہ

میاں محمد اسلم کے نام

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کو ابتدائی سالوں میں تدریسی عملہ نہ ہونے کی وجہ سے سخت مشکلات کا سامنا تھا۔ بھیرہ شریف کا نصاب مروجہ درس نظامی سے قدرے مختلف تھا۔ اور پھر علماء کی طرف سے اس کی مخالفت بھی ہو رہی تھی۔ اس لیے تلاش بسیار کے باوجود بھی معلمین کا خاطر خواہ بندوبست نہیں ہو رہا تھا۔ سیالکوٹ میں کسی مولانا صاحب کے بارے معلوم ہوا تو آپ نے میاں صاحب مرحوم کو یہ نوازش نامہ تحریر فرمایا خط کی ابتداء میں کچھ الزامات کا تذکرہ ہے۔ جن کے جوابات میاں انور نے دیئے۔ حضورؒ نے ان کی تصویب فرمائی۔ کیا الزامات تھے۔ یہ واضح نہیں ہو سکا۔ خط ملاحظہ فرمایئے

۷۸۷

۱۸_۵_۶۳

Marfat.com

محب ومکرم میاں محمد اسلم صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

امید ہے بفضلہٖ تعالیٰ آپ بخیر و عافیت ہوں گے مخلصم میاں انور صاحب نے الزامات کے جو جواب دیئے ہیں۔اور جن کی نقل انھوں نے مجھے بھی روانہ کی ہے۔ بہت معقول ہیں۔اس سے بہتر صفائی مشکل ہے۔ خدا کرے کہ سب حضرات کا اطمینان ہو جائے۔اور حالات ٹھیک ہو جائیں۔آمین۔

آپ کے شہر میں ایک مولوی صاحب کا پتہ لگا ہے۔ان کا پتہ میں نیچے لکھ رہا ہوں آپ حضرت مولانا محمد حیات صاحب سے انکے متعلق مشورہ کریں۔اور اگر ان کو ہمراہ لے کر آپ مولوی صاحب مذکور سے ملاقات کریں۔تو بہت بہتر ہوگا۔ ہمارے نصاب کی کاپی ان کے پاس پہنچ چکی ہے۔ان سے مندرجہ ذیل امور کے متعلق دریافت کرنا ہے کیا نصاب میں مندرجہ ذیل کتابیں وہ اطمینان بخش طریقہ پر پڑھا سکیں گے۔

۲۔کیا تنخواہ لیں گے (سنا ہے وہاں سے وہ ایک سو دس لے رہے ہیں)

۳۔ یکم جولائی سے گرمی کی تعطیلات ہونے والی ہیں۔ جو اساتذہ سال بھر کام کرتے ہیں ان کو تو ہم ان دو ماہ کی تنخواہ دیتے ہیں وہ اگر چھٹیاں یہاں گزاریں تو ہم ان کو تنخواہ دے دیں گے اور اگر وہ گھر واپس جانا چاہیں تو پھر ان کا رویہ کیا ہوگا۔

۴۔وہ پہلے یہاں آئیں چند روز رہ کر پڑھائیں اگر طلبہ ان سے مطمئن ہو گئے۔تو پھر انھیں متعین کر دیا جائے گا ورنہ معذرت خواہ ہون گے۔

ان کے اخلاق، مستقل مزاجی، اور دیگر حالات کے متعلق بھی معلومات حاصل کریں۔گھر والوں کا کیا حال ہے! سب کو سلام مسنون

Marfat.com

واسلام

محمد کرم شاہ

اس خط کا جواب آپ اس پتہ پر دیں کیونکہ طلبہ کے امتحانات کے لیے پرسوں سرگودھا جا رہا ہوں۔

معرفت جوئیہ کلاتھ ہاؤس
گول چوک کچہری بازار سرگودھا

سید عظمت علی شاہ صاحب کے نام

سید عظمت علی شاہ صاحب ہمدانی سادات سے ہیں اور حضرت ضیاء الامت سے خصوصی تعلق خاطر رکھتے ہیں۔ آپ ۱۹۶۳ء میں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف میں داخل ہوئے اور ۱۹۶۷ء میں سند فراغت حاصل کی۔ آپ کے بڑے بھائی منظور احمد ہمدانی دارالعلوم قمر الاسلام سلیمانیہ کراچی کے مہتمم ہیں۔ آپ کے آباؤ اجداد کا تعلق خرماتو ضلع کوہاٹ سے ہے۔ یہ خط سید عظمت علی شاہ صاحب کے عریضہ کے جواب میں ہے۔ جو اپریل ۱۹۶۴ء کا لکھا ہوا ہے۔ گویا عظمت علی شاہ صاحب کو دارالعلوم میں داخل ہوئے۔ ایک سال کا عرصہ ہوا تھا اور آپ چھٹیوں کے دوران گھر پر مقیم تھے۔

۷۸۷

۱۳ اپریل ۶۴ء

Marfat.com

قرة عینی و فلذة کبدی!

تحیة وسلاما

عدت من السفر قبل الامس و ناولنی الشیح الحافظ کرم علی رسالتک فقرأتها و اطلعت علی ماتشتملها . احسنت یا قرة عینی ان کشفت لی ما کان یحمل قلبک الحزین من آلام وافکار و رفعت الستار عن جروح لاتزال تؤلمک من مدة مدیدة ستجدنی ان شاء اللّٰه تعالی خیر معین تق. باللّٰه تعالیٰ و توکل علیه وامض الی هدفک المنشور قدما بجرأةو ثبات ! انی اری فیک عبقریه فذة سیکون لها شان عظیم والمح فیک شخصیة نادرة لها مستقبل زاهر تقربک عین امک الکریمة الطاهره و یغتبط بک معاصرون من العلماء والفضلاء ان شاء اللّٰه تعالیٰ۔

امانفقاتک الدراسیه فلا تتفکر لاجلها انا أدیها بتما مها بتو فیقه تعالیٰ وهو الغنی ذوالفضل العظیم تفتح دارالعلوم فی یوم السبت بعد عطلات عید الاضحی فاقبل سراعا ولاتکن من المتخلفین.

قدم اطیب تحیاتی الی امک الطاهره واسئلها ان تدعو لخادمک المسکین.

والسلام

محمد کرم شاہ

ترجمہ

میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور جگر کے ٹکڑے!

Marfat.com

آداب وتسلیمات

میں پرسوں سفر سے واپس آیا حافظ کرم علی صاحب (۱) نے آپ کا خط دیا۔ خط پڑھ کر حالات سے آگاہی ہوئی آپ نے اچھا کیا کہ اپنے خیالات سے مجھے آگاہ کر دیا کہ آپ کا غمگین دل درد اور پریشانیوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہے ان شاء اللہ آپ مجھے بہترین مددگار پائیں گے۔تقوی اختیار کیجیے۔

اللہ پر بھروسہ رکھیے اور اپنی متعین کردہ منزل کی طرف جرأت اور ثابت قدمی سے رواں دواں رہیے۔

میں آپ میں بلا کی عبقریت دیکھ رہا ہوں۔جس کی شان نہایت عظیم ہوگی اور میں آپ کے اندر ایک ایسی نادر شخصیت دیکھ رہا ہوں جس کا مستقبل روشن ہے۔آپ کی بدولت آپ کی پاکدامن والدہ ماجدہ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی۔اور آپ کے ہم عصر علماء وفضلاء آپ پر انشاء اللہ تعالیٰ رشک کریں گے۔

رہے آپ کے تعلیمی اخراجات تو ان کے بارے میں آپ فکرمند نہ ہوئیے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے وہ تمام اخراجات میں ادا کروں گا اللہ تعالیٰ غنی اور فضل عظیم کا مالک ہے۔

۱۔ حافظ کرم علی صاحب مسجد امیر السالکین رحمتہ اللہ کے امام تھے اس مسجد کے موجودہ امام حافظ محمد یوسف صاحب انہی کے لخت جگر ہیں۔حافظ صاحبؒ کو اپنے مرشد خانہ سے بے حد لگاؤ تھا۔روضہ اقدس میں بیٹھ کر بچوں کو قرآن کی تعلیم بھی دیا کرتے تھے۔عمر بھر قرآن کریم کے خادم رہے۔آپ کو اپنے پیر ومرشد کے ساتھ اس قدر عقیدت تھی کہ کسی اور خانقاہ پر حاضری کی ضرورت محسوس نہ کی آپ اسے وفا کے خلاف سمجھتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ میرے لیے یہی چوکھٹ کافی ہے مجھے کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں جب تک خانوادۂ عالیہ کا کوئی فرد جماعت میں شریک نہ ہوتا انتظار کرتے رہتے۔

Marfat.com

دارالعلوم عیدالاضحیٰ کی چھٹیوں کے بعد ہفتہ کے روز سے کھل رہا ہے بروقت آیئے اور پیچھے رہ جانے والوں میں نہ بنیئے۔ میری طرف سے اپنی والدہ ماجدہ کی خدمت میں سلام عرض کیجئے اور ان سے درخواست کیجئے کہ وہ آپ کے عاجز خادم کے لیے دعا فرمائیں۔

والسلام

محمد کرم شاہ

محمد کرم شاہ سجادہ نشین بھیرہ

سید عظمت علی شاہ صاحب کے نام

سید عظمت علی شاہ صاحب اگرچہ حضور ضیاء الامت کے شاگرد ہیں مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبی تعلق کی وجہ سے آپ انکی بے حد قدر کرتے تھے جسکا اندازہ آپ اس خط سے لگا سکتے ہیں۔

۷۸۷

۱۔اگسطس ۱۹۹٤ء

ولدی وفلذۃ کبدی السید عظمت علی شاہ

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ

قد فارقنا یوم فارقنا و ما کان یخطر ببالی ان الفراق سیطول الی امد غیر قریب والا عانقتک و قبلت جبینک الاغر والقیٰ علیٰ و جھک الوضاء البھی نظرۃ طویلۃ لاتسلی بھا خلال ھذہ المدۃ.

جاء نی مکتوباک و فرحت بقرأتھما ایما فرح لعلک تکون سعیدا

Marfat.com

بین اهلک و مغتبطا بین اخلائک و رفقائک لا نزال سما حیاتک صافیة نقیة من غمام الکدورة و یظل الدهرلک باسما و طائعا .

ار جو اللّٰه تعالیٰ ان یجعلک بدراتماً یملا ضیاءَ ک الارض مشار قها و مغار بها وماذلک علی اللّٰه بعزیز لعلک تحزن بهذا لخبرا لمؤلم ان الشیخ پیر عبد الغنی استاذاللغة الانجلیزیه بدارلعلوم قد فارقنا فراقامؤبدا وانتقل الی جو ار رحمة اللّٰه تعالی طاب اللّٰه ثراه و جعل الجنة مثواه.

لو بلغلت تسلیماتی الی عمک الکریم و الی امک الطاهره الزکیة لاکون مشکورا.

والسلام

محمد کرم شاہ

ترجمہ:۔ میرے بیٹے اور میرے جگر کے ٹکڑے سید عظمت علی شاہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ

جس دن ہم ایک دوسرے سے جدا ہوئے مجھے یہ اندازہ نہیں تھا کہ جدائی کی یہ گھڑیاں ایک طویل عرصہ پر محیط ہوں گی اگر مجھے علم ہوتا تو میں آپ سے گلے ملتا۔ آپ کی روشن پیشانی کو بوسہ دیتا اور آپ کے روشن وتاباں چہرے پر ایک طویل نظر ڈالتا تا کہ اس مدت کے دوران اس سے تسکین پاتا رہتا۔

آپ کے دونوں خط مجھے موصول ہوئے۔ انھیں پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی امید ہے آپ اپنے اہل وعیال میں خوش وخرم ہوں گے۔ اور اپنے دوستوں اور رفقاء کے درمیان زندگی کی ساعتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ آپ کی زندگی کا آسمان کدورت

Marfat.com

کے بادلوں سے ہمیشہ پاک وصاف رہے۔ اور زمانہ آپ کیلئے مسکراتا اور تابع فرمان رہے۔ مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو مہ کامل بنائے گا جس کی ضو سے زمین کے مشرق ومغرب روشنی سے بھر جائیں گے۔ اور یہ چیز اللہ تعالیٰ کے لیے مشکل نہیں۔

یہ جانکاہ خبر سن کر یقیناً آپ کو دکھ ہو گا کہ دارالعلوم کے استاد شیخ پیر عبدالغنی صاحب (۱) ہمیں ہمیشہ کے لیے داغ مفارقت دے گئے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے جوار رحمت کی طرف منتقل ہو گئے ہیں۔ **اطاب اللّٰہ ثراہ جعل الجنة مثواہ.**

اگر آپ اپنے چچا جان اور اپنی والدہ ماجدہ کی خدمت میں میرا سلام پہنچا دیں تو میں آپ کا مشکور ہوں گا۔

والسلام

محمد کرم شاہ

قاضی محمد صدیق کے نام

قاضی صاحب زید مجدہ سے آپ کی خط وکتابت وقتاً فوقتاً ہوتی رہی جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا کہ قاضی صاحب تعلیمی سرگرمیاں چھوڑ کر کاروبار میں ہمہ تن مصروف ہو گئے تھے۔ حضرت پیر صاحب کو اس بات کا بڑا دکھ تھا کہ ایک ذہین شخص دنیا کا ہو کر رہ گیا ہے اس لیے آپ کے خط میں قدرے طنز کا ایک پہلو ہے۔ یہ خط دسمبر کی آٹھ تاریخ کا لکھا ہوا ہے جس پر سن کا اندراج نہیں خط ملاحظہ فرمایئے۔

(۱) شیخ پیر عبدالغنی صاحب دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف کے اولین اساتذہ میں سے تھے بڑی عالم وفاضل شخصیت تھے آپ علوم جدیدہ خصوصاً انگریزی میں بڑی مہارت رکھتے تھے۔ محنت ولگن سے تدریس کرتے تھے۔ جو انگریزی پڑھایا کرتے تھے

Marfat.com

۷۱۷

بھیرہ

۸_۱۲

عزیز مکرم! زید لطفہ

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ

اللہ تعالیٰ مولانا ظفر علی خان (۱) کو جنت الفردوس میں جگہ دے جن کی شخصیت زندگی میں قندیل راہ تھی تو بعد از مرگ ایک گم گشتہ پیارے دوست تک پہنچنے کے لیے خضر راہ ثابت ہوئی آپ نے یاد فرما کر ایسے جذبات کو پھر بے تاب و بے قرار کر دیا ہے۔ جن کو آپ کی بے اعتنائی سے تنگ آ کر بڑی مشکل سے سلا دیا تھا۔ بایں ہمہ دل خانہ تست چشم براہ تست۔ (۲) اب تو آپ بہت بڑے سیٹھ ہوں گے۔ بہت بڑے سیٹھ (اسی لیے تو لفافہ بھیجا ہے) لیکن خدا نہ کرے کہ سیٹھوں کی طرح آپ سے فطرت سیمابی چھین لی گئی ہو سر دست میں آپ سے اجنبی ہوں ان کلمات پر اکتفا کرتا ہوں مبادہ سابقہ بے تکلفی کی وجہ سے کوئی ایسی بات کر بیٹھوں کہ پندرہ سال تک پھر مہر سکوت نہ ٹوٹ سکے۔

والسلام

محمد کرم شاہ

(۱) مولانا ظفر علی خان ہندوستان کے مسلم زعماء میں ایک خاص مقام رکھتے تھے زمیندار اخبار کے ایڈیٹر تھے۔ ملت اسلامیہ کی خدمت کے لیے ہمہ وقت کوشاں رہتے تھے۔ مرحوم مسلکاً غیر مقلد تھے اگر چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گہری محبت رکھتے تھے آپ کا نعتیہ کلام اس کا منہ بولتا ثبوت ہے آپ نے صحافت میں بے باکی اور خودداری کی روش ڈالی اور ایسی خدمات سرانجام دیں جنہیں رہتی دنیا تک یاد رکھا جائیگا۔ انگریز حکومت نے بارہا اس اخبار کو بند کرنے کو کوشش کی۔ مگر مولانا کے پائے ثبات میں لغزش نہ آئی آپ کا مزار وزیر آباد سے تھوڑا آگے سیالکوٹ روڈ پر برلب سڑک واقع ہے اس خط سے حضور ضیاء الامت کی وسعت ظرفی اور اتحاد بین المسلمین کے جذبہ سے آگاہی ہوتی ہے۔

(۲) اس کے باوجود دل تمھارا مسکن ہے اور آنکھ تمھاری راہ دیکھتی ہے۔

Marfat.com

سید منظور احمد شاہ ہمدانی کے نام

۱۹۶۵ء میں تفسیر ضیاء القران شریف کی پہلی جلد شائع ہوئی احباب نے مختلف قسم کے خیالات کا اظہار کیا۔ رسائل و جرائد میں لکھا گیا خطوط کا ایک تانتا بندھ گیا۔ کسی نے کہا قرآن کریم کی بڑے خوبصورت انداز میں ترجمانی کی گئی ہے۔ کسی نے کہا اہل سنت کے اسلوب کو ترک کر دیا گیا۔ اپنے اور بیگانے بہر حال چاہتے تھے کہ اس تفسیر کا مطالعہ کریں جو پیر محمد کرم شاہ الازہری کے قلم سے منصۂ شہود پر آئی ہے آپ نے ان خطوط کے جوابات دیئے۔

سید عظمت علی شاہ کے بڑے بھائی چاہتے تھے کہ عظمت علی بھیرہ شریف میں تعلیم مکمل کیے بغیر واپس آ جائے اور اپنے دارالعلوم قمر الاسلام کراچی میں تدریسی فرائض سرانجام دے۔ حالانکہ وہ تعلیمی مراحل میں تھے وہ یہ کام کر بھی گزرے سید عظمت علی شاہ واپس چلے گئے قبلہ حضور ضیاء الامت نے منظور احمد ہمدانی شاہ صاحب کو ایک نامہ تحریر فرمایا جس میں تلقین فرمائی کہ عظمت علی ابھی تعلیمی مراحل میں ہے یوں بے وقت فصل کاٹنا اسے ضائع کرنے کے مترادف ہے آپ نے ایک تمثیل سے بڑے خوبصورت انداز میں شاہ صاحب کو سمجھایا اور سید عظمت علی شاہ کو واپس بلا لیا۔ بحمد اللہ عظمت علی شاہ صاحب نے بھیرہ سے تعلیم مکمل کی اور اب وہ علمی حلقوں میں بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ خط ملاحظہ

Marfat.com

فرمایئے۔

۷۸۷

۳۰_۶_۶۵

مخدومی ومکرمی قبلہ شاہ صاحب

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ

یادفرمائی کے لیے تہہ دل سے ممنون ہوں۔

ضیاء القرآن کے متعلق آپ نے جس طرح حوصلہ افزائی فرمائی ہے۔ میرے لیے موجب تسکین ہے۔ آپ لوگوں کی دعا سے اگر بارگاہ الٰہی میں قبول ہو جائے تو زہے قسمت آپ کو جتنے نسخے درکار ہوں تحریر فرما دیں ارسال کر دیئے جائیں گے آپ حضرات کی کوششوں سے ہی تفسیر کی عام اشاعت ہوسکتی ہے۔ اگر تمام علماء اہل سنت اس ذمہ داری کا احساس فرماویں۔ تو ہم بے دینی اور بد مذہبی کے طوفان کا رخ پھیر سکتے ہیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ

آپ نے جن عزائم کے پیش نظر دارالعلوم (۱) کا افتتاح فرمایا ہے۔ بڑے بلند اور بہت مبارک ہیں۔ لیکن ان عزائم کو عملی جامہ پہنانے کی صورت کیا ہے؟ کیا محض ہماری خواہش ہمیں اپنی منزل مقصود تک پہنچا دے گی۔؟ کیا ہمیں اسکے لیے تکالیف اور مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا؟ کیا صبر و استقامت کا مظاہرہ ضروری نہیں؟ امید ہے ان سوالات کے جوابات آپ کے ذہن میں بھی وہ ہی ہوں گے جو میرے ذہن میں

(۱) دارالعلوم قمر الاسلام کراچی اب الحمدللہ ایک معروف دینی درس گاہ ہے جہاں سینکڑوں طالب علم علوم اسلامیہ کی تحصیل کر رہے ہیں۔

Marfat.com

ہیں۔ اہل سنت آج کل قحط الرجال کا شکار ہیں۔ یہ شکوہ ہر کہ ومہ کی زبان پر ہے لیکن قابل آدمی آسمان سے نہیں ٹپک پڑتے اور نہ زمین سے اگتے ہیں۔ انھیں تیار کیا جاتا ہے۔ اوران کی تیاری کے لیے خون جگر جلانا پڑتا ہے۔

اگر کوئی پریشاں قسمت کسی پودے کی آب یاری کر رہا ہو کہ کسی دن یہ بڑھ کر ستون بنے گا۔ اور ایک وسیع چھت کا سہارا ثابت ہوگا۔ اس سرسبز وشاداب لچک دار پودے کو اگر کوئی اس نیت سے کاٹ لے کہ اس سے چھڑی بناؤں گا اور اپنا گھوڑا ہانکوں گا بے شک اگر اس نہال نو کی چھڑی بنا لی گئی تو بڑی خوبصورت چھڑی بنے گی اور گھوڑے کی تیز رفتاری میں اس کی ضربیں کئی گنا

اضافہ کر دیں گی۔ لیکن کیا ایک فوری اور عارضی فائدہ کے لیے اس کے مستقبل کو برباد نہیں کر دیا گیا۔ اس مسکین پر زیادتی نہیں جس نے اسے اپنے خون جگر سے سینچا۔ کیا ایک ستون کے مہیا ہونے میں ہم نے خود تاخیر نہیں کر دی۔

اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ بہر حال میرا اندازہ یہ ہے کہ سید عظمت علی بڑی صلاحیتوں کا مالک ہے۔ اگر اس کی پرورش اور نشو ونما صحیح طور پر پایہ تکمیل تک پہنچ گئی تو یہ ایک روشنی کا بلند مینار ہوگا جس کی کرنیں باطل کی ظلمتوں کو نیست ونابود کر دیں گی۔ لیکن اس مقام تک پہنچنے کے لیے ابھی وقت اور محنت درکار ہے۔ اگر آپ نے انھیں مجھ سے چھین لیا تو یہ درست کہ میری امیدوں کی دنیا میں بھی اندھیرا چھا جائے گا۔ اور ان کا مستقبل بھی مشتبہ ہو جائے گا۔ لیکن محترم آپ کی حسرت بھی عمر بھر حسرت ہی رہے گی۔ کہ قابل عالم نہیں ملتے جب ہم اس کے لیے قربانی نہیں کر سکتے تو ہمیں اس انعام کا حق بھی تو نہیں۔

Marfat.com

آپ تو میرے محترم ہیں لب کشائی کی جرات بھی نہیں کرسکتا لیکن عظمت پر میرا حق ہے۔ اگر اس نے بھی بے رخی کی تو روز قیامت بھی اس سے نہیں بولوں گا۔

۲۹ اگست تک تعطیلات ہیں۔ اس تاریخ تک وہ وہاں اپنا کام ختم کرلیں اس کے بعد فوراً پہنچیں۔

میری یہ باتیں پڑھ کر آپ اپنے دل میں کہہ رہے ہوں گے۔ بڑا پاگل آدمی ہے۔ مجھے یہ تسلیم ہے کہ میں پاگل ہوں اگر یوں نہ ہوتا تو یہ کیوں ہوتا۔

والسلام

خادم! محمد کرم شاہ

سید عظمت علی شاہ صاحب کے نام

بیس رمضان المبارک ۱۳۸۴ھ کو حضور ضیاء الامت نے سید عظمت علی شاہ صاحب کو ایک نصیحت آموز نامہ ارسال فرمایا یہ خط آدھا اردو میں ہے اور آدھا عربی میں۔

۷۸۷

۲۰ رمضان المبارک ۸۷ھ

عزیز ارجمند

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

انسان کی خواہش کچھ ہو، ہوتا وہ ہی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا ہے۔ خالق کائنات کو یہی منظور تھا۔ تو میں بصد مسرت اس کی رضا کے سامنے سر تسلیم خم کیے دیتا ہوں الحمد للہ، الحمد للہ، الحمد للہ اس اپنے ناچیز خادم کی ایک بات آپ ہمیشہ پیش نظر رکھیں۔

Marfat.com

۱۔آپ کی زندگی بڑی قیمتی ہے۔

۲۔آپ اس قوم کا گراں بہا سرمایہ ہیں۔ جو شدید قحط الرجال میں مبتلا ہے۔

۳۔آپ ایسے کاموں کی تکمیل میں اپنی نادر صلاحیتیں صرف کریں جو نتیجہ خیز ہوں اور جس کا نتیجہ وقتی نہ ہو بلکہ دیرپا ہو۔

۴۔اس کے لیے اپنا خون پسینہ ایک کر دیں۔

یا جیبی و قرۃ عینی و سرور قلبی! استودعک اللّٰہ تعالیٰ سرفی اعانۃ ربک الی الامام و طرالی العلی و کن شمسا مضیئۃ و حول با شعتک الذھبیہ الامعۃ ھذا الظلام الحالک الی النور کان اللّٰہ تعالیٰ اخذ بیدک و کان حبیبہ المعظم صلی اللّٰہ علیہ وسلم کھفک و ماوٰک ادع لھذا المسکین الکئیب الحزین ان یحشر تحت لِواء جدک الکریم ابرؤف الرحیم مکتحلاً بتراب قدمیہ الشریفین. ھو راضی عنہ.

ھذا ھو اسمیٰ امانی یا فلذۃ کبدی او ارجوان انا لھا ببرکۃ دعوتک الکریمہ

والسلام

خادمکم الوفی

محمد کرم شاہ

ترجمہ

اے میرے پیارے، میری آنکھوں کی ٹھنڈک میرے دل کے سرور!

میں تمھیں اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں اپنے رب کی نگہداشت میں آگے بڑھتے

Marfat.com

جایئے۔ بلندیوں کی طرف پرکشاں رہیے۔ سورج بن کر چمکیے اور اپنی تابناک سنہری کرنوں سے یہ گھٹا ٹوپ اندھیرے روشنی میں بدل دیجئے۔ اللہ تعالیٰ تمھاری دستگیری فرمائے اور اس کا حبیب معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تیرا ملجا و ماوی ہو، اس مسکین ناکارے ہیچ میز کے لیئے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ اسے تیرے رؤوف و رحیم نانا کریم کے جھنڈے کے نیچے جمع فرمائے اس حال میں کہ ان کے پاک قدموں کی مٹی اس کی آنکھوں کا سرمہ ہو اور وہ اس سے راضی ہوں۔

اے میرے لخت جگر یہی میری سب سے بڑی آرزو ہے میں امید کرتا ہوں کہ آپ کی نیک دعاؤں کی برکت سے مجھے یہ نعمت میسر آئے گی۔

والسلام

آپ کا وفادار خادم

محمد کرم شاہ

حضرت شاہ منظور صاحب کی خدمت عالیہ میں تسلیمات۔

محمود عباسی کی کتابیں خلافت یزید(۱) وغیرہ یہاں دستیاب نہیں ہوئیں۔ وہاں سے اگر اس کا سیٹ مل جائے تو بذریعہ وی۔ پی بھیجوا دیں۔ مشکور ہوں گا۔ خیال ہے۔ اس کا رد لکھا جائے اور اگر یہ کام آپ کریں تو بہت بہتر ہوگا۔

ضیاء القرآن کے جتنے نسخے درکار ہوں تحریر فرما دیں تا کہ بھیج دیئے جائیں۔

۱۔ حضرت پیر صاحب نے اس کے رد میں ایک وقیع مقالہ سیدنا امام حسین علیہ السلام اور یزید تحریر فرمایا جو مقالات ضیاء الامت جلد دوم میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔

Marfat.com

حضرت پیر بشیر الدین صاحب کے نام

حضرت بشیر الدین دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف کے ان سابقین طلبہ میں سے ایک ہیں۔جن پر ادارہ بجا طور پر فخر کر سکتا ہے۔آپ کا تعلق معظم آباد شریف کے خانوادے سے ہے۔جسے حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ کی درگاہ سے وہ سعادت نصیب ہوئی جو رہتی دنیا تک انشاءاللہ باقی رہے گی۔

یہ خاندان جہاں تقوی و ورع میں ایک خاص مقام رکھتا ہے۔ وہاں علم وآگہی میں بھی خصوصی شہرت کا حامل ہے۔اس میں ایسے بلند پایہ علماء فضلا اور صلحا ہوئے ہیں جن پر تاریخ اسلامی بجا طور پر فخر کر سکتی ہے۔حضرت پیر بشیر الدین اسی خاندان کے چشم و چراغ ہیں۔انہیں مل کر اسلاف کی یاد تازہ ہو جاتی ہے طبیعت میں کمال نفاست ہے۔علمی ذوق میں اپنے ہم عصروں سے آگے ہیں۔ گفتگو میں لطافت ہے۔سراپا بڑا دل کش ہے۔اور خانوادہ سیال شریف کی گرد راہ کو سرمہ بصارت سمجھتے ہیں۔آپ کی لائبریری تصوف کی امہات الکتب سے بھری پڑی ہے۔

آپ کو حضور ضیاءالامت نے جو خطوط ارسال فرمائے وہ دوسرے خطوط سے قدرے مختلف ہیں۔اختصار و ایجاز ہے۔مگر لفظ لفظ سے محبت کی چاشنی ٹپکتی ہے۔قمر العلوم گجرات کے آپ بانی و مہتمم ہیں۔اس ادارہ کے ماحول میں قمر الملت والدین کی خوشبو رچی

Marfat.com

بسی معلوم ہوتی ہے۔واقعی یہ بستی نظام الدین ہے۔

۷۸۷

بھیرہ

عزیز القدر صاحبزادہ صاحب عافاہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ نے اپنی صحت سے آگاہ نہیں فرمایا جس سے سخت تشویش ہے۔ ہر وقت آپ کی صحت کاملہ عاجلہ کے لیے بارگاہ رب العزت میں دست بدعا ہوں۔شافی مطلق بطفیل حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو جلدی شفا بخشے تا کہ آپ اپنی تعلیم کو پائیہ تکمیل تک پہنچا کر امت مصطفویہ کے لیے ابر رحمت بن کر برسیں آمین ثم آمین

عزیز کمال الدین کو دیدہ بوسی

والسلام

مخلص

محمد کرم شاہ

حضرت صاحبزادہ بشیر الدین صاحب کے نام

کچھ خطوط میں حضور ضیاء الامت نے صاحبزادہ بشیر الدین صاحب کی صحت کے بارے تشویش کا اظہار فرمایا ہے۔صحت اور بیماری کا سلسلہ چلتا رہتا ہے۔ہمیں تو اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے۔ کہ حضرت پیر صاحب کو صاحبزادہ صاحب سے کیا تعلق خاطر تھا۔ والا نامہ ملاحظہ فرمایئے۔

Marfat.com

۷۸۷

الاعز الارشد صاحبزادہ صاحب عافاہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کی صحت کے متعلق دل بہت پریشان ہے۔ ہر وقت بارگاہ الٰہی میں آپ کی صحت عاجلہ اور کاملہ کے لیے دست بدعا ہوں اللہ تعالیٰ کرم فرمائے آمین بجاہ حبیبہ الکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

سنا ہے آپ سرگودھا تشریف لے گئے تھے۔ کسی ڈاکٹر سے مشورہ کیا، کیا ایکسرے بھی آپ نے کرایا اور کیا نتیجہ نکلا؟ اپنی صحت کے بارے میں مفصل تحریر فرماویں اگر یہاں آرام نہ آئے تو ضرور لاہور تشریف لے جائیں۔ صحت کے معاملہ میں تغافل نہ کریں۔

اگر چہ آپکے بغیر دل بہت اداس ہے۔ اور یہ جدائی گوارا نہیں لیکن آپ کی صحت سب سے مقدم ہے۔ بہر حال اپنے احوال سے تفصیلاً آگاہ فرماویں۔

اپنے قبلہ والد صاحب مدظلہ کی خدمت میں تسلیمات

والسلام

دعا گو! محمد کرم شاہ

بھیرہ

حضرت صاحبزادہ بشیر الدین صاحب کے نام

۱۹۶۷ء کو لکھا گیا ایک اور خط جو مکتبہ محمدیہ غوثیہ بھیرہ کے لیٹر پیڈ پر لکھا ہوا ہے۔

۷۸۷

Marfat.com

۱۶_۳_۶۷

الاعز الاکرم! اعزک اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

امید ہے آپ عید منانے کے لیے تشریف لائے ہوئے ہوں گے۔

مکتبہ کا حساب کیا گیا۔ آپ کی کل رقم بمع نفع ۹۰_۱۲۴۶ روپیہ ہے کیونکہ پوری توجہ نہ دینے کے باعث کام حسب منشاء نہیں ہو رہا اس لیے آپ اگر اپنی رقم واپس لینا چاہیں تو لے سکتے ہیں۔ اور رکھنا چاہیں تو بھی آپ کی مرضی ان تعطیلات میں اگر آپ تشریف لے آویں تو شوق ملاقات بھی پورا ہو جائے گا۔

طیب النغم (۱) کی سخت ضرورت ہے وہ بھی لیتے آیئے۔ عزیز کمال کی دیدہ بوسی محترم حضرات کی خدمت میں تسلمیات۔

والسلام

محمد کرم شاہ

حضرت پیر بشیر الدین کے نام

حضور ضیاء الامت مگھال میں تھے ضیاء القرآن کی دوسری جلد کے مسودے پر نظر ثانی ہو رہی تھی۔ اگرچہ بے حد مصروف تھے۔

(۱) طیب النغم حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ کا نعتیہ عربی قصیدہ ہے۔ اشعار کی تشریح فارسی میں ہے حضرت ضیاء الامت نے اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ ضیاء القرآن پبلی کیشنز سے شائع ہو چکا ہے۔ بہت معلومات افزا اور ادبی قصیدہ ہے۔

Marfat.com

مگر آپ کی اس مصروفیت نے آپ کو دوسرے امور سے غافل نہ کیا آپ نے اپنے شاہین صفت طلبہ دارالعلوم کے فضلاء خانقاہ کے متعلقین اور دیگر لوگوں سے رابطہ رکھا ان کی غمی اور خوشی میں شریک رہے۔ یہ وہ خوبی ہے۔جو بہت کم لوگوں میں پائی جاتی ہے۔ ایسی مصروفیتوں میں لوگ اپنے اہل خانہ کے حقوق کی بھی پاسداری نہیں کر پاتے مگر آپ اپنی تمام ذمہ داریاں بدستور ادا فرماتے رہے۔مصروفیتوں کے ان لمحوں میں صاحبزادہ بشیرالدین سے استفسار کرتے ہیں۔

۷۸۷

۸_۷_۶۹

مگھال (۱) ڈاک خانہ ایضاً

تحصیل پنڈ دانخان ضلع جہلم

الاعز الاکرم اعزہ اللہ تعالیٰ واکرمہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

میں تین ہفتہ سے یہاں آیا ہوا ہوں ضیاء القرآن جلد دوم کے مسودہ پر نظر ثانی کر رہا ہوں۔

آپ کی یاد سے تو دل کبھی خالی نہیں ہوا۔آج کل آپ کہاں ہیں۔

اور کیا کر رہے ہیں؟ یا کیا کرنے کا ارادہ ہے؟

(۱) اب مگھال کا تحصیل وضلع چکوال ہے۔

Marfat.com

عزیز کمال کا کیا حال ہے؟ دیدہ بوسی

حضرت قبلہ والدہ ماجدہ کی خدمت عالیہ میں مودبانہ تسلیمات عرض کریں۔

دربار شریف پر حاضر ہوں تو پس از نیاز دعا فرمایا کریں ڈیڑھ دو ہفتہ یہاں ٹھہرنے کا پروگرام ہے۔

والسلام

محمد کرم شاہ

حضرت پیر بشیر الدین کے نام

حضرت صاحبزادہ بشیر الدین صاحب تبلیغی سرگرمیوں کے لیے

برطانیہ تشریف

لے گئے۔ مگر باہر کے حالات آپ کی طبع نازک کے موافق نہ تھے۔ آپ پاکستان واپس آئے۔ یہ واپسی ناکامی نہیں بہت ساری کامیابیوں کی نوید ثابت ہوئی۔ ہوا یوں کہ حضور ضیاء الامت لاہور تشریف لے گئے گجرات کے احباب سے ملاقات ہوئی انھوں نے آپ سے ایسے آدمی کا تقاضا کیا جو بڑی سنجیدگی سے دینی خدمات سرانجام دے سکے اس ضمن میں آپ نے صاحبزادہ بشیر الدین صاحب کے نام ایک محبت نامہ تحریر فرمایا ملاحظہ کیجئے۔

۱۴۔۱۰۔۶۹

عزیز مکرم صاحبزادہ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

Marfat.com

مزاج گرامی مقرون باعافیت باد آپ سے ایک مشورہ کرنا ہے بدیدن عریضہ ہذا تشریف لے آویں تو ممنون ہوں گا۔

عزیز کمال الدین کو پیار حضرت قبلہ صاحبزادہ صاحب کو سلام مسنون۔

والسلام

محمد کرم شاہ

شاہد یہ اجمال باعث اضطراب ہو اس لیے تفصیلاً عرض ہے۔

چند روز ہوئے گلبرگ ایک تقریب میں شرکت کا اتفاق ہوا وہاں تقریر بھی ہوئی۔ اس تقریب میں گجرات کے ایک کارخانہ دار بھی تشریف فرما تھے۔ وہ ملے انھوں نے خواہش ظاہر کی کہ میں انہیں کوئی معقول خطیب دوں جو متانت و سنجیدگی سے اظہار حق کر سکے میری نظر میں آپ ہی ہیں۔ مشاہرہ ۲۰۰ سے زائد ہی ہوگا۔ ویسے بھی امید ہے۔ جن پریشانیوں سے آپ کو پہلے دوچار ہونا پڑا وہ یہاں نہیں ہوں گی۔ حضرت قبلہ والد صاحب سے بھی مشورہ فرمالیں۔ بہتر تو یہی ہے۔ کہ مشورہ کر کے یہاں تشریف لاویں۔ تا کہ اس کے متعلق سوچا جا سکے۔ بظاہر تو مجھے آپ کے لیے یہ جگہ موزوں معلوم ہو رہی ہے۔ گھر سے بھی نزدیک ہے۔ اور دیگر بک بک سے بھی مبرا ہوگی۔

والسلام .

محمد کرم شاہ

حضرت پیر بشیر الدین کے نام

اس ضمن میں آپ نے پیر بشیر الدین صاحب کے نام ایک اور نوازش نامہ ارسال فرمایا۔

Marfat.com

۷۸۷

گرامی مرتبت عزیزم صاحبزادہ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

امید ہے ماہ صیام کی برکتوں سے خوب فیض یاب ہو رہے ہوں گے زیادہ نہیں تو کبھی کبھی اس ناچیز کے لیے بھی دعا فرما دیتے ہوں گے۔

گجرات سے شیخ منظور الٰہی صاحب کا خط آیا جس پر وہاں کے جملہ احباب کے دستخط تھے وہ آپ کے لیے بہت بے چین ہیں اگر آپ مناسب خیال فرمائیں تو ان کی درخواست کو قبول کریں میرے ناقص خیال کے مطابق بھی آپ گجرات میں دین کی زیادہ خدمت کر سکتے ہیں۔

اس بات پر حضرت قبلہ والد صاحب سے بھی مشورہ کر لیں اور گجرات بھی شیخ صاحب کو جو فیصلہ ہو مطلع فرما دیں۔

عزیز کمال الدین کو دیدہ بوسی

تمام حضرات کی خدمت میں مودبانہ تسلمیات

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

حضرت پیر بشیر الدین صاحب کے نام

پیر بشیر الدین صاحب کے نام ایک گرامی نامہ ملاحظہ فرمائیں جس سے حضور ضیاء الامت کی دین سے وابستگی اور آپ کی نظروں میں بشیر الدین صاحب کے مقام و مرتبہ پر روشنی پڑتی ہے۔

Marfat.com

آپ لکھتے ہیں۔

۷۸۷

الاعز الاکرم الارشد

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

جس روز آپ کا مکتوب گرامی موصول ہوا اس روز میری مسرت کی انتہا نہ تھی بارگاہ الٰہی میں سجدہ شکر ادا کیا جس نے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل مجھے یہ روز سعید دیکھنے کی سعادت بخشی الحمد للہ الحمد للہ الحمد للہ ثم الصلوۃ والسلام علیٰ سیدنا رسول اللہ۔

اللہ تعالیٰ اپنے محبوبان پاک کے صدقہ آپ سے اپنے دین حنیف کی بیش از بیش گرانقدر خدمات لے آپ سپہر علم ومعرفت پر مہر و ماہ بن کر چمکیں اقلیم اخلاص و وفا کی آپ کو شاہی نصیب ہو۔ تیرے طالع ارجمند سے کئی تیرہ بخت ہدایت کا نور حاصل کریں تیرا رخ زیبا اس حرماں نصیب کے لیے سرمایہ تسکین وطمانیت ہو۔ اور تیری اخلاص بھری نیکیاں اس سیاہ بخت کی بخشش کا باعث بن جائیں آمین ثم آمین بجاہ حبیبہ الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

نصاب کی کاپی ارسال خدمت ہے۔

چند باتیں ابھی سے اپنے منشور حیات میں داخل کرلیں۔

مخلصانہ خدمت اور نتیجہ خیز خدمت طلبہ کی کثرت کی طرف توجہ نہ کریں بلکہ جتنے طالب علم ہوں ان میں ٹھوس قابلیت اور محبت الٰہی اور عشق مصطفوی پیدا کرنے کی مقدور بھر سعی فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ کے حضور میں گڑگڑا کر دعا مانگا کریں کہ مولا کریم آپ کو اپنے دین کی

Marfat.com

کما حقہ خدمت کرنے کی توفیق مرحمت فرمادے۔

جان عزیز! اہل سنت بڑے نازک دور سے گزر رہے ہیں۔اس لیے آپ جیسے نو جوانوں اور وفا کیشوں کی شبانہ روز جانفشانیوں کی ضرورت ہے

ہے شباب اپنے لہو کی آگ میں جلنے کا نام
سخت کوشی سے ہے تلخ زندگانی انگبیں

یہی وہ باتیں ہیں جو اکثر آپ نے مجھ سے سنی ہیں لیکن اس موقعہ پر بھی میں نے ان کے اظہار پر اپنے آپ کو مجبور پایا۔

آپ کے گرامی نامہ کا جواب دینے میں تاخیر ہوئی جس کا مجھے از حد احساس ہے لیکن اس وقت سے لے کر آج تک مسلسل سفر میں رہا۔

راولپنڈی کانفرنس میں شرکت کرنا پڑی اس کے بعد کراچی جانا پڑا۔کل واپسی ہوئی اور آج یہ چند سطور ارسال خدمت کر رہا ہوں امید ہے آپ کے آئینہ دل پر جو کدورت اس تاخیر کے باعث پیدا ہوئی ہوگی وہ اب صاف ہو جائے گی۔

آپ کی جبین سعادت پر ان گنت بوسے

والسلام

آپ کا خادم محمد کرم شاہ

سجادہ نشین

بھیرہ

سید عظمت علی شاہ صاحب کے نام

حضور ضیاء الامت کی طبیعت میں کمال لطافت تھی آپ آخر دم تک

Marfat.com

ادب کا مطالعہ فرماتے رہے۔عربی، فارسی اور اردو کے ہزاروں شعر آپ کو یاد تھے۔اور موقعہ کی مناسبت سے انکا بڑی خوبصورتی سے استعمال فرماتے غالب، حافظ رومی فغانی، نظیری، خسرو، اقبال اور دوسرے کئی شعراء کے ہزاروں شعر وقتاً فوقتاً اپنی تقاریر میں نجی محافل میں آپ سے سنے گئے خطوط میں بھی آپ شعروں کا استعمال فرماتے بعض اوقات مراسلے کے جواب میں صرف ایک یا دو اشعار پر اکتفا فرماتے۔سید عظمت علی شاہ کو ۶۶۔۴۔۵ کو ایک خط لکھتے ہیں اور یہ خط صرف دو شعروں پر مبنی ہے۔

۷۸۷

۶۶۔۴۔۵

عیداست داردہر کسے عزم تماشئے دگر(۱)
من بینم و حیران شوم برخستگیہائے جگر
عہد است جملہ مہوشاں محو اندور اظہار حسن
لیکن مہہ کنعاں(۲) من گشتہ زحسنش بے خبر(۳)

(۱) آج عید کا دن ہے۔ہر شخص کسی اور کو دیکھنا چاہتا ہے۔میں دیکھتا ہوں اور جگر کے خستہ حالی پر حیراں ہوتا ہوں۔

(۲) مہہ کنعان کی تلمیح حضرت یوسف کے لیے عام مستعمل ہے۔

(۳) آج عید کا دن ہے تمام مہہ جمال اظہار حسن میں محو ہیں لیکن میرا ماہ کنعانی اپنے حسن سے بھی بے خبر ہے۔

Marfat.com

حضرت پیر بشیر الدین صاحب کے نام

ایسا ہی ایک اور خط صاحبزادہ بشیر الدین صاحب کے نام

۷۸۷

جی و جیبی و قرة عینی!

تحیة و سلاما

بینی و بینک و د لا یغیره

بعدالمزار،عهدغیر مطرح

یکفیک هذا الشعرجوابا لما استفسرت عنه منی

المخلص الوفی

محمد کرم شاہ

ترجمہ

میرے محبوب، میرے پیارے، میری آنکھوں کی ٹھنڈک

آداب وسلام

میرے اور آپ کے درمیان محبت کا وہ رشتہ ہے۔ جسے نہ تو مکان کی دوری تبدیل کرسکتی ہے اور نہ ہی زمانے کی طوالت میرے بارے آپ نے جس چیز کا استفسار کیا اس کے جواب میں یہ شعر کافی ہے۔

مخلص وفادار

محمد کرم شاہ

Marfat.com

میاں محمد اسلم ومیاں محمد انور کے نام

حکیم عبدالحی صاحب علوم اسلامیہ میں ید طولیٰ رکھنے کے ساتھ ساتھ طب میں بھی کمال مہارت رکھتے تھے۔ پیر صاحب نے میاں برادران کو ایک خط تحریر فرمایا اپنی بیماری کی کیفیت لکھی اور حکیم صاحب سے مشورے کے لیے کہا۔ الحمد للہ بعد میں آپ کی صحت صحیح ہوگئی مگر پھر بھی کبھی کبھی بلغم کی تکلیف بڑھ جاتی تھی۔ لیکن بعد میں کبھی بھی سانس کی تکلیف نہیں ہوئی۔ اسی طرح آپ کی بینائی بھی بدستور صحیح رہی آپ صرف مطالعہ کے دوران ہی عینک استعمال فرماتے اور عام حالات میں اس کی ضرورت محسوس نہیں کرتے تھے۔

۷۸۷

محبان مخلصان میاں صاحبان

۱۹۔۱۱۔۶۶

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

امید ہے آپ بخیر و عافیت ہوں گے۔ جب سے سیالکوٹ سے واپس آیا ہوں طبیعت درست نہیں رہتی بلکہ تکلیف میں دن بدن اضافہ ہی ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ معاف فرماوے اور اپنی مہربانی سے شفا بخشے آمین۔

آپ قبلہ حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوں میری طرف سے عرض کریں کہ دو

Marfat.com

بجے رات کے وقت سانس میں رکاوٹ محسوس ہونے لگتی ہے کچھ دیر کے بعد جب ٹھنڈی ہوا لگے تو آہستہ آہستہ بلغم نکلتی ہے کافی دیر کے بعد تنفس ٹھیک ہوتا ہے دوسرا مجھے محسوس ہوتا ہے کہ بینائی بھی کمزور ہو رہی ہے دور سے آدمی اچھی طرح پہنچانا نہیں جاتا۔اس کے لیے اگر ازراہ عنایت وہ اپنی کوئی خاص چیز مرحمت فرما دیں جو اعجازی شان کی حامل ہو۔ تو ارسال فرما دیں۔

محترم المقام جناب مولانا حکیم عبدالحی صاحب کی خدمت میں بھی تسلیمات قبض کی کوئی شکایت نہیں بھوک بھی معمول کے مطابق لگتی ہے۔اور بھی بظاہر کوئی نقص نہیں گلے پر ریزش تو ہوتی رہتی ہے۔لیکن کھانسی وغیرہ نہیں ہے میرا خیال ہے کہ سوتے وقت جو ریزش گرتی ہے اس سے سانس کی نالی دب جاتی ہے۔اور اس لیے تنفس کی تکلیف ہوتی ہے۔

بہر حال حضرت کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ حقیقت پیش کریں۔ پھر جب آپ مناسب سمجھیں اس سے آگاہ کریں

گھر میں دعوات بچوں کو پیار

والسلام

دعا گو

محمد کرم شاہ

سجادہ نشین بھیرہ

سید عظمت علی شاہ صاحب کے نام

عظمت علی شاہ صاحب دورہ حدیث شریف کی کلاس میں تھے

Marfat.com

تعطیلات کے دوران آپ کو امراض چشم کا عارضہ لاحق ہوا آپ نے حضور ضیاء الامت کی خدمت میں عریضہ لکھا اور اس تکلیف کا اظہار کیا۔ حضور ضیاء الامت نے جواب میں انھیں نصیحتوں اور دعاؤں سے بھرپور ایک خط لکھا۔ یہ والا نامہ ۶۷۔۷۔۱۲ کا ہے۔ ملاحظہ فرمایئے۔

۶۷۔۷۔۱۲

۷۸۷

الاعز الارشد

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

میلاد شریف کے بعد دارالعلوم میں تعطیلات کر دی گئیں ۸۔۲۶ کو پھر کھلے گا ان شاء اللہ تعالیٰ

یہ پڑھ کر کہ آپ امراض چشم کے کسی ماہر خصوصی سے علاج کرا رہے ہیں اور اب بفضلہٖ تعالیٰ کافی آفاقہ ہے دل مضطر کو اطمینان ہوا اللہ تعالیٰ اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل صحت و عافیت کے ساتھ آپ کو تا دیر سلامت رکھے اور آپ سے اپنے دین متین کی وہ گراں بہا اور جلیل القدر خدمات لے کہ اہل سنت کے خزاں زدہ باغ میں بہار آ جائے آمین ثم آمین۔

عزیز از جان! اولو العزم لوگوں کی منزل بڑی دور ہوتی ہے کوتاہ نظر اس کی کوششوں کو لاحاصل سمجھتے ہیں لیکن وہ اپنی دھن کے پکے بادہ وفا لیے اور ادھر ادھر سے آنکھیں بند کیے آگے بڑھے جاتے ہیں یہاں تک کہ رحمت ان کی پیشوائی کو نکلتی ہے اور

Marfat.com

توفیق خداوندی خود ان کی دستگیری کے لیے آگے بڑھتی ہے اور ان پر فوز و کامرانی کے پھولوں کی بارش کر دی جاتی ہے۔

میری جان! اگر فردوس کی وادیاں بھی راہ میں حائل ہوں تو ان کا طرف مت دیکھ اگر حوران بہشت بھی راستہ روکنے کی کوشش کریں تو ان کا ہاتھ جھٹک دے اوپر دیکھ فراز عرش پر کون تمھارا منتظر ہے۔

قبلہ شاہ صاحب کی خدمت میں اس سوزیدہ سر، پریشان خاطر کی طرف سے ہدیہ تسلیمات عرض کریں۔

محمد کرم شاہ

صاحبزادہ محمد امین الحسنات شاہ صاحب کے نام

حضرت ضیاء الامت کا ایک والا نامہ ملاحظہ فرمایئے جو آپ نے اپنے لخت جگر صاحبزادہ والا تبار محمد امین الحسنات شاہ صاحب کو تحریر فرمایا۔ یہ خط ان لوگوں کے لیے خصوصی طور پر مشعل راہ ہے جو صاحب اولاد ہیں حضور ضیاء الامت اپنے بچوں کی تربیت میں بہت سنجیدہ تھے۔ یہ ہی وجہ ہے آپ کی اولاد امجاد سب کے سب الحمد للہ تعلیم یافتہ ہیں اور دین کا درد رکھتے ہیں۔ حالانکہ عموماً صاحبزادگان شہزادوں کی طرح اٹھتے بیٹھتے اور سوچتے ہیں۔ مگر حضور ضیاء الامت نے اپنے بچوں کی اس نہج پر تربیت کی کہ یہ فقیری طریق کو امیری انداز حیات پر ترجیح دیتے ہیں۔ خط ملاحظہ فرمایئے اس پر تاریخ کا اندراج نہیں لیکن عبارت سے اندازہ ہوتا

Marfat.com

ہے کہ یہ والا نامہ اس دور کا ہے۔ جب حضرت پیر محمد امین الحسنات شاہ صاحب ابھی لڑکپن کی عمر میں تھے۔

۷۸۷

عزیز القدر محمد امین الحسنات سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

میں بخیرت ہوں کام شروع ہو گیا ہے آپ اپنے فرائض بڑی خوش اسلوبی سے انجام دیں نماز با جماعت پابندی سے ادا کیا کریں ختم خواجگان (۱) میں شرکت کیا کریں۔

لنگر کے مہمانوں کا خاص خیال رکھیں۔ تعویزات وغیرہ باوضو لکھ کر رکھ لیں جو آدمی طلب کرے اسے دیا کریں۔

قبلہ والدہ ماجدہ اپنی والدہ صاحبہ اور بہن بھائیوں کا خاص خیال رکھیں عزیز ابراہیم شاہ (۲) کا کیا پروگرام ہے۔ حافظ صاحب (۳) صوفی صاحب (۴) بابا جلال (۵) حاجی صاحب (۶) سلطان محمود (۷) سب کو سلام مسنون۔ خواجہ کرم الٰہی صاحب (۸) کو بھی تسلیمات

والسلام

محمد کرم شاہ

(۱) ختم خواجگان نماز ظہر یا عصر کے بعد پڑھا جاتا ہے جس کی ترتیب یہ ہے ابتدا گیارہ مرتبہ درود شریف پھر لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم لا ملجاو لا من جاء منہ الا الیہ ۳۶۰ مرتبہ اس کے بعد سورہ الم نشرح پھر لاحول ولاقوۃ الیہ اسی قدر اور آخر میں سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے توسط سے سلسلہ عالیہ چشتیہ کے تمام بزرگان اور خصوصاً اپنے پیر و مرشد کی روح کو ایصال کیا جاتا ہے۔

(بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

Marfat.com

۲۔ابراہیم شاہ صاحب حضور ضیاء الامت کے تیسرے بیٹے ہیں۔آرمی میں میجر کے عہدہ پر رہ کر عسکری خدمات سرانجام دینے کے بعد ادارہ ضیاء القرآن سے منسلک ہیں۔

۳۔حافظ کرم علی صاحب ان کا تذکرہ پہلے ہو چکا ہے۔

۴۔صوفی خدا بخش صاحب حضرت پیر محمد شاہ صاحب کے مرید تھے۔زندگی بھر آستانہ عالیہ کی خدمت کی آپ چاہتے تو اپنے گھر بیٹھ کر چوہدریوں کی طرح آرام کی زندگی گزارتے پڑھے لکھے تھے آپ کو اچھی سروس مل سکتی تھی مگر چوہدراہٹ اور منصب پر لنگر شریف کی خدمت کو ترجیع دی۔

۵۔لنگر شریف کے خادم جنھیں عرصہ تک حضور کی خدمت کا شرف نصیب رہا۔

۶۔حاجی صاحب پیر محمد شاہ صاحب کے مرید ہیں۔پورا نام حاجی عبدالمجید ہے۔مسجد شاہ نصیب دریائی میں جو لنگر شریف کے سامنے ہے۔امامت کے فرائض سرانجام دیتے ہیں نہایت خدا منش آدمی ہیں۔

۷۔سلطان محمود ایک دیوانہ سادگی کا مرقعہ جو اکثر حضور ضیاء الامت کی راہ روک کر کھڑا ہو جاتا تھا جب فوت ہونے لگا تو دارالعلوم کے طلباء سے کہا حضور ضیاء الامت کو اطلاع کر دو۔میں چاہتا ہوں کہ زندگی کی آخری ساعتوں میں اپنے محبوب کا دیدار کر لوں۔حضور ضیاء الامت تشریف لائے۔سلطان محمود نے آنکھیں کھولیں دیدار کیا اور پھر اسی لمحے ہمیشہ کیلیے آنکھیں موند لیں خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

۸۔خواجہ کرم الٰہی الحمد اللہ بقید حیات ہیں خواجہ فیملی سے تعلق رکھتے ہیں آپ کا تعلق بھیرہ شہر سے ہے صوفی منش آدمی ہیں۔حضور ضیاء الامت سے حد درجہ عقیدت و محبت رکھتے ہیں۔

Marfat.com

سید منظور احمد شاہ و سید عظمت علی شاہ کے نام

عظمت علی شاہ صاحب بھیرہ شریف سے فارغ ہو کر کراچی چلے گئے اور دارالعلوم قمر الاسلام میں تدریسی خدمات سرانجام دینے لگے مگر علم کی تشنگی باقی تھی۔ انھوں نے اس سلسلے میں عریضہ ارسال کیا حضور ضیاء الامت نے کراچی میں قیام کے دوران ان دونوں بھائیوں کی خدمات کا شکریہ ادا کیا۔ اور عظمت شاہ صاحب کے استفسار کا جواب دیتے ہوئے یہ محبت نامہ تحریر فرمایا۔

۷۸۷

ایہا القمران النیران!

۱۴_۳_۶۸

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

میں بخیر و عافیت پہنچ گیا ہوں۔

میرے پاس الفاظ نہیں جن سے میں اپنے دلی جذبات کا اظہار کر سکوں۔ آپ نے جس محبت اخلاص اور پیار کا ثبوت دیا ہے۔ اس زمانہ میں اگر اسے نادرۂ روزگار واقعہ قرار دیا جائے تو بجا ہوگا

رات دن آپ میرے ساتھ رہے ہر طرح کی تکلیف برداشت کی مجھے ہر طرح آرام پہنچایا مواصلات کے تمام اخراجات خود برداشت فرمائے اپنے آرام اور صحت کے تقاضوں کو بھی بالائے طاق رکھ دیا بہر حال آپ کے کس کس احسان کا شمار کروں۔ اور

Marfat.com

کس کا شکریہ ادا کروں برگ سبز است تحفہ درویش کے مقولہ کے مطابق بارگاہ الٰہی میں دعا کے لیے ہاتھ ہی پھیلا سکتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طفیل آپ کو اپنے بلند دینی مقاصد میں کامیاب فرماوے اور ہمارے باہمی تعلقات کو پختہ سے پختہ تر کرے اور ہمیں مل کر دین مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت حقہ کی توفیق ارزانی فرماوے آمین ثم آمین۔

حسب حکم ضیاء القرآن کے بیس نسخے بذریعہ مسافر گاڑی بھیج دیئے ہیں امید ہے۔ پہنچ گئے ہوں گے۔

آپ کا گرامی نامہ بھی موصول ہوا اس میں وہ فارم بھی مل گیا اب محترم پیر صاحب کے گرامی نامہ کا انتظار ہے۔

ضیاء القرآن اور سنت خیر الانام علیہ الصلوۃ والسلام کی اشاعت کے لیے جو سعی جمیل آپ فرما رہے ہیں۔ اس کے لیے بھی از حد ممنون ہوں۔ آپ کا عطا فرمودہ ٹی سیٹ جب یہاں آ کر کھولا تو اسے بہت ہی دلکش اور خوبصورت پایا۔ اس میں آپ کے خلوص کا حسن منعکس ہو رہا تھا۔

عزیزم ہمدانی صاحب! بہتر ہے کہ آپ پوری یکسوئی سے پہلے اس امتحان سے فارغ ہو لیں۔ اس کے بعد آپ مولانا صاحب سے کوئی سبق شروع کریں اس وقت اگر آپ دونوں طرف کام شروع کریں گے تو طبیعت پر بہت بوجھ پڑے گا۔

ملک صاحب سیٹھ صاحب اور حضرت پیر صاحب اور جملہ احباب کو میری طرف سے ہدیہ تسلیمات عرض ہو۔

Marfat.com

محمد کرم شاہ

سید عظمت علی شاہ صاحب نام

شاہ صاحب نے قبلہ پیر صاحب کی خدمت میں جامعہ اسلامیہ بہاولپور کا نصاب بھیجا شاید وہ چاہتے تھے کہ دارالعلوم قمر الاسلام کراچی کا الحاق اس یونیورسٹی سے کیا جائے آپ نے اس ضمن میں ایک خط لکھا خط کے مندرجات سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ شاہ صاحب نے بیک وقت دو تین چیزوں کے بارے استفسار کیا۔ دارالعلوم کے طلبہ کے لیے ٹی وی ہاسٹل سے الگ اکیڈمک بلاک جامعہ اسلامیہ سے الحاق۔ غالباً ان دنوں شاہ صاحب کی صحت اچھی نہ تھی۔ انھوں نے اس بارے ذکر کیا حضور ضیاء الامت نے ان کی ناسازی طبع کے بارے تشویش کا اظہار فرمایا اور ان کے استفسارات کے جواب میں یہ والا نامہ ارسال فرمایا۔

الاعز الاکرم!

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ

گرامی نامہ شرف صدور لایا۔ اور آپ کی صحت کے متعلق پڑھ کر از حد تشویش ہوئی اس احقر کو تو آپ کی ذات میں ایک بہت بڑا انسان نظر آ رہا ہے۔ مجھے تو آپ کے مزاج کی ذرا سی برہمی گوارا نہیں اللہ تعالیٰ آپ کی خفتہ صلاحیتوں کو اپنے فضل و کرم سے معراج کمال تک پہنچائے اور آپ کی ذات والا صفات کو مصدر خیرات و برکات فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

Marfat.com

طلبہ کے امتحانات کی تیاری میں مشغولیت رہی ۶۔۸ کو سرگودھا سے واپس آیا حافظ محمد (۱) صاحب و اخوانہ بی اے کے امتحان سے فارغ ہو گئے ہیں۔ امداد حسین (۲) و زملاۂ فاضل عربی اور لال شاہ صاحب (۳) رفقائے عالم عربی کا امتحان دے رہے ہیں آج ان کا انشاء کا آخری پرچہ ہے۔ ان سب کی کامیابی کے لیے خصوصی دعا فرمادیں۔

آپ نے اپنے امتحان کے متعلق تحریر نہیں فرمایا مطلع فرمائیں جامعہ اسلامیہ سے الحاق (۴) کرنے یا نہ کرنے کا مسئلہ زیر غور ہے ان کے نصاب کو جتنا گہری نظر سے دیکھا جاتا ہے اس کی سطحیت ابھرتی جاتی ہے لیکن چند روز تک اس کا تصفیہ ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے بعد اپنی رائے اور نصاب کے متعلق عرض کروں گا۔ اس لیے تھوڑا سا انتظار فرمائیں۔

ٹی وی میں اصلاحی پروگرام برائے نام اور عیش و طرب زیادہ ہے طلبہ کو اس کچی عمر میں ایسی چیزوں سے مانوس کر دینا مجھے تو خلاف مصلحت نظر آتا ہے ایسا پاکیزہ ماحول

۱،۲۔ حافظ محمد خان چشتی و پیرزادہ امداد حسین تفصیلی تعارف آئندہ صفحات پر ملاحظہ فرمائیں گے۔
(۳) لال شاہ صاحب ضلع سرگودھا سے ہیں آپ کا نسبی تعلق خانوادہ رسول سے ہے بہت دلچسپ آدمی ہیں سیف زباں ہیں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ سے فراغت کے بعد آبائی گاؤں میں خلق خدا کی رہنمائی فرما رہے ہیں۔ بہت بڑے زمیندار ہیں اور حضرت ضیاء الامت سے بہت گہرا قلبی تعلق رکھتے ہیں۔

۴۔ حضور ضیاء الامت ابتداء میں اپنے ادارہ کا الحاق جامعہ اسلامیہ بہاولپور سے کرنے کا ارادہ رکھتے تھے مگر جب جامعہ کا نصاب ملاحظہ فرمایا تو اس کی سطحیت دیکھ کر ارادہ ترک فرمادیا بعد میں اللہ تعالیٰ نے کرم فرمایا اور آپ کی دیرینہ آرزو بر آئی اور دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کا معادلہ عالم اسلام کی عظیم درس گاہ جامعہ الازہر سے ہو گیا جو اب تک قائم ہے۔

Marfat.com

پیدا کریں کہ ان کی نگاہ بہک نہ سکے اور ان کا دل بھٹک نہ جائے۔

دارالعلوم کی الگ عمارت اگر بن جائے تو بہت ہی بہتر ہے لیکن دارالاقامہ سے قریب ہی ہونی چاہیے تا کہ آپ بیک وقت دونوں کی نگرانی کر سکیں قبلہ شاہ صاحب امید ہے واپس تشریف لے آئے ہوں گے میری طرف سے مؤدبانہ تسلیمات عرض کریں حاجی علی بیگ صاحب کو تسلیمات اگر ضیاء القرآن کی رقم ارسال فرما دیں تو عنایت ہوگی تا کہ چودھری صاحب کو رقم ادا کی جا سکے۔

عزیز حسنات نے امسال دسویں کا امتحان دیا ہے۔ اب اسے متوکلاً علی اللہ تعالیٰ دارالعلوم میں داخل کر دیا گیا ہے اس کی اور جملہ طلبہ کی کامیابی کے لیے خصوصی دعا فرمائیں اس دفعہ نیا داخلہ تیس سے زیادہ ہوا ہے اساتذہ کرام اور طلبہ کی طرف سے سلام مسنون قبول فرمائیں۔

والسلام

محمد کرم شاہ

سید عظمت علی شاہ صاحب کے نام

قرآن کریم کی تفسیر پر مسلسل تقریباً ۱۸ سال کام ہوتا رہا بھیرہ شریف میں موسم گرما میں بڑی سخت گرمی پڑتی اور یکسوئی میں فرق آ جاتا قبلہ پیر صاحب ایک ایک لمحہ کو قیمتی سمجھتے تھے دارالعلوم میں گرمی کی چھٹیاں ہوتیں تو آپ کسی صحت افزا مقام پر تشریف لے جاتے اور آبادی سے قدرے دور پرسکون جگہ پر قرآن کریم کی تفسیر پر کام کرتے کبھی آپ مگھال تشریف لے جاتے اور کبھی خوشاب کے

Marfat.com

قریب بلند و بالا پہاڑوں میں گھری وادی وادی سون کے گاؤں (سودھی) تشریف لے جاتے سید عظمت علی شاہ صاحب نے آپ کو عریضہ ارسال کیا اور تحائف بھیجے جس کے جواب میں آپ نے شکریہ کے لیے ایک والا نامہ تحریر فرمایا

الاعز الاکرم اکرمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

۲۳ جون کو دارالعلوم میں موسم گرما کی تعطیلات شروع ہوگئیں میں ۳۰ جون کو بھاگ کر وادی سون کے ایک گمنام گاؤں (سودھی) چلا گیا اور تقریباً ڈیڑھ ماہ وہاں گزارنے کے بعد اب واپس گھر جارہا ہوں راستہ میں ہی یہ عریضہ سپرد قلم کررہا ہوں۔

آپ کو یہ سن کر مسرت ہوگی کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اس عرصہ میں ضیاء القرآن حصہ دوئم کا بقیہ کام اختتام پذیر ہوا۔ اور سورۃ العنکبوت تک تفسیر تقریباً پوری ہوگئی الحمد للہ تعالیٰ علی منہ و احسانہ و الصلاۃ والسلام علی سیدی رسول اللہ وعلی آلہ واصحابہ.

میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ آپ جیسے سراپا خیر و برکت بزرگوں کی دعاؤں کے طفیل یہ کام یہاں تک پہنچا ورنہ یہ ناچیز اس قابل کب تھا امید ہے اس عاجز و پرتقصیر کے لیے سلسلہ دعا ہمیشہ ہمیشہ جاری رکھیں گے۔

آپ کا گرامی نامہ اور ''حقیقت خلافت وملوکیت'' مجھے یہیں پہنچے اور حلوہ وغیرہ بھیرہ والوں نے اپنا حق سمجھ کر وہیں رکھ لیا اسی پیش کردہ مصروفیت کے باعث شکریہ ادا کرنے میں بھی اتنی تاخیر ہوئی امید ہے آپ میری ان غفلت کیشیوں پر اب زیادہ

Marfat.com

ناراض نہ ہوتے ہوں گے اللہ تعالیٰ آپ کو امتحان میں شاندار کامیابی عطا فرماوے آمین ثم آمین

ایک مبارک اور بھی عرض کر دوں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عزیز حسنات نے میٹرک کا امتحان پاس کر لیا ہے اور ۶۹۴ نمبر لے کر وظیفہ لیا ہے اب اسے دارلعلوم میں داخل کر دیا ہے خصوصی دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اسے اپنے تمام ہم سبقوں اور ہم مکتبوں کے ساتھ اپنے محبوب مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ صحیح کامیابی عطا فرماوے آمین ثم آمین تا کہ وہ دین حنیف کے مخلص اور بہترین خادم ثابت ہو سکیں آمین ثم آمین

آپ کی تعطیلات بھی ختم ہونے والی ہوں گی۔

جامعہ اسلامیہ بہاولپور کے تعلیمی، انتظامی معاملات بڑے ناگفتہ بہہ ہیں اس لیے میں نے تو الحاق کا خیال ترک کر دیا ہے آپ بھی غور فرمالیں میری ایک بات ہمیشہ یاد رکھیں ہمارے پاس عظمت علی شاہ ایک ہی ہے اسکی زندگی بے مقصد نہیں گزرنی چاہیے اس کا ہر لمحہ نتیجہ خیز ہونا چاہیے طلبہ کی تعداد اتنی رکھیں جن کی آپ خوب تربیت کر سکیں تا کہ چند سال بعد آپ کو اپنی محنت کا ثمر نظر آنے لگے۔ ہمارے پاس بڑے بڑے علماء ہیں بڑے بڑے دارالعلوم ہیں لیکن اس کم نگاہ کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہم ان سے صحیح فائدہ نہیں اٹھا رہے اور یہ احساس میرے لیے انتہائی دکھ کا باعث ہوتا ہے خدا کرے آپ ان تمام امور سے بلند ہو کر کام کریں فوری اور ناپائیدار کامیابی اور ترقی کے بجائے ایسی کامیابی کے حصول کے لیے کوشاں رہیں جو دائمی اور حقیقی ہو۔

قبلہ شاہ صاحب مدظلہ کا تعاون اور ان کی سرپرستی آپ کے لیے نعمت غیر مترقبہ ہے ان کی ذہانت، معاملہ فہمی، طبع رسا اور بلند حوصلگی اور آپ کی قابلیت، سنجیدگی، محنت

Marfat.com

اور اخلاص مل کر بہت بڑا کام سرانجام دے سکتے ہیں۔ خداوند عالم ہم مسکینوں پر رحم فرماوے اور آپ کے صدقے ہمیں اس پرآشوب دور میں عظیم ترین خدمت دین کی توفیق ارزانی فرماوے آمین ثم آمین

قبلہ شاہ صاحب کی عنایات ہر وقت یاد آتی ہیں اور پھر میں جس تکلیف زحمت اور تضیع وقت کا باعث بنا اس پر ندامت ہوتی رہتی ہے۔ اگر واپس تشریف لے آئے ہوں تو مؤدبانہ تسلیمات عرض کریں۔

تمام اساتذہ کرام اور آپ کے جملہ احباب خصوصاً حاجی علی بیگ صاحب کو سلام مسنون۔

آپ کے دارالعلوم کے جو طلبہ اس سال فارغ ہو رہے ہیں ان میں سے ایک ہم آپ کو دے سکتے ہیں اگر آپ کو ضرورت ہو تو مطلع فرماویں۔

طالب دعا

خادم: محمد کرم شاہ

سجادہ نشین: بھیرہ

سید عظمت علی شاہ صاحب کے نام

سید عظمت علی شاہ صاحب نے آپ کے والا نامہ کا جواب ارسال کیا اپنی صحت کے بارے آگاہ کیا شاہ صاحب امتحان میں بھی کامیاب ہو چکے تھے۔ یہ پہلا خط ہے۔ جس میں قبلہ پیر صاحب نے ضیائے حرم کا تذکرہ فرمایا ہے اس سے پہلا خط ۱۴ اگست کا ہے۔ اور یہ ۲۹ اگست کا ہے۔ گویا آپ نے شاہ صاحب کے

Marfat.com

جواب میں کوئی تاخیر نہیں فرمائی۔

۷۸۷

۲۹_۸_۶۸

الاعز الاکرم الا رشد ارشدک اللہ تعالی فی الدارین

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

والا نامہ موصول ہوا۔ آپ کی کامیابی کا مژدہ جانفزاء پڑھ کر از حد مسرت ہوئی۔ واقعی یہ آپ کی ہمت اور مستقل مزاجی کی ایک روشن دلیل ہے۔ ان دگرگوں حالات، طبیعت کی ناسازی، مصروفیتوں کے تنوع کے باوجود تھوڑے سے وقت میں ایسی کامیابی حاصل کرنا محض اللہ تعالیٰ کا لطف واحسان ہے۔ جو اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ہم مسکینوں پر فرمایا ہے۔ الحمد للہ والصلوۃ والسلام علی سیدنا رسول اللہ و آلہ وسلم۔

اس ناچیز کی طرف سے آپ کو اور محترم و معظم شاہ صاحب کو ہزار ہزار مبارک قبول ہو۔

جب کوئی نصاب تجویز ہو جائے تو مجھے بھی مطلع فرماویں حسب ارشاد نصاب اور فارم داخلہ ارسال خدمت ہیں۔

آپ جانتے ہیں کہ رسالہ کے مصارف اشتہارات سے پورے ہوتے ہیں کیا آپ اس سلسلہ میں ہماری کوئی مدد فرما سکتے ہیں اور سب خیریت ہے۔

ربیع الاول شریف میں خاص نمبر شائع کرنے کا پروگرام ہے۔ اس سلسلہ میں وہاں کے اہل قلم سے راہ ورسم پیدا کرنے کی کیا صورت ہو سکتی ہے۔

Marfat.com

مولانا منتخب الحق صاحب کرنل احمد صاحب اور کسی دیگر صاحب قلم آدمی سے مضمون لکھوانے کی کیا صورت ہو سکتی ہے۔

والسلام

مخلص :۔ محمد کرم شاہ

میاں محمد اسلم صاحب کے نام

حضور ضیاء الامت اپنی تمام تر مصروفیتوں کے باوجود ضیاء القرآن شریف کی اشاعت سے متعلقہ امور میں خود دلچسپی لیتے ایک اہم چیز جو آپ کے خطوط سے ظاہر ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ جب آپ اپنے مریدین یا متعلقین سے مالی معاملات پر بات کرتے تو کسی تکلف اور تصنع کا اظہار نہ کرتے بلکہ بات بالکل دوٹوک ہوتی معاملات میں صفائی تقویٰ کا وہ بلند معیار ہے جس پر بہت کم لوگ پورا اترتے ہیں ایسا ہی ایک خط میاں محمد اسلم مرحوم کے نام ملاحظہ فرمایئے

۷۸۷

محبّ و مکرم میاں صاحب

۳۱۔۱۲۔۶۸

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

عزیزی کی ولادت کی مبارک ہو اللہ تعالیٰ عزیزی کو نیک بخت اور سعادت مند کرے اور آپ کے لیے قرۃ العین بنائے آمین ثم آمین۔

Marfat.com

عزیزی کا نام گیارہ بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سلمٰی رکھیں ہم مکتبہ کا حساب کر رہے ہیں۔ آپ کے پاس جن تفاسیر کا حساب بقایا ہے۔ ان کی تفصیل سے آگاہ کریں یہ بھی لکھیں کہ کس کس تاریخ کو کتنی کتنی تفسیریں آپ کو روانہ کی گئیں آپ کا جواب آنے پر حساب درست ہوگا اسی طرح سنت خیر الانام کے متعلق بھی آگاہ فرمائیں اور جتنا جلد ممکن ہو ان کی قیمت بھی روانہ فرمائیں کیونکہ ہم نے اور سو نسخے منگوائے ہیں۔ اور ان کی قیمت ابھی ادا کرنا ہے۔

امید ہے۔ عزیزم میاں انور صاحب واپس بخیریت آ گئے ہوں گے اور ان کا یہ ٹور کامیاب رہا ہوگا۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اتفاق و محبت عطا فرمائے۔ اور کاروبار میں ترقی دے تا کہ آپ دین کی خدمت میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے سکیں آمین۔

والدین کو سلام مسنون اہل خانہ کو دعوات عزیز انور و عزیزیان کو دیدہ بوسی۔ جملہ برادران طریقت کو سلام مسنون

والسلام

محمد کرم شاہ

سجادہ نشین: بھیرہ

۲۹_۱۲_۶۸

سید عظمت علی شاہ صاحب کے نام

اگست سے دسمبر تک کا ہمارے پاس کوئی خط نہیں جو آپ نے سید عظمت شاہ صاحب یا منظور ہمدانی شاہ صاحب کو لکھا ہو اس طویل

Marfat.com

خاموشی کی وجہ شاید آپ کی مصروفیت ہے۔۶۸۔۱۲۔۳۱ کا ایک خط ملاحظہ فرمایئے جس میں آپ نے شاہ صاحب کو اپنی صحت کا خیال رکھنے کا حکم دیا ہے۔ضیاء القرآن کی دوسری جلد کے بارے معلومات فراہم کی ہیں اور جس طرح اس سے پچھلے خط میں مالی معاملات کی بات کی تھی ضیاء القرآن کے ارسال کردہ نسخوں کی قیمت کا مطالبہ فرمایا ہے آپ مالی معاملات میں بہت کھرے تھے۔ اور اس ضمن میں اپنے طلبہ کو بھی تلقین فرماتے تھے۔اس خط میں آپ نے دارالعلوم کے نصاب کے بارے میں بھی بات کی ہے کیونکہ آپ اسے بہتر سے بہتر دیکھنا چاہتے تھے۔مولانا منتخب الحق صاحب اہل سنت کے مایہ ناز عالم ہیں۔اس لیے آپ نے ان سے رائے لینا ضروری سمجھا۔

۷۸۷

الاعز الاکرم الارشد وفقہ اللہ لما یحب ویرضی

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

محبت بھرا عید کارڈ اور اس سے بھی رنگین تر اور دلنواز مکتوب محبت موصول ہوا اس کرم بالائے کرم کا شکریہ کس منہ سے ادا کروں۔

آپ کی علالت کی خبر پڑھ کر مجھے از حد تشویش ہوتی ہے اگر دوست کی آنکھ سے بہتر دوسرا کوئی آئینہ نہیں ہے۔تو میرے آنکھ کے آئینہ میں جو آپکی تصویر ہے۔اس کے مطابق آپ واقعی عظمت علی ہیں اس لیے عظمت دین وملت ہیں۔آپ کی صحت اور آپ

Marfat.com

کی سلامتی از حد اہم ہے۔اس کا خیال رکھنا آپ کا فرض اولین ہے۔اپنے لیے نہ سہی۔ ہمارے لیے سہی گویا یہ حقوق العباد میں شامل ہے۔جس سے آپ لوگ غفلت برتیں گے تو جواب دہ ہوں گے۔

جلد دوم کی کتابت شروع ہے۔مسودہ پر نظر ثانی کر کے اسے کاتب کے پاس بھیجتا رہتا ہوں کاتب کی رفتار تسلی بخش نہیں خدا کرے جلدی یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے۔ زندگی کا کیا بھروسہ ہے۔

ہم مکتبہ کا حساب کر رہے ہیں۔ضیاء القرآن کے جو نسخے آپ کو بھیجے گئے تھے۔ان کا ہدیہ ارسال فرماویں۔از حد ضروری ہے ممنون ہوں گا۔

قبلہ شاہ صاحب مدظلہ کا کیا حال ہے کیا مولانا منتخب الحق صاحب کو آپ نے ہمارا نصاب دکھایا تھا اس کے متعلق ان کی رائے کیا تھی کیا وہ اسمیں کوئی ردو بدل مناسب سمجھتے ہیں اگر ان کی رائے سے مطلع کریں تو بڑی مہربانی ہوگی۔ہم اسے پھر طبع کرانا چاہتے ہیں ان کی رائے کے پیش نظر اگر کوئی تبدیلی ضروری ہو تو اب اس کا وقت ہے۔آپ کے دارالعلوم کا کیا حال ہے۔کس طرح آپ نے سال نو کا آغاز کیا ہے تفصیلاً آگاہ فرمائیں۔

جملہ اساتذہ کرام اور طلبہ کی خدمت میں تسلیمات

مخلص

محمد کرم شاہ

سجادہ نشین: بھیرہ

سید عظمت علی شاہ صاحب کے نام

Marfat.com

۶۹۔۱۔۱۳ کا ایک خط جو شاہ صاحب کے ایک عریضہ کے جواب میں لکھا گیا اس میں منی آرڈر موصول ہونے پر شکریہ۔ دارالعلوم کے طلبہ کی کامیابی پر مبارکباد اور چند نصیحتیں ملاحظہ کیجئے۔

سیادت پناہ الاعز الامجد زاد اللہ تعالیٰ عزہ و مجدہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

گرامی نامہ بھی ملا اور منی آرڈر بھی موصول ہوا بہت بہت شکریہ دارالعلوم کی رپورٹ بھی نظر سے گزری شکر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی مساعی کو قبول کیا۔ اور کراچی جیسی گنجان جگہ میں دارالعلوم نے ایک باعزت مقام حاصل کر لیا۔ بجٹ کو دیکھ کر یہ اطمینان ہوا کہ مالی وسائل حسب ضرورت کافی ہیں۔ اور دن بدن ان میں بفضلہٖ تعالیٰ اضافہ ہوتا جائے گا۔ اب آپ کا فرض یہ ہے کہ انھیں نتیجہ خیز کاموں پر خرچ کریں۔ تاکہ چند سال بعد آپ کو اپنی جاں فشانی کا ثمرہ نظر آنے لگے میرے نزدیک وردیاں جبے، ڈیسک وغیرہ سب ثانوی حیثیت رکھتے ہیں۔ اولین درجہ تعلیم و تربیت کا ہے تعلیم ٹھوس ہو اور تربیت محکم اور سنوار ہو۔

تعلیم و تربیت کو اولین مقام دیتے ہوئے اس معاملہ میں جتنا کچھ آپ کر سکتے ہیں سب مبارک ہے۔ ایک خوشخبری بھی سن لیجے قبلہ عمومی صاحب حج پر تشریف لے جا رہے ہیں 1-20 کو بذریعہ عوامی ایکسپریس لاہور سے روانہ ہو کر ۲۱ کو کراچی پہنچیں گے۔ امید ہے آپ تشریف لے جا کر ملاقات فرمائیں گے۔ اور جتنے روز وہاں قیام ہو آپ معاونت فرمائیں گے۔ بہتر ہے حاجی کیمپ یا کسی دوسری جگہ کے بجائے وہ آپ کے پاس قیام فرمائیں۔

Marfat.com

حضرت قبلہ شاہ صاحب مدظلہ کی خدمت میں تسلیمات جملہ احباب طلبہ اور اساتذہ کرام کی خدمت میں ہدیۂ تسلیمات

والسلام

محمد کرم شاہ

سید عظمت علی شاہ صاحب کے نام

۶۹۔۲۔۲ کو شاہ صاحب کے جواب میں حضور ضیاء الامت نے ایک نصیحت آموز والا نامہ تحریر فرمایا۔ ان کے استفسارات کے جوابات دیئے۔ اور دعاؤں سے شاد کام کیا۔

۷۸۷

۶۹۔۲۔۲ الاعزاالارشد الاکرم اکرمک اللہ تعالیٰ اعزک وارشدک

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

گرامی نامہ موصول ہوا۔ اس سے چند لمحہ پہلے عزیزم ڈاکٹر پیرزادہ صاحب (۱) کا فون آیا جس میں انھوں نے آپ کی عنایات اور نوازشات سے بڑے دلکش اور خوش کن انداز میں آگاہ کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس سے بھی زیادہ سرفراز فرماوے اور آپ سے اپنے دین کی ایسی جلیل القدر خدمات لے جن کا ہم تصور تک بھی نہیں کر سکتے۔ آمین ثم آمین بجاہ وطہ ویسین صلی اللہ علیہ وسلم

طلبہ کی بزم کے دو نام ذہن میں آئے ہیں۔

(۱) مراد ڈاکٹر حیدر شاہ صاحب ہیں۔

Marfat.com

۱۔ندوۃ الطلبہ (ہم نے یہی نام رکھا ہوا ہے)

۲۔نحضۃ الطلبۃ الاسلامیۃ (اسکا معنی ہے طلبہ کی اسلامی نشاۃ ثانیہ)

ان میں سے جو نام آپ کو پسند ہو۔

راحت جان حزین! قرۃ عین مسکین! میں آپ کو عرض کیا کرتا تھا۔ کہ ہمارے سارے محاذ خالی پڑے ہیں۔(۱) ہم نے ہر محاذ کو سنبھالنے کے لیے مرد آہن پیدا کرنے ہیں اس کے بغیر ہمارے لیے کوئی چارۂ کار نہیں ورنہ ہم مات کھا جائیں گے۔ ہماری شکست اگر صرف ہماری شکست ہوتی تو قابل برداشت تھی لیکن ہمارے ساتھ حق جس کے ہم امین' پاسبان اور علم بردار ہیں اسے بھی زک پہنچے گی۔ اور یہ نقصان قطعاً ناقابل برداشت ہوگا۔ ایک اشتراکیت ہی نہیں۔ کسی نئے فتنہ کے سد باب کے لیے ہمارے پاس لٹریچر کی اشد قلت ہے۔ اب امیدیں آپ جیسے نونہالوں سے وابستہ ہیں۔

میرے لیے دعا فرماویں اگر اللہ تعالیٰ مجھ سے یہ خدمت لے تو میں اور کیا چاہتا ہوں۔ سر دست تو آپ کو اغیار کی دریوزہ گری کے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے۔ چراغ راہ جماعت اسلامی کا ایک رسالہ کراچی سے نکلتا ہے۔ انھوں نے چند ماہ ہوئے ایک اسلام

(۱) وہ دور اشتراکیت کا دور تھا ان دنوں سوشلزم کو دنیا میں بڑی پذیرائی حاصل تھی۔ روس پوری دنیا پر حکومت کا خواہاں تھا۔ اسلامی ممالک سہمے ہوئے تھے۔ پاکستان مشکلات میں گھرا ہوا تھا۔ علماء سر بگریباں تھے ان حالات میں کیا کیا جا سکتا ہے آپ چاہتے تھے کہ مدارس ایسے علماء پیدا کریں جو ان دگرگوں حالات میں حکومت کی رہنمائی کا فریضہ سرانجام دیں۔ اب اشتراکیت کا سورج غروب ہو چکا ہے مگر اور ہزاروں فتنے ہیں۔ جو سر اٹھا رہے ہیں۔ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے طلبہ کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ حضور ضیاء الامت کی توقعات پر پورا اترتے ہوئے ان فتنوں کے لیے سدِ سکندری ثابت ہوں اور کوئی محاذ خالی نہ چھوڑیں۔

Marfat.com

اور سوشلزم نمبر نکالا تھا سردست آپ اس کا مطالعہ کریں۔امید ہے مفید ہوگا ڈیفنس سوسائٹی کی جامع مسجد کی خطابت کے لیے ضرور کوشش کریں بڑی مرکزی اور اہم جگہ ہے۔اللہ تعالیٰ کامیاب فرمائے آمین۔

آپ نے دارالعلوم کے لیے مبلغ دس روپیہ بھیجے وہ میرے لیے دس لاکھ تھے۔مجھے تو پیارے عظمت کی پیاری اور قلبی دعاؤں کی بھی ضرورت ہے۔حضرت قبلہ شاہ منظور صاحب ہمدانی کی خدمت عالیہ میں مؤدبانہ تسلیمات جملہ اساتذہ اور طلبہ کی خدمت میں سلام مسنون۔

والسلام

خادم: محمد کرم شاہ

میاں محمد اسلم و میاں محمد انور کے نام

میاں برادران کے نام ایک اور خط جس میں بہت سارے احباب کا تذکرہ ہے ملاحظہ کریں۔اس میں عظیم شاعر سودائی کا بھی تذکرہ ہے۔ان سے حضور ضیاء الامت کو کیا کام تھا معلوم نہیں ہو سکا۔ کیونکہ اس وقت تک ضیائے حرم کا اجراء عمل میں نہیں آیا تھا۔کیا آپ ضیاء القرآن شریف کے بارے کچھ لکھوانا چاہتے تھے۔یا ضیائے حرم کے اجـ ، کے لیے ان کی معاونت درکار تھی۔کچھ معلوم نہیں ہو سکا بہر حال اس میں بہت ساری باتیں نجی نوعیت کی ہیں۔ جن کی وضاحت نہیں ہو سکتی۔

۷۸۷

Marfat.com

محبان ومخلصان میاں صاحبان سلمھما اللہ تعالی

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا محبت نامہ جو حسب سابق محبت اور اخلاص کی خوشبو سے مہک رہا تھا۔ موصول ہوا۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے تمام نیک ارادوں میں کامیاب فرماوے آمین دارالعلوم کی تعمیر کیلئے جو پروگرام آپ بنا رہے ہیں۔ خداوند کریم اس میں بھی ہماری امداد فرمائے تا کہ دنیا والوں کو معلوم ہو کہ خدمت دین کے کام دولت مندوں سے زیادہ مخلص اور جان باز مجاہد انجام دیا کرتے ہیں اور قدرت ان کو اس عزت سے سرفراز کرتی ہے۔

چار پانچ روز ہوئے بٹ صاحب کو دل کا دورہ پڑ گیا تھا ہم تو مایوس ہو چلے تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے شرم رکھ لی اور وہ بچ گئے ان کی بیگم صاحبہ پرسوں سے آئی ہوئی ہیں وہ اب جانا چاہتی ہیں میں بھی ان کو روکنا مناسب نہیں سمجھتا دل کے مریض کا کیا اعتبار وہ کل جمعہ کو یہاں سے رخصت ہو جائیں گے۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ کوئی بہتر اور جلدی انتظام فرماوے آمین ثم آمین

محترم سودائی صاحب کو دوبارہ یاددہانی کرائیں۔ کل عصمت صاحب کے خط سے آپ کی میٹنگ کی کاروائی کی مختصراً اطلاع ملی آغاز تو بڑا حوصلہ افزاء ہے انتہاء اس سے بھی زیادہ فرحت بخش ثابت ہو آمین ثم آمین میں کل جمعہ کو دو روز کے دور پر جا رہا ہوں اتوار شام یا سوموار صبح تک واپسی ہوگی۔

چند ضروری امور کے متعلق مشورہ کرنے کے لیے مجلس عاملہ کی میٹنگ بلانے کا خیال ہے ۲ مارچ کو اتوار ہے۔ اگر آپ کے لے یہ تاریخ موزوں ہو تو تحریر فرماویں تا کہ

Marfat.com

دوسرے اراکین کو بھی دعوت دی جائے۔

جملہ عزیزان اور عزیزیان کو پیار گھروں میں دعوات اشرف صاحب بڑے یاد آتے ہیں انھیں بھی اور جملہ پیر بھائیوں کو بھی تسلیمات اپنے والدین کی خدمت میں سلام عرض کریں۔

والسلام

محمد کرم شاہ

میاں محمد اسلم کے نام

میاں صاحب مرحوم حضور ضیاء الامت سے مسلسل رابطے میں رہتے خط میں مارشل لاء کا تذکرہ ہے یہ مارشل لاء اس قدر سخت تھا کہ مذہبی اجتماعات بھی ناممکن تھے۔ شاید زندگی میں یہ پہلا اور آخری موقعہ تھا۔ کہ میاں صاحب مارشل لاء کی سختیوں کی وجہ سے پیر صاحب کو بروقت اطلاع نہ دے سکے۔ اور آپ کو میاں صاحب کا انتظار کرنا پڑا ہاں یہ اندازہ بہر حال ہوتا ہے کہ حضور ضیاء الامت کے دل میں میاں صاحب کی بے حد قدر تھی۔ خط ملاحظہ کیجئے۔

محب و مکرم میاں صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

قبلہ عمومی صاحب مدظلہ بخیر و عافیت کراچی پہنچ گئے ہیں الحمد للہ آپ کو بھی مبارک ہو۔

Marfat.com

حسب پروگرام میں جمعرات کے روز صبح سویرے بھیرہ سے روانہ ہوا۔ ساڑھے گیارہ بجے گاڑی لالہ موسیٰ پہنچی۔ آنکھیں آپ کو تلاش کرتی رہیں لیکن آپ پلیٹ فارم پر نظر نہ آئے باہر آ گیا دھرا دھر دیکھا ' آپ دکھائی نہ دیئے۔ حیرت ہوئی آخر ساڑھے گیارہ سے ڈھائی بجے تک آپ کا انتظار رہا جب آپ اس وقت تک تشریف نہ لائے تو میں نے یقین کرلیا کہ مارشل لاء کی وجہ سے جلسہ ملتوی ہوگیا ہے اور آپ مصروفیت کی وجہ سے اطلاع بھی نہیں دے سکے بہر حال کوئی بات نہیں ہے ایسا ہو ہی جاتا ہے۔ آپ پریشان نہ ہوں آج تیز رو سے ہم یہاں سے روانہ ہو رہے ہیں۔ کل کسی وقت لاہور پہنچ جائیں گے اور کوشش یہی ہوگی کہ اسی رات گاڑی پر سوار ہو کر واپس بھیرہ چلا جاؤں اور سب خیریت ہے۔ جملہ احباب کو تسلیمات

والسلام

محمد کرم شاہ

میاں محمد اسلم و میاں محمد انور کے نام

پیر آف دیول سے جنرل ایوب کو بے حد عقیدت تھی۔ از راہ عقیدت جنرل صاحب نے پیر آف دیول کی خدمت میں ایک قطعہ اراضی پیش کیا۔ جہاں انہوں نے جامعہ الخضر کے نام سے ایک نہایت ہی عالی شان دینی درس گاہ قائم کی اس کی نگرانی کی استدعا قبلہ حضور ضیاء الامت سے کی گئی اس سلسلہ میں آپ اسلام آباد تشریف لے گئے اس کا تفصیلی تذکرہ آئندہ صفحات میں آرہا ہے۔

Marfat.com

خط ملاحظہ کیجئے

عزیزان محترم!

۱۴_۶_۶۹

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

امید ہے آپ بخیریت ہوں گے۔

میں آج اسلام آباد جارہا ہوں دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس معاملہ میں بھی کامیابی عطا فرمائے آمین۔

نذیر احمد صاحب کے ساتھ آپ نے جو بات کی تھی۔ اب اس کی ضرورت ہے۔ بذریعہ کراس چیک یونائیٹڈ بینک بھیرہ فوراً روانہ فرمادیں۔

اور سب خیریت ہے۔

بچوں کو پیار گھر میں دعوات جملہ احباب گرامی کو السلام علیکم

والسلام

محمد کرم شاہ

بیروت سے کتب کے متعلق کوئی خط آیا ہے یا نہیں؟ اگر نہیں آیا تو انھیں ریمائنڈر بھیجیں۔ نیکا پورہ سے دو آدمیوں نے دارالعلوم کے لیے چندہ دیا تھا۔ ان کے نام لکھ کر رسیدیں دے دیں۔ نیز ہمیں بھی ان کے نام بتائیں تا کہ اصل رسید پر لکھے جا سکیں۔

میاں محمد اسلم کے نام

یہ خط گویا پچھلے خط کا تتمہ ہے۔ اس میں کسی بزرگ شخصیت میاں

Marfat.com

صاحب کا تذکرہ ہے۔جن کے متعلق تفصیلی معلومات دستیاب نہیں ہوسکیں۔

۷۸۷

۱۹_۷_۶۹

محب ومکرم میاں صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا محبت نامہ ڈاک والوں نے بھیرہ بھیج دیا۔کل دستی وہاں سے یہاں آیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جو کام مکمل کرنے کے لیے یہاں آیا تھا۔وہ آج شام یا کل صبح تک پایۂ تکمیل تک پہنچ جائیگا۔میں سوموار یا منگل بھیرہ واپس پہنچ جاؤں گا۔انشاء اللہ تعالیٰ یہ ناچیز اپنے مولائے کریم کا جتنا شکر کرے کم ہے۔جس نے اپنی مہربانی سے اپنے حبیب اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل صحت، عافیت اور توفیق خصوصی سے میری مدد فرمائی۔اب دعا فرماویں وہ اپنے محبوب مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے اسے قبول بھی فرمائے اور اپنے بندوں کے لیے باعث ہدایت اور اس ناچیز کے لیے وجہ نجات ومغفرت بنائے۔آمین ثم آمین۔

آپ کے خط میں حضرت قبلہ میاں صاحب کی تشریف آوری کی خوش خبری پڑھ کر مسرت کی حد نہ رہی۔

وہ آئیں گھر میں ہمارے خدا کی قدرت ہے۔لیکن تاریخ کے متعلق کچھ عرض کرنا ہے۔۷_۲۶ تاریخ مجھے چاہ مہنتانوالہ کے سلسلہ میں ضروری لاہور جانا ہے۔اگر قبلہ میاں صاحب تین اگست کو تشریف لاویں۔تو میرے لیے بہت آسانی ہوگی۔لیکن اگر

Marfat.com

کسی دوسری تاریخ کو آپ تشریف نہ لا سکتے ہوں تو آپ مجھے فوراً اطلاع دیں تا کہ میں لاہور کا پروگرام ملتوی کر دوں از حد تاکید ہے۔

دارالعلوم کی شاخ کے متعلق جب ملاقات ہوگی تو تفصیلی گفتگو کریں گے اللہ تعالیٰ ہماری رہنمائی فرمائے اور مدد بھی فرمائے آمین ثم آمین۔

کتابوں کا تو شدید انتظار ہے۔ خدا کرے صحیح و سلامت جلد پہنچ جائیں۔ نیز دارالعلوم کی تعمیر کا سلسلہ 7-31 کو متوکلاً علی اللہ تعالیٰ شروع کرنے کا ارادہ ہے اس لیے اب آپ جتنا جلد سر یا بھیج سکیں بھیج دیں۔ تا کہ پھر تکلیف نہ ہو حضرت قبلہ میاں صاحب تشریف لا دیں تو جناب سوڈائی صاحب کو بھی ضرور ہمراہ لائیں۔

جملہ احباب گرامی کو تسلیمات۔ گھر میں دعوت

عزیزان اور عزیزیان کو پیار

والسلام

خادم: محمد کرم شاہ

میاں محمد اسلم صاحب کے نام

ایک نصیحت آموز خط میاں صاحب کی وساطت سے سیالکوٹ کے تمام پیر بھائیوں کے نام لکھا گیا۔ آپ ملاحظہ کریں یقیناً یہ خط آپ کے ولولوں کو تازگی بخشے گا۔ اور آپ اندازہ کر سکیں گے کہ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کی بنیاد رکھنے والے لوگ کس قدر باہمت اور مخلص تھے یہ سطر رخط سے زیادہ گویا دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کا منشور ہے جسے دارالعلوم کے فضلاء کو ہر گھڑی سامنے رکھنا چاہیے۔

Marfat.com

۷۸۷

۲۷۔۸۔۶۹

محبّ ومکرم میاں محمد اسلم صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

امید ہے آپ بفضلہٖ تعالیٰ بخیر وعافیت ہوں گے۔

آپ کو معلوم ہے ہمارا مالی سال ختم ہونے والا ہے اور یکم رجب سے سال نو کا آغاز ہونے والا ہے۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ جب آپ کی ماہانہ میٹنگ ہو تو سب احباب کو میرا یہ پیغام سنا دیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے دین پاک کی خدمت کا سچا جذبہ عطا فرماوے ہمارے دلوں کو محبت اور اتفاق سے آباد رکھے آمین ثم آمین بجاہ حبیبہ الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔

والسلام

آپ کا خادم: محمد کرم شاہ

سجادنشین: بھیرہ

اب وہ ایمان افروز پیغام قارئین کی نذر کیا جا رہا ہے جو قبلہ پیر صاحب نے میاں اسلم صاحب کی وساطت سے سیالکوٹ کے پیر بھائیوں کے نام ارسال کیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نبارک ونسلم علی رسولہ الکریم وعلی آلہ و صحبہ الی یوم الدین

Marfat.com

برادران طریقت وارا کین انجمن تعلیم المسلمین غوثیہ سیالکوٹ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کے دارالعلوم کا مالی سال تیں جمادی الثانی کو ختم ہونے والا ہے اور یکم رجب سے سال نو کا آغاز ہوگا۔ اس لیے جدوجہد کا نیا مرحلہ شروع کرنے سے پہلے اپنے اس ناچیز خادم کی چند باتیں آپ غور سے سنیں اور ان کو خوب ذہن نشین کر لیں تا کہ سال نو ہمارے لیے نئی اور عظیم کامیابیوں کا حامل بن کر آئے اور ہم گذشتہ تجربات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی گذشتہ خامیوں کی تلافی بھی کریں اور اپنی مساعی کو پہلے سے بھی تیز کر دیں بتوفیقہ تعالیٰ آپ جس فراخ دلی، عالی ہمتی اور خوشی سے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ کی امداد کر رہے ہیں اور جس سرگرمی سے اس کی ترقی کے لیے کوشاں ہیں وہ اپنی مثال آپ ہے۔ پچھلے دنوں دارالعلوم کی تعمیر کے لیے آپ نے ایک سو من سریہ عطا فرمایا اتنا بڑا عطیہ آپ تب ہی دے سکے جب آپ نے اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے آپس میں تعاون کیا۔ اور حیرت انگیز ایثار کا ثبوت دیا۔ اگر آپ متحد نہ ہوتے تو کیا آپ کے لیے اس سعادت کا حصول ممکن تھا؟

آپ کو یہ بات کبھی فراموش نہ کرنی چاہیے کہ آپ کا اس طرح کار خیر میں حصہ لینا شیطان کو سخت ناپسند ہے وہ اس سعادت سے آپ کو محروم کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اب اس میں یہ ہمت تو نہیں کہ وہ آپ کو کھل کر یہ کہہ سکے کہ تم اس نیک کام میں حصہ نہ لو اسے خوب معلوم ہے کہ اگر اس نے یہ حماقت کی تو آپ اس کے منہ پر تھوک دیں گے اور اس کا منہ چڑاتے ہوئے آگے بڑھ جائیں گے اور اس کے دام فریب میں پھنسنے کے لیے ہرگز تیار نہیں ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ لیکن وہ

Marfat.com

بڑا تجربہ کار اور پرانا پاپی ہے اس کے مکر وفریب کے ترکش میں طرح طرح کے تیر ہیں۔ وہ آپ کے اتحاد و اتفاق کو کمزور کرنے کی کوشش کرے گا۔ وہ آپ کے باہمی محبت و پیار کو نفرت سے بدلنے کے لیے ہر حربہ استعمال کرے گا وہ آپ کے دلوں میں بے اعتمادی پیدا کرنے کے لیے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرے گا۔ اگر آپ نے عقل مندی کا ثبوت نہ دیا اور اس کے مقابلہ میں ثابت قدمی کا مظاہرہ نہ کیا تو ہوسکتا ہے کہ وہ اپنی اس سازش میں کامیاب ہو جائے۔

اس لیے میرا فرض ہے کہ اپنی جدوجہد کے نئے سال کا آغاز کرنے سے پہلے آپ کو بتادوں کہ آپ شیطان کے اس حربہ سے اچھی طرح ہوشیار ہو جائیں اگر آپ یہ کام محض اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی رضا جوئی کے لیے کر رہے ہیں تو آپ کو اپنے قدیم دشمن کی فریب کاریوں سے غافل نہیں ہونا چاہیے عشق و محبت کی دنیا میں محمود و ایاز کی تفریق کوئی معنیٰ نہیں رکھتی جس کے دامن میں اخلاص، ایثار اور نیاز کا جذبہ جتنا زیادہ ہوگا اتنا ہی اس کا مقام اس کے خالق کے دربار میں بلند ہوگا خواہ وہ کسی جماعت کا سربراہ ہو یا بظاہر ایک ادنیٰ رکن وہاں اس بات کا کوئی لحاظ نہیں کیا جاتا۔

صدر، نائب صدر وغیرہ عہدوں کے گرداب میں پھنس کر ہماری ملت کے کئی سفینے ڈوب چکے ہیں۔ خدا کے لیے آپ اس گرداب سے اپنی کشتی کو بچانا۔ اس چکر میں نہ پھنسنا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کے بغیر کسی چیز کی خواہش کو دل میں جگہ نہ دینا دین کی خدمت کے جذبہ سے سرشار ہو کر اپنی منزل مراد کی طرف قدم بڑھاتے چلے جانا۔ اگر آپ نے اپنے مخلص خادم کی ان گزارشات کو غور سے سنا اور

Marfat.com

دل سے قبول کیا۔تو یقیناً اللہ تعالیٰ کی تائید اور نفرت تمھارے ساتھ ہوگی اور شیطان کی کوئی سازش آپکو ناکام نہیں بنا سکے گی اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا و ان اللہ لمع المحسنین. (۱) یعنی جولوگ صرف ہماری رضا کے لیے کوشش کرتے ہیں ہم یقیناً انھیں اپنے قرب کے راستے دیکھا دیتے ہیں اور بے شک اللہ تعالیٰ نیک بندوں کے ساتھ ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی رضا ہی ہماری منزل ہو۔اور اس کی تائید ونصرت ہی ہمارا زادراہ ہو اور اس کے محبوب کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی نظر کرم ہماری دستگیری فرماتی رہے آمین یارب العلمین۔

والسلام

آپ کا ادنیٰ خادم: محمد کرم شاہ

میاں محمد اسلم ومیاں محمد انور کے نام

دارالعلوم محمد غوثیہ کی کارکردگی سے قبلہ پیر صاحب پیر بھائیوں کو مطلع کرتے رہتے تھے اور پیر بھائی بھیرہ شریف کی تمام سرگرمیوں سے پوری طرح آگاہی رکھتے یوں یہ ربط اس تحریک کے لیے بے حد مفید ثابت ہوا ایسا ایک خط ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے۔

۱۔اور جنھوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ضرور ہم انہیں اپنے راستے دکھادیں گے اور بے شک اللہ نیکوں کے ساتھ ہے۔(سورہ عنکوت:۶۹)

Marfat.com

۷۸۷

۹_۹_۶۹

محبان مخلصان میاں صاحبان

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کے نوازش نامے موصول ہوئے۔

پہلے مبارکباد عرض کرلوں۔ آپ کے دارالعلوم کے میٹرک کا نتیجہ نکلا ہے بفضلہ تعالیٰ سب طلبہ کامیاب ہوگئے ہیں صرف ایک نے سیکنڈ ڈویژن لی ہے باقی سب فسٹ ڈویژن میں پاس ہوئے ہیں سب نے پورے مضامین میں امتحان دیا تھا صرف ایک طالب علم حافظ محمد اکبر نے صرف انگریزی کا دیا تھا اس نے ۱۵۰/ ۱۲۸ نمبر حاصل کیے ہیں۔ آپ کو اور جملہ پیر بھائیوں کو ہزار ہزار مبارک ہو یہ سب آپ کی دعاؤں کی برکت ہے۔

کتابوں کے متعلق سخت تشویش ہے اب تین ماہ سے بھی زیادہ عرصہ ہوگیا ہے۔ آپ بینک والوں کو مجبور کریں کہ وہ کتابوں کا پتہ لگائیں۔ کہیں کراچی یا لاہور میں پڑی ہوئی نہ ہوں بہت دیر ہوگئی ہے۔

میری دعا ہے کہ آپ کی جنرل میٹنگ بھی کامیاب ہو اللہ تعالیٰ آپ سب کو اتفاق اور محبت دے اور خدمت دیں کا پہلے سے بھی زیادہ شوق بخشے آمین۔

عزیز محمد حسین کو کہو کہ وہ مجھے آ کر مل جائے عرس شریف پر بھی وہ نہیں آئے تھے۔ اور سب خیریت ہے تعمیر کا کام زور شور سے جاری ہے دعاؤں کی ضرورت ہے۔ عزیزان کو پیار گھروں میں دعائیں۔ والدین کو سلام مسنون۔

Marfat.com

قبلہ خواجہ صاحب نے بڑی مہربانی فرمائی کہ قدم رنجہ فرما کر ہم سب کو عزت بخشی امید ہے آپ نے انہیں خوش کرنے میں پوری کوشش کی ہوگی۔ یکم رجب کو عرس شریف ہے حاضر ہوں گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

والسلام

محمد کرم شاہ

سید عظمت علی شاہ صاحب کے نام

سید عظمت علی شاہ صاحب کو شکوہ تھا کہ آپ جواب میں تاخیر فرماتے ہیں انھوں نے ایک عریضہ ارسال خدمت کیا۔ پیر صاحب نے جواب میں یہ والا نامہ تحریر فرمایا۔

۷۸۷

۱۲_۹_۶۹

عزیز ارجمند اکرمہ اللہ تعالیٰ واعزہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

گرامی نامہ پہنچا۔ آپ کا شکوہ بجا ہے لیکن

گو میں رہا رہین ستمہائے روزگار
لیکن تیرے خیال سے غافل نہیں رہا

نصاب کی طباعت میں اس دفعہ اتنی تکلیف ہوئی کہ بیان نہیں کرسکتا۔ ڈیڑھ دو ماہ اسی میں لگ گئے۔ میں انتظار میں رہا کہ نصاب طبع ہو کر آئے تو عریضہ بھی لکھوں اور نصاب بھی روانہ کروں خدا خدا کر کے اب چند روز ہوئے وہ طبع ہو کر آیا۔

Marfat.com

لیکن اس دفعہ ایک نصاب کی جگہ آپ کو دو نصاب بھیج رہا ہوں ایک دارالعلوم کا اور ایک جامعہ الخضر (۱) اسلام آباد کا وہ جامعہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آپ کی تحویل میں آ گیا ہے۔ آپ کے دارالعلوم کے دو فارغ شدہ طالب علم میاں مختار احمد صاحب و نیازی صاحب کو وہاں بھیجا ہے۔ قاری فضل الٰہی صاحب کو بھی لاہور سے وہاں لے گئے ہیں آپ کی دعا سے کام تسلی بخش ہو رہا ہے بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ دعا فرمایا کریں اللہ تعالیٰ کامیاب فرمادے آمین ثم آمین۔

میں مہینہ میں ایک دفعہ وہاں کے حالات کا جائزہ لینے کے لیے جاتا ہوں۔ ویسے میرا مستقل قیام بھیرہ ہے۔ انھوں نے بہت کوشش کی ہے کہ میں وہاں چلا آؤں لیکن میں اپنے مرکز حیات کو کیسے چھوڑ سکتا ہوں۔

۱۔ جامعہ الخضر کی پرشکوہ عمارت آج بھی قائم ہے حضرت پیر دیول کی کوششوں سے چک شہزاد میں ایک شاندار عمارت تعمیر ہوئی جس کا نام جامعہ الخضر رکھا گیا۔ قبلہ پیر صاحب سے اس کی نگرانی کی استدعا کی گئی بھلا آپ بھیرہ شریف کو جسے مرکز حیات سمجھتے تھے کیسے چھوڑ سکتے تھے۔ آپ نے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے شاہین صفت عالم میاں مختار احمد جو کہ میاں افتخار صاحب کے بڑے بھائی ہیں اور عبداللہ نیازی صاحب کو تدریسی خدمات کے لیے بھیجا لاہور سے قاری فضل الدین صاحب بھی تشریف لے گئے۔

کہ ہوسکتا ہے یہ ادارہ دین متین کی خدمت میں کوئی اہم کردار ادا کر سکے مگر یہ خواب شرمندہ تعبیر نہ ہوسکا۔ پیر آف دیول نے کچھ عرصہ بعد معذرت کر لی کیونکہ اس کام کے لیے بڑے حوصلے کی ضرورت ہے۔ طلبہ اور اساتذہ سب واپس آ گئے پرشکوہ عمارت بیچ دی گئی۔ آج وہاں محکمہ زراعت کے دفاتر ہیں اور چند گز کے فاصلہ پر دارالعلوم محمدیہ غوثیہ خیابان کرم ہے جہاں سے علم ومعرفت کا ایک چشمہ ابل رہا ہے

اقبال نے سچ کہا تھا ع

خون صد ہزار انجم سے ہوتی ہے سحر پیدا۔

Marfat.com

آپ اپنے حالات کے مطابق اس نصاب میں جو تبدیلیاں کرنا چاہتے ہیں وہ ضرور کر لیں۔ اگر وہاں یہ اندیشہ ہے کہ لڑکے چھوڑ کر چلے جائیں گے تو پھر وہی سابقہ تجویز ٹھیک ہے۔

قبلہ شاہ منظور صاحب کی خدمت میں مودبانہ تسلیمات جملہ طلبہ اور ساتذہ کو سلام مسنون

والسلام

محمد کرم شاہ

سید عظمت علی شاہ صاحب کے نام

شاہ صاحب کے عریضہ کے جواب میں ۶۹۔۱۱۔۲۱ کو آپ رحمتہ اللہ علیہ نے ایک خط لکھا جس میں ناسازی طبع کا ذکر ہے۔ ملاحظہ فرمایئے۔

۶۹۔۱۱۔۲۱۔ الاعز الاکرم شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

والا نامہ باعث صد فرحت ہوا۔

دارالعلوم کے لیے جو ہدیہ سنیہ آپ نے ارسال کیا ہے اس کیلئے از حد ممنوں ہوں اللہ تعالیٰ آپ کے وجود کو باعث یمن و برکت بنائے اور آپ سے اپنے دین کی بھرپور خدمت لے آمین ثم آمین بجاہ طہ ویس صلی اللہ علیہ وسلم۔

میں بھی چند روز سے بیمار ہوں یہ صرف اس لیے لکھ رہا ہوں تا کہ رمضان المبارک کی بابرکت گھڑیوں میں آپ اس ناچیز کو دعا کے ساتھ یاد رکھیں۔

Marfat.com

دارالعلوم قمر الاسلام کی خدمت میرا اولین فرض ہے جہاں جہاں آپ کا ہاتھ وہاں میری دعائیں اور میری تمنائیں شامل حال ہوں گی۔

آپ کو یہ سن کر خوشی ہوگی کہ دارالعلوم کے جو کمرے زیر تعمیر تھے ان پر لنٹر ڈالے جا چکے ہیں۔ پلستر شروع ہے۔ تکمیل کے لیے دعا فرمائیں قبلہ سید منظور شاہ صاحب کی خدمت میں تسلیمات۔

والسلام

خادم: محمد کرم شاہ

میاں محمد اسلم کے نام

ضیاء القرآن کا پہلا ایڈیشن زیور طبع سے آراستہ ہوا تو حضور ضیاء الامت نے مناسب سمجھا کہ باضابطہ طور پر ایک مکتبہ کا قیام عمل میں لایا جائے جہاں سے پیر بھائیوں کو بآسانی اسلامی کتب فراہم کی جا سکیں اور اس کے ساتھ ساتھ ان تمام لوگوں کو مالی طور پر حصہ دار بنایا جائے جنھوں نے مشکل مراحل میں ساتھ دیا ضیاء القرآن شریف کی مانگ روز بروز بڑھ رہی تھی اگر پیر صاحب چاہتے تو اس سود مند اور منافع بخش کاروبار میں اپنے خاندان کے افراد کو شریک کرتے مگر آپ نے اس موقعہ پر اپنے مخلص اور وفا شعار ساتھیوں کو فراموش نہ کیا۔ اس سلسلے کا ایک خط آپ ملاحظہ کریں اور مذکورہ سطور کے تناظر میں اس کا مطالعہ کریں۔

۷۸۷

Marfat.com

۱۶_۱۲_۶۹

محب ومحترم میاں صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

امید ہے بفضلہٖ تعالیٰ آپ بخیریت پہنچ گئے ہوں گے آپ کے چلے جانے کے بعد مکتبہ محمدیہ غوثیہ کی میٹنگ ہوئی جس میں باضابطہ طور پر اس مکتبہ کی تاسیس ہوئی اور حصہ داروں کے حصص لکھے گئے آپ کی خواہش کے مطابق پانچ سو کے پانچ حصے آپ کے لیے محفوظ رکھ لیے گئے۔ مبلغات پہنچنے کی آخری تاریخ یکم جنوری ہے اس لیے آپ صوفی صاحب کے نام بذریعہ ڈرافٹ یا جیسے مناسب ہو روانہ فرمادیں۔

مولانا محمد حیات صاحب کو میں بھی عریضہ لکھ رہا ہوں آپ بھی ان سے ملیں تو انھیں عرض کر دیں کہ ان کی فرمائش کے مطابق ان کے لیے پانچ سو کے پانچ حصے رکھ لیے گئے ہیں اگر ان کی رائے ہو تو وہ بھی پانچ صد روپیہ روانہ فرمادیں۔

میں آج سیال شریف جا رہا ہوں پرسوں تک واپسی ہوگی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے بعد ۲۰ دسمبر سے سولہ جنوری تک دورہ کا پروگرام ہے۔ (۱) خاص دعا فرمائیں تاکہ یہ تبلیغی دورہ کامیاب رہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا باعث ہو اور میری صحت کے لیے بھی دعا فرماتے رہیں۔ آمین بجاہ حبیبہ الکریم صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۱) ان تبلیغی دوروں کا سلسلہ آپ کے والد گرامی حضرت پیر محمد شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے شروع کیا تھا۔ آپ مختلف علاقوں میں اپنے مریدین کے پاس تشریف لے جاتے اور انہیں نماز، روزہ اور شریعت مطہرہ کی پابندی کی تلقین فرماتے۔ حضور ضیاء الامت نے اس مفید سلسلہ کو اپنی تمام تر مصروفیات کے باوجود بدستور جاری رکھا اور بفضلہٖ تعالیٰ آپ کے وصال کے بعد آپ کے جانشین حضرت پیر محمد امین الحسنات شاہ زید مجدہ نے اس سلسلہ کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے اس میں مفید تبدیلیاں کی ہیں۔

Marfat.com

تمام اہل خانہ کو سلام مسنون

جملہ عزیزان کو پیار۔ احباب کو السلام علیکم

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

سجادہ نشین: بھیرہ

میاں محمد اسلم و میاں محمد انور کے نام

نجی نوعیت کا ایک خط ملاحظہ کریں جس میں کسی کاروباری شراکت دار کے رویے پر صبر کی تلقین ہے۔ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کی لائبریری کے لیے جن کتابوں کا بار بار تذکرہ گذشتہ خطوط میں ہوا وہ لاہور پہنچ گئیں میاں صاحب کے خطوط میں ایک اہم چیز جو انہیں باقی رجال کار سے ممتاز کرتی ہے وہ حضورؒ کے ساتھ مسلسل رابطہ ہے۔ میاں صاحب گویا اپنے کاروبار سے زیادہ دارالعلوم کی خدمت کے لیے متفکر رہتے تھے۔ یہ محبت بھرا خط آپ کے جذبوں میں جولانیاں پیدا کرے گا اسے پڑھیئے اور میاں صاحب کی عظمت کو سلام کیجئے۔

۲۹۔۱۲۔۶۹ محبان مکرمان میاں صاحبان

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

محبت نامہ موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی اللہ تعالیٰ نے آپ کے صبر اور تحمل کا کتنا جلدی اور میٹھا پھل دیا قدرت نے اس شخص کو اس کی بددیانتی کی سزا کس طرح

Marfat.com

عبرت ناک دی فقیر بے نوا آپ کی دارین کی سعادت اور کامیابی کے لیے دست بدعا ہے آپ پھر بھی صبر وتحمل کو اپنا شعار بنائے رکھیں۔ اور دنیاداروں کو آپس میں الجھنے دیں۔

بہ کن کر خوشی ہوئی کہ کتابیں لاہور پہنچ گئی ہیں اب انہیں جلد وصول کرنے کی کوشش فرماویر میں صبح اسلام آباد جارہا ہوں بدھ یا جمعرات کو لاہور پہنچوں گا (انشاءاللہ تعالیٰ) دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ یہ سفر مبارک فرمائے اور صحت وعافیت سے واپس لے آئے آمین ثم آمین۔

نسیم صاحب سے متعلق آپ نے جو انکشاف فرمایا ہے اس نے مجھے محتاط کر دیا ہے ویسے بھی میں اس شخص کو کوئی ایسی ذمہ داری سونپنے کے لیے تیار نہ تھا۔ ضیاء القرآن کی اشاعت میں اگر وہ کوئی خدمت ادا کر سکتا ہے تو اسے منع کرنے کی ضرورت بھی نہیں۔ لیکن اس سے زائد امور پر کوئی اعتماد نہیں کیا جا سکتا بہر حال زیادہ بدظنی بھی مناسب نہیں۔

عزیزان کو پیار گھر میں دعوات والدین کو تسلیمات جملہ پیر بھائیوں کی خدمت میں السلام علیکم

والسلام

دعاگو: محمد کرم شاہ

مولانا ریاض محمود صاحب کے نام

مولانا ریاض محمود صاحب کا تعلق پپلاں ضلع میانوالی سے ہے آپ کے والد گرامی مولانا مفتی محمد حسین شوق علاقہ بھر میں عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے بلا تفریق مسلک ومشرب لوگ آپ سے مستفید ہوتے جب تک آپ بقید حیات رہے کسی اور شخص نے

Marfat.com

علاقہ بھر میں فتویٰ دینے کی جرأت نہ کی ریاض مخمود صاحب کے دادا جان حضرت علامہ مولانا غلام محمود رحمتہ اللہ حضور ضیاء الامت کے استاذ ہیں اسی نسبت سے آپ ریاض محمود کے ساتھ خصوصی شفقت برتتے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ سے فراغت کے بعد مولانا کو حضور ضیاء الامت نے برمنگھم (برطانیہ) بھیجا کچھ عرصہ تک وہاں دینی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ مولانا محمد حسین شوق صاحب پیرانہ سالی کی وجہ سے اپنے مدرسے جامعہ محمودیہ رضویہ پپلاں کی صحیح دیکھ بھال نہیں کر سکتے تھے اس لیے ریاض محمود صاحب قبلہ پیر صاحب کی اجازت سے وطن واپس آ گئے ان دنوں کالج میں لیکچرر ہیں اور ساتھ ہی اپنے دادا کے قائم کردہ مدرسہ جامعہ محمودیہ رضویہ میں پڑھا رہے ہیں ڈاکٹر ریاض محمود کے ایک خط کے جواب میں قبلہ پیر صاحب نے یہ گرامی نامہ تحریر فرمایا تاریخ کا تعین نہیں ہو سکا مگر اندازہ ہے ۱۹۷۰ کے عشرے کا ہوگا۔

۷۸۷

گرامی مرتبت مخدومی زادہ صاحب!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا والا نامہ کافی عرصہ ہوا موصول ہوا!

اس میں دو متضاد نوعیت کی خبریں تھیں جواب میں انکو یکجا کرنا میرے لیے بہت مشکل تھا۔ بہرحال چند سطور پیش خدمت ہیں۔

Marfat.com

آپ کے عزیز بھانجے کی المناک وفات پر بہت دکھ ہوا ایسے نوجوان بچے کا یوں داغ مفارقت دے جانا بڑا ہی جانکاہ حادثہ ہے۔ لیکن بجز صبر کے اور چارہ کار ہی کیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون اللہ تعالیٰ عزیز کے والدین کو صبر جمیل اور اجر جزیل ارزانی فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

عزیز مسعود کی ولادت باسعادت کا مژدہ جانفزا سن کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جس نے اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل یہ احسان فرمایا میری دلی دعا ہے اللہ تعالیٰ عزیز کو عمر دراز طالع ارمند، علم باعمل اور اپنے اسلاف کا سوز دروں ارزنی فرمائے آمین ثم آمین

میری طرف سے ہدیہ تبرک قبول فرمائیں۔

امید ہے آپ اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی میں مصروف ہوں گے۔ جناب ڈاکٹر (۱) صاحب ان کے اہل خانہ اور فرزند قاری صاحب اور جملہ احباب کو سلام مسنون عرض کریں۔

والسلام

محمد کرم شاہ

سید عظمت علی شاہ صاحب کے نام

اکتوبر ۱۹۷۰ء میں ماہنامہ ضیائے حرم کا اجراء ہوا پاکستان کے طول وعرض سے خطوط کا ایک تانتا بندھ گیا۔ یہ واحد رسالہ تھا جو اہل سنت کی پوری طرح ترجمانی کرتا تھا اندرون ملک اور بیرون ملک

(۱) ڈاکٹر صاحب ریاض محمود صاحب کے بھائی ہیں۔

Marfat.com

رہنے والے اہل [illegible] نے اس سلسلہ کو بہت مفید قرار دیا ہر طبقہ فکر کے احباب نے اس بے باک صحافت کو سراہا۔ سید عظمت علی شاہ صاحب نے ضیائے حرم کی ترویج کے لیے انتھک محنت کی اور ضیائے حرم کے بارے اپنے تاثرات کو قلم بند کیا جو پہلے شمارے کی اشاعت میں شامل ہوئے اس موقع پر پیر صاحب نے انہیں یہ خط لکھا۔

۲ رمضان المبارک ۹۰ھ الاعز الاکرم عزیزم شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

رمضان المبارک کی آمد پر ہدیہ تبرک قبول فرمایئے اور خاص اوقات میں اسی ناچیز کو دعاؤں میں یاد فرمائیں۔

ضیائے حرم کے پہلے شمارے میں آپ کا خط پڑھا پڑھ کر دل باغ باغ ہو گیا آپ کی عبارت میں جو سلامت اور روانگی آپ کے اسلوب میں جو شگفتگی اور خلوص ہے وہ اپنے قاری کی توجہ کو اپنی طرف مبذول کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔

اللہ کرے زور قلم اور زیادہ

کاش اب آپ اس صلاحیت کو منظم طور پر بروئے کار لانے کے لیے وقت نکالیں۔

مجھے دفتر والوں نے بتایا کہ آپ نے سینکڑوں کی تعداد میں رسالہ منگوایا اس تعاون کے لیے جو صرف آپ ہی کا حصہ ہے فقیر از حد خوش ہے اور دعا گو ہے۔

ماہنامہ کی اشاعت سے پہلے تو آپ کے تاثرات معلوم ہوئے ماہنامہ کے مطالعہ کے بعد آپ کے اور قارئین کے تاثرات جاننا چاہتا ہوں اگر کوئی قابل قدر مقالہ نگار ہو تو

Marfat.com

اس کی توجہ اس طرف مبذول کریں۔

اور سب خیریت ہے اپنے حالات سے آگاہ کریں۔

والسلام

خادم: محمد کرم شاہ

برداران طریقت ضلع سیالکوٹ کے نام

یہ اس دور کا خط ہے جب پاکستان بے حد مشکلات میں گھرا ہوا تھا۔ جمعیت علماء پاکستان کا طوطی بولتا تھا۔ اور اسے اہل سنت کی واحد نمائندہ جماعت یقین کیا جاتا تھا۔ اسلامی جماعتوں کے مقابلہ میں سب سے بڑی جماعت پیپلز پارٹی تھی۔ یوں لگتا تھا یہ طوفان بلا خیز ہر چیز کو بہا کر لے جائے گا۔ بڑے بڑے لوگ۔ راہ راست سے بھٹکتے نظر آ رہے تھے۔ اسلام کے مقابلہ میں کمیونزم کی باتیں ہو رہی تھیں۔ ایسے میں حضور ضیاء الامت نے اپنے متوسلین کی راہ نمائی کے لیے پاکستان کے طول و عرض میں خطوط تحریر کیے اسی سلسلہ میں ایک خط اہلیان سیالکوٹ کے نام لکھا۔ جسے آپ ملاحظہ کر رہے ہیں۔

۷۸۷

Marfat.com

۱۸_۱۱_۷۶

برادران طریقت ضلع سیالکوٹ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

موجودہ انتخابات معمولی قسم کے انتخابات نہیں۔ بلکہ اس میں ہم نے فیصلہ کرنا ہے کہ پاکستان میں ہم اللہ تعالیٰ کا نظام چاہتے ہیں یا کفر کا اس لیے میں اپنے تمام برادران طریقت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس معرکۂ حق و باطل میں حق کا ساتھ دیں۔ اور مجھے توقع بلکہ یقین ہے کہ میرے پیر بھائی اس جہاد میں کسی سے پیچھے نہیں رہیں گے۔ بلکہ بتوفیق تعالیٰ سب سے آگے ہوں گے۔ اور ان کا اخلاص اور ایثار دوسروں کے لیے بھی نمونہ ہوگا۔ آپ اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ آپ نے اپنا قیمتی ووٹ صرف جمعیۃ العلماء پاکستان کے نمائندہ کو دینا ہے۔ اور جس دوست نے اپنا ووٹ جمعیت العلماء پاکستان کے نمائندہ کو نہ دیا وہ یاد رکھے کہ اس کا اس ناچیز کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوگا۔

میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو راہ راست پر ثابت قدم رکھے اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی غلامی کا حق ادا کرنے کی توفیق مرحمت فرماوے آمین ثم آمین۔

والسلام

محمد کرم شاہ

Marfat.com

سجادہ نشین: بھیرہ

میاں محمد اسلمؐ و میاں محمد انور کے نام

۱۹۷۰ء میں ماہنامہ ضیائے حرم کا اجراء ہوا حضور ضیاء الامت نے اسی جریدہ کے صفحات کے ذریعے اسلامی حلقوں کی ترجمانی کی اور اسلام کے خلاف ہونے والی سازشوں سے اہل پاکستان کو آگاہ کیا۔ اس رسالے نے اپنے ابتدائی سالوں میں بے حد مقبولیت حاصل کی اور وہ وقت بھی آیا کہ بھٹو حکومت نے رسالے پر پابندی عائد کرنے کی کوشش کی۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکی۔ اور رسالہ آج تک اہل اسلام کی علمی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ ضیائے حرم سے متعلقہ یہ خط آپ کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

۷۸۷

عزیز القدر محمد اسلم و محمد انور صاحبان سلمھما اللہ تعالیٰ

بھیرہ

السلام علیکم

آپ کا محبت نامہ ملا میں جنداللہ کے تبلیغی دورہ کے سلسلہ میں باہر گیا ہوا تھا۔ اس لیے جواب میں تاخیر ہوگئی۔

آپ کو مبارک ہو رسالہ کی منظوری مل گئی ہے۔ آپ کے خریداروں کی فہرست ارسال ہے۔ ان سے چندہ (چھ روپیہ فی کس سالانہ) وصول کر کے جلد بھجوانے کا

Marfat.com

انتظام فرمادیں۔

اور سب خیریت ہے۔عزیز افتخار کو پیار گھر میں سب کو دعوات جملہ پیر بھائیوں کو سلام مسنون آپ جملہ پیر بھائیوں کو رسالہ کی خریداری کی طرف متوجہ کریں۔کم از کم تعداد پانچ صد مقرر کی تھی۔ ابھی تک 318 خریدار بنے ہیں یہ کمی بھی پوری ہونی چاہیے۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

سجادہ نشین: بھیرہ

سید عظمت علی شاہ کے نام

1970 میں انتخابات ہوئے۔کراچی میں جمعیت علماء پاکستان کو واضح کامیابی ہوئی۔اس کامیابی پر آپ بہت خوش تھے۔ان دنوں پیپلز پارٹی کا طوطی بولتا تھا۔اشتراکیت کا جادو سر چڑھ کر بولتا تھا جبکہ پیر صاحب جمعیت علماء پاکستان کے نائب صدر اول تھے۔ شیخ الاسلام خواجہ قمر الدین سیالوی کی قیادت میں ملک کے طول و عرض کے دورے کیے۔ اور لوگوں کو سوشلزم کی ہلاکت خیزیوں سے آگاہ کیا کراچی کے علاوہ پاکستان بھر میں اشتراکیت کو برتری حاصل ہوئی۔جس پر آپ نے افسوس کا اظہار کیا اور کراچی کے احباب کی کوششوں کو سراہا اس ضمن میں ایک خط ملاحظہ کیجئے۔ جو دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے شاہیں صفت فاضل عظمت علی شاہ ہمدانی کو

Marfat.com

لکھا گیا۔

۲۴۔۱۲۔۷۰

الاعز الاکرم شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

عنایت نامہ موصول ہوا انتخابات کی مصروفیت کے پیش نظر جواب دینے میں دیر ہوئی۔ سب پاکستان میں کراچی والوں نے بازی جیت لی اور جمعیت العلماء پاکستان کے نمائندوں کو کامیاب کر کے اپنے باب الاسلام ہونے کا انمٹ ثبوت دے دیا ہے۔ حقیقت میں یہ آپ لوگوں کی کوششیں ہیں جو بارآور ہوئیں۔ اور جن کی وجہ سے ہم بھی لوگوں سے بات کر سکتے ہیں۔ ورنہ دوسرے مقامات پر تو مسلمانوں نے ایمان اور اسلام کا جو مظاہر کیا ہے۔ وہ قطعاً مسرت بخش نہیں اللہ تعالیٰ ہی پاکستان کا محافظ ونگہبان ہو۔

آپ اپنی صحت کے متعلق خصوصی خیال رکھا کریں آپ کا وجود ہم سب کے لیے قابل فخر ہے اس لیے آپ اس معاملہ میں ہرگز سستی نہ کیا کریں۔ کیا مدینہ پبلشنگ والوں نے سنت خیر الانام طبع کی ہے یا نہیں مطلع کریں۔ انتخابات کی مصروفیت کی وجہ سے ضیائے حرم کا دسمبر کا شمارہ شائع نہ ہو سکا اب اس کی تلافی کر دی جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ قبلہ شاہ منظور صاحب ہمدانی کی خدمت میں تسلیمات تمام طلبہ اساتذہ کو سلام مسنون۔

والسلام

دعا گو۔ محمد کرم شاہ

آپ کو یہ سن کر مسرت ہوگی۔ کہ اللہ تعالیٰ کے محبوب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل

Marfat.com

دارالعلوم کے لیے ۴۴ کنال (۱) رقبہ جو ہم نے خرید اتھا۔ اور مخالفین (۲) نے ہائی کورٹ میں رٹ کی تھی۔ اس کا فیصلہ ہمارے حق میں ہو گیا ہے۔ مولا کریم نے ہم ناچیز وپر جو مہربانی فرمائی ہے اسکا شکریہ ادا کرنے سے ہم قاصر ہیں۔ آپ کو مبارک ہو نیز دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر فتنہ و فساد سے اور مخالفین کے ناپاک شر سے محفوظ رکھے۔ آمین بجاہ حبیبہ الکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

محمد کرم شاہ

سید عظمت علی شاہ صاحب کے نام

بھٹو حکومت روٹی کپڑا اور مکان کا لالچ دے کر برسر اقتدار آ گئی ملک کا سنجیدہ طبقہ ان کی فکر اور پروگرام سے خائف تھا۔ حضور ضیاء الامت اس حکومت کو پاکستان کے لیے بہت بڑا خطرہ سمجھتے تھے۔

ضیائے حرم کی ڈیمانڈ بڑھ رہی تھی مگر اس کی ترسیل کا خاطر خواہ بندوبست نہیں ہو رہا تھا۔ آپ کو احباب سے شکوہ تھا۔ کہ وہ اس کار خیر میں کما حقہ دلچسپی نہیں لے رہے رسالہ پہلے لاہور سے

(۱) اس سے مراد دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے القمر کیمپس کا ایریا ہے۔ یہاں القمر ہاسٹل الفرید آڈیٹوریم، ضیاء الامت لائبریری، اساتذہ کے بنگلے، مسجد سیدنا صدیق اکبر اور غوثیہ گرلز کالج کی خوبصورت عمارتیں اہل ذوق کو دعوت نظارہ دے رہی ہیں۔

(۲) بھیرہ شریف کے دیوبندیوں نے اپنی خبث باطنی کا مظاہرہ کیا اور ہائی کورٹ کے بعد سپریم کورٹ میں رٹ دائر کر دی مگر اللہ کے فضل و کرم سے عدالت عظمیٰ نے بھی فیصلہ انجمن تعلیم المسلمین کے حق میں کر دیا۔

Marfat.com

تقسیم ہوتا تھا۔ نگرانی نہ ہونے کی وجہ سے قارئین تک بروقت نہیں پہنچ سکتا تھا حضور ضیاء الامت نے لاہور کے بجائے بھیرہ شریف سے اس کی ترسیل کا پروگرام بنایا۔ اس سے اخراجات میں بھی کمی آئی اور براہ راست آپ کی نگرانی کی وجہ سے کام کی رفتار بھی بڑھ گئی۔ اور رسالہ بروقت قارئین تک پہنچنا شروع ہوگیا اس سلسلہ میں آپ نے احباب سے خطوط کے ذریعے رابطہ کیا اور تلقین کی کہ وہ ایجنٹوں کا اہتمام کریں۔ تا کہ رسالہ آسانی سے قارئین کو دستیاب ہو سکے اس ضمن میں آپ نے اپنے عزیز از جان شاگرد عظمت علی شاہ صاحب کو ایک نوازش نامہ ارسال فرمایا۔

۷۸۷

۱۹۔۲۔۷۱ الاعز الاکرم عزیزم شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

میں بڑا شرمندہ ہوں کہ آپ کے متعدد والا ناموں کے جواب میں ابتک کچھ نہ لکھ سکا۔ سستی و کاہلی اور کچھ مصروفیت اس کا سبب ہے جن لوگوں کی یقین دہانی پر ضیائے حرم کا آغاز کیا تھا وہ اس کٹھن راہ میں چار قدم بھی ساتھ نہ چل سکے اور جواب دے دیا اور جو چار قدم انھوں نے ساتھ مل کر اٹھانے کی زحمت برداشت کی اس نے میرے ذوق کو بھی برباد کر دیا لوگوں کے خط پر خط آرہے ہیں۔ کہ ہمیں رسالہ نہیں ملتا اور یہ صاحبان ٹس سے مس تک نہیں ہوتے اب میرے لیے یہ بات بھی بڑی مشکل ہے۔ کہ اس میدان میں قدم اٹھانے کے بعد پسپائی اختیار کروں اور اپنے میں تاب وتواں نام کو بھی نہیں اب

Marfat.com

حیران ہوں کہ کیا کروں بہر حال احباب کا مشورہ یہی ہے۔ کہ اسے اب بند نہ کیا جائے بلکہ متوکلاً علی اللہ تعالیٰ اسے جاری رکھا جائے چنانچہ اب ضیائے حرم دفتر لاہور سے بھیرہ منتقل کرلیا ہے حتیٰ الوسع سارا کام اپنی نگرانی میں کرانیکی کوشش کروں گا امید ہے اب اس قسم کی شکایت نہ ہوگی۔ بہر حال تازہ شمارہ آپ بہت پسند کریں گے اور سابقہ فروگذاشتوں کی تلافی کے لیے یہ کافی ثابت ہوگا۔

دعاؤں کی ضرورت ہے۔ آپ کی صحت کیسی ہے قبلہ شاہ صاحب کیسے ہیں؟

دارالعلوم کا کیا حال ہے؟ پاکستان کی بھی خیر منائیں۔ اللہ تعالیٰ اس کشتی کو بھی ساحل مراد تک پہنچائے۔ اب آپ کو جتنے رسالے مطلوب ہوں ہمیں فوراً اطلاع دیں۔ کوشش یہ ہے کہ اس ماہ کے اختتام سے قبل رسالہ روانہ کر دیا جائے۔

اپنی صحت کے متعلق خصوصی احتیاط برتا کریں۔ صبح کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اکتالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم فرمایا کریں اور بسم اللہ کا آخری میم الحمد سے ملا کر پڑھنا بتایا گیا ہے۔

اور حضرت مولانا صاحب مردم شناس ہیں۔ انھوں نے اگر آپ کے لیے ان جذبات کا اظہار فرمایا ہے تو انھوں نے عظمت کی صحیح عظمت کا پوری طرح اندازہ لگایا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو باب مدینۃ العلم کی عظمتوں کا مظہر بنائے۔ تاکہ مجھ ایسے کم ظرف بھی منہ دکھانے کے قابل ہو جائیں۔

حضرت قبلہ شاہ صاحب کی خدمت میں تسلیمات

والسلام

محمد کرم شاہ: بھیرہ

Marfat.com

سید عظمت علی شاہ صاحب کے نام

یحییٰ خان، ذوالفقار علی بھٹو اور اس قماش کے دوسرے لوگ پاکستان کے لیے بے حد نقصان دہ ثابت ہوئے۔ مشرقی پاکستان میں پاکستانی فوج کی شکست فوجی شکست کم اور سیاسی شکست زیادہ تھی اگر سربراہ مملکت کوئی غیرت مند مسلمان ہوتا تو ہندوستان کبھی بھی حملہ نہ کرتا بنگالیوں سے اگر سیاسی انصاف برتا جاتا تو وہ کبھی بھی علیحدگی کا نعرہ نہ لگاتے۔ فوج کی باگ ڈور شرابیوں کے ہاتھوں میں نہ ہوتی تو ہمارے جوان کٹ مرتے۔ مگر ہندو کے سامنے ہتھیار نہ ڈالتے ملک دولخت ہوا ہتھیار ڈال دیئے گئے بے پناہ فوج بزدل ہندو کے ہاتھوں اسیر ہوئی اور پھر بھی اسے حکومت کی کامیابی بلکہ بہترین کامیابی قرار دیا گیا۔ ان حالات میں پاکستان سے محبت کرنیوالے لوگ اور ملت کا درد رکھنے والے زعماء سر پکڑ کر بیٹھ گئے۔ ایک خط ملاحظہ فرمایئے جوان مایوس کن حالات میں حضور ضیاء الامت نے اپنے شاگرد رشید سید عظمت علی شاہ کے نام لکھا۔

الاعز الاکرم جناب شاہ صاحب

۳۱-۱-۷۲

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

مزاج گرامی! ملک اور قوم پر جو بیتی اور جو بیت رہی ہے۔ اس نے چین اور سکون

Marfat.com

چھین لیا ہے۔ کوئی کام کرنے کو جی نہیں چاہتا طرح طرح کے وسوسے پریشان کرتے رہتے ہیں۔

کراچی کے متعلق جنگ کے دنوں میں جو خبریں سنیں اور پڑھی جاتیں۔ ان پر یقین کرنے کو طبیعت آمادہ نہ ہوتی تھی۔ آپ کے لیے طبیعت اور زیادہ فکر مند رہتی۔ لیکن پرسش مزاج کی ہمت ہی نہ ہوئی۔ آج دل کڑا کر کے یہ چند سطور ارسال کر رہا ہوں۔ امید ہے اپنے حالات سے آگاہی بخشیں گے۔

جناب شاہ صاحب کا اگر کوئی خط آیا ہو تو بھی مطلع کریں۔

ضیاء القرآن کی پہلی جلد بھی شائع ہو گی ہے پہلی اشاعتوں کی بنسبت یہ اشاعت کئی لحاظ سے بہتر ہے۔ مطلوبہ نسخ تحریر فرما دیں تا کہ بھیجے جا سکیں۔ اس کی اشاعت کیلیے بھی اپنی کوششوں کو تیز کریں۔

ضیائے حرم دسمبر اور جنوری کے پرچے کل یہاں سے روانہ کر دیئے جائیں گے۔ ہنگامی حالات کی وجہ سے تاخیر ہوئی ادارہ معذرت خواہ ہے۔

آپ کی مصروفیتوں کا مجھے بخوبی علم ہے۔ آپ کے پاس اتنا وقت نہیں کہ آپ ضیائے حرم کی اشاعت کے لیے جگہ جگہ پھریں۔ لیکن متعدد خط آتے ہیں جن میں تحریر ہوتا ہے کہ رسالہ ہمیں کسی بک سٹال سے نہیں ملتا اس لیے اگر آپ کسی دیانت دار محنتی اور اپنے مسلک سے محبت رکھنے والے ایجنٹ سے معاملات کریں کہ وہ ہر ماہ تقریباً کراچی کے تمام بک سٹالوں پر رسالہ پہنچا دے اور پھر اسکا حساب بھی معینہ تاریخ تک ہمیں بھیجتا رہے تو بہت مفید ہے ہم اسے سو سے زیادہ رسالہ منگوانے پر چالیس فیصد کمیشن دیں گے۔ اس کے متعلق بھی غور کر کے یا کسی سے مشورہ کر کے مطلع کریں۔

Marfat.com

والسلام

محمد کرم شاہ

سید عظمت علی شاہ صاحب کے نام

حضور ضیاء الامتؒ اپنے طلبہ کی تربیت کے لیے ہمہ وقت کوشاں رہتے تھے۔ جب تک وہ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ میں قیام پذیر رہتے تو حضورؒ کے مواعظ سے مستفیض ہوتے اور فراغت کے بعد جب فرائض منصبی سنبھالتے اور مواعظ حسنہ سننے میں بعد مکانی آڑے آتا تو آپ خطوط کے ذریعے ان کی تربیت فرماتے۔ ایک مصلح ایک مذکی اور ایک مربی باپ اور استاد کا یہ انداز تربیت صرف اسلاف میں دیکھا جا سکتا ہے پیر صاحب کے بعض خطوط خالص تربیتی نوعیت کے ہیں۔ ایسا ایک خط ملاحظہ فرمایئے۔ جو آپ نے ۷۲۔۱۰۔۹ کو سید عظمت علی شاہ کو ارسال کیا۔

الاعز الاکرم مولانا صاحب

۷۲۔۱۰۔۹

السلام علیکم ورحمتہ اللہ۔

ماہ صیام کی آمد پر ہدیۂ تہنیت قبول فرمایئے

اللہ تعالیٰ نے ہمیں زندگی میں ایک بار پھر موقع ارزانی فرمایا ہے کہ ہم تذکیۂ نفس کے لیے مصروف جہاد ہوں ارشاد ربانی ہے **بل الانسان علی نفسه بصیرة ولو القی معاذیره** (۱) یعنی انسان لوگوں سے اپنے عیوب چھپانے کے لیے ہزاروں بہانے بنا

Marfat.com

سکتا ہے۔لیکن اسے خود اپنے متعلق کوئی غط فہمی نہیں ہوتی ہمارے وہ عیوب ونقائص جن سے ہم اچھی طرح آگاہ ہیں۔انہیں دور کرنے کے لیے اس مہینہ کے شب وروز اکسیر کا حکم رکھتے ہیں آپ جیسے بالغ نظر فاضل سے توقع ہے کہ وہ کامل حوصلہ اور عزیمت کے ساتھ کوشاں رہیں گے اور اس کے ساتھ ساتھ اپنی تبلیغی سرگرمیوں کو بھی تیز تر کر دیں گے۔

تا کہ اس چشمۂ فیض سے زیادہ سے زیادہ لوگ استفادہ کر سکیں۔

امید ہے کہ بفضلہٖ تعالیٰ زبدۃ العارفین حضرت قبلہ ثانی غریب نوار رحمتہ اللہ علیہ کے عرس مبارک بمطابق ۴ شوال کے موقع پر آپ کی دستار بندی بھی کی جائے گی۔اور آپکو سند فضیلت بھی دی جائے گی۔

اور یہ بھی طے پایا ہے کہ آپ کو ایک چغہ بھی پہنایا جائے چغہ کی قیمت پچاس ساٹھ کے درمیان ہے آپ رقم اور ناپ جلدی روانہ کر دیں تا کہ آپ کا چغہ آپ کے قد کے مطابق تیار ہو سکے۔وقت بہت کم ہے اس لیے اپنی پہلی فرصت میں اس عریضہ کا جواب ارسال فرماویں۔

تفصیلی پروگرام سے آپ کو بعد میں مطلع کیا جائے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

(۱) بلکہ انسان خود بھی اپنے نفس کے احوال پر نظر رکھتا ہے خواہ وہ بہانے بناتا رہے۔
سورۃ قیامہ:۱۶_۱۵

Marfat.com

سید عظمت علی شاہ کے نام

گذشتہ خط کے جواب میں شاہ صاحب نے عریضہ ارسال کیا۔ یقیناً چندہ کیلئے مطلوبہ رقم بھی بھیجی ہوگی تاریخ کا تعین کر کے آپ نے شاہ صاحب کو خط لکھا۔

بالاعزاز الاکرم قبلہ شاہ صاحب۔

۷ رمضان المبارک ۱۳۹۲ ہجری

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

عنایت نامہ موصول ہوا اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے تاکہ آپ اپنی خداداد صلاحیتوں کو خدمت دین وملت میں بے دریغ بروئے کار لاسکیں۔ آمین ثم آمین گیارہ نومبر کو تقسیم اسناد کا جلسہ ہو رہا ہے آپ کی شرکت از حد ضروری ہے ورنہ یہ تقریب کم از کم میری نظر میں ادھوری رہے گی۔

گلوار مسجد کے خطیب صاحب نے بالکل درست فرمایا ہے اور یہ شعاعوت آپ حاصل کریں بڑی برکتوں کا سبب ہوگا۔ حضرت قبلہ شاہ صاحب کی خدمت میں مؤدبانہ تسلیم عرض ہو وہ بھی اگر زحمت سفر گوارا فرمائیں تو فقیر از حد ممنون ہوگا۔

والسلام

آپ کی دعاؤں کا محتاج

محمد کرم شاہ

قمر یزدانی کے نام

ماہنامہ ضیائے حرم میں لکھنے والوں کی فہرست بہت طویل ہے ملک کے نامور علماء

Marfat.com

ادبا اور شعراء اپنی نگارشات اپنے ادبی پارے نظمیں، نعتیں، غزلیں اور قصیدے ارسال کرتے رہے ہیں ان میں ایک نام حضرت قمر یزدانی کا ہے۔ آپ بہت بلند پایہ شاعر ہیں تمام اصناف میں لکھ سکتے ہیں قدرت کلام کا یہ عالم ہے کہ ایک نشست میں کئی کئی شعر ہو جاتے ہیں نعت کے حوالے سے آپ خاص شہرت رکھتے ہیں اور ملک کے صف اول کے نعت گو سمجھے جاتے ہیں آپ کا نعتیہ کلام وقتاً فوقتاً ضیائے حرم کی زینت بنتا رہتا ہے وہ جس طرح حضور ضیاء الامت کی ظاہری حیات میں ضیائے حرم سے تعاون فرماتے وصال کے بعد بھی ان کا نعتیہ کلام ضیائے حرم میں شامل ہو رہا ہے۔

حضور ضیاء الامت ضیائے حرم کے قلمی معاونین کا بنفس نفیس شکریہ ادا کرتے تھے بارہا ایسا بھی ہوا کہ گوناگوں مصروفیات کے باوجود آپ اہل علم و قلم سے ملاقات کرنیکے لیے ان کی رہائش پر تشریف لے گئے۔ ۲۔۷۲۔۱۹ کو قمر یزدانی کے نام لکھا گیا شکریے کا ایک خط پیش خدمت ہے۔

مکرم بندہ جناب قمر یزدانی صاحب!

۱۹۔۲۔۷۳

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

عنایت نامہ شرف افزا ہوا۔ واقعی غلامان مصطفیٰ (علیہ اطیب الثناء) ایسے کریم ہوتے ہیں جس کرم گستری کا آپ نے مظاہرہ فرمایا۔ تینوں نعتیں لاجواب ہیں ہر شعر انفرادی حیثیت کا حامل ہے۔

ضیائے حرم کی یہی برکت کچھ کم نہیں کہ دل سوختگان دیار محبت ایک دوسرے سے قریب ہوتے جا رہے ہیں اور محبت کے وہ پیمان جو عالم ارواح میں باندھے گئے تھے ان

Marfat.com

کے ظہور اور تصدیق کا سامان مہیا ہو رہا ہے آپ کی اس نوازش پر تہہ دل سے ممنون ہوں خدا کرے یہ سلسلہ ہمیشہ جاری رہے۔

والسلام

محمد کرم شاہ

مولانا ریاض محمود کے نام

ماہنامہ ضیائے حرم کی روز افزوں ترقی کی ایک وجہ یقیناً یہ تھی کہ حضور ضیاء الامت کا اہل علم و قلم سے مسلسل رابطہ تھا قلم نگار آپ کی نگاہ سے اوجھل نہیں تھے آپ جانتے تھے کہ کون کس موضوع پر بہتر لکھ سکتا ہے۔ اہل علم بھی ضیائے حرم سے منسلک رہنا اپنی بڑائی خیال کرتے تھے مگر حضور ضیاء الامت کی یہ بھی کوشش تھی کہ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف کے فارغ التحصیل علماء اسلامی موضوعات پر قلم اٹھائیں اور تصنیف کے میدان میں اپنی خدمات پیش کریں۔ فاروق اعظم نمبر ضیائے حرم کا ایک بہترین شمارہ ہے اس کے لیے ملک کے نامور اہل قلم سے رابطہ کیا گیا حضور ضیاء الامت نے اس سلسلے میں ایک خط ریاض محمود صاحب کے نام بھی تحریر کیا۔ اس خط کو پڑھ کر بآسانی اندازہ ہو سکتا ہے کہ آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ اکرام سے کس قدر محبت تھی۔

الاعز الاکرم مولانا صاحب

۳ دسمبر ۷۳

Marfat.com

السلام علیکم ورحمتہ اللہ۔

ایک نہایت اہم کام کے لیے یہ عریضہ ارسال کر رہا ہوں حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ اسلام کے وہ نام مور فرزند ہیں۔ جن پر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی ناز ہے۔ تاریخ عالم بلکہ تاریخ اسلام بھی فاروق ثانی پیدا نہیں کر سکی۔ لیکن صد حیف! ہماری کوتاہیوں کے باعث پہ مہر عالم تاب رفتہ رفتہ ہماری موجودہ نسل کی نگاہوں سے اوجھل ہوتا جا رہا ہے۔ اور اس کے باعث کئی بد بخت لوگ حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس تلمیذ رشید کے متعلق دریدہ دہنی کی جرات کرنے لگے ہیں اور واحسرتاہ! کہ اس دریدہ دہنی کو اذہان قبول بھی کرنے لگے ہیں۔

وقت کا اہم تقاضا ہے کہ اہل سنت آپ کی تابندہ درخشندہ سیرت طیبہ کو بے نقاب کریں اس احساس فرض نے مجبور کر دیا ہے۔ کہ حضرت فاروق اعظم کی سیرت پر ضیائے حرم کا ایک ضخیم نمبر شائع کیا جائے گرانی اگرچہ ہوش ربا ہے۔ اور ضیائے حرم کی مالی حالت بھی اس قابل نہیں کہ وہ اس بارگراں کی متحمل ہو سکے لیکن یہ ذمہ داری اتنی شدید اور یہ فریضہ اتنا اہم ہے کہ وسائل ونتائج سے بے نیاز ہو کر محض اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے مجلس ادارت ضیائے حرم نے مارچ کا شمارہ فاروق اعظم نمبر شائع کرنیکا فیصلہ کیا ہے۔ جس کی ضخامت دو صد صفحات سے زائد ہوگی۔ اور تزئین وآرائش بھی حد درجہ دلکش ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ

ہماری دلی آرزو ہے کہ ہم اپنی نوجوان نسل کی خدمت میں ایک ایسی جامع، معیاری، اور تاریخی دستاویز پیش کریں جس کی کرنوں سے ان کا دل اور ان کا دماغ دونوں روشن ہو جائیں۔

Marfat.com

اس کے لیے ملک کے نامور فضلاء اور علماء کو مختلف موضوعات پر مقالے لکھنے کی دعوت دی گئی ہے۔ میری خواہش ہے کہ اس سعادت میں آپ بھی حصہ لیں آپ کے لیے مندرجہ ذیل عنوان تجویز کیا ہے کوشش کریں۔ کہ یہ مقالہ آپ کا تحقیقی اور ادبی شاہکار ہو اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے۔

عنوان ،آپ کا اسلام، آپ کے اسلام لانے سے دعوت اسلامی کو کیا تقویت حاصل ہوئی مقالہ دس جنوری سے پہلے پہنچنا چاہیے جواب بصواب کے لیے لفافہ ارسال خدمت ہے۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

سید عظمت علی شاہ کے نام

سید عظمت علی شاہ صاحب اپنی خداداد صلاحتیوں اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبی تعلق کی وجہ سے قبلہ پیر صاحب کے از حد منظور نظر رہے ہیں۔ پیر صاحب ان کے خطوط کے بڑے تسلسل کے ساتھ جواب قلم بند فرماتے تھے۔ شاہ صاحب نے حجاز مقدس سے آپ کی خدمت میں ایک خط ارسال کیا حضور کو اس پاک دھرتی کی فضاؤں سے جو محبت اور عشق تھا۔ اس کا اندازہ کرنے کے لیے سطور ملاحظہ فرمایئے۔

گرامی خدمت عزیز القدر عزیز المرتبت الحاج شاہ صاحب

۹۔۲۔۷۴

Marfat.com

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

ایک گرامی نامہ مکہ مکرمہ سے آپ نے اس ناچیز کی طرف روانہ کیا۔ اس کی عنبر آفریں مہک سے ابھی ابھی مشام جاں عزت افزا ہوا آپ نے اس ناچیز کو ان پاکیزہ فضاؤں اور معصوم لمحوں میں یاد رکھا۔ فجزاکم اللہ خیر الجزا۔ آپ کی عالی ظرفی سے مجھے اس امر کی توقع تھی۔ آپ کے مختصر قیام کے باعث میرا عریضہ وہاں کی فضاؤں کو نہ چھو سکا لیکن توقع ہے کہ آپ کے واپس تشریف لانے سے پہلے آپ کو ہدیہ تبریک پیش کرنے کے لیے۔ یہ کراچی میں آپ کے لیے چشم براہ ہوگا اس ناچیز کی طرف سے آپ کو سعادت عظمیٰ کے حصول پر ان گنت مبارکیں ہوں۔

اسی گرامی نامہ میں عزیز مسعود کی ولادت باسعادت کی خبر پڑھ کر از حد مسرت ہوئی۔ بڑا نیک بخت بچہ ہے۔ جس کی ولادت کا مژدہ آپ کو مدینہ طیبہ میں ملا۔ محمد علی شاہ بڑا پیارا نام ہے۔ مجھے بہت پسند ہے میری طرف سے عزیز کی دیدہ بوسی گھر میں سب کی خدمت میں مبارکباد خصوصاً حضرت الحاج شاہ منظور ہمدانی مدظلہ کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش فرمائیں۔

اس فقیر کی دلی دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنے اسلاف کا قابل فخر وارث بنائے۔ اور سپہر علم وعرفاں پر مہر وماہ بن کر چمکے۔ آمین ثم آمین بجاہ حبیبہ الآمین صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام

طالب دعا: محمد کرم شاہ

بھیرہ

صوفی عبدالقادر کے نام

Marfat.com

صوفی عبدالقادر حضور ضیاء الامت کے ارادت مند ہیں۔ نہایت مخلص متقی اور پرہیز گار انسان ہیں آپ کا تعلق ایبٹ آباد سے ہے۔ تفسیر ضیاء القرآن کی پہلی جلد کی طباعت غیر معیاری تھی اہل سنت کا کوئی ایسا قابل ذکر اشاعتی ادارہ نہیں تھا جو اتنی اہم دستاویز کو معیاری طریقہ سے طبع کرتا۔ حضور ضیاء الامت کو مشکلات کا اندازہ تھا۔ لیکن اس کے باوجود ایک ایسے اشاعتی ادارے کے قیام کا فیصلہ کر لیا۔ جو اہل سنت کی کتابوں کو نہایت معیاری انداز میں شائع کرے اس کار خیر میں بہت سے عقیدت مندوں نے حصہ لیا شیئرز خریدے۔ مالی معاملات میں پیر صاحب بالکل کھرے تھے۔ اور کسی کو شکایت کا موقع نہیں دیتے تھے۔ صوفی صاحب نے ضیاء القرآن پبلی کیشنز کو دس ہزار مالیت کا ایک ڈرافٹ بھیجا آپ نے صوفی صاحب کا شکریہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں یقین دلایا کہ مالی معاملات میں آپ کو کسی قسم کی شکایت کا موقع نہیں دیا جائے گا۔

محبّ ومکرم جناب صوفی صاحب

۴۔۱۱۔۷۴

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

مزاج گرامی! ضیاء القرآن پبلی کیشنز کے شیئرز کے بارے میں آپ کا ڈرافٹ مالیتی دس ہزار مل گیا ہے۔ اس عملی تعاون کے لیے فقیر تہہ دل سے ممنون ہے امید ہے

Marfat.com

آپ کی دل چسپیاں روز افزوں رہیں گی۔

اس کے قواعد وضوابط مرتب کرنے کے لیے اور اسے ایک قانونی شکل دینے کے لیے ایک ایڈووکیٹ سے مشورہ شروع ہے جب ہر چیز مرتب ہو جائیگی تو اس وقت اس کی ایک کاپی اور حصص کی رسیدات آپ کو روانہ کر دی جائیں گی۔فکر نہ کریں۔

حقیقت تو یہ ہے کہ اس مشن کے بانی آپ ہیں۔آپ کے مشورہ سے ہمیں یہ سعادت نصیب ہوئی اب اس کی کامیابی کے لیے دعا فرمائیں۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

علامہ عبدالرسول ارشد کے نام

عبدالرسول ارشد مڈل پاس کر کے ۱۹۶۳ء میں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف میں داخل ہوئے اور ۱۹۷۳ء کو یہاں سے سند فراغت حاصل کی یہ وہ شخص ہے۔جس پر بھیرہ شریف کی علمی تحریک بجا طور پر فخر کر سکتی ہے۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو بے پناہ صلاحیتوں سے نوازا ہے بہترین قلم کار ہیں۔عربی، فارسی، اردو اور انگریزی میں کامل دسترس رکھتے ہیں۔فراغت کے کچھ عرصہ بعد آپ نے امام نووی کی مشہور کتاب ریاض الصالحین کا اردو ترجمہ کیا۔جسے دیکھ کر حضور ضیاء الامت نے فرمایا کہ بعض احادیث کا مفہوم میں آپ کا ترجمہ پڑھ کر سمجھا یہ یقیناً حوصلہ افزائی تھی۔مگر یہ اس بات کا بھی بین ثبوت تھی کہ اللہ تعالیٰ نے اس نوجوان کو کمال صلاحیتوں سے نواز رکھا ہے۔آپ نے فراغت کے بعد سرکاری ملازمت اختیار کر لی۔

Marfat.com

حضور ضیاء الامت نے ضیاء القرآن پبلی کیشنز کی بنیاد رکھی تو ایسے مخلص، بے لوث، اور با صلاحیت شخص کی ضرورت محسوس کی جو اس ادارہ کو حسب منشاء چلا سکے۔ پیر صاحب کے اشارہ کرنے کی دیر تھی۔ عبد الرسول ارشد نے ملازمت کو خیر باد کہا اور ضیاء القرآن پبلی کیشنز کی ذمہ داریوں کو سنبھال لیا۔ اسی دوران حضرت پیر صاحب نے آپ کو بہت سے خطوط لکھے۔ جن کو آپ ملاحظہ کریں گے۔ ضیاء القرآن پبلی کیشنز روبہ ترقی ہوا تو عبد الرسول ارشد نے آپ سے اجازت چاہی۔ اور برطانیہ تشریف لے گئے۔ عرصہ دراز تک وہاں مقیم رہے۔ عیسائیت کا گہری نظر سے مطالعہ کیا ان کے نظریات و افکار پڑھے اس دوران انہیں بہت سارے نصرانی علماء سے تبادلہ خیال کا اتفاق ہوا الحمد للہ وہاں کی عیسائی کمیونٹی نے اعتراف کیا کہ یہ مسلم نوجوان تمام ادیان پر اور خصوصاً عیسائیت پر گہری نظر رکھتا ہے حضور ضیاء الامت نے ضیاء النبی شریف کی چھٹی ساتویں جلد کے لیے کام شروع کیا جن میں مستشرقین کے اسلام اور ذات خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم پر کیے گئے اعتراضات کے جواب لکھنا ضرور سمجھے مگر آپ کی طبیعت مسلسل خراب رہنے لگی۔ آپ نے عبد الرسول ارشد کو برطانیہ سے واپس بلا لیا اور فرمایا میری صحت اچھی نہیں رہتی۔ اور ضیاء النبی شریف کا کام ابھی زیر تکمیل ہے۔ میں زیادہ دیر مطالعہ نہیں کر سکتا۔

Marfat.com

آپ بھیرہ شریف رہیں۔ اوراس سلسلہ میں میری معاونت کریں
آپ نے حضرت کے حکم کی تعمیل کی اور ضیاء النبی کے کام کو پایہ
تکمیل تک پہنچایا بہر حال آپ نے انہیں اس دوران خط لکھا جب
وہ لاہور میں ضیاء القرآن پبلی کیشنز کے لیے کام کر رہے تھے۔

ارشد صاحب کے نام حضور ضیاء الامت کا یہ خط ملاحظہ فرمائیں

عزیز مکرم ارشد صاحب!

یکم رمضان المبارک ۱۳۹۶ھ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ!

رمضان المبارک کی آمد پر ہدیہ تہنیت قبول فرمایئے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کے
طفیل اس ناچیز پر کرم فرمائے آمین ثم آمین۔

اگر محمود الرحمٰن صدیقی ابھی تک نہیں آیا تو آپ اس کو خط لکھیں اور اس کو تاکید کریں
کہ آپ فوراً آ کر ہمیں مسودہ مکمل کر دے یا مسودہ واپس کر دے تا کہ ہم اس کی درستگی کر
سکیں خط کے ایک دو روز بعد دو دن کے وقفے سے آپ دو تاریں بھی دے دیں شاید اس
بے حس اور بے رحم کو کچھ احساس ہو سنا ہے جمیل صاحب بھی آپ کے پاس آئے ہیں۔ ہو
سکے تو ان سے بھی ایک تاکیدی خط لکھوا دیں۔

سنا ہے عزیز خورشید نے پہلے تو چند روز کام کیا پھر اپنے مکتبہ فکر کی نمایاں خصوصیت کا
مظاہرہ شروع کر دیا اگر ایسا ہو تو اسی لفافے میں ان کے نام ایک خط بھیج رہا ہوں انہیں
پہنچا دیں اور انہیں کہیں کہ اس قسم کی سزا دینے والے اور کافی کاتب ہیں۔ کاتبوں کے
بارے میں آپ کی اطلاعات ہمیشہ ادھوری ہوتی ہیں جس سے اطمینان نہیں ہوتا۔ آپ

Marfat.com

دو ہفتے کے بعد جتنے صفحے انھوں نے لکھے ہوں اور سورۃ کے جس حصہ تک پہنچے ہوں تحریر کر دیا کریں تو کچھ اطمینان ہو صرف یہ کہہ دینا کام کر رہے ہیں اس سے کچھ پلے نہیں پڑتا صدیقی والا حصہ کوشش کریں کہ جلد از جلد مکمل ہو جائے۔

سنت خیر الانام کا جو مقدمہ آپ نے لکھنا تھا امید ہے وہ مکمل ہو گیا ہو گا۔ ارسال فرماویں تا کہ میں بھی دیکھ لوں اور یہ کام پایہ تکمیل تک پہنچے۔

ایکسپورٹ لائسینس کے بارے اگرچہ نظامی (۱) صاحب نے ذمہ داری قبول کر لی ہے لیکن پھر بھی کبھی کبھی ان کے پاس جا کر یاد کرا دیا کریں اور جس آدمی کے ذمے نے کام لگایا ہے۔ اس سے ذاتی تعلق قائم کریں تا کہ آپ براہ راست بھی اس سے کام لے سکیں۔

آج کی ڈاک میں آپ کو ڈرافٹ بھیج دیا گیا ہے۔ اب تو آپ کو شیخ صاحب کے پاس جانے کی ضرورت نہیں ریاض صاحب سے رابطہ قائم کر کے اس کام کو جلد از جلد پائیہ تکمیل تک پہنچائیں۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

علامہ عبدالرسول ارشد کے نام

دس ہزار کا ڈرافٹ حضور ضیاء الامت نے ارشد صاحب کو

(۱) عابد نظامی جو ماہنامہ ضیائے حرم کے ایڈیٹر رہ چکے ہیں ان کا تفصیلی تعارف آپ آئندہ صفحات میں ملاحظہ فرمائیں گے۔

Marfat.com

بھیجا جوان دنوں ضیاء القرآن پبلی کیشنز کے مینجر تھے۔ ارشد صاحب نے ایک مفصل عریضہ آپ کی خدمت میں ارسال کیا۔ جواب میں قبلہ پیر صاحب نے ایک والا نامہ ارسال فرمایا۔ جس میں ضیاء القرآن پبلی کیشنز اور تفسیر ضیاء القرآن کی طباعت کے بارے لکھا خط حاضر خدمت ہے۔

۷۸۷

عزیز مکرم مولانا ارشد صاحب!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

پچھلے دنوں جو آپ کا مکتوب ملا بڑا مفصل معلومات افزا تھا۔ اسی طرح کے خط کے متعلق میں نے آپ کو لکھا تھا۔ لیکن آپ نے اپنے آئینہ قلب میں میرے مطالبات کا عکس دیکھ کر پہلے ہی جواب دے دیا۔ بڑی خوشی ہوئی۔

دس ہزار کا ڈرافٹ گذشتہ ہفتہ (سنیچر) آپ کی طرف بذریعہ حبیب بنک بھیجا تھا۔ مل گیا ہوگا۔ اب غلام رسول سے معاملہ کس نوبت تک پہنچا ہے؟

تین جلدوں کی کوئی پابندی نہیں جب کتابت مکمل ہو جائے گی تو مناسب تقسیم کر دی جائے گی۔

گوہر رقم کو آپ نے میرا خط دیا ہوگا۔ لیکن ''پتھر کو جونک لگ جائے بڑی اوپری بات ہے''۔ صدیقی آخری وقت بھی آپ کو فریب دے کر سو صفحات سے رفو چکر ہوا اس نے محض آپ کو پریشان کرنے کے لیے ایسا کیا ہے آپ اس کے فریب میں آنے والے تو نہیں تھے۔ معلوم نہیں کیسے یوں ہوا؟ بہر حال جمیل صاحب کے ذریعے یا عظمت علی شاہ

Marfat.com

کے ذریعے اس سے صفحات لینے کی کوشش کریں سنا ہے صدیق صاحب نے پچاس صفحات اور بھیج دیئے ہیں۔

اور سب خیریت ہے۔ بارشوں نے برا حال کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے گناہوں کو معاف فرمائے۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

طالب ہاشمی کے نام

انا کے طوفانوں میں علم کے بڑے بڑے چراغ بجھ جاتے ہیں ہمہ دانی کا عفریت حقائق کی جان کو تلخ کر دیتا ہے۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ من مانی میں بڑائی ہے کئی ایسے بت ہیں جو ہم چوں ما دیگرے نیست کا نعرہ لگاتے ہیں اور اپنی تسکین کا سامان فراہم کرتے ہیں مگر حقیقی عظمت حقیقتوں سے چشم پوشی کا نام نہیں علم تقاضا کرتا ہے کہ صحت مند اختلاف کو قبول کیا جائے کہیں غلطی ہو تو اسے تسلیم کر کے اپنی اصلاح کی جائے اگر یہ فضا قائم ہو جائے تو فرقہ بندی کے تمام بت منہ کے بل گر کر ریزہ ریزہ ہو جائیں سر دلبراں ماہنامہ ضیائے حرم کے اداریے کا عنوان ہے وہ وقت بھی تھا کہ حکومت ان سطور سے لرزہ براندام رہتی تھی اور اہل علم و قلم اس کے ایک ایک لفظ کو پڑھتے اور سر دھنتے تھے۔ طالب ہاشمی نے بعض غلطیوں کی نشاندھی کی تو حضور ضیاء الامت بہت خوش ہوئے آپ

Marfat.com

نے ان کی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا اور بعض امور میں ان کی رائے کو تسلیم کیا اس سلسلے کا ایک خط آپ ملاحظہ کریں اہل علم وقلم کو چاہیے کہ وہ اس روش کو اختیار کر کے باہمی اختلافات کی خلیج کو پاٹنے کی کوشش کریں۔

گرامی مرتبت جناب ہاشمی صاحب

۱۲۔۸۔۷۵

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

والا نامہ شرف افزاء ہوا یاد فرمائی کیلئے تہہ دل سے ممنون ہوں سرد لبراں کے بارے آپ کے تاثرات پڑھ کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ کچھ فرض ادا ہو رہا ہے۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنی خصوصی توفیقات سے اس بندہ حقیر کو سرفراز فرماتا رہے۔ آمین ثم آمین۔

ضیائے حرم کے بارے میں آپ کی دلچسپی میرے لیے باعث طمانیت ہے۔ اگر آپ نے یہ سلسلہ جاری رکھا تو اس کی خامیوں کی اصلاح کی صورت پیدا ہوتی رہے گی۔

مجھے افسوس ہے کہ آپ کی کتاب ''الملک الظاہر بیبرس'' میری نظر سے نہیں گزری ورنہ آپ کی کتاب کے مطالعہ کے لیے ضرور وقت نکالتا۔ اور اس کے بارے میں اپنے تاثرات ضرور بیان کرتا۔

مجھے خود ضیائے حرم میں بعض خامیاں اور کمزوریاں نظر آتی ہیں۔ لیکن اس کی وجہ کچھ وقت کی قلت ہے۔ کچھ استعداد کی کمی امید ہے آپ کے تعاون سے ان خامیوں پر قابو پالیا جائے گا۔

Marfat.com

سر دلبراں میں جن اغلاط کی آپ نے نشان دہی فرمائی ہے اس میں بطولت کی جگہ بطولت ہی ہونا چاہیے کیونکہ یہ شجاعت اور دلیری کے معنی میں استعمال ہوا ہے نہ کہ بطالت کے معنی میں ہے۔

واحسرتا اور واحسرتاہ دونوں ٹھیک ہیں۔ کبھی ہ کا اضافہ کر کے ندبہ کیا جاتا ہے۔ اور کبھی ہ کے بغیر البتہ دھوکا اور بیسیوں کی املا واقعی غلط ہے۔ اس التفات خاص کا شکریہ۔

کئی ماہ سے آپ کا کوئی ادب پارہ شائع نہیں ہوا مہربانی فرما کر ضرور توجہ کریں۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

پیر بشیر الدین کے نام

حضرت بشیر الدین کے نام ۷۵۔۹۔۲۱ کو پیر صاحب نے ایک خط لکھا اس خط کو پڑھ کر آپ کی مصروفیات کا اندازہ ہوتا ہے۔ ضیاء القرآن کی طباعت ضیائے حرم کی نگرانی سیاسی سرگرمیاں، آپ گوناگوں مصروفیات میں گھرے ہوئے تھے۔ بشیر الدین صاحب نے کوئی تحریر بھیجی شاید کسی موضوع پر لکھنا چاہتے تھے۔ پیر صاحب کو تحریر کے مضمرات پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی اور آپ نے اس کا اظہار ان الفاظ میں فرمایا۔

الاعزالارشد صاحبزادہ صاحب

بھیرہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

Marfat.com

آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا علالت طبع کی وجہ سے آج پوری طرح پڑھنے کا موقع ملا آپ کی تحریر کے مضمرات پڑھ کر انتہائی روحانی مسرت ہوئی۔ یہ کام بہت ہی اہم اور ضروری ہے۔ اور اس کی طرف منظّم توجہ کی اشد ضرورت تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اگر آپ کے دل میں اس کا القاء فرمایا ہے۔ یقیناً اس کی تائید بھی آپ کے شامل حال ہو گی۔ ہمت، مسلسل جدو جہد اور صبر و توکل شرط اول ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس عظیم مقصد میں عظیم کامیابی عطا فرمائے۔ میری صحت کے لیے دعا فرمائیں۔

والسلام

مخلص و دعا گو: محمد کرم شاہ

طالب ہاشمی کے نام

ہاشمی صاحب کے نام گذشتہ خط میں پیر صاحب نے لکھا تھا کہ کئی ماہ سے آپ کا کوئی نیا ادب پارہ نظروں سے نہیں گزرا اس جانب ضرور توجہ فرمایئے اس پر ہاشمی صاحب نے اپنی تین تالیفات بھیجیں جن میں ایک الملک الظاہر بیبرس تھی۔ ہاشمی صاحب اس کتاب پر پیر صاحب کی رائے لینا چاہتے تھے۔ چونکہ ان دنوں قبلہ پیر صاحب کی طبیعت ناساز تھی۔ اس لیے مزاج پرسی بھی کی گئی۔ جواباً حضور ضیاء الامت نے تشکر و امتنان کے جذبات پر مشتمل یہ خط تحریر کیا۔

بگرامی خدمت جناب طالب ہاشمی صاحب

۲۳_۹_۷۵

Marfat.com

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

اس سے پہلے بھی والا نامہ شرف افزاء ہوا آپ کی تین تالیفات کا سیٹ بھی تشکر و امتنان کے جذبات کے ساتھ وصول کیا اور الملک الظاہر بیبرس تو صبح شروع کی اور شام کو ختم کر کے دم لیا بڑی دلچسپ معلومات افزاء کتاب ہے۔ جلد ہی اپنی ناچیز رائے سے آگاہ کروں گا۔

ایک دو روز سے طبیعت سنبھلی ہے۔ صحت کے لیے دعا فرمائیں۔

آپ نے جن الفاظ کی طرف مجھے متوجہ کیا میں اس کے لیے از حد ممنون ہوں مجھے آپ کا گرامی نامہ پڑھ کر انتہائی خوشی ہوئی ہے بجا طور پر متوقع ہوں کہ آئندہ بھی میری فروگذاشتوں پر آگاہ کرتے رہیں گے۔ تعلق میں جب للّٰہیت ہو تو پھر تکلفات کی گنجائش نہیں رہتی۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

محمد روز خان کے نام

محمد روز خان نے کچھ شکوے کیے' اہل سنت کی غفلت کا رونا رویا' کچھ لوگوں کے الزامات دہرائے' تفسیر ضیاء القرآن کی طباعت کے بارے پوچھا۔ حضور ضیاء الامت نے ان استفسارات کے جوابات دیئے۔ روز خان کے نام آپ کا خط ملاحظہ کیجئے۔

۲۹_۱۲_۷۵

Marfat.com

محبّ ومکرم قابل فخر نوجوان سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا مکتوب گرامی باعث مسرت وانبساط ہوا تفسیر کی کتاب کا کام بدستور جاری ہے لیکن یہ مرحلہ بڑا کھٹن ہے۔ کاتب صاحبان میں ذمہ داری کا احسان سراسر مفقود ہے بہر حال ہر روز ایک قدم منزل کی طرف بڑھ رہا ہے۔ آپ کی دعاؤں کی ضرورت ہے آپ کو یہ سن کر خوشی ہو گی کہ پشاور یونیورسٹی نے سنت خیر الانام (۱) کو ایم اے اسلامیات کے نصاب میں داخل کرلیا ہے اور تفسیر ضیاء القرآن کو مطالعہ کے لیے منظور کر لیا ہے آپ کا شکوہ بجا ہے لیکن اس سے عہدہ برآء ہونے کے لیے آپ طلباء کی کوششیں زیادہ موثر ثابت ہوسکتی ہیں جہاں تک مجھ سے ہو سکا میں بھی اس بارے میں کوشش کروں گا۔

اس ناچیز سے جو کچھ ہو رہا ہے وہ محض اللہ تعالیٰ کا احسان ہے اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ کرم کا اعجاز ہے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مجھے اپنے فرائض کی بجا آواری کی توفیق عطا فرمائے۔

آپ نے مفتی صاحب کا جو قول نقل کیا ہے وہ ہمارے موجودہ حالات کے مطابق تو درست ہے لیکن اگر آپ جیسے باہمت اور غیور نوجوان کمر ہمت باندھ کر میدان میں آ جائیں تو ہم اس الزام کی تردید کر سکتے ہیں۔

(۱) سنت خیر الانام حجیت حدیث کے ثبوت پر حضور ضیاء الامت کی وہ تصنیف ہے جو آپ نے زمانہ طالب علمی میں قیام مصر کے دوران لکھی ضیاء القرآن پبلی کیشنز سے اس کے کئی اڈیشن چھپ چکے ہیں مارکیٹ میں عام دستیاب ہے۔

Marfat.com

میری تو دلی خواہش ہے کہ ہر سنی خواندہ گھرانے میں ضیائے حرم پڑھا جائے اور پاکستان کا ہر پڑھا لکھا آدمی ضیاء القرآن کا مطالعہ کرے۔

دو صد سالہ جمود توڑنے کے لیے ہمیں آپ جیسے بہادر مجاہدوں کی ضرب کلیمی کی از حد ضرورت ہے۔

وہ ماں بڑی خوش نصیب ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے آپ جیسا بچہ دیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے اور عمر دراز بخشے تا کہ آپ کے آفتاب اقبال کی کرنوں کو دیکھ سکیں آمین۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

طالب ہاشمی کے نام

جیسا کہ گذشتہ صفحات میں ذکر کیا جا چکا ہے کہ ہاشمی صاحب بعض امور میں حضور ضیاء الامت سے مختلف رائے رکھتے اور گاہے گاہے۔ پیر صاحب کی خدمت میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے۔ آپ بہت خوش ہوتے کئی بار آپ ہاشمی صاحب سے ملنے ان کے در دولت پر تشریف لے گئے خط سے کمال محبت و پیار جھلکتا ہے آپ بھی ملاحظہ کریں۔

مکرم و محترم جناب ہاشمی صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ میرا اس وقت لاہور جانے کا پروگرام تھا ساتھ ہی

Marfat.com

یہ عزم مصمم تھا کہ آپ کی ملاقات کا شرف حاصل کروں گا۔ مصروفیتوں نے یوں گھیرے رکھا کہ اس سعادت سے بہرہ ور نہ ہو سکا جس کا مجھے از حد افسوس ہے

جواب میں تاخیر کا باعث بھی یہی چیز تھی معلوم نہیں اس شوق کی تسکین کے لیے کون سا وقت مقدر ہے۔

جناب کی علمی تحقیقات ملت کا بہترین سرمایہ ہیں بہر حال آپ سے بہت سیکھنا ہے اور خطوط سے یہ مقصد حاصل نہیں ہو سکتا خدا کرے جلدی ملاقات ہو۔

والسلام

مشتاق دید

محمد کرم شاہ

طالب ہاشمی کے نام

ایک ماہ کے بعد طالب ہاشمی صاحب کے نام آپ کا ایک گرامی نامہ ہے۔ غالباً آپ مصروفیت کی وجہ سے ہاشمی صاحب کو ملنے نہیں جا سکے۔ اس خط میں بھی شوق دیدار کا تذکرہ ہے۔ ہاشمی صاحب اپنی کتب اور مقالہ جات پیر صاحب کی خدمت میں ارسال کرتے اور آپ ان کے بارے اپنی رائے کا بروقت اظہار کرتے۔ یہ خط اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

مکرم بندہ جناب ہاشمی صاحب

۲۳۔۲۔۷۶

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

Marfat.com

گرامی نامہ باعث صد فرحت و انبساط ہوا آپ کا مقالہ میں نے از اول تا آخر بڑے شوق سے پڑھا اور آپ کے لیے بے ساختہ دعائیں نکلیں۔

ملک شاہ سلجوقی جب عابد صاحب نے بھیجی تو اس کا ضرور مطالعہ کروں گا یہ آپ کی ذرہ پروری ہے۔ کہ تیغ حق نیام میں ہو تو پھر بھی آپ اسے تیغ حق ہی کہتے ہیں۔ بہر حال میرا یہ عقیدہ نہیں تیغ حق اگر نیام میں چلی جائے تو حق کا لفظ اس کے لیے استعمال کرنا بہت بڑی نا انصافی ہے۔ وہ بدر کامل جو بادلوں میں مستور ہو جائے اس سے ہم بادیہ پیماؤں کو کیا واسطہ۔

ان شاء اللہ اس قسم کی قطعاً کوئی بات نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے میں بھی دست بدعا ہوں اور آپ سے بھی ملتجی ہوں کہ اس ناچیز کے لیے دعا فرمایا کریں کہ حبیب کبریا علیہ التحیۃ والثنا کی غلامی کا طوق جو زیب گلو ہے اس پر حرف نہ آنے پائے۔

آپ سے ملاقات کا بڑا اشتیاق ہے معلوم نہیں کب مقدر میں ہے۔

والسلام

محمد کرم شاہ

سید عظمت علی شاہ کے نام

صاحبزادہ امین الحسنات شاہ صاحب دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف سے فارغ ہوئے۔ پیر صاحب چاہتے تھے کہ تعلیم کا سلسلہ ابھی جاری رہے مگر اس وقت حالات ایسے نہیں تھے کہ باہر کی کسی یونیورسٹی میں داخلہ مل سکتا۔ دارالعلوم قمر الاسلام کراچی میں بعض ایسی شخصیات تدریسی فرائض سرانجام دے رہی تھیں جو بڑی

Marfat.com

علمی تبحر کی مالک تھیں ازھر سے بھی ایک عربی استاد تدریسی فرائض سرانجام دے رہے تھے آپ چاہتے تھے کہ امین الحسنات شاہ صاحب تعلیمی میدان میں ترقی کریں اس سلسلہ میں آپ نے ۱۳۔۳۔۷۶ کو سید عظمت علی شاہ کے نام ایک خط تحریر کیا۔

۱۳۔۳۔۷۶

الاعزالاکرم جناب شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

امید ہے بفضلہٖ تعالیٰ آپ بخیریت کراچی پہنچ گئے ہوں گے اور گرمی کے باوجود سفر خوشگوار رہا ہوگا۔

آپ کے گرامی نامہ کا شدت سے انتظار رہا لاہور سے ٹیلی فون کرنے کی کوشش بھی کی لیکن نمبر نہ مل سکا۔ میں آج رات کو یہاں مگھال پہنچا ہوں۔

معراج شریف پر چند روز کے لیے واپس جانے کا ارادہ ہے۔

عزیز حسنات کے بارے میں اساتذہ سے کیا مشورہ ہوا میں چاہتا ہوں کہ وہ حضرت علامہ شیخ الحدیث دارلعلوم سے شرف تلمذ حاصل کرے۔ اصول کے مباحث قیاس اور اجماع، ہدیہ سعیدیہ اور منطق کی کوئی کتاب اس کے علاوہ وہ دورہ حدیث میں بھی شرکت کرے اور اگر ازھری صاحب وقت دیں تو ان سے ادب اور انشاء پڑھے خدا کرے آپ کی صحت ٹھیک ہو۔ جواب میں اتنی دیر تو نہیں ہونی چاہیے تھی۔

قبلہ شاہ صاحب کو مفصل عریضہ میں ایک دو روز میں لکھوں گا۔

عزیز ازہر سلمہ کو پیار، گھر میں دعائیں جملہ احباب کو سلام مسنون

والسلام

محمد کرم شاہ

Marfat.com

علامہ عبدالرسول ارشد کے نام

کتابت کے مراحل کٹھن تھے۔عبدالرسول ارشد صاحب کو کاتبوں کی عادا تہائے عجیبہ کا اندازہ نہیں تھا۔ پیر صاحب چاہتے تھے کہ ضیاء القرآن کی طباعت جلد از جلد ہو اس ضمن میں آپ نے مسلسل ارشد صاحب سے رابطہ رکھا ان خطوط سے اندازہ ہوتا ہے کہ گونا گوں مصروفیات کے باوجود آپ عام معاملات پر بھی پوری نظر رکھتے تھے اور یہ وصف بہت کم لوگوں میں پایا جاتا ہے۔

۷۸۷

عزیز مکرم ارشد صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

پنڈی کے پتے پر آپ کو ایک ضروری خط لکھا تھا کہ آپ سولہ تاریخ کو ضرور لاہور پہنچیں تا کہ صدیق کے ساتھ بات چیت ہو سکے مذکورہ تاریخ کو میں وہاں گیا لیکن نہ آپ موجود تھے نہ صدیق صاحب پھر پنڈی شفیق صاحب سے آپ کا پتہ کیا انھوں نے بتایا کہ آپ چودہ تاریخ کو یہاں سے چلے گئے ہیں معلوم نہیں یہ خط آپ کو لاہور پائے گا یا پھر بھیرہ شریف میں بہر حال چند ضروری چیزیں تحریر ہیں۔

ا۔ میں خوشی محمد ناصر صاحب سے ملا تھا اور انھیں ایک ہزار روپیہ دے آیا تھا اس روز انھوں نے ایک سو تین صفحات مکمل کر لیے تھے۔ بہر حال وہ کام کر رہے ہیں اور ان سے امید ہے کہ وہ تسلسل سے کام کرتے رہیں گے اس ایک ہزار روپے کی ان سے رسید لے لیں۔

Marfat.com

۲۔محمود اللہ صدیق ناصر صاحب کو بھی ملا تھا اور شاید نظامی صاحب کو بھی وہ کہہ رہا تھا کہ جمیل صاحب اب فارغ ہیں اگر وہ مسودہ مجھے مل جائے تو میں ان سے عربی لکھوا لوں آپ اس سے فائدہ اٹھائیں اور پاس بیٹھ کر ان سے عربی اور رکوعوں وغیرہ کے نشانات اور اغلاط کی درستی کروالیں تا کہ کم از کم ایک جلد تو مکمل ہو جائے اور رکوعوں اور پاروں کے بارے میں جو طریق ناصر صاحب سے طے کیا تھا وہ بھی ان کو سمجھا دیں تا کہ صفحات کی ترتیب یکساں رہے۔

۳۔اقبال اختر صاحب کا بھی پتہ کریں اور جس طرح ہو سکے انھیں بھیرہ شریف لے جاویں کم از کم جو جلد انھوں نے شروع کی ہے اسے تو وہ مکمل کریں آپ کی قابلیت کا مظاہرہ تب ہی ہوگا جب ان لوگوں سے آپ کام لے سکیں۔

۴۔عبدالرحمٰن ناصر نے کئی ماہ سے سورہ شوریٰ کا مسودہ لیا ہوا ہے اس کا بھی پتہ کر لیں وہ کیا کر رہے ہیں۔اگر وہ بھی بھیرہ شریف آنے پر رضامند ہو جائیں تو بڑی خوشی کی بات ہے۔

۵۔مکتبہ ضیائے حرم کی رجسٹریشن کی اطلاع تو آ گئی ہے اب امپورٹ اور ایکسپورٹ کے لیے لائسنس لینے کی کوشش فرمالیں تا کہ یہ مرحلہ بھی طے ہو۔

والسلام

محمد کرم شاہ

۲۳۔۳۔۷۶

اسلام آباد

علامہ عبدالرسول ارشد کے نام

Marfat.com

اسی قبیل کا ایک اور خط ملاحظہ کیجیے۔

۷۸۷

الاعزالارشد

۲۴۔۴۔۷۶

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

ابھی ابھی آپ کا مکتوب ملا اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے تا کہ آپ اپنے فرائض کما حقہ انجام دے سکیں۔

مسودہ فیضی صاحب (۱) لے کر آئے تھے۔ ہمارا تو خیال تھا۔ انھوں نے آپ کو دے دیا ہوگا۔ ایک لفافہ آپ کے لیے تھا اس میں رقعہ بھی تھا ڈرافٹ بھی اور مسودہ بھی آپ غور سے دیکھیں کہیں مسودہ رکھا ہو۔ کاتبوں کے بارے میں آپ نے بڑے اختصار سے کام لیا ہے۔ جمیل صاحب نے کیوں کام شروع نہیں کیا اس کے بعد ان کی اور آپ کی ملاقات ہوئی ہے یا نہیں۔ خوشی محمد کسی اور کاتب کو تلاش کر رہے ہیں یا نہیں کیا عبد الرحمٰن ناصر صاحب سے اس کے بعد آپ کی ملاقات ہوئی؟ آج نظامی صاحب کو ٹیلی فون کیا تھا۔ انھوں نے بتایا کہ اردو ڈائجسٹ میں

(۱) گل محمد فیضی صاحب پیر صاحب کے ارادت مند ہیں۔ شعبہ صحافت سے منسلک ہیں اور حالات حاضرہ پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ آپ کچھ عرصہ تک ماہنامہ ضیائے حرم کے ایڈیٹر بھی رہے ہیں ان دونوں روزنامہ نوائے وقت اسلام آباد کے سب ایڈیٹر ہیں۔

Marfat.com

غلام سرور صاحب کاتب ہیں۔ وہ بھی کام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ مہربانی فرما کر ان تمام باتوں کا تفصیلی جواب دیں۔ تا کہ صورت حال واضح ہو اختصار سے کام نہ لیا کریں۔

اقبال اختر سے پھر ملاقات تو نہیں ہوئی سنت خیر الانام پریس میں بھیجی گئی ہے یا نہیں کس پریس میں طباعت کا خیال ہے۔ سنا ہے صوفی سرور صاحب نے بھی پریس لگوایا ہے۔ ان سے بھی رابطہ قائم کریں۔ جمیل صاحب کے بارے تشویش ہے ہفتہ سے ان کا یہاں منتظر ہوں کسی حکمت سے ان کو ضرور وہاں سے نکال لائیے۔ کوئی کام تو مکمل ہو۔

والسلام

محمد کرم شاہ

علامہ عبدالرسول ارشد کے نام

عبدالرسول ارشد کے نام ایک اور گرامی نامہ ملاحظہ فرمائیے جس میں ضیاء القرآن کی طباعت کے بارے ارشادات ہیں۔

۸۷ء

عزیزم ارشد صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

فیضی صاحب مسودہ لے گئے تھے شاید وہ دینا بھول گئے۔ اب بقایا مسودہ الانعام اور الاعراف کی پہلی ۸۷ آیات کا مسودہ حافظ محمد یعقوب صاحب کے ہاتھ بھیج رہا ہوں۔

Marfat.com

اگر الانعام کا مرسلہ مسودہ نہ ملے تو کاتب صاحب سورہ الاعراف کی کتابت شروع کر دیں۔ اتنے میں فیضی صاحب سے مسودہ واپس منگوالیا جائے گا۔

جمیل صاحب کا کیا بنا۔ عبدالرحمٰن ناصر سے کیا پھر ملاقات ہوئی۔ جناب نظامی صاحب سرور کاتب کے بارے فرمارہے تھے۔ کیا اس کے ساتھ کوئی بات طے ہوئی ہے۔

سنت خیرالانام کا دیباچہ ضرور لکھیں اور جلد طباعت کیلیے پریس بھیجیں اور سب خیریت ہے۔

والسلام

محمد کرم شاہ

عبدالرسول ارشد کے نام

کاتبوں کی سرد مہری کیوجہ سے آپ کو بار بار ارشد صاحب کو گرامی نامے لکھنا پڑتے ان گرامی ناموں کی خاص بات جو آپ کی شخصیت کے ایک اہم پہلو کو اجاگر کرتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ کئی مصروفیتوں کے باوجود آپ روزمرہ کے معاملات سے بے اعتنا نہیں تھے۔ اور یہ وہ خوبی ہے جو صرف ان لوگوں کو عطا کی جاتی ہے جنھیں امت کی قیادت کرنا ہو آپ عبدالرسول صاحب کی صلاحیتوں سے مطمئن تھے اسی لیے آپ ان سے ادارہ ضیاء القرآن کا تعارف لکھوانا چاہتے تھے۔ خط ملاحظہ کیجئے۔

عزیز مکرم ارشد صاحب

Marfat.com

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

امید ہے آپ بفضلہٖ تعالیٰ روبصحت ہوں گے۔ اور آپ نے جمیل صاحب سے مسودہ واپس لینے میں کامیابی حاصل کر لی ہوگی۔

خوشی محمد صاحب کے لیے حافظ یعقوب صاحب نے آپ کو مسودہ پہنچا دیا ہے فیضی صاحب کی طرف سے آپ کو مسودہ مل گیا ہوگا۔ اقبال اختر قادری کے لیے کچھ مسودہ پہلے بھیجا تھا۔ اب بقیہ ص اور سورہ زمر کا مسودہ ارسال ہے۔ خدا کرے وہ حسب وعدہ کام میں مصروف ہوں۔ عبدالرحمن ناصر کے لیے کچھ مسودہ پہلے بھیجا تھا۔ اب زمرف کا بقیہ اور سورہ دخان اور جاثیہ ارسال خدمت ہے۔ آج بارہ تاریخ ہوگئی کیا انھوں نے جم کر کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ تمام کاتب صاحبان کے بارے تفصیلاً تحریر کریں۔

سنت خیر الانام کے لیے ضیاء القرآن پبلی کیشنز کا تعارف لکھنے کا میں نے آپ کو کہا تھا۔ امید ہے اپنی پوری صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے آپ نے لکھ دیا ہوگا وہ بھی ارسال فرمائیں تا کہ کتابت سے پہلے میں بھی پڑھ لوں گا۔

سنت خیر الانام کے لیے آپ نے کون سا کاغذ پسند کیا ہے۔ آپ کو کتنے رم درکار ہیں۔ اس کے لیے کتنی رقم چاہیے۔ تحریر کر دیں تا کہ فوری طور پر ارسال کروں۔

امپورٹ ایکسپورٹ کے لیے جو درخواست آپ نے دی تھی۔ اس کا کیا نتیجہ نکلا یہ کام بھی نظر انداز کرنے کے قابل نہیں جملہ حالات کے بارے میں تفصیل سے تحریر فرمائیں۔ جمعہ صبح سویرے پھر میں نے سفر پر چلے جانا ہے۔ محترم نظامی صاحب سے ملاقات ہو تو سلام مسنون۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

Marfat.com

صوفی عبدالقادر کے نام

صوفی عبد القادر ضیاء القرآن پبلی کیشنز کے شراکت دار تھے۔ ایک میٹنگ کے سلسلہ میں پیر صاحب نے انھیں بھیرہ آنے کی دعوت دی۔ اور اس بارے خط لکھا۔

مکرم ومحترم صوفی عبدالقادر صاحب

۵۔۷۔۷۶

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز بفضلہٖ تعالیٰ اپنے مقاصد کی تکمیل میں کوشاں ہے۔ اب تفسیر ضیاء القرآن کی کتابت کا کا بھی تسلی بخش طور پر جاری ہے۔ اس کے متعلق مزید مشورے کرنے کے لیے اور اس سے قبل ہونے والے کاموں کا جائزہ لینے کے لیے۔ حصہ داروں کی خصوصی میٹنگ زیر صدارت چیئر مین ضیاء القرآن پبلی کیشنز بتاریخ ۲۵ جولائی بروز اتوار دس بجے صبح منعقد ہوگی۔ آپ سے استدعا ہے کہ اس خصوصی میٹنگ میں ضرور شرکت کریں اور اپنے مفید مشوروں سے نوازیں۔ پابندی وقت کا خاص خیال فرمائیں نیز حصوں کے بقایا جات برموقع عرس شریف حضرت ثانی (۱) صاحب رحمتہ اللہ علیہ ۴ شوال المکرّم سے پہلے ادا فرمادیں۔ تاکہ تفسیر کی طباعت کا انتظام کیا جاسکے اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے دین متین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

والسلام

محمد کرم شاہ

(۱) حضور ضیاء الامت کے والد گرامی حضرت پیر محمد شاہ صاحب

Marfat.com

علامہ عبدالرسول ارشد کے نام

ارشد صاحب کے نام ایک اور خط جس میں کاتبوں کی سرد مہری کا تذکرہ ہے ارشد صاحب کے امتحان کا ذکر ہے۔ آپ ان دنوں پنجاب یونیورسٹی میں ایم اے عربی کا امتحان دے رہے تھے۔

الاعزا الارشد ارشد اللہ

۶-۷-۷۶

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

کل ہی آپ کا عنایت نامہ موصول ہوا حالات سے آگاہی ہوئی دکان کے ہاتھ سے چلے جانے کا افسوس ہے۔ لیکن اس میں بہتری ہوگی۔ آپ نے چوہدری ریاض اور چوہدری غلام رسول کے بارے میں اطلاع نہیں دی کہ وہ معاملہ کہاں تک پہنچا ہے۔ کئی بار ریاض کو ٹیلی فون پر ملنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن کامیابی نہیں ہوئی۔

یہ خبر پڑھ کر خوشی ہوئی کہ آپ کا پرچہ آپ کے معیار کے مطابق بہت اچھا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ باقی ماندہ امتحان میں بھی آپ کی اعانت فرمائے آمین۔

صدیق صاحب کے پیچھے لگ کر یہ سات پارے مکمل کروا لیتے تو کم از کم ایک جلد تو پایۂ تکمیل تک پہنچ جاتی۔ لیت ولعل میں انھوں نے پورا سال گزار دیا ہے۔ اس سے زیادہ ان کا اور کیا انتظار کیا جائے۔ بہتر ہے۔ کوئی متبادل کریں۔ انہیں مسودہ کراچی لے جانے کی اجازت نہ دیں۔ انہیں کہیں دس پندرہ روز کا کام ہے۔ جی کڑا کر کے اگر بیٹھ جائیں تو ہماری جان بھی اس عذاب سے چھوٹے گی۔ اور ان کو بھی دو اڑھائی ہزار روپیہ

Marfat.com

مل جائے گا۔ جب جیب میں روپیہ لے کر گھر میں داخل ہوں گے تو ان کی پذیرائی ہوگی مبلغات جلدی روانہ کر دیئے جائیں گے اعراف کا بقیہ مسودہ خوشی محمد کے لیے بھیج رہا ہوں ان کی رفتار تیز ہونے کے بجائے سست ہوتی جارہی ہے۔ جب میں انہیں ملا تھا اس وقت آٹھویں پارے کے چند ورق باقی تھے۔ اتنے عرصہ میں انھوں نے وہ بھی ختم نہیں کیے۔

عبدالرحمٰن ناصر کی رفتار کیسی ہے انہیں بھی یاد دہانی کراتے رہا کریں مزید دکان کی تلاش جاری رکھیں۔ عاصم گیلانی نے ایکسپورٹ امپورٹ لائیسنس کے لیے وعدہ کیا تھا۔ نظامی صاحب کو لے کر ان کے پاس جائیں شاید ان کی وساطت سے یہ مرحلہ بھی طے ہو۔ اقبال اختر صاحب سے بھی اگر کوئی رابطہ کی صورت پیدا ہو جائے تو بہتر ہے کیا انھوں نے تیسئواں پارہ ختم کیا ہے یا نہیں؟

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

صوفی عبدالقادر کے نام

صوفی صاحب کی طرف سے عریضہ آیا کہ بارشوں کی وجہ سے ان کے مکان کی چھت گر گئی ہے۔ لہذا دس ہزار کی رقم واپس بھیج دی جائے۔ ان دنوں ضیاء القرآن کی کتابت اور طباعت کے لیے پیشگی رقم ادا کرنے کے سوا کوئی چارہ ہی نہیں تھا۔ حصہ داروں کو رقم کیسے واپس کی جا سکتی تھی؟ آپ نے دو ٹوک الفاظ میں معذرت کی اور کسی قسم کی لگی لپٹی سے کام نہ لیا۔

Marfat.com

محترم ومکرم جناب صوفی صاحب!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا جس میں یہ پڑھ کر افسوس ہوا کہ بارشوں کی وجہ سے آپ کے مکان کی چھت گر گئی ہے اس دفعہ بارشوں اور طغیانیوں نے سارے ملک کا حلیہ بگاڑ دیا ہے صرف نشیبی علاقے ہی تباہ نہیں ہوئے بلکہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر بستیاں تھیں وہ بھی ویراں ہوگئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری خطاؤں کو معاف فرمائے آمین ثم آمین۔

آپ نے اس ضرورت کے پیش نظر دس ہزار کی رقم واپس کرنے کے لیے تحریر فرمایا ہے۔ لیکن ہماری صورتحال بھی تشویش ناک ہے۔ حصہ داروں نے جو رقوم ادا کیں وہ ضیاء القرآن کی کتابت کی اجرت اور دیگر مصارف میں خرچ ہو چکی ہیں۔ اس پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کے لیے مزید معاونین کی ضرورت ہے جس کے لیے کوشش جاری ہے۔

میرے محترم! مجھے آپ کی تکلیف کا از حد احساس ہے۔ اگر ذرا بھی گنجائش ہوتی تو فوراً آپ کی مطلوبہ رقم آپ کو بھیج دی جاتی امید ہے آپ ہماری اس مجبوری کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہمیں معذور سمجھیں گے اللہ تعالیٰ مسبب الاسباب ہے۔ کسی اور ذریعہ سے آپ کی ضرورت کو پورا فرما دے گا۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

صوفی عبدالقادر کے نام

ادارہ ضیاء القرآن کے قیام میں بہت سارے لوگوں نے

Marfat.com

ساتھ دیا آپ نے مالی معاملات کوقرآن کریم کی آیت اذا تداینتم بدین الی اجل مسمی فاکتبوہ کے مطابق ڈھالنے کے لیے اصول و ضوابط تحریر فرمائے تا کہ کسی موڑ پر حصہ داروں کو بدگمانی نہ ہو اور تمام معاملات بحسن وخوبی سرانجام پا سکیں۔ آپ نے شراکت داروں کو کسی غلط فہمی میں نہ رکھا وقتاً فوقتاً میٹنگیں کیں اور سب معاملات پر گفتگو فرمائی قدم قدم پر اپنے ساتھیوں سے مشاورت کرتے رہے یہی وجہ ہے کہ ادارہ کے شراکت دار آپ کی تحریک کے جاں نثار سپاہی ثابت ہوئے۔ اور کسی نے کسی بھی موقع پر معاملات میں کوتاہی کا طعنہ نہ دیا بہت سارے لوگ معاملات کی کسوٹی پر باوجود زہد وتقوی کے پورے نہیں اتر سکتے مگر حضرت ضیاء الامت نہایت ہی کھرے صاف گو انسان تھے آپ نے اپنے دامن پر کوئی دھبہ نہ لگنے دیا صوفی عبد القادر کو ایک میٹنگ میں دعوت دیتے ہوئے لکھا۔

مکرم ومحترم جناب صوفی عبدالقادر صاحب

۱۰_۹_۷۶

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز کی سالانہ میٹنگ مورخہ ۲۸_۹_۷۶ بروز منگل بعد نماز ظہر تین بجے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ ایجنڈا کے لحاظ سے اور ادارہ کی پہلی عام میٹنگ کی وجہ سے یہ ایک اہم میٹنگ ہوگی اس لیے امید ہے اس کی اہمیت

Marfat.com

کے پیش نظر آپ دوسرے کاموں پر اس کو ترجیح دیں گے اور وقت مقررہ پر تشریف لائیں گے۔

ایجنڈا

ا۔سابقہ میٹنگ کی کاروائی بتائی جائے گی۔

۲۔شروع سے اب تک کی کارکردگی کا جائزہ

۳۔حصص کے فروخت کی کیفیت

ا۔قواعد وضوابط :۔سوئم دفعہ نمبر ۵ کی رو سے

ا۔نتیجہ کمیٹی کا انتخاب عمل میں لایا جائے گا۔

ب۔عہدہ داران کا انتخاب ہوگا۔

ج۔ملازمین کے تقرر کی منظوری

نوٹ :۔منسلکہ فارم کو پر کر کے ہمراہ لاویں نیز قواعد وضوابط باب سوئم دفعہ نمبر ۵ کی رو سے نمائندہ کا نام اور اس کے دستخط بھی درکار ہوں گے۔

والسلام

محمد کرم شاہ

صوفی جلال الدین کے نام

صوفی جلال الدین صاحب کھاریاں کے نزدیک برلب سڑک جنڈاں والا گاؤں کے رہائشی ہیں۔عرصہ سے ناروے میں مقیم ہیں نہایت مخلص متقی اور پرہیز گار شخص ہیں۔قبلہ پیر صاحب سے شرف ارادت رکھتے ہیں۔جن احباب کے تعاون سے ادارہ

Marfat.com

ضیاء القرآن کا قیام عمل میں آیا۔ صوفی صاحب ان میں سے ایک ہیں ان کے خط کا جواب دیتے ہوئے پیر صاحب لکھتے ہیں۔

محترم ومکرم!

بھیرہ

۱۴_۱۰_۷۶

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

والا نامہ بمعہ فارم موصول ہوا ضیاء القرآن پبلی کیشنز میں آپ کی شرکت بحیثیت حصہ دار ہمارے لیے باعث صد افتخار ہے۔ ادارہ آپ کی اس پیش کش کو بصد تشکر قبول کرتا ہے۔ مہربانی فرما کر مندرجہ ذیل کوائف اور حصہ کی رقم بذریعہ ڈرافٹ یا منی آرڈر ارسال کر دیں۔ رقم ملنے پر باقاعدہ رسید جاری کر دی جائے گی۔

مطلوبہ کوائف!

۱۔ مکمل اسم گرامی بمعہ ولدیت

۲۔ خط وکتابت کا پتہ

۳۔ مستقل پتہ

۴۔ ایک ایسے شخص کا نام جسے آپ اپنا نمائندہ نامزد کرنا چاہتے ہیں۔ اور اس کے دستخط بمطابق قواعد وضوابط باب سوئم پیرا نمبر ۱۲

امید ہے کہ تمام کوائف سے جلد مطلع فرمائیں گے۔

والسلام

محمد کرم شاہ

Marfat.com

محمد روز خان کے نام

ضیاء القرآن جلد اول کی پہلی طباعت بھی ناقص تھی اور اسلوب کتابت بھی موزوں نہ تھا۔ جس طرح عام طور پر ترجمہ قرآن پر حاشیہ ہوتا ہے اسی طرح تفسیر کو حاشیہ کی طرز پر بہت باریک کر کے لکھ دیا گیا تھا۔ کتابت کی اغلاط بھی بہت زیادہ تھیں۔ آیت اور اسکا متعلقہ تفصیلی حاشیہ بھی ایک جگہ نہیں ہوتے تھے۔ اس لیے اس کی دوبارہ بہترین طریقے سے کتابت کروائی گئی۔ مفید اضافے ہوئے حاشیے کا اندازہ کر کے موجودہ انداز اپنایا گیا۔ اس طریقہ پر اگرچہ وقت صرف ہوا مگر قارئین کیلیے استفادہ آسان ہو گیا۔ اور وہ ذہنی کوفت سے بچ گئے۔ اس ضمن میں آپ نے محمد روز خان صاحب کے نامہ یہ گرامی نام تحریر فرمایا۔

۷۸۷

بھیرہ

۲۲۔۱۰۔۷۶

مکرم ومحترم جناب خان صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

ضیاء القرآن کی پہلی طباعت و کتابت پسند نہ تھی۔ پڑھنے میں دقت ہوتی تھی اس لیے ابتدا سے آخر تک نئی کتابت کرائی جا رہی ہے۔ اور مزید اضافے بھی ہوئے ہیں۔ شاید چار یا پانچ جلدوں میں شائع ہو گی۔ لیکن جب تک اس کی کتابت مکمل نہ ہو جائے

Marfat.com

اوراس کے صفحات کا اندازہ نہ ہو جائے اس وقت تک اس کی جلدوں کے بارے میں یقینی طور پر عرض کرنا مشکل ہے۔

آپ جانتے ہیں۔ کتابت کا مرحلہ بڑا صبر آزما ہے۔ خدا خدا کر کے اب ساحل نظر آنے لگا ہے۔ جس وقت بھی کتابت مکمل ہوئی اس کی طباعت میں دیر نہیں ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ۔

بخاری شریف کی شرح کے بارے میں ضیاء القرآن سے مکمل فارغ ہونے کے بعد ہی سوچ سکتا ہوں۔ دعا فرمائیں اس حیات مستعار کے جو دن باقی ہیں اللہ تعالیٰ کے دین کی خدمت میں گزریں۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

صوفی جلال الدین کے نام

جیسا کہ میں نے پہلے ذکر کیا تمام حصہ داران نے حضور ضیاء الامت پر مکمل اعتماد کیا اور اس ضمن میں عریضے ارسال کیئے۔ آپ نے ان کے تعاون کا شکریہ ادا کرتے ہوئے خطوط لکھے۔ صوفی صاحب کے نام اسی قبیل کا ایک خط پڑھیے۔

محب ومکرم الحاج صوفی جلال الدین صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا مکتوب گرامی ملا میری تجویز کے بارے میں جس پسندیدگی کا اظہار فرمایا ہے وہ آپ کے جذبہ دینی اور غیرت ملی کا شاہد عادل ہے۔ اس ناچیز پر اعتماد کر کے آپ

Marfat.com

نے میری بڑی حوصلہ افزائی فرمائی ہے۔ میں آپ کے ذریعے ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنھوں نے اس فقیر پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ فقیر کی دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اس ایثار کو قبول فرمائے اور دارین میں اس کا اجر آپ کو عطا فرمائے نیز ضیاء القرآن پبلی کیشنز کا یہ ادارہ تا ابد دین حق کی تبلیغ و اشاعت میں کارہائے نمایاں انجام دیتا رہے اور آپ کی حسنات میں اضافہ کا باعث بنتا رہے۔ آمین ثم آمین۔

صوفی عبدالطیف کا بھی خط موصول ہوا انھوں نے بھی اس بارے میں اپنی منظوری دے دی ہے اور پورے تعاون کا یقین دلایا ہے۔

آپ نے جس خدشہ کا اظہار کیا ہے۔ مجھے خود اس کا پوری طرح احساس تھا کہ ایسا ہوسکتا ہے کہ کسی دوست کے دل میں کوئی غلط خیال پیدا ہو اس طرح میں اس چیز کا بھی قائل ہوں کہ رفقاء کا اعتماد ایک کارکن کے لیے بہت ہی قیمتی چیز ہے اور اگر اعتماد کے نازک نگینہ کو ٹھیس لگے تو اس کی تلافی کسی مادی منفعت سے نہیں ہوسکتی لیکن مجھے انکم ٹیکس والوں کے طور طریقوں نے اس حد تک تشویش میں مبتلا کر دیا ہے کہ میں یہ قدم اٹھانے پر مجبور ہو گیا کیونکہ ہم نے اپنے دوستوں کو یہ کہا ہے کہ جو شخص اس طریقہ کار سے متفق نہیں وہ اپنی کل یا بعض رقم واپس لے سکتے ہیں۔ اس لیے ہماری طرف سے کوئی جبر نہیں ہر شخص آزاد ہے۔ کہ چاہے تو اس تجویز کے ساتھ اتفاق کرے اور اپنے حصص کو وقف بنانے پر رضامند ہو جائے اور چاہے تو اپنا حصہ واپس لے لے۔ نیز وقف بننے کے بعد ہمارا رابطہ اس وقف کے مؤسسین کے ساتھ پہلے کی طرح قائم رہے گا ہم ہر سال آڈٹ رپورٹ اور اس کی آمدنی جن جن مقاصد کے لیے خرچ کی گئی اور ادارہ کی ساری سرگرمیوں کی مفصل رپورٹ بھیجتے رہیں گے اور انہیں ہمیں مشورہ دینے کی اور راہنمائی کی پوری

Marfat.com

آزادی ہوگی۔ ہم اپنے ساتھیوں کو اندھیرے میں نہیں رکھیں گے۔ تا کہ کوئی غلط فہمی پیدا نہ ہو مجھے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے قوی امید ہے کہ وہ ادارہ کی کارگزاری کے بارے میں پڑھ کر روحانی خوشی محسوس کریں گے۔

ہم ناروے کے دیگر احباب کو بھی انکے حسن تعاون اور حسن اعتماد پر شکریہ کے خط لکھ رہے ہیں۔

حاجی ماسٹر لال خان صاحب حاجی سردار خان صاحب وتمام اہل خانہ عزیزان و عزیزیان کو سلام و دعوات

والسلام

محمد کرم شاہ

قربان علی سکندری کے نام

جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا اہل علم سے پیر صاحب کا مسلسل رابطہ تھا۔ قربان علی سکندری جو پنوں عاقل سے تعلق رکھتے ہیں۔ ضیائے حرم کے لیے گاہے بگاہے اپنی نگارشات بھیجتے رہتے ہیں۔ ان کے خاندان کی ایک بزرگ شخصیت مولانا صالح مرحوم دار فانی سے کوچ کرتے ہیں۔ تو آپ انھیں تعزیت کا خط لکھتے ہیں اور صبر کی تلقین کرتے ہیں۔

مکرم بندہ جناب سکندری صاحب

۶-۱۲-۱۹۷۶

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

Marfat.com

آپ بجس خلوص اور ایثار سے ضیائے حرم سے عملی تعاون فرما رہے ہیں۔ مجھے اس سے قلبی مسرت نصیب ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی ان کوششوں کو بار آور کرے۔ اور یہ پرچہ دن رات تبلیغ حق میں مصروف رہے آمین۔

حضرت قبلہ مولانا محمد صالح صاحب مرحوم کی وفات حسرت آیات کی خبر پڑھ کر جو صدمہ ہوا اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ ادارہ ضیائے حرم آپ کے خاندان کا شریک غم ہے۔

والسلام

محمد کرم شاہ

چیف ایڈیٹر ماہنامہ ضیائے حرم بھیرہ

صوفی جلال الدین کے نام

محترم جلال الدین نے ناروے سے عریضہ ارسال کیا کہ زندگی فانی ہے کیا خبر کس وقت سانسوں کا یہ سلسلہ ٹوٹ جائے دل تو چاہتا تھا کہ ہم میاں بیوی بھیرہ شریف حاضر خدمت ہو کر شرف بیعت حاصل کرتے مگر تاخیر مناسب نہیں سمجھتے اس لیے ہم دونوں کو غلامی میں قبول کر لیا جائے آپ نے انکی بیعت کو قبول کرتے ہوئے گرامی نامہ تحریر فرمایا۔

۷۸۷

بھیرہ

مکرم و محترم چوہدری جلال الدین صاحب

Marfat.com

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

محبت نامہ موصول ہوا الحمد للہ آپ بخیریت ہیں۔ بے شک زندگی ناپائیدار ہے ایک پل کا بھی بھروسہ نہیں آپ کی خواہش کے مطابق فقیر آپ کو اور آپ کی اہلیہ محترمہ کو سلسلہ عالیہ چشتیہ نظامیہ میں قبول کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی رفیقۂ حیات کو استقامت بخشے نماز روزہ اور دیگر احکام شریعت کی پابندی اپنے اوپر لازم کرلیں ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف گیارہ مرتبہ قل شریف پڑھ لیا کریں اور جس وقت فرصت ملے پانچ صد مرتبہ درود شریف اور پانچ صد مرتبہ یا کریم پڑھا کریں۔ فقیر آپ کی سلامتی، اقبال، صحت اور سعادت دارین کے لیے دست بدعا ہے۔

اپنی اہلیہ کو میری طرف سے خصوصی دعوات

والسلام

محمد کرم شاہ

سجادہ نشین بھیرہ

میاں افتخار صاحب کے نام

چار طلبہ جو تحصیل علم کے لیے قمر الاسلام کراچی بھیجے گئے ان میں ایک حضرت میاں افتخار صاحب تھے۔ آپ کا تعلق چک حمید ضلع جہلم سے ہے آپ حضور ضیاء الامت کے چہیتے شاگرد اور مرید ہیں ۱۹۷۷ء میں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ سے سند تحصیل حاصل کی۔ بھیرہ شریف میں ایک عرصہ تک تدریسی خدمات سر

Marfat.com

انجام دیتے رہے۔ ان دنوں دارالعلوم محمدیہ رضویہ پنڈ دادنخان ضلع جہلم میں ہیں اور تا حال تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں، آپ کو عربی زبان وادب میں کامل مہارت ہے طلبہ میں عربی زبان وادب کا ذوق پیدا کرنے میں ہمیشہ کوشاں رہتے ہیں خط کی عبارت سے اندازہ ہوتا ہے کہ میاں صاحب نے عریضہ ارسال کیا اور جواب میں حضور ضیاء الامت نے یہ گرامی نامہ تحریر کیا۔

یا من افتخر بصلته بی!

یا نار الحب النقی کونی برداو سلاما علیٰ آل الراهیم! کلما امر عند غرفتک احس برائحة زکیة تفوح منها تذکرنی بایام کنت تسکن فیها. اریدان ادخلها لکن تتوقف قدمای وراء عتبة الباب لا استطیع الدخول فیها.

ار جو ان تکون و زملاؤک متمتعین بالصحة و راحة البال منهمکین فی تحصیل العلوم و اعداد انفسکم لتشرکوا فی عراک عنیف تندلع ناره منذ امد بصید و تز داد شعلها یوما فیوما.

کن یا عبد الله خیر نصیر لدینه لازلت ترید من ربکم منصورا ببرکة حبیبک.

هل تجد زمیلک محمد امین الحسنات مجدا مخلصا فی الوصول الیٰ هدفه المنشود؟

والسلام

Marfat.com

محمد کرم شاہ

ترجمہ:۔اے وہ جس کی اپنے ساتھ نسبت پر میں نازاں ہوں!

اے خالص محبت کی آگ آتش ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا۔ جب بھی آپ کے کمرے کے پاس سے گزرتا ہوں تو میں اس میں سے ایک پاکیزہ خوشبو پھوٹتی ہوئی محسوس کرتا ہوں جوان ایام کی یاد تازہ کر دیتی ہے جب آپ اس میں رہا کرتے تھے۔ میں اس کمرے کے اندر جانے کا ارادہ کرتا ہوں مگر میرے پاؤں دروازے کی چوکھٹ پر رک جاتے ہیں۔اور میں اس میں داخل نہیں ہو پاتا۔

مجھے امید ہے آپ اور آپ کے ساتھی خیر وعافیت سے خوش وخرم تحصیل علم میں پوری طرح منہمک ہوں گے۔اور اپنے آپ کو اس سخت جنگ میں شریک کرنے کے لیے تیار کر رہے ہوں گے جس کی آگ عرصہ سے شعلہ زن ہے اور اس کے شعلے روز بروز بلند سے بلند تر ہو رہے ہیں۔(۱)

بندہ خدا! اللہ کے دین کے بہترین مددگار بن جایئے ہمیشہ تائید ایزدی تمھارے شامل حال رہے گی۔اور اپنے حبیب کی برکت سے تمھاری نصرت ہوگی۔

کیا اپنے دوست محمد امین الحسنات کو اپنے اس مطلوبہ ہدف تک پہنچنے میں مخلص اور کوشاں پاتے ہو؟

والسلام

محمد کرم شاہ

---

(۱) غالباً ان الفاظ سے عالم اسلام کی زبوں حالی اور پاکستان کے دگرگوں حالات کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے۔

Marfat.com

طالب ہاشمی کے نام

طالب ہاشمی پر ہی موقوف نہیں آپ ضیائے حرم میں لکھنے والے تمام احباب سے سلسلہ مراسلت رکھتے ان کا شکریہ ادا کرتے اگر کسی وجہ سے کسی صاحب قلم کا کوئی مقالہ شامل اشاعت نہ ہوسکتا تو اس پر معذرت کرتے یا شامل نہ ہونے کی وجہ بیان کرتے۔ اسی وجہ سے اہل قلم ضیائے حرم کی سرپرستی کرتے اور اس کے ساتھ قلمی تعاون کو اپنے لیے سعادت سمجھتے۔ ہاشمی صاحب کے نام اس نوع کا ایک گرامی نامہ دیکھیے۔

مکرمت پناہ جناب ہاشمی صاحب مدظلہ!

۲۱۔۱۔۷۷

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

گرامی نامہ کا شف احوال ہوا آپ کے رشحات قلم ضیائے حرم کی آبرو ہیں ادارہ ضیائے حرم کا ہر رکن اور اس کا ہر قاری انھیں قدر اور عزت کی نظر سے دیکھتا ہے موجودہ حالات کے پیش نظر ذرا دوسری طرف توجہ زیادہ ہے۔ اس لیے شاید آپ کے تحقیقی مقالے شائع نہیں ہوئے آپ اس سے ہرگز کبیدہ خاطر نہ ہوں ہمیں جناب کے صرف قلمی تعاون کی ہی ضرورت نہیں بلکہ راہنمائی کی بھی ضرورت ہے۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

Marfat.com

سید عظمت علی شاہ کے نام

اللہ تعالیٰ نے سید عظمت علی شاہ کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا شاہ صاحب کے سسر محترم بھی حج سے واپس آ چکے تھے اس موقع پر پیر صاحب نے انہیں مبارکبادی کا خط لکھا۔

الاعز االارشد شاہ صاحب!

۲۲۔۱۔۷۷

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

عزیز ارجمند کی ولادت باسعادت پر ہدیہ صد تبریک قبول فرمایئے اللہ تعالیٰ عزیز کو اپنے سلف صالحین کا نورانی پیکر بنائے آمین ثم آمین۔

عزیز کے نانا جان کے بخیریت حج کی سعادت سے بہرہ اندوز ہونے پر بھی صدہا تبریکات پیش خدمت ہیں۔ میری طرف سے ان کی خدمت میں بہت بہت تسلیمات اثنائے سفر عزیزم حفیظ البرکات کے ساتھ انھوں نے جس شفقت محبت اور خلوص کا سلوک کیا ہے۔اس کے لیے فقیر سراپا تشکر وامتنان ہے۔

آپ نے عزیز کے لیے نام کا حکم دیا ہے۔ مجھے تو یہ نام پسند ہے۔ فاروق حیدر شاہ ویسے مظہر علی شاہ، اطہر علی شاہ بھی قابل غور ہیں جو آپ کو پسند آئے۔

کل آپ کا ٹیلی فون آیا میں پاکپتن شریف گیا ہوا تھا رات کو واپس آیا عزیز حفیظ البرکات پرسوں سے گوجرانوالہ اور سیالکوٹ کاریگروں کی تلاش میں گئے ہوئے ہیں۔ جس وقت واپس آئے پیغام پہنچا دیا جائے گا۔

دارالعلوم کے حالات کے بارے میں بھی تفصیل سے لکھیں سنا ہے شیخ ثانی (ا)

Marfat.com

پاکستان آئے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل آپ کا حامی وناصر ہو۔

عزیزان کو دیدہ بوسی گھر میں دعائیں۔

والسلام

محمد کرم شاہ

ڈاکٹر غلام جیلانی برق کے نام

ڈاکٹر غلام جیلانی برق علمی حلقوں میں خاصی قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ یہ ان لوگوں میں سے ہیں جن کی تحریریں۔ مشرق ومغرب میں پڑھی جاتیں ہیں۔ ایک وقت تھا جب حجیت حدیث کے انکار کا رجحان زوروں پر تھا اس قافلے کی قیادت پرویز کے ہاتھ میں تھی۔ غلام جیلانی برق پرویز کے قابل اعتماد ساتھیوں میں سے تھا۔ برق نے دو اسلام کی صورت میں حجیت حدیث کے انکار پر ایک کتاب لکھی مگر من یھدی اللّٰہ فلا مضلله برق کے نظریات میں تبدیلی آئی۔ اور تلافی مافات کے لیے انھوں نے اپنے ہی رد میں ایک اسلام کے نام سے حجیث حدیث کے اثبات میں بہت اچھی کتاب لکھی اور اپنی غلطی کا اعتراف کیا۔ مرحوم بہت ساری کتابوں کے مصنف ہیں۔ ضیاء القرآن پبلی کیشنز ایک

(۱) ایک عرب شیخ جو دارالعلوم قمر السلام کراچی سے وقتاً فوقتاً مالی معاونت کرتے تھے۔

Marfat.com

کامیاب اور قابل اعتماد ادارہ سمجھا جاتا ہے۔ برق کی کتابیں طبع کرنے کے لیے کئی ادارے تیار ہوں گے۔ مگر ان کی نظر انتخاب ضیاء القرآن پبلی کیشنز پر پڑی انھوں نے پیر صاحب کے نام ایک خط لکھا اور اپنے خیال کا اظہار کیا۔ آپ نے جواب میں انہیں یہ خط تحریر کیا۔ واضح رہے یہ خط ان کی خودنوشت سوانح عمری میری داستان حیات سے لیا گیا ہے۔

مکرمت پناہ جناب ڈاکٹر صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ برکاتہ

دو اڑھائی ماہ کا طویل عرصہ پاکستان سے باہر رہا اس لیے نیاز حاصل نہیں کر سکا۔ پاکستان سے باہر جانے سے قبل آپ کا ایک گرامی نامہ ملا تھا۔ اس میں اپنی کتاب کے ایک مسودے کا آپ نے ذکر فرمایا تھا اگر ممکن ہو تو وہ مسودہ ارسال کریں۔ اگر (۱) ادارہ کی استطاعت میں ہوا تو ہم اسے ضرور شائع کرنے کی کوشش کریں گے۔ انشاء اللہ۔

مغربی الحاد میں آپ نے گلوریز آف اسلام کا

جا بجا حوالہ دیا ہے وہ کتاب میں نے لاہور اور کراچی سے تلاش کی ہے نہیں ملی۔ اگر اس کی کوئی کاپی آپ کے پاس ہو تو ارسال کریں ممکن ہے اس کی افادیت کے پیش نظر ہم ادارہ کی طرف سے اسے شائع کر سکیں جو حوالے آپ نے اس میں دیے ہیں وہ بڑے وقیع اور ایمان پرور ہیں امید ہے آپ کی طبیعت روبصحت ہوگی اور آپ اپنی علمی کاوشوں میں حسب سابق سرگرم ہوں گے۔

(۱) ادارہ ضیاء القرآن نے برق صاحب کی کتاب ''عظیم کائنات کا عظیم خدا'' شائع کی۔

Marfat.com

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ

علامہ عبدالرسول ارشد کے نام

عبدالرسول ارشد صاحب ادارہ ضیاء القرآن کے لیے شب وروز محنت کر رہے تھے۔ ان کی کارکردگی قابل اطمینان ہی نہیں قابل فخر تھی۔ پیر صاحب کو کارکنان کی ضرورتوں کا اندازہ تھا۔ اور یہ بھی یقین تھا کہ یہ فاقہ کش لوگ کبھی کوئی بات نہیں کریں گے۔ آپ نے ارشد صاحب کے نام حوصلہ افزائی کا ایک خط لکھا۔

عزیز ارجمند انجم بخت تو تابندہ باد (۱)

بھیرہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

فقیر ادارہ ضیائے حرم کے اراکین، دارالعلوم کے اساتذہ اور آپ کے ہم مکتب احباب آپ کی شاندار کامیابی پر بصد عجز و نیاز اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے ہیں اور بصد خلوص ومحبت ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔ (۲)

اللہ تعالیٰ کی جناب میں دست بدعا ہیں کہ مولا کریم آپ کے مواہب سنیہ کو بیش از بیش اجاگر کرے اور اہلسنت کے خزاں دیدہ چمن کو آپ کی مساعی جمیلہ سے بہار آشنا

---

(۱) آپ کی قسمت کا ستارہ تابندہ رہے۔

(۲) پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے عربی کرنے پر مبارک باد دی گئی۔

Marfat.com

کرے آمین ثم آمین۔

اگر چہ ہم آپ کی ایسی خدمت نہیں کر رہے۔ جیسے چاہیے۔ بہر حال بطور مبارک آپ کو ماہ فروری ۱۹۷۷ء سے پانچ سو روپیہ ماہوار اور پیش کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس ادارہ کو ترقی عطا فرمائے۔ اس کے کاروبار اور خیر و برکات میں جیسے جیسے اضافہ ہوتا جائے گا۔ وہ اپنے مخلص کارکنوں کی خدمت میں خوشی محسوس کرے گا۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

سید نذیر حسین شاہ صاحب کے نام

سید نذیر حسین شاہ صاحب مدظلہ العالی خاندان نبوت کے چشم و چراغ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو گوناں گوں صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ سے فراغت کے بعد آپ نے سیالکوٹ میں رشد و ہدیت کا سلسلہ شروع کیا گھنٹہ گھر کے سامنے جامع مسجد غوثیہ میں تدریسی خدمت کا آغاز کیا اور تھوڑے ہی عرصہ میں ایک عظیم دینی درسگاہ قائم کرنے میں کامیاب ہوئے۔ تقوی و پرہیز گاری میں اسلاف کی یاد تازہ کرتے ہیں۔ حضور ضیاء الامت کے پہلے خلیفہ ہیں۔ دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ مکمل اپنے مرشد کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں۔ انہیں حضور ضیاء الامت سے شرف تلمذ بھی ہے اور شرف خلافت بھی اب تو اپنے پیر خانہ سے وابستگی اور گہری ہوگئی ہے۔

Marfat.com

ایں سعادت بزور بازو نیست

تانہ بخشد خدائے بخشندہ!!!

حضور ضیاء الامت نے ان کے ایک عریضہ کے جواب میں یہ سطور قلم بند فرمائیں۔

عزیز ارجمند راحت قلب حزیں شاہ صاحب

۱۸۔۳۔۷۷

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپکا درد بھرا مکتوب ملا۔ لیکن مرد گھبرایا نہیں کرتے سپاہی کا کام سر بکف کفن ہو کر میدان میں کود پڑنا ہے۔ نتیجہ کے بارے اسے پریشان نہیں ہونا چاہیے۔ آپ نے اپنا فریضہ جس جرأت اور بہادری سے ادا کیا ہے اللہ تعالیٰ کے حضور میں وہ منظور ہے۔ ہمارا پھر بھی یہی عزم ہے کہ اسلام کی سربلندی کے لیے جان کا نذرانہ پیش کرنا پڑے تب بھی ہمیں کوئی عذر نہ ہوگا انشاء اللہ

مزید کچھ لکھنے سے قاصر ہوں۔

اتوار کو یہاں دارالعلوم کے بارے میں ایک ضروری میٹنگ ہو رہی ہے۔ اگر آپ شرکت کریں تو بہت بہتر ہوگا۔

والسلام

مخلص خادم: محمد کرم شاہ

صوفی محمد اکرم کے نام

صوفی محمد اکرم حضور ضیاء الامت کے دیرینہ خادموں میں

Marfat.com

سے تھے۔ آپ جماعت جند اللہ انگلستان کے سیکرٹری تھے۔ برطانیہ میں ضیائے حرم کی اشاعت کے لیے انھوں نے بے حد کوشش کی۔ ہماری تاریخ میں ان کی خدمات جلی حروف میں لکھنے کے قابل ہیں۔ان کی وفات پر آپ نے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا جس کا اندازہ بعد کے خطوط سے ہوتا ہے مولانا جمیل اکرم فاضل بھیرہ جوان دنوں جامعہ الکرم ایٹن ہال (برطانیہ) میں خدمات سر انجام دے رہے ہیں انہی کے بیٹے ہیں صوفی صاحب نے جہاں پیر صاحب کے مشن کے لیے کام کیا وہاں آپ کے آرام وآسائش کے لیے بھی حد درجہ کوشش کی آپ ان کی محبت وخلوص پر مکمل یقین رکھتے تھے۔

آپ مختلف پروگراموں میں شرکت کے لیے بھیرہ سے باہر جاتے تو بذریعہ بس یا ریل گاڑی سفر کرتے۔عرصہ تک آپ اپنے لیے سواری کا اہتمام نہ کر سکے۔آپ کی مصروفیات کے پیش نظر بعض احباب اپنی ذاتی گاڑی پیش کرتے۔مگر آپ کی کوشش ہوتی۔کہ آپ اپنی ذات کے لیے کسی کو تکلیف نہ دیں۔

اس خط پر سن کا اندراج نہیں ہے۔

۷۸۷

مکرمت پناہ صوفی صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

Marfat.com

کل آپ کا دعوت نامہ اور صاحبزادہ صاحب کے خطوط نظر نواز ہوئے۔ باقی باتیں تو وہاں ہوں گی۔ یہاں صرف اپنے پروگرام کے بارے میں اطلاع دے رہا ہوں ۱۶ اور ۱۷ مارچ کی درمیانی شب منو آباد مرید کے ایک جلسہ میں شرکت کے لیے جاؤں گا۔ ان شاء اللہ وہاں میرا قیام خواجہ محمد صفدر کے پاس ہوگا۔ اگر کار بھیجنے میں تکلیف ہو تو ہرگز کار نہ بھیجیں میں بذریعہ بس صبح سویرے روانہ ہو کر آپ کی خدمت میں پہنچ جاؤں گا اور اگر کار آسانی سے دستیاب ہو تو بجائے بھیرہ کے منو آباد مرید کے روانہ فرمائیں اگر کار بھیجنی ہے تو رات کو وہاں پہنچ جائے میں پانچ بجے صبح روانہ ہوں گا۔

والسلام

محمد کرم شاہ

سجادہ نشین: بھیرہ

صوفی محمد اکرم کے نام

حضور ضیاء الامت ضیاء القرآن پبلی کیشنز کی وساطت سے اہل سنت کی کتابوں کو منظر عام پر لانے کے لیے کوشاں تھے۔ ابتدائی دنوں میں ہر ادارے کو مالی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ آپ کے ذاتی وسائل اتنے نہ تھے کہ وہ خود اتنے بڑے ادارہ کو چلا سکیں۔ اس لیے مختلف دوستوں کو اس کام میں شامل کیا اس کے بعد آپ کو مسلسل ایسے خطوط ملیں گے جن میں مالی معاملات کا تذکرہ ہوگا ان تمام میں جو ایک قدر مشترک کی حیثیت رکھتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ آپ معاملات میں کوئی لگی لپٹی نہیں رکھتے تھے۔ حصہ

Marfat.com

داروں کو معلومات فراہم کرتے ان سے معاملات ڈسکس کرتے۔ باہمی مشاورت ہوتی اگر کوئی ساتھ چھوڑنا چاہتا تو آپ اس کو اصل زر بمعہ منافع دے کر الگ ہونے کی اجازت دیتے یہی وجہ ہے۔ کہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز کی بنیاد رکھنے والے بعض لوگ اگرچہ کاروبار سے الگ ہو گئے۔ لیکن ان کا تعلق برابر قائم رہا اور وہی لوگ اس تحریک کے روح رواں ثابت ہوئے۔

۷۸۷

مکرم ومحترم الحاج صوفی صاحب!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

خیال تھا آپ خط لکھیں گے تو اس کا جواب تحریر کروں گا۔ لیکن اب صبر کا جام چھلک گیا ہے اور خود پہل کرتا ہوں امید ہے آپ بفضلہٖ تعالیٰ اپنے نئے مکان میں بخیر و عافیت ہوں گے اور شب و روز خوب مصروف رہتے ہوں گے۔

آپ کے گذشتہ گرامی نامہ میں ضیاء القرآن پبلی کیشنز کے دو حصوں کی رقم مبلغ ۲۰۰۰ کا چیک آیا تھا وہ ہم نے اپنے بنک کو دیا اور آج انھوں نے یہ چیک واپس کر دیا، کہ دستخط نہیں ملتے۔ چیک واپس بھیج رہا ہوں ان سے نیا چک لے کر روانہ فرماویں ان دو حصوں کی رسیدیں آپکو بھیجی جا چکی ہیں۔

الیکشن میں جو ہم پر گزری وہ تو آپ پڑھتے سنتے رہتے ہوں گے عجیب بحران کا عالم ہے۔ دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ یہاں حق کو فتح عطا فرماوے۔

مجھے یہ لکھتے ہوئے۔ جھجھک تو محسوس ہوتی رہتی ہے۔ لیکن اس کے بغیر چارہ بھی

Marfat.com

نہیں کیونکہ ضیائے حرم کی مالی حالت روز بروز غیر تسلی بخش ہوتی جارہی ہے۔ چالیس ہزار کے قریب ضیائے حرم کے ذمہ قرض ہے۔ ہر ماہ قرض لے کر اس کا خرچ ہم پورا کرتے ہیں۔ آپ کے پاس ضیائے حرم کا جو حساب ہے ہمیں اس کے بارے کچھ علم نہیں اگر آپ جلدی نہیں تو کم از کم تیسرے ماہ ضیائے حرم کے حسابات ہمیں بھیج دیا کریں۔ تو ہمیں اپنا جائزہ لینے میں آسانی ہوگی اور ہمیں پتہ چلے گا کہ ہم کہاں کھڑے ہیں۔ آپکی مصروفیتیں بجا لیکن ہماری حالت بھی آپ کی توجہ کی مستحق ہے۔ اگر آپ سابقہ حساب اور بقایا جات ارسال فرما دیں تو ہماری بڑی اعانت ہو جائے گی۔ آپ وہاں کس نرخ پر فروخت کر رہے ہیں۔ یہ بھی تحریر فرمائیں اس ماہ اداریے میں بھی میں نے قارئین کو صورت حال سے آگاہ کر دیا ہے دیکھئے اس کا کیا اثر ہوتا ہے۔

الیکشن میں ضیائے حرم نے جس جرأت اور حوصلہ مندی سے نظام مصطفیٰ کی تنقید کے لیے کوشش کی ہے اس سے آپ کو یقیناً مسرت اور طمانیت حاصل ہوئی ہوگی۔

ڈاکٹر محمد اعظم صاحب کا مکتوب ملا جس میں انھوں نے اراکین جنداللہ کی میٹنگ کا حال تحریر فرمایا ہے۔ ان کے مشورہ کے مطابق ہم ہر جلد کے پانچ پانچ سو نسخے آرٹ پیپر پر طبع کرائیں گے ان شاء اللہ وہ انگلینڈ کے لیے مخصوص ہوں گے۔

عزیزم پیرزادہ صاحب (۱) کی صحت کیسی ہے، میں نے چند روز ہوئے ایک خط انہیں لکھا تھا امید ہے انہیں مل گیا ہوگا۔ آپ بھی انہیں اطمینان دلایا کریں کہ جس خلوص اور لگن سے آپ دین کی خدمت انجام دے رہے ہیں مولائے کریم اس کے صدقے

---

(۱) پیرزادہ امداد حسین دارالعلوم بھیرہ کے فاضل پیر صاحب کے خلیفہ مجاز جامعہ الکرم ایٹن ہال (انگلینڈ) کے پرنسپل ہیں۔

Marfat.com

آپ کو ضرور سرفراز فرمائے گا۔ آپ دوسرے لوگوں کی غوغا آرائی سے پریشان نہ ہو
کریں۔ ان کی پیاری بچیوں کو بھی دیدہ بوسی۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

مولانا محمد اسحاق کے نام

مولانا محمد اسحاق کا تعلق سرگودھا شہر سے ہے۔ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ کے فاضل ہیں آپ کے والد گرامی صوفی عبد القادر صاحب نہایت ہی خدا ترس، متقی، اور پرہیز گار شخص ہیں اور وہ اپنے پیر خانہ سے بے حد محبت کرتے ہیں۔ مولانا کے نام ایک مختصر سا خط ملاحظہ کیجئے۔

ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا

۷۸۷

ایها الولد العزیز السعید ساعدک اللّٰه فی الدارین

السلام علیکم

تلقیت مکتوبک و اطلعت علی ما کان یحتوی فی لهیاته و فرحت کل الفرح و حمدت اللّٰه تعالیٰ علیٰ آلائه تقبل منی الف تبریک .

سنلاقی غدا ان شاء اللّٰه تعالیٰ

والسلام

محمد کرم شاہ

Marfat.com

۷۸۷

ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا(۱)

۲مئی ۱۹۷۷ء

اے میرے پیارے سعادت مند بیٹے! اللہ تعالیٰ تمھیں دارین سے بہرہ مند فرمائے۔

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا خط ملا اور اس کے مندرجات سے آگاہی ہوئی۔ مجھے بے حد خوشی ہوئی اور میں نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کیا میری طرف سے ہزاروں مبارک بادیاں قبول فرمایئے۔

کل انشاء اللہ تعالیٰ ملاقات ہوگی۔

والسلام

محمد کرم شاہ

مولانا محمد اسحاق کے نام

مولانا محمد اسحاق کا ذکر گذشتہ خط میں کیا جا چکا ہے۔ مرزا

---

(۱) گرامی نامہ آپ ملاحظہ کررہے ہیں کہ یہ ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا سے لکھا گیا ہے۔ قارئین جانتے ہیں کہ ذولفقار علی بھٹو کے دور حکومت میں علمائے کرام پر عرصہ حیات تنگ کیا گیا مرزائیوں کی ریشہ دوانیوں کے خلاف علماء حق نے آواز اٹھائی جس کی پاداش میں انہیں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنا پڑیں۔ حضور ضیاء الامت نے بھی گرفتاری پیش کی آپ کو چار ماہ قید با مشقت کی سزا سنائی گئی۔ آپ نے تفسیر ضیاء القرآن کی سورتوں کا تعارف سرگودھا جیل میں تحریر کیا یہ خط بھی انہیں دنوں کا

Marfat.com

غلام رسول صاحب نے جو دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے اولین فارغ التحصیل علماء میں سے ہیں پیرصاحب کی خدمت میں پشاور سے ایک عریضہ ارسال کیا۔ کہ پشاور میں وارنٹ آفیسر کی چند آسامیاں ہیں۔ جن کے لیے بھیرہ کے احباب کو Apply کرنا چاہیے۔ آپ نے مولنا اسحاق کے نام یہ خط تحریر فرمایا یاد رہے مرزا غلام رسول آرمی سے میجر ریٹائرڈ ہوئے ہیں ان کا تعلق ایجوکیشن کور سے تھا۔

۷۸۷

عزیزم مولنا محمد اسحاق صاحب

۱۳۔۶۔۷۷

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

امید ہے آپ بمع جملہ احباب بخیریت ہوں گے۔

عزیزم مرزا غلام رسول صاحب کے خط سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ان کے ہاں وارنٹ آفیسر کی چند آسامیاں خالی ہیں۔ آپ اپنی بی اے ایم اے اور فاضل عربی کی سندات کی فوٹو سٹیٹ کاپیاں کرا کر مندرجہ ذیل پتہ پر بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک ارسال کریں اور درخواست میں لکھیں کہ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ آپ کے ہاں چند آسامیاں خالی ہیں۔ مہربانی فرما کر مجھے موقع دیا جائے اپنی خطابت تدریس اور دارالعلوم کا بھی مفصل ذکر کریں۔

امید ہے سستی نہیں کریں گے اور اس موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں گے۔

Marfat.com

پتہ: ڈائریکٹر آف موٹیویشن ائر ہیڈ کوارٹرز پشاور

اپنے والد صاحب اور جملہ احباب کی خدمت میں تسلیمات

سستی نہ کریں۔

والسلام

محمد کرم شاہ

سید نذیر حسین شاہ کے نام

قومی اتحاد کی قربانیوں نے بدر و حنین کے معرکوں کی یاد تازہ کر دی۔ نوجوان بھٹو کی سفاکیوں کے سامنے ملک وقوم کے لیے ڈھال ثابت ہوئے۔ یہ خط جون ۷۷ء میں لکھا گیا۔ ان دنوں بھٹو کی حکومت اپنی زندگی کے آخری سانس لے رہی تھی۔ حضور ضیاء الامت اور دوسرے بہت سارے زعماء اور اسیروں کو رہا کر دیا گیا تھا ایسے موقع پر سید نذیر حسین شاہ کے نام ایک خط تحریر کیا گیا جس میں مایوسی، غصہ اور تلخی نہیں۔ امید خوشی اور عنقریب کسی واضح کامیابی کے بارے یقین جھلکتا ہے۔

۷۸۷

سیادت پناہ عزیز القدر شاہ صاحب

۸۔۶۔۷۷

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

عرس شریف کے موقع پر آپ کا تشریف لانا اور میرا آپ کو دیکھ لینا ہی غنیمت تھا۔ الحمد للہ اب کرفیو بھی گیا اور مارشل لاء بھی گیا اور ایک دو روز میں آپ یہ مژدہ بھی سن لیں گے کہ کرفیو اور مارشل لاء لانے والا بھی بستر بوریا باندھ رہا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ

Marfat.com

آپ کی دعاؤں کی از حد ضرورت ہے۔

میں اس تقریب میں ضرور شرکت کرتا لیکن اس اتوار کو ایک شرعی مقدمہ (۱) کی تاریخ رکھی ہوئی ہے۔ جس میں دور دراز سے لوگ شہادت کے لیے بلوائے گئے ہیں۔

اگر میں یہاں نہ ہوا تو انہیں بڑی پریشانی ہوگی فقیر دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس تقریب کو آپ کے لیے فرحت وانبساط کا باعث بنائے۔

امید ہے آپ میری اس غیر حاضری کو محسوس نہیں فرمائیں گے۔ محترم والد صاحب اور تمام احباب کو تسلیمات۔

فقط والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

مسز رخسار عاکف کے نام

مسز رخسار عاکف پیر صاحب سے شرف بیعت رکھتی ہیں۔

عرصہ سے یہ خاندان یورپ میں مقیم ہے۔ انھوں نے پیر صاحب

کی خدمت میں ایک عریضہ لکھا جس میں اپنے بچے کی پیدائش کی

(۱) پاکستان بھر کے لوگ اپنے باہمی تنازعات کے فیصلوں کے لیے آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے اور آپ شہادتوں کی بنا پر شرعی فیصلہ دیتے اور یوں لوگ عدالتوں میں چکر لگانے سے بچ جاتے آپ نے ایسے مقدمات کے بھی فیصلے دیے اور فریقین کے درمیان صلح کروائی جو عرصہ سے ایک دوسرے کی خون ریزی کر رہے تھے۔ بعض اوقات علماء کے درمیان کسی مسئلہ میں اختلاف ہو جاتا۔ بلاتفریق مسلک وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے اور دونوں طرف کے علماء کے دلائل سننے کے بعد فیصلہ صادر کرتے اسی قسم کے کسی مقدمہ کا شاہ صاحب کے نام خط میں ذکر ہے۔

Marfat.com

اطلاع دی اور نام تجویز کرنے کے لیے گزارش کی جواب میں یہ گرامی نامہ ارسال کیا گیا۔

عزیزہ محترمہ!

بھیرہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا خیریت نامہ موصول ہوا فرزند ارجمند کی پیدائش پر مبارک قبول کریں۔ اللہ تعالیٰ عزیز کو صحت، عمل صالح اور عمر دراز عطا فرمائے۔ آپ کا سایہ اسے ہمیشہ نصیب رہے امید ہے عزیز اب صحت یاب ہوگیا ہوگا۔ اسے ہر روز گیارہ مرتبہ درود شریف سات مرتبہ آیت الکرسی' ایک سو چودہ مرتبہ یا سلام پڑھ کر دم کر دیا کریں یا حاجی صاحب کو کہیں کہ پڑھ کر دم کر دیا کریں۔ بچے کا نام بالکل ٹھیک ہے اس بارے میں فکر کی ضرورت نہیں۔

عزیز عدیل (۱) کے ابا جان کو میری طرف سے مبارک اور سلام محترم حاجی صاحب کی خدمت میں تسلیمات۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

علامہ عبدالرسول ارشد کے نام

۱۱ دسمبر ۱۹۷۷ء کو آپ نے عبدالرسول ارشد صاحب کے

(۱) عدیل ان کے بیٹے کا نام ہے پورا نام صالح عدیل ہے۔

Marfat.com

نام ایک خط لکھا اور ضیاء القرآن کی طباعت کے بارے کچھ باتیں کیں آپ ان کی کارکردگی سے مطمئن تھے اب شاید ضیاء القرآن شریف کی کتابت بھی مکمل ہو چکی تھی۔ اس لیے پہلے خطوط کی طرح اس خط میں کاتبوں کی سرد مہری کا ذکر نہیں۔

عزیز مکرم ارشدک اللہ

۱۱۔۱۲۔۷۷

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

مکتوب گرامی موصول ہوا آپ کو خط لکھا تھا معلوم نہیں کیوں نہیں پہنچا اچھا ہوا برق صاحب کو کتاب بھیج دی گئی۔ حاجی صاحب انبالہ والوں سے یہی دریافت کرنا ہے۔ کہ کاغذ کا جو نمونہ انھوں نے ہمیں دکھایا تھا کیا پیکجز والے اس قسم کا کاغذ ہمیں تیار کر دیں گے۔ اور اس کے ریٹ کیا ہوں گے۔ اگر آپ ان کو اپنے ہمراہ پیکجز والوں کے پاس لے جائیں اور آپ کی موجودگی میں بات ہو جائے تو کوئی نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے۔ ایک ہفتے تک مجھے کراچی جانا ہے اس سے پہلے کاغذ کا تصفیہ ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ ہاں قسمت آزمائی کی جائے۔

ریاض صاحب عنقریب بھیرہ آ رہے ہیں ان سے بالمشافہ گفتگو کریں گے۔ اکاؤنٹ کے بارے میں تفصیلی فیصلہ کیا جائے گا۔ مجھے خود اس کی بڑی فکر ہے۔ فارموں کے بارے اس سے بات ہوگی۔

یہ پڑھ کر خوشی ہوئی کہ دکان بفضلہٖ تعالیٰ پہلے کی نسبت اچھی صورت میں ہے۔ آپ کی کوشش اور آپ کا خلوص رنگ لائے گا۔ اور عنقریب یہ ادارہ عالمی شہرت (۱)

Marfat.com

کا مالک بنے گا۔ان شاءاللہ تعالیٰ

عزیزم حافظ احسان احمد کو بہت بہت سلام

والسلام

محمد کرم شاہ

اکتوبر ۷۶ سے اب تک کا حساب بھی بھیجوائیں تا کہ کچھ اندازہ ہو سکے اور آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے۔

دارالعلوم کے لیے جمال القرآن ایک سو عدد روانہ فرما دیں۔ رقم کا انتظام ہو گیا ہے۔

مولانا عبدالباری کے نام

مولانا عبد الباری لڈے والا ضلع سرگودھا سے تعلق رکھتے ہیں۔آپ کے والد۔مولانا عبد الباری دارالعلوم محمدیہ غوثیہ سے فراغت کے بعد ملٹن کینز (برطانیہ) تشریف لے گئے اور وہاں تعلیم و تبلیغ کا سلسلہ جاری کیا۔وہاں کی مسلم آبادی آپ کے اخلاق حسنہ سے بے حد متاثر ہوئی۔آپ کی تقاریر میں علم اور عشق جھلکتا ہے۔ برطانیہ کے لوگ بے حد متاثر ہوئے وہاں سے حضرت ضیاء الامت کے نام خطوط آئے۔جن میں مولانا کے کام کو سراہا گیا تھا۔پیر صاحب نے ان کو خط لکھا انکی حوصلہ افزائی فرمائی اور قیمتی نصائح سے نوازا

۷۸۷

(۱) اللہ تعالیٰ کے بندے کی زبان سے نکلے ہوئے یہ الفاظ پورے ہو چکے ہیں۔۲۴ سال کے مختصر عرصہ میں ادارہ ضیاء القرآن عالمی شہرت حاصل کر چکا ہے۔

Marfat.com

۸_۱_۷۸

قرۃ العین عزیز القدر مولانا عبدالباری صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

الحمد للہ آپ منزل مقصود پر بعافیت پہنچ گئے اور اپنی خداداد صلاحیتوں اور توفیقات الٰہیہ سے اپنے محبوب مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی امت تک پیغام حق پہنچانے میں مصروف ہیں۔

آپ کے خیریت نامہ کے علاوہ انگلینڈ کے مختلف مقامات سے احباب کے خطوط آئے ہیں۔ اور آرہے ہیں۔ جس میں آپ کی تقریروں اور سیرت کی بڑی تعریف ہوتی ہے۔ کل ہی برمنگھم سے مشرف حسین کا خط آیا ہے۔ جو آپ کے خطاب اور آپ کی سیرت سے از حد متاثر ہیں۔ میں یہ باتیں سن سن کر اور خطوط پڑھ کر اپنے رب کریم کا شکریہ ادا کرتا ہوں جس نے مجھ نا اہل پر اتنا کرم فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طفیل ہر قدم پر آپ کی دستگیری فرمائے آپ کو حسن بیاں اور بے پناہ اثر سے مشرف فرمائے۔

عزیز محترم! اللہ تعالیٰ کے بندے بن کر رہئے۔ باقی ہر چیز اس کے سپرد کر دو ہماری ناچیز کاوشوں کا اس سے بڑا صلہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا پیارا حبیب ﷺ راضی ہو جائے آمین۔

آج کل وہاں خوب سردی ہوگی برف باری کے منظر سے بھی آپ لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ لیکن زیادہ لطف اندوز ہونے کی کوشش نہ کریں۔ اپنی صحت کا خاص خیال رکھا کریں۔

Marfat.com

آپ کے والد محترم سے ملاقات ہوئی تھی۔ بچوں اور اہل خانہ کی خیریت دریافت کی وہ بتا رہے تھے۔ سب خوش وخرم ہیں۔ آپ کسی قسم کا فکر نہ کریں۔

عزیز القدر پیرزادہ صاحب سے ملاقات ہو تو انہیں سلام عرض کریں۔ ہیلی فیکس احباب کی خدمت میں تسلیمات و دعوات آپ کے تمام اساتذہ اور دارالعلوم کے طلبہ آپ کی کامیابی کے لیے دعا گو ہیں۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

حضرت پیر محمد امین الحسنات شاہ صاحب کے نام

حضرت پیر محمد امین الحسنات شاہ صاحب بھیرہ شریف سے

فراغت کے بعد اپنے احباب حافظ احمد بخش، میاں افتخار اور ظفر جاوید کی معیت میں دارالعلوم قمر الاسلام کراچی تشریف لے گئے جو دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف کی ایک ذیلی شاخ ہے اس ادارہ میں حضرت مولانا منتخب الحق قادری صاحب (جو کہ حضور شیخ الاسلام خواجہ قمر الدین سیالوی علیہ رحمتہ کے ہم مکتب بھی رہے ہیں) شیخ الحدیث تھے اور ان کے علاوہ الازھر یونیورسٹی کے اساتذہ بھی اپنی خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ اس لیے قبلہ حضور ضیاء الامت نے ان حضرات کو دارالعلوم قمر الاسلام کراچی بھیجا تا کہ وہ مزید علوم و معارف کے خزائن سمیٹیں صاحبزادہ صاحب نے اس دوران آپ کی خدمت میں یکے بعد دیگرے

Marfat.com

عربی زبان میں دو عریضے لکھ کر ارسال کیے آپ نے ان کے جواب میں یہ خط تحریر فرمایا اس خط پر تاریخ کا اندراج نہیں مگر دوسرے خطوط سے تاریخ کا تعین ہو جاتا ہے یہ تحریر غالباً ۱۹۷۳ کی ہے۔

یاقرۃ العین الحائرۃ و قرار القلب المضطرب بعلک اللّٰہ تعالی عنزًالیوٰمی و ذخرا لغدی ۔

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

قدو صلتنی منک رسالتان و کلتا هما بلغة العربیه کنت اشعر حین قراتهما بغبطة وسرور من نوع غریب. و حمدت ربی علی انه اخذ بیدک و ارجو من رحمته ان یطول لک البقاء و تعیش مو فقا سعیدا حمیدا اصبحت المشاغل المتنوعه تزداد یوما فیوما حیث لا تترک لی فرصة لاداء بعض الفرائض المهمة و فیها الاتصال بک الیوم اختصلت و قتا یسیرا علی رغم الف تلک المشاغل لا کتب الیک بضعة اسطر.

یا بنی! الوقت قلیل محدود والواجبات مهمة کثیرة و کلها ذات اهمیة بالغة لا یمکن لک ان تقوم با دائها احسن قیام الا ان یکون قول النبی الکریم علیه و علی آله افضل الصلوٰة و اطیب التسلیم نصب عینک و هو:

من حسن اسلام المرْ ترکه ما لا یعنیه التیار الجارف من الافکار الزالغة و النظریات الهدامة اوشک یهدد صرح الاسلام الشاهق.

Marfat.com

دیننا الحنیف فی حاجة ماسة الی رجال احرار ابرار ید افعون عنه دفاعاً مجیدا. و یتفحون فی سبیل الد فاع عنه کل ما یملکون من الوسائل المادیة والخلقیة والروحیة و یجاهدون حق الجهاد لتکون کلمة اللّٰه هی العلیاء احب ان تکون انت و زملائک فی حزب اللّٰه الا ان حزب اللّٰه هم المفلحون.

کرس جهودک لتؤهل علی نفسک لرفع اداء الحق وسط تلک العواصف الهوج التی تهب فی الدنیا اللّٰه ینصرک و زملائک ویؤدیکم بنصرته الباهره وتائیدة القوی ان تنصر اللّٰه ینصر کم و یثبت اقدامکم.

بلغ اطیب تحیاتی ال اساتذک الکرام والسیدین الکریمیں و رفقاء ک الاحباء ماذ ایصنع اخوک محمد حفیظ البرکات انی اودّ یبقی فی الباکستان ویشتغل فی ایّ شغل یعجبه قل له ان یکتب الینا تفصیلا عما لنفسه من برنامج امکماء و اخواتکما و اخوانکما لا یزالون یتغللون بذکر کما علیکما سلام اللّٰه ورحمته و برکاته و سائر اهل بیت

والسلام

محمد کرم شاہ

ترجمہ:

اللہ تعالیٰ آپ کو میرے آج کی عزت اور میرے کل کے لیے ذخیرہ بنائے اے

Marfat.com

میری بے تاب آنکھوں کی ٹھنڈک اور مضطرب دل کا قرار

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کی طرف سے مجھے دو خطوط موصول ہوئے اور دونوں ہی عربی میں ہیں انھیں پڑھتے ہوئے مجھے ایک عجیب قسم کی خوشی اور شادمانی کا احساس ہو رہا تھا اور میں نے اپنے رب کی حمد وثنا کی کہ اس نے آپ کی دستگیری کی اس کی رحمت سے آس رکھتا ہوں کہ وہ آپ کو لمبی عمر عطا فرمائے اور آپ ایک کامیاب سعادت منداور قابل تعریف انسان کی حیثیت سے زندگی گزاریں۔ میری مصروفیات طرح طرح کی ہیں اور یہ مصروفیات روز بروز بڑھ رہی ہیں جن کیوجہ سے مجھے نہایت ہی اہم فرائض کی ادائیگی کی بھی فرصت نہیں ملتی ان فرائض میں اسے ایک آپ سے رابطہ بھی ہے۔ان گوناگوں مشاغل سے آج میں نے تھوڑا سا وقت جھپٹ کر نکالا کہ آپ کی طرف چند سطور قلم بند کروں۔

اے میرے بیٹے وقت بہت تھوڑا اور محدود ہے اور انسان کی ذمہ داریاں بے حدو بے حساب ہیں۔اور ہر ذمہ داری بہت ہی اہم ہے۔ان تمام کا اچھے طریقے سے ادا کرنا ممکن نہیں ہاں ان کی ایک ہی صورت ہے۔کہ **نبی کریم علیہ و آلہ افضل الصلوۃ واطیب التسلیم** کا یہ ارشاد گرامی آپ کے پیش نظر ہے۔

من حسن اسلام المرء ترکہ مالا یعنیہ (۱)

باطل افکار اور گمراہ کن نظریات کا تند و تیز سیلاب ایسے لگتا ہے کہ اسلام کے مضبوط قلعہ کو گرادے گا۔(۲) ہمارے دین حنیف کو ایسے آزاد اور پاکباز رجال کی ضرورت

(۱) انسان کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ لایعنی کاموں کو ترک کردے (موطا امام مالک، جلد:۲ صفحہ:۹۰۳ مکتبہ بیروت

Marfat.com

ہے۔ جو اس کا آبرومندانہ دفاع کریں اور اپنے تمام مادی، روحانی، جسمانی وسائل اس کے دفاع میں قربان کر دیں اور جہاد کا حق ادا کر دیں تا کہ اللہ کا کلمہ ہی بلند ہو میں چاہتا ہوں کہ آپ اور آپ کے رفقاء اللہ کے گروہ میں شامل ہو جائیں آگاہ رہو! اللہ کا گروہ ہی کامیاب ہونے والا ہے۔

اپنے اندر یہ اہلیت پیدا کرنے کے لیے اپنی تمام کوششیں وقف کر دو کہ دنیا کی ان تند و تیز آندھیوں میں حق کے علم کو سر بلند رکھ سکو اللہ تعالیٰ آپ کا اور آپ کے ساتھیوں کا حامی و ناصر ہو اور اس کی واضح مدد اور قوی تائید تمھارے شامل حال ہو۔ اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمھاری مدد کرے گا اور تمھیں ثابت قدم رکھے گا۔

میری طرف سے اپنے اساتذہ کرام دونوں شاہ صاحبان (۳) اور اپنے پیارے دوستوں کو سلام کہئے گا۔

آپ کے بھائی حفیظ البرکات (۴) کیا کر رہے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ پاکستان میں رہیں اور جو کام انہیں پسند ہو اسے اپنا لیں انہیں کہیئے خط میں اپنے پروگرام

(۲) غالباً آپ کا اشارہ ان افکار و نظریات کی طرف ہے جن کا ان دنوں اہل اسلام اور خصوصاً اہل پاکستان کو سامنا تھا۔ ذوالفقار علی بھٹو برسر اقتدار تھا۔ دینی اقدار کا مذاق اڑایا جاتا تھا کمیونسٹ نظریات کا پرچار عام تھا یوں لگتا تھا کہ یہ تند و تیز سیلاب دینی اقدار کو خس و خاشاک کی طرح بہا لے جائے گا۔ اور مادیت کی بادسموم دین اور اخلاقیات کے چمن کو ویران کر دے گی۔ آپ نے جہاں ضیائے حرم اور جمعیت علمائے پاکستان کے پلیٹ فارم پر اسلامی افکار کے دفاع کے لیے مضامین لکھے، تقریریں کیں وہاں اپنے طلبہ اور رفقاء کو بھی متنبہ کیا

(۳) سید منظور احمد ہمدانی اور سید عظمت علی ہمدانی

Marfat.com

سے مجھے پوری طرح آگاہ کریں۔

تمھاری والدہ ماجدہ بہن بھائی اور تمام گھر والے تمھیں بہت یاد کرتے ہیں۔اور اللہ تعالیٰ تم دونوں بھائیوں کو سلامت رکھے اور تم پر اس کی رحمت اور برکتیں ہوں۔

والسلام

محمد کرم شاہ

میاں افتخار احمد کے نام

میاں صاحب اپنے رفقاء کی معیت میں کراچی میں عربی زبان لغت پڑھ رہے تھے کہ حضرت ضیاء الامت نے ان کے ایک عریضے کا جواب دیتے ہوئے لکھا۔

یامن یسکن فی سویداء قلبی

السلام علیک و علیٰ مزایاک التی تمیزک علی اقرانک و صلنی مکتوبک و قراته لغواد فرح مغتبط شکرت ربی علیٰ احسانه علیک.

۴۔محمد حفیظ البرکات شاہ صاحب قبلہ حضور ضیاء الامت کے بیٹے ہیں۔پیر امین الحسنات شاہ صاحب سے چھوٹے ہیں۔غالباً ان دنوں وہ پاکستان سے باہر جانا چاہتے تھے اور اسی سلسلہ میں کراچی گئے ہوئے تھے خط کے مندرجات سے اندازہ ہوتا ہے کہ حضور ضیاء الامت ان کے پروگرام سے متفق نہیں تھے۔اور صرف یہی نہیں آپ نے بارہا نجی محافل میں اپنے متوسلین کو تلقین فرمائی کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے ملک کو بے پناہ وسائل سے نوازا ہے یہیں رہ کر اپنے کاروبار کو وسعت دیں۔حفیظ البرکات شاہ صاحب عرصے سے ادارہ ضیاء القرآن کے جنرل مینیجر ہیں آپ نے محنت ولگن اور دیانت داری کی بدولت کاروباری دنیا میں ایک نام کمایا ہے۔

Marfat.com

لاتزال صورتک البهية ماثلة امام عينی ارى فيها ملامح الرشد والسعادة التی تشيرالی مستقبلک الزاهر و ظفرک الباهر فی ميادين المجد والشرف

لازلت ياولدی مظفرا منصورا

بلغ سلامی الی زميلک الحافظ احمد بخش رحمه الله تعالی

والسلام

محمد کرم شاہ

ترجمہ:۔اے میرے دل کی گہرائیوں میں بسنے والے! سلام ہوآپ پراورآپ کی ان خوبیوں پرجنھوں نے آپ کواپنے ساتھیوں پر برتری دی ہے۔ مجھے آپ کا مکتوب ملا جسے پڑھ کر دلی مسرت وشادمانی ہوئی۔ میں اپنے رب کریم کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے آپ پراس قدر احسانات فرمائے ہیں۔

آپ کی من موہنی صورت ہمیشہ میری آنکھوں کے سامنے رہتی ہے اور میں اس صورت میں ذہانت اور سعادت کے وہ آثار دیکھتا ہوں جوآپ کے روشن مستقبل اور مجد وشرف کے میدانوں میں واضح کامیابی کا اشارہ دیتے ہیں۔

اے میرے بیٹے تو ہمیشہ کامیاب وکامران رہے۔

اپنے ساتھی حافظ احمد بخش کو میرا اسلام کہیے۔

والسلام

محمد کرم شاہ

حافظ احمد بخش، میاں افتخار احمد اور ظفر جاوید کے نام

استاذی المکرّم پروفیسر حافظ احمد بخش صاحب زید مجدہ وہ

Marfat.com

شخص ہیں جن پر دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کو فخر ہے۔ آپ پر صحیح معنوں
میں اقبال کے شاہین کا اطلاق ہوتا ہے آپ نے اپنی زندگی حضور
ضیاء الامت کے مشن کے لیے وقف کر رکھی ہے اگر میں یوں کہوں
تو بے جانہ ہوگا کہ سرمستی اور غلامی کا جو ذوق اس فقیر کے رگ و
پے میں ہے وہ اور کہیں نظر نہیں آتا۔ کمال انسان ہے' ہر فن پر گویا
عبور' ادب عربی ہو یا اردو، نثر ہو یا نظم اس کے بارے پوری
معلومات رکھتے ہیں اکنامکس میں ایم اے کیا اور پھر قدیم علوم کے
ساتھ ساتھ اکنامکس پڑھانے کی ذمہ داری بھی قبول کی آپ کے
پیریڈ پڑھانے کا انداز دوسرے اساتذہ سے مختلف ہے۔ گفتگو کے
انداز میں ہنستے، مسکراتے مشکل سے مشکل مسئلہ سمجھا دیتے ہیں۔
اگر کوئی طالب علم آگے بڑھنے کی خواہش کرتا ہے تو پوری لگن سے
اس کا ساتھ دیتے ہیں اور یوں حوصلہ افزائی کرتے ہیں جسے احاطۂ
تحریر میں لانا آسان نہیں ادارہ کے بارے میں اس قدر مخلص ہیں
گویا کہ ہر کام انہی کی ذمہ داری ہے۔ عرس شریف کے موقع پر
بھاگتے دکھائی دیتے ہیں اور کوئی نہیں کہہ سکتا کہ یہ سرمست شخص علم
کی دنیا میں اتنا آگے ہے۔ ادارہ اور رفقاء سب ان پر مکمل اعتماد
کرتے ہیں یہ ادارے کی جان ہیں۔ اور ضیاء الامت کے مشن
کے ایک ان تھک، بہادر اور ایثار پیشہ سپاہی جن دنوں آپ اپنے
دوسرے احباب کے ساتھ کراچی میں تھے حضور ضیاء الامت نے

Marfat.com

انہیں یہ نصیحت آموز خط لکھا اگر چہ یہ خط مشترکہ ہے مگر لگتا ہے اس کا
حاصل استاذی المکرّم حافظ احمد بخش ہیں۔

عزیزاں گرامی حافظ احمد بخش میاں افتخار احمد صاحب (۱)، ظفر جاوید صاحب (۲)

سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

کافی عرصہ سے آپ نے اپنے کوائف سے آگاہ نہیں کیا خدا کرے آپ اپنے وقت کی صحیح قدر کر رہے ہوں اور حصول تعلیم میں شب و روز منہمک ہوں۔ یہاں سے آپ کی دوری ہم سب کے لیے بڑی گراں ہے لیکن اس مقصد کے لیے اسے گوارا کیا ہے کہ قابل ترین اساتذہ کی خدمت میں رہ کر آپ اپنی استعداد کو جلا بخشیں اور واپس آ کر دارالعلوم کی ذمہ داریاں پوری طرح سنبھال سکیں اور آپ کی وجہ سے دارالعلوم کو عملی دنیا میں وہ منزلت نصیب ہو جس کا میں متمنی ہوں۔

اپنے تعلیمی حالات کے بارے تفصیل سے لکھیں۔

دارالعلوم کے اسباق کے علاوہ اور آپ کیا کر رہے ہیں عزیزم امین الحسنات کی مصروفیتیں کیا ہیں امید ہے وہ بھی اپنے فرض کی ادائیگی میں بڑی سعادتمندی سے

(۱) میاں افتخار صاحب کا تعارف گذشتہ صفحات میں گزر چکا ہے۔

(۲) ظفر جاوید دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف کے فارغ التحصیل ہیں ان کا تعلق بھی بھیرہ سے ہی ہے نہایت ہی وجیہ شخص ہے۔ دراز قامت، آہو چشم چہرے سے وقار جھلکتا ہے۔ چال میں ایک بانکپن اور گفتگو میں بلا کی مٹھاس بڑا ذہین آدمی ہے ان دنوں ائیر فورس میں ملازم ہے اللہ تعالیٰ ان کی عمر دراز کرے اور انہیں دین متین کی خدمات کی توفیقات بخشے۔

Marfat.com

مصروف ہوگا۔

کیا آپ نے خطابتیں بھی کہیں سنبھالی ہیں یا نہیں۔

اور اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو مطلع کریں اور اگر کوئی تکلیف ہو تو وہ بھی بتائیں۔

اپنے اساتذہ گرامی خصوصاً حضرت شیخ الحدیث اور شیخ الادب کی خدمت میں تسلمیات

والسلام

مخلص دعا گو: محمد کرم شاہ

مولانا عبدالباری کے نام

برمنگھم والوں کو ایک سنجیدہ با کردار قابل عالم کی ضرورت تھی۔ جس کے لیے مشرف حسین صاحب نے حضور ضیاء الامت کو عریضہ لکھا۔ آپ نے اس سلسلہ میں ریاض محمود صاحب سے بات کی۔ اور انہیں برمنگھم جانے پر آمادہ کر لیا۔ ریاض محمود کے کوائف مشرف حسین صاحب کو بھجوائے گئے۔ تفسیر ضیاء القرآن بھی نئے سرے سے بڑے دیدہ زیب اور دلکش انداز میں چھپ چکی تھی۔ اس کی اطلاع بھی عبدالباری صاحب کو دی گئی۔ خط ملاحظہ کیجیے۔

۷۸۷

عزیز گرامی مولانا محمد عبدالباری صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

امید ہے آپ بخیر و عافیت ہوں گے۔ اور پوری سرشاری سے خدمت دین میں

Marfat.com

مصروف ہوں گے فقیر دست بدعا ہے کہ خداوند کریم آپ اور عزیزم پیرزادہ صاحب کو دیار فرنگ میں خدمت دین کی عظیم سعادتیں ارزانی فرمائے۔ آمین۔

چند روز ہوئے آپ کے محترم والد صاحب سے ملاقات ہوئی تھی بتا رہے تھے بچے راضی خوشی ہیں۔

برمنگھم سے مشرف حسین (۱) کا خط آیا تھا۔ اس کے جواب میں میں نے مولانا ریاض محمود کے کوائف انہیں بھیج دیئے ہیں امید ہے وہ آپ سے مشورہ کریں گے یا آپ ان سے خود رابطہ قائم کریں مولانا موصوف کو میں نے وہاں جانے کے لیے آمادہ کرلیا ہے۔

میں نے عزیزم پیرزادہ صاحب کو لکھا تھا کہ ضیاء القرآن کی پہلی جلد کے جتنے نسخے آپ کو درکار ہوں وہ ہمیں تحریر کریں۔ بہتر یہ ہے کہ انگلینڈ کے لیے جتنی تعداد مطلوب ہو ایک جگہ بھیج دی جائے وہاں سے تقسیم کی جائے۔ اس دفعہ جلد، طباعت اور کاغذ دیکھ کر آپ از حد مسرور ہوں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

جملہ احباب کو سلام

والسلام

محمد کرم شاہ

مولانا مختار احمد ضیاء صاحب کے نام

(۱) ان کا تعارف آئندہ صفحات میں آپ ملاحظہ کریں گے۔

Marfat.com

مختار احمد ضیاء حضور ضیاء الامت کے خلیفہ ہیں۔ کئی لوگوں نے بھیرہ شریف میں ضخیم کتب کا مطالعہ کیا مگر یہ دیوانہ ان کتب کے علاوہ بڑی گہرائی سے بڑی توجہ بلکہ دن رات ایک کر کے ایک اور کتاب کا مطالعہ بھی کرتا رہا یہ کتاب حضور ضیاء الامت کے رخ زیبا کی کتاب تھی۔ اور اس کتاب سے انھیں وہ کچھ میسر آیا جس کا ہم اندازہ نہیں کر سکتے انہیں نہ علم پر ناز ہے اور نہ تقویٰ پر غرا ناز ہے تو صرف حضور ضیاء الامت کی غلامی پر ان کی پہچان ان کا حوالہ اور ان کا تعارف کرانے کے لیے صرف یہ الفاظ کافی ہیں کہ وہ حضور ضیاء الامت کے ایک وفادار غلام ہیں۔ حضور ضیاء الامت کا جب وصال ہوا میں نے دیکھا بھیرہ شریف کی خاک آلود گلیوں میں ایک مست دیوانہ ننگے پاؤں پھر رہا تھا۔ مگر چہرے پر کمال تابانی تھی۔ نور جھلکتا تھا۔ میں نے قریب سے دیکھا تو یہ دیوانہ بلا کا فرزانہ نکلا۔ آنکھوں میں آنسو اور دل دھک دھک کر رہا تھا لگتا تھا کہ متاع زیست لٹ گئی۔ دن اجاڑ ہوئے، راتیں ویران ہوئیں۔ کتابوں کے ڈھیر لگے ہیں، مگر اس کا مسلک یہ نہیں وہ اس قبیل کا شخص نہیں وہ کسی اور راہ کا مسافر ہے ہاں اس نے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے نصاب کی تکمیل کی۔ سب کچھ پڑھا مگر پھر سب کچھ بھلا دیا اور صرف ایک نام یاد رکھا۔ اور ہمیشہ اس کو دہرایا بقول کسے۔

Marfat.com

ماہرچہ خواندہ ایم فراموش کردہ ایم
الاحدیث یار کے تکرار ہے کنیم

مختار احمد ضیاء صاحب دارالعلوم محمدیہ غوثیہ سے فراغت کے بعد جامعہ قمر الاسلام کراچی تشریف لے گئے اور وہاں تدریسی خدمات سرانجام دینے لگے۔ اس دوران حضور ضیاء الامت نے آپ کو یہ محبت نامہ تحریر فرمایا۔ یاد رہے بعدازاں ضیاء صاحب دعوت وارشاد کے سلسلہ میں برطانیہ تشریف لے گئے۔

اپنے خلوص اور مشن کے ساتھ لگاؤ کی وجہ سے تھوڑے ہی عرصہ میں وہاں کے لوگوں کی ضرورت بن کر رہ گئے۔ پھر شیخ کے حکم پر اہل برطانیہ کو خیر آباد کیا اور وطن واپس تشریف لا کر دارالعلوم محمدیہ غوثیہ اسلام آباد چک شہزاد کی نظامت کے فرائض سنبھال لیے

۷۸۷

عزیز مکرم مولانا ضیا صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

مزاج گرامی!

عرصہ سے آپ نے نہ کوئی خط لکھا ہے اور نہ ٹیلی فون پر رابطہ قائم کیا ہے۔ شاید مصروفتیں بہت زیادہ ہوگئی ہیں میری تو دعا ہے کہ آپ پر پہاڑ سے بھی وزنی فرائض کا بوجھ پڑے اور اللہ تعالیٰ آپ کو اسے باحسن طریق اٹھانے کی توفیق بخشے آمین۔

عزیزان کے بارے میں آپ کی کنفیڈنشل رپورٹ کا انتظار رہتا ہے کیا آپ فرصت کے چند لمحے نکال کر حقیقت حال سے سچائی اور دیانت داری سے مطلع کریں گے؟

Marfat.com

آپ نے یہ تو خوش خبری سن لی ہوگی کہ عزیزم میاں افتخار صاحب اور عزیز جاوید صاحب بی اے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔اور بالترتیب 330 اور ۳۵۶ نمبر لے کر سیکنڈ ڈویژن حاصل کی ہے۔

ہمیں سائیکلوسٹائل مشین کی اشد ضرورت ہے پہلے ایک دفعہ پروگرام بنا تھا۔لیکن وہ پایۂ تکمیل تک نہ پہنچا اب ہم یہاں اس کی شدید ضرروت محسوس کر رہے ہیں۔سیکنڈ ہینڈ اچھی حالت میں دستیاب ہو جائے تو بہتر ہے۔آپ اس کی قیمت لکھیں تا کہ بھیجی جا سکے۔اور کوئی آدمی آ رہا ہو تو اس کے ہاتھ روانہ کر دی جائے۔حافظ محمد اجمل صاحب سے بھی اس سلسلہ میں مشورہ کر لیں۔شاہ صاحبان کی خدمت عالیہ میں تسلیمات

عزیزم حفیظ البرکات نے کراچی جا کر کوئی خط نہیں لکھا ان کے ارادوں اور پروگراموں سے بھی آپ ہی مطلع کریں۔

آپ کے علاقے کے دورے کا پروگرام بن گیا ہے پانچ تاریخ کو دورہ شروع ہوگا اور ایک شہر جس کا نام نامی آہلہ (اعلیٰ) ہے وہاں بھی جانے کا خیال ہے ان شاء اللہ آپ وہیں رہیں۔یہاں آنے کی تکلیف ہرگز ہرگز نہ کریں میرا اپنا گھر ہے۔آپ کے بغیر بھی آپ کی توقع سے زیادہ خاطر مدارت کا انتظام ہو جائے گا نیز یہ بھی لکھیں کہ ایم اے کے کن کن مضامین کے لیے عزیزان تیاری کر رہے ہیں۔عزیز جاوید اگر انگلش میں ایم اے کرے تو بہت مفید رہے گا ان کا کیا خیال ہے؟ حافظ احمد بخش صاحب صرف ٹیچر ہی بن گئے یا اپنی تعلیم کے لیے بھی وقت نکالتے ہیں انھوں نے تو اپنے حالات سے کبھی آگاہ نہیں کیا۔آپ ہی یہ تکلیف بھی گوارا کریں۔

امید ہے عزیزامین الحسنات کی صحت اچھی ہوگی اور وہ اپنے مقاصد کے حصول کے

Marfat.com

لیے شب و روز مصروف ہوگا۔

والسلام

محمد کرم شاہ

پروفیسر حافظ احمد بخش کے نام

حضور ضیاء الامت چاہتے تھے کہ معاشیات اور سیاسیات کے مضامین کے لیے ہمیں کسی اور ادارے سے آدمی نہ لینے پڑیں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے فارغ التحصیل علماء اکنامکس، سوکس اور انگلش میں ایم اے کریں اور خود ہی ان مضامین کی تدریس کے فرائض سر انجام دیں۔ ۸۷۔۴۔۱۷ کو جناب حافظ احمد بخش صاحب کے نام یہ محبت نامہ تحریر کیا۔ بحمداللہ استاذی المکرّم حافظ احمد بخش نے اکنامکس میں ایم اے کیا اور اب قدیم علوم کی تدریس کیساتھ ساتھ ایف اے اور بی اے کی کلاسز کو اکنامکس بھی پڑھاتے ہیں۔

عزیز محترم حافظ صاحب

۱۷۔۴۔۸۷

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا محبت نامہ ملا تمام حالات سے آگاہی ہوئی مجھے بڑی خوشی ہوگی۔ اگر آپ معاشیات اور سیاسیات کی تعلیم کی ذمہ داری اٹھالیں گے۔ ہم یقیناً آپ کا انتظار کریں گے۔ آپ موسم گرما کی تعطیلات تک وہاں کام کرتے رہیں اور مشکل مباحث کی تیاری

Marfat.com

کرتے رہیں اور تعطیلات کے بعد ان دو مضامین کی تدریس آپ خود کریں۔ انگلش کے لیے نئے استاد کی ضرورت پڑے گی اللہ تعالیٰ آسانی فرمائے گا۔

والسلام

محمد کرم شاہ

علامہ عبدالرسول ارشد کے نام

تفسیر ضیاء القرآن کی پہلی جلد مارکیٹ میں آئی تو علماء کی طرف سے دو متضاد قسم کے تاثرات سامنے آئے۔ مولانا ابو داؤد صادق صاحب نے ماہنامہ رضائے مصطفیٰؐ میں اونچی دکان پھیکا پکوان'' کے عنوان سے اداریہ لکھا۔ نہایت سوقیانہ انداز میں تنقید کی۔ علمائے اہل سنت کے سنجیدہ طبقہ نے تفسیر کو سراہا اور اسے اہل سنت کی ترجمان تفسیر قرار دیا پیر صاحب نے ارشد صاحب کے نام ایک خط میں تسلی دیتے ہوئے لکھا کہ احباب کی ہرزہ سرائی سے کچھ نقصان نہیں ہوگا ثابت قدم رہیے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال ہوگی۔

۷۸۷

۲۲۔۶۔۷۸

الاعزا الارشد مولانا صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

امید ہے آپ ضیاء القرآن کی نکاسی میں شب و روز مصروف ہوں گے اور احباب

Marfat.com

کی ہرزہ سرائی کے باوجود آپ دل برداشتہ نہیں ہوئے ہوں گے۔اور نہ ہی اللہ کے فضل وکرم سے ضیاء القرآن کی نکاسی پر کوئی فرق پڑھ رہا ہوگا۔

دوسری جلد کا کام کس مرحلہ میں ہے؟ کیا معراج شریف تک اس کی طباعت کا امکان ہے؟

معراج شریف کے موقع پر ضیاء القرآن پبلی کیشنز کی مجلس عاملہ کی سالانہ میٹنگ ہو گی جس میں ضیاء القرآن پبلی کیشنز کی مکمل کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا اور اس بارے تمام حصہ داروں کو بھی مطلع کرنے کا خیال ہے اس لیے اس سلسلہ میں آپ منسلکہ گوشوارہ کے مطابق سنت خیر الانام عظیم کائنات کا عظیم خدا اور دکان میں دیگر فروخت کی جانے والی کتب کی تفصیلات سے آگاہ کریں تا کہ ذمہ داران مطمئن ہوں۔

۱۹۷۵-۷۶ کا حساب تیار ہے۔اسے چیک کرلیں اور ساتھ ہو کر آڈٹ کرائیں اور پھر اگر آپ ریاض صاحب کی کارکردگی سے مطمئن ہوں تو بہتر ورنہ قادری صاحب سے کوئی نیا آدمی مناسب مشاہرہ پر لے لیں عزیز حافظ صاحب کو سلام مسنون

دعا گو: محمد کرم شاہ

علامہ عطا محمد نعیمی کے نام

جیسا کہ اس سے پہلے خط میں عرض کیا جا چکا ہے بعض دوستوں نے تفسیر ضیاء القرآن کے بارے اچھی رائے کا اظہار نہ کیا۔حضور ضیاء الامت کا اپنا ایک نقطہ نظر تھا۔وہ الحکمة ضالة المومن فیحث وُ جدها فهوا حق بها کے قائل تھے۔اور جن تفاسیر سے آپ نے اقتباسات لیے انہی تفاسیر کا بعض مقامات پر رد بھی لکھا نعیمی صاحب نے پیر صاحب کی خدمت میں ایک محبت بھرا مکتوب لکھا جس میں ان ہرزہ سرائیوں کا تذکرہ تھا۔آپ نے ان کے جواب میں یہ الفاظ قلم بند کیے۔

Marfat.com

محترم میاں عطا محمد صاحب نعیمی

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا محبت بھرا مکتوب موصول ہوا یاد فرمائی کے لیے مشکور ہوں۔ بہتر تو یہ تھا کہ آپ خود تفسیر ضیاء القران کا مطالعہ کرتے اور خود کسی نتیجہ پر پہنچتے۔ ہمارے چند دوست جس ذہن سے سوچتے ہیں اور جس نگاہ سے موجود دنیا کو دیکھتے ہیں۔ وہ سوچ بھی شکست خوردہ ہے اور نگاہ بھی شکست خوردہ ہے۔ میں قطعاً کسی بحث میں ان کے ساتھ الجھنا نہیں چاہتا لوگ عقل مند ہیں۔ وہ تفسیر کے مطالعے سے خود ہی صحیح نتیجے پر پہنچ جائیں گے۔

آپ دعا فرمایا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں **ادع الی سبیل ربک بالحکمة والموعظة الحسنه**(۱) پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

میاں محمد اسلم و میاں محمد انور کے نام

میاں برادران کے نام ایک اور خط ملاحظہ کریں جو بھیرہ شریف سے تحریر کیا گیا۔ اس پر سن کا اندراج نہیں تفسیر ضیاء القرآن

(۱) اپنے رب کی راہ کی طرف بلاؤ کی تدبیر اور اچھی نصیحت سے۔ (النحل: ۱۲۵۔ کنز الایمان)

Marfat.com

ابھی تفسیر مکمل نہیں ہوئی تھی آپ پہاڑ یعنی وادی سون گاؤں سودھی شریف لے جانا چاہتے تھے رفقاء کو پروگرام سے آگاہ کیا صحت کے بارے تسلی دی اور دعاؤں سے نوازا

۷۸۷

محترم ومکرم میاں صاحبان

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

محبت نامہ موصول ہوا بفضلہٖ تعالیٰ اب میرا پاؤں (۱) بالکل ٹھیک ہے جب تک ڈاکٹروں کی دوائی استعمال کرتا رہا تکلیف بڑھتی گئی۔ ایک روز یہاں کا ایک حجام جراح ہے اسے بلایا۔ اس نے ایک مرہم دی۔ ایک مرتبہ لگانے سے ہی آرام آ گیا چنانچہ میں بہاولپور (۲) کا سفر کرنے کے بھی قابل ہو گیا بدھ کو گیا اور بدھ کو واپس آیا اس لیے کوئی فکر نہ فرماویں۔

آپ کا پہلا محبت نامہ بھی ملا تھا جسے پڑھ کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور آپ کے لیے بیساختہ دعائیں نکلیں

اللہ تعالیٰ آپ کے ذوق وشوق میں بیش از بیش اضافہ کرے اور آپ کو اپنی ظاہری باطنی برکتوں سے مالا مال فرمائے آمین ثم آمین۔

(۱) جس تکلیف کا یہاں ذکر کیا گیا ہے وہ کوئی معمولی تکلیف ہو گی۔ اس بات کی وضاحت اس لیے ضروری ہے کہ بعد میں ایک حادثہ میں آپ کی پنڈلی کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔

۲۔ آپ جامعہ اسلامیہ بہاولپور کے بورڈ آف گورنر کے ۱۹۶۵ سے ۱۹۶۸ تک رکن رہے ہیں۔ اس ضمن میں آپ وقتاً فوقتاً۔ بہاولپور تشریف لے جاتے تھے ممکن ہے یہ سفر بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہو۔

Marfat.com

ارادہ ہے کل یا پرسوں پہاڑ پر چلا جاؤں تا کہ ضیاء القرآن پر کام ہو سکے۔ دعا فرماویں اللہ تعالیٰ اس سفر کو مبارک کرے اور اس مقصد میں کامیابی عطا فرمائے آمین ثم آمین

اب شاید ملاقات عرس شریف پر ہی ہو۔

لنگر شریف میں ہر طرح خیریت ہے

گھر میں دعائیں۔ بچوں کو پیار

والسلام

محمد کرم شاہ

صوفی جلال الدین کے نام

صوفی صاحب کو ضیاء القرآن شریف کی پہلی جلد پہنچ چکی تھی وہ چاہتے تھے کہ باقی جلدیں بھی جلد از جلد زیور طبع سے آراستہ ہوں انھوں نے ایک عریضہ میں اس خواہش کا اظہار کیا تو آپ نے پانچوں جلدوں کے بہت جلد آنے کی خبر دی۔ شیخ ظہور صاحب ضیائے حرم کی نکاسی کے لیے کوشاں تھے لیکن دوسرے لوگ دلچسپی نہیں لے رہے تھے جس کی وجہ سے وہ پریشان تھے۔

صوفی صاحب نے اس بارے اظہار خیال کیا تو حضور ضیاء الامت نے جواباً یہ خط تحریر فرمایا۔

محب و مکرم جلال الدین صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

Marfat.com

گرامی نامہ موصول ہوا ساتھ ہی ۱۸۰۶/۶۸ روپے کا ڈرافٹ بھی مل گیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس فیاضانہ پیشکش کو شرفِ قبول عطا فرمائے اور آپکو اپنی ظاہری اور باطنی برکتوں سے مالا مال کرے آمین ثم آمین۔ رسید لف ہے۔

ضیاء القرآن کی پہلی جلد آپ کو مل گئی ہے دوسری جلد اب طبع ہوگئی ہے اور باقی جلدیں اپنی اپنی باری پر طبع ہوتی جائیں گی۔

آپ کے شوق کی بے تابیاں میرے لیے خوشی کا باعث ہیں اللہ تعالیٰ اس شوق کو فزوں تر کرے۔

شیخ ظہور احمد کی خدمت میں میری طرف سے سلام عرض کریں اگر ضیائے حرم ان کے لیے بوجھ ہو تو ہم بند کر دیتے ہیں ایک دوست اگر تعاون کے لیے اپنا ہاتھ آگے بڑھاتا ہے تو ہمیں بھی اس کی تکلیف کا احساس کرنا چاہیے جس طرح ان کی مرضی ہوگی اس کے مطابق عمل کیا جائیگا۔

جملہ احباب گرامی کو بہت بہت سلام مسنون صاحبزادہ فیض الحسن (۱) صاحب سے ملاقات ہو تو میرا خصوصی سلام عرض کریں۔

صوفی عبداللطیف کا کیا حال ہے؟ انجمن خنیفہ کی سرگرمیاں کیا ہیں؟

ضیائے حرم کی اشاعت کے لیے آپ سب حضرات کے سرگرم تعاون کی ضرورت ہے آپ سب لوگ تعاون کریں گے تو شیخ صاحب کا بوجھ ہلکا ہو جائے گا۔

والسلام

(۱) حضرت صاحبزادہ فیض الحسن صاحب مدظلہ العالی سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت سلطان باہو رحمتہ اللہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ

Marfat.com

دعا گو: محمد کرم شاہ

سجادہ نشین: بھیرہ

مولانا عبدالباری کے نام

حضور ضیاء الامت کو مولانا عبدالباری پر فخر تھا۔ برطانیہ سے مسلسل خطوط آ رہے تھے اور ان کی کارکردگی کو سراہا جا رہا تھا آپ نے ان کے خط کا جواب دیتے ہوئے لکھا

۷۸۷

۲۶۔۸۔۷۸

عزیز گرامی قدر

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

بڑی انتظار کے بعد محبت نامہ موصول ہوا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طفیل آپ پر بڑا کرم فرمایا ہے کہ لوگوں کو فسق و فجور اور کفر و شرک کے اندھیرں سے نکالنے کی توفیق بخشی ہے آپ کو انگنت اور بے شمار مبارکیں ہوں۔ خوش نصیب ہیں وہ ماں باپ جن کو اللہ تعالیٰ نے ایسا فرزند ارجمند عطا فرمایا۔

اللہ تعالیٰ آپ کی برکتوں میں اضافہ کرے۔ آپ کے فیض کو عام کرے اور آپ کو دارین کی سعادتوں سے مالا مال فرمائے آمین

اس جوڑے کو بھی میری طرف سے ہدیہ تبریک پیش کریں (۱) یہ پڑھ کر بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ ضیاء القرآن آپ کو بھی مل گئی ہے اور آپ اور آپ کے احباب نے

(۱) غالباً کسی نومسلم جوڑے کو قبول اسلام پر مبارک باد دی ہے۔

Marfat.com

ہماری اس کاوش کو پسند بھی فرمایا ہے دو چار دن تک دوسری جلد بھی بازار میں آ جائے گی۔

چند روز ہوئے آپ کے والد صاحب یہاں تشریف لائے تھے عزیز انعام (۲) بھی ان کے ساتھ تھا بڑا چنچل بچہ ہے اللہ تعالیٰ اسے اپنے بھائیوں سمیت سلامت رکھے آج کل دارلعلوم میں تعطیلات ہیں۔ رمضان شریف بڑے آرام وسکون سے گزر رہا ہے آپ کو یہ سن کر دلی صدمہ ہوگا کہ حافظ کرم علی صاحب رمضان شریف سے چند روز قبل رحلت فرما گئے انا اللّٰہ و انا الیہ راجعون

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

سید نذیر حسین شاہ کے نام

شاہ صاحب نے یکے بعد دیگرے دو عریضے ارسال کیے۔ خواب میں حضور ختمی مرتبت ﷺ کی نظر التفات کا تذکرہ کیا اس کے جواب میں حضور ضیاء الامت نے محبت بھرا یہ خط تحریر فرمایا۔

۷۸۷

۲-۹-۷۸

الاعز الاکرم پیارے شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کے دونوں مکتوب موصول ہوئے پہلے گرامی نامہ میں آپ نے جس خواب کا

(۲) انعام عبدالباری کا بیٹا ہے انہی کے نام سے کنیت کرتے ہیں۔

Marfat.com

ذکر کیا وہ پڑھ کر مجھے کتنی خوشی ہوئی میرے حوصلے کتنے بلند ہوئے میری کتنی ہمت افزائی ہوئی اس کا آپ بآسانی اندازہ لگا سکتے ہیں۔

آناں کہ خاک را بنظر کیمیا کنند
آیا بود کہ گوشہ چشم بما کنند(۱)

فقیر گوشۂ چشم کے التفات کو بھی غنیمت جانتا ہے چہ جائیکہ پوری نظر التفات کا مرکز بن جائے آج کل آپ رحمت کے جس سمندر میں تیر رہے ہیں اور غوطے لگا رہے ہیں اس کا تصور کر کے رشک آتا ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے عزم کو پختگی اور آپ کی ہمت کو بلند پروازی نصیب فرمائے اپنے سست رو خادم کو بھی دعا میں یاد فرماتے رہا کریں۔

آپ کو یہ سن کر خوشی ہوگی کہ دوسری جلد بھی شائع ہوگئی ہے اس کی قبولیت کے لیے خصوصی دعا فرمائیں۔

والسلام

محمد کرم شاہ

مولانا عبدالباری کے نام

عبدالباری کی تبلیغی سرگرمیاں زوروں پر تھیں۔ ان کی محنت رنگ لائی ایک غیر مسلم جوڑے نے اسلام قبول کیا۔ جس کا ذکر

(۱) وہ جو اپنی نظر سے خاک کو کیمیا بنا سکتے ہیں کیا ہی بہتر ہو کہ اگر وہ ہم پر بھی گوشہ چشم سے التفات فرمائیں۔

Marfat.com

گذشتہ خط میں ہے تھوڑے دنوں بعد ایک عورت نے ان کے ہاتھ پر اسلام کی بیعت کی آپ نے تہنیت کا ایک خط پیر صاحب کو ارسال کیا۔ آپ بے حد خوش ہوئے اور ضیاء القرآن کی پہلی جلد انھیں تحفہ میں بھیجی۔

۷۸۷

عزیز گرامی مرتبت مولانا عبدالباری صاحب

۷۸-۹-۷

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا تہنیت نامہ باعث صد سرور و تسکین ہوا

اس سعادت عظمیٰ پر اس ناچیز کی طرف سے ہدیہ صد تبریک قبول ہو۔ اپنے دارلعلوم کے جواں ہمت طلبا کے بارے میں جو خوابیں میں دیکھا کرتا تھا آپ کی محنت ارخلوص کے باعث ان کی تعبیر نظر آنے لگی ہے اللہ تعالیٰ کی ان بے پایاں عنایات پر جتنا شکر ادا کروں حق شکر ادا نہیں ہوسکتا جو اس نے اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اسی ناچیز پر فرمائی ہیں۔

لیکن آپ نے اس خوش نصیب بندی کے کوائف سے تفصیلاً آگاہ نہیں کیا۔ جس کو ایمان کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ وہ کس ملک کی رہنے والی ہے؟ کیا عمر ہے؟ کیا کرتی ہے؟ اور آپ نے اس کا نام کیا تجویز کیا ہے؟ میری طرف سے اس کی خدمت میں بھی مبارک پیش کریں۔

اس خوشخبری کے عوض میں بھی آپ کو ایک خوشخبری سناتا ہوں کہ ضیاء القرآن کی

Marfat.com

پہلی جلد زیور طبع سے آراستہ ہوکر مارکیٹ میں آگئی ہے تحفہ کے طور پر ایک جلد آپ کو بھیج رہا ہوں امید ہے آپ کو پسند آئے گی اس کے بارے میں اپنے اور اپنے احباب کے تاثرات سے مطلع فرمائیں۔

دوسری جلد زیر طباعت ہے وہ بھی جلد طبع ہو جائے گی انشاء اللہ آپ اپنی انجمن کے اراکین کی خدمت میں میری طرف سے تسلیمات عرض کریں میں چند روز تک انہیں بھی خط لکھوں گا۔

یکم مئی سے دارلعلوم کے تعلیمی سال کا آغاز ہو رہا ہے۔ عزیزم پیرزادہ صاحب صوفی صاحب (۱) اور جملہ ہائی ویکمب کو بھی سلام عرض کریں۔

یہ خبر سن کر فقط میں ہی خوش نہیں ہوا بلکہ دارالعلوم کے اساتذہ اور طلبہ اور لنگر شریف کے سب خورد و کلاں از حد مسرور ہوئے۔ اور آپ کی بلندی درجات کے لیے دعائیں کیں سب کی طرف سے مبارکیں اور دعائیں قبول فرمائیں۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

سید نذیر حسین شاہ کے نام

حضور ضیاء الامت ۱۹۷۱ء سے رویت ہلال کمیٹی کے ممبر چلے آ رہے تھے تمام مکتب فکر کے لوگوں کو آپ پر اعتماد تھا۔ آپ نے اس اعتماد سے فائدہ اٹھایا اور علامہ محمود احمد رضوی کو رویت ہلال کمیٹی کا چیئرمین منتخب کروایا۔ دیوبندی مکتب فکر کے لوگوں کو یہ

(۱) صوفی محمد اکرم کا مکمل تعارف گذشتہ صفحات میں گزر چکا ہے۔

Marfat.com

گوارا نہیں تھا کہ رویت ہلال کمیٹی سے ان کی اجارہ داری ختم ہو حالانکہ رضوی صاحب بے پناہ صلاحیتوں کے مالک تھے۔علم وعمل اور معاملہ فہمی میں بھی کوئی شک نہ تھا۔مگر یہ تعصب تھا کہ یہ لوگ ایک معمولی سے واقعہ کو آڑ بنا کر پراپیگنڈہ کر رہے تھے آپ نے ملک کے طول وعرض کے علمائے اہل سنت کو خطوط لکھے کہ وہ قرار دادیں منظور کریں اور رضوی صاحب پر اپنے اعتماد کا اظہار کریں۔تا کہ وزیر مذہبی امور کو اندازہ ہو سکے کہ رضوی صاحب قابل اعتماد شخصیت ہیں اور اس عہدہ کی اہلیت رکھتے ہیں۔اس ضمن میں سید نذیر حسین شاہ صاحب کے نام ایک گرامی نامہ لکھا۔

۱۶۔۹۔۷۸الاعزالا رشدعزیزم شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

امید ہے آپ بخیر ہوں گے

اس سال بڑی مشکل سے علامہ رضوی صاحب کو رویت ہلال کیمٹی کا چیئر مین بنوایا لیکن فریق مخالف کو گوارا نہیں اس لیے انھوں نے پشاور کی عید کی آڑ لے کر ان کے خلاف پراپیگنڈہ شروع کر رکھا ہے آپ اپنے علماء کی میٹنگ بلا کر ایک قرارداد منظور کرائیں جس میں ان پر اعتماد کا اظہار کیا گیا ہوگا۔

اس کی ایک نقل وفاقی وزیر مذہبی امور کو بھیج دیں اور اخبارات میں بھی اس کو شائع کرائیں۔

تمام احباب کو تسلیمات

Marfat.com

والسلام

محمد کرم شاہ

مولانا عبدالباری کے نام

ریاض محمود صاحب لاہور سے برمنگھم روانہ ہو چکے تھے۔ عبد الباری صاحب کو عید مبارک کا جواب بھی دینا تھا حضور ضیاء الامت نے ۷۸۔۱۰۔۱ کو ان کے نام یہ خط لکھا اور دارلعلوم کے لیے ان کے مالی تعاون کو سراہا۔

۷۸۷

بھیرہ

۷۸۔۱۰۔۱۱ الاعز الاکرم ابوالانعام صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا

یہ پڑھ کر کہ عید کی تقریب سعید بڑی بارونق ہوئی اور خصوصاً آپ کا خطبہ عید بہت ہی پسند کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر بجالایا جس نے اس ناچیز پر یہ احسان عظیم فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے مدارج کو بلند فرمائے آپ کو علمی اور روحانی رفعتوں پر سرفراز کرے اور آپ کے وجود کو لوگوں کے لیے منبع رشد و ہدایت بنائے آمین۔

پرسوں بروز جمعہ مولانا ریاض محمود صاحب لاہور سے روانہ ہوئے ہیں امید ہے بفضلہٖ تعالیٰ بخیر و عافیت منزل مقصود پر پہنچ گئے ہوں گے۔ برمنگھم والوں کی دیرینہ خواہش بر آئی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ تینوں کو اپنے دین کی خدمت کے لیے چن لے۔ آپ کو باہمی

Marfat.com

محبت اور باہمی تعاون کی بیش از بیش توفیق بخشے آمین آپ کی انجمن نے چار ہزار ایک سو کے ڈرافٹ ارسال کیے تھے وہ پہنچ گئے ہیں آپ کے فیاضانہ عطیہ (۶۵۰۰) سے بڑی مسرت ہوئی دین کی مالی خدمت میں بحمدہ تعالیٰ آپ کسی سے پیچھے نہیں رہیں گے۔ رسید بکیں طبع ہو رہی ہیں انہی کے انتظار میں ابھی رسیدیں نہیں بھیجیں جس وقت طبع ہو کر آئیں گی آپ کو رسیدیں روانہ کر دی جائیں گی۔ عزیز پیرزادہ صاحب کے مرسلہ ڈرافٹ بھی مل گئے ہیں اپنی انجمن کے صدر صاحب سیکرٹری اور جملہ احباب کو سلام مسنون

والسلام

دعاگو: محمد کرم شاہ

طالب ہاشمی کے نام

طالب ہاشمی اپنے نجی معاملات کے بارے بھی حضور ضیاالامت سے مشورہ لیتے تھے۔ یہ ان کا آپ کی ذات پر اعتماد تھا ان کے ایک خط کے جواب میں حضور ضیاء الامت نے یہ مکتوب ارسال فرمایا۔

مکرمت پناہ عالی جناب ہاشمی صاحب

۷۸۔۱۰۔۱۱ السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا درد و سوز پتھر دل کو بھی متاثر کیے بغیر نہیں رہ سکتا میں تو ویسے بھی کمزور اور حساس واقع ہوا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حالات کی نزاکت کا احساس کرنے کی توفیق

Marfat.com

مرحمت فرمائے آمین۔

اپنی جس ابتلا کا آپ نے ذکر فرمایا ہے اس کے بارے میں پڑھ کر بڑا تعجب ہوا۔ دنیا میں بڑے بڑے احسان فراموش لوگ موجود ہیں اللہ تعالیٰ اس بوجھ سے آپ کو رستگاری عطا فرمائے آمین۔ اور یہ آزمائش آپ کے درجات کی بلندی اور طمانیت قلب کا باعث ہو۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

صوفی جلال الدین کے نام

صوفی صاحب نے عریضہ لکھا جس میں اپنی ارادت ونسبت پر فخر کیا۔ ناروے میں ان کے ہم خیال لوگوں نے ایک انجمن بنانے کا فیصلہ کیا۔ نام تجویز کرنے کیلئے پیر صاحب کی خدمت میں عریضے ارسال کیے گئے۔ آپ نے ان کے جواب میں یہ خط لکھا اور ایک حدیث مبارکہ سے ان کے خیالات کی توثیق فرمائی۔

۷۸۷

محبّ ومکرم عزیز گرامی جلال الدین صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا محبت نامہ کاشف احوال ہوا

حدیث پاک ہے الارواح جنود مجندہ (۱) یعنی روز اول سے روحانی تعلقات کا

Marfat.com

فیصلہ ہو چکا ہے وہی فیصلہ اس دنیا میں ظہور پذیر ہوتا ہے مجھے خوشی ہے کہ آپ جیسے سلیم الطبع احباب کا فقیر کے سلسلہ چشتیہ نظامیہ کے ساتھ رابطہ قائم ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس کو برقرار رکھے اور روز حشر خواجگان چشت کی معیت میں صاحب مقام محمود صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پرچم کے نیچے جگہ عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے دین کی خدمت کا ذوق عطا فرمایا ہے اور یہ اس کی انتہائی ذرہ پروری ہے یہ نعمت ہر شخص کو نہیں بخشی جاتی۔

آپ کے خط سے پہلے محترم صوفی عبداللطیف مسکین کا خط بھی آیا تھا انھوں نے بھی نام کے بارے میں مشورہ طلب کیا ہے۔ اسی طرح برادر عقیدت لال خان کا خط بھی موصول ہوا میرے خیال میں جماعت اہلسنت موزوں نام ہے مختصر بھی ہے عام فہم بھی ہے اور شک و شبہ سے بھی بالاتر ہے اگر سب کو پسند آئے تو اپنی انجمن کا یہ نام تجویز کر لیں۔ انگلینڈ میں اپنے احباب نے جو انجمن بنائی ہے اس کا نام جنداللہ جس کا معنی ہے اللہ کے سپاہی اس کے بارے میں بھی آپ احباب سے مشورہ کر لیں۔

محترم عبداللطیف چونکہ حج پر چلے گئے ہیں اس لیے ان کو تو اب لکھنے کا فائدہ نہیں ہے اطلاعاً عرض ہے ان کے خط میں ۲۵۰۰ روپے کا ڈرافٹ تھا وہ مل گیا ہے انھوں نے یہ بھی لکھا تھا کہ ظہور سنز اور وطن انٹر پرائز والوں کو بھی نومبر سے یا جون سے ترسیل شروع کر دی جائے گی۔ مسکین صاحب نے یہ بھی لکھا ہے کہ وہ حج سے فارغ ہونے کے بعد پاکستان آئیں گے خدا کرے وہ بخیر یہاں آئیں۔

ضیائے حرم کے سابقہ خریداروں کو باقاعدہ رسالہ بھیجا جا رہا ہے ان کی لسٹ ارسال ہے۔ محترم محمد الیاس صاحب نمبر ۳۱ کا رسالہ دو تین ماہ کا واپس آ گیا ہے اگر ان سے

Marfat.com

رابطہ کر کے ان کا نیا پتہ معلوم کر کے لکھیں تو بہتر رہے گا۔

امید ہے بیگم صاحبہ بخیر و عافیت ہوں گی میری طرف سے خصوصی سلام اور دعائیں بچوں کو پیار

محترم لال خان صاحب کی خدمت میں بھی میری طرف سے تسلیمات و دعوات

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

مولانا ریاض محمود کے نام

ریاض محمود صاحب نے برطانیہ پہنچنے پر آپ کی خدمت میں عریضہ لکھا۔ مگر آپ نے دانستہ جواب میں التواء کیا تا کہ مولانا دوبارہ حالات سے آگاہ کریں تو جواب دیا جائے ان کی طرف سے خط آنے میں تاخیر ہوئی تو آپ نے لکھا۔

۷۸۷

الاعز من الروح والاحب من القلب قرۃ العین عزیز القدر مولانا صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا الحمد للہ آپ دعوت حق کا فریضہ انجام دینے کے لیے دیار فرنگ میں پہنچ گئے ہیں۔ یہ پڑھ کر بڑی مسرت ہوئی کہ عزیزان گرامی اور دیگر احباب نے آپ کا شایان شاں استقبال کیا جواب میں دانستہ تاخیر ہوئی تا کہ آپ برمنگھم میں پہنچ کر اور اپنے فرائض کی بجا آوری کے آغاز کے بعد حالات سے آگاہ کریں گے۔

Marfat.com

لیکن شاید عدیم الفرصتی مانع ہوئی۔

اس لیے اب مزید صبر کا یارانہ پا کر چند سطور لکھ رہا ہوں امید ہے آپ نے وہاں کام شروع کر دیا ہوگا۔ وہاں کے لوگ آپ کی تشریف آوری سے مطمئن ہوں گے بلکہ اپنی قسمت پر نازاں ہوں گے۔ فقیر دست بدعا ہے۔ مولا کریم آپ کو اپنے مقاصد جلیلہ میں شاندار کامیابی ارزانی فرمائے ازراہ کرم اپنے حالات اور مصروفیات سے تفصیلاً آگاہ کریں تا کہ اطمینان ہو۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے یہاں ہر طرح خیریت ہے۔ امید ہے عزیزم پیرزادہ صاحب حرمین شریفین کی حاضری کے لیے حجاز مقدس چلے گئے ہوں گے۔ اور مولانا عبدالباری صاحب سے تو آپ کی ملاقات عام طور پر ہوتی رہتی ہوگی۔ انہیں میرا اسلام عرض کریں۔

والسلام

محمد کرم شاہ

ڈاکٹر مشرف حسین کے نام

مشرف حسین صاحب برطانیہ میں مقیم ہیں آپ کو ان کی علم دوستی کا اندازہ اس سے ہوگا کہ پی ایچ ڈی کرنے کے بعد ایک سال کے لیے بھیرہ شریف حاضر رہے اور دورہ حدیث شریف کے دروس میں شرکت کی۔ ازیں بعد آپ دینی علوم کی تحصیل کے لیے عالم اسلام کی عظیم ترین یونیورسٹی الازہر (مصر) تشریف لے گئے۔ ان دنوں برطانیہ میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ حضور ضیاء الامت کی خدمت میں عریضہ لکھا جس میں ریاض

Marfat.com

محمود صاحب کی کارکردگی کو سراہا گیا۔ انھوں نے مولانا کو چند عنوانات پر تحقیق کا عندیہ بھی دیا اس سلسلے میں پیر صاحب نے جو جواب قلم بند گیا وہ حاضر خدمت ہے۔ یہ خط ۷۸۔۱۱۔۱۷ کا لکھا ہوا ہے۔

۷۸۷

۷۸۔۱۱۔۱۷

بھیرہ

محبّ ومکرم جناب مشرف حسین صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا مکتوب گرامی کاشف احوال ہوا آپ نے بہت اچھا کیا کہ مولانا ریاض محمود صاحب کا تفصیلی پروگرام لکھ بھیجا میں اس کے لیے آپ کا شکر گزار ہوں۔

یہ پڑھ کر مجھے قلبی مسرت ہوئی کہ مولانا کی وہاں تشریف آوری سے آپ مطمئن ہیں۔ ان کی تقریر اور ان کی سیرت سے آپ اور آپ کے احباب اچھا تاثر لے رہے ہیں۔ میری دعا ہے اللہ تعالیٰ عزیزم مولانا کو اپنے دین متین کی خدمت کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے آپ حضرات نے ان سے جو توقعات وابستہ کر رکھی ہیں۔ وہ پوری ہوں اور مسلمانوں کا جذبہ ایمان ان کے مواعظ حسنہ سے توانائی اور روشنی حاصل کرتا رہے۔ دھواں دھار تقریروں کے بجائے متانت اور سنجیدگی سے اللہ تعالیٰ کا پیغام اس کے بندوں تک پہنچانا نتائج کے لحاظ سے بہت حوصلہ افزاء ہوتا ہے۔

آپ نے جن عنوانات پر ریسرچ کرنے کے لیے کہا ہے واقعی وہ اہم موضوعات

Marfat.com

ہیں۔ آپ انہیں اپنی طرف سے اور میری طرف سے عرض کریں کہ وہ اس پر مقالہ لکھیں پھر ہمیں بھیجیں تا کہ ان کو ضیائے حرم میں شائع کیا جا سکے اور قارئین کا وسیع حلقہ اس سے مستفید ہو سکے۔ آپ نے یہ صحیح نشان دہی کی ہے کہ ہم لوگ سادہ قرآن پڑھتے ہیں اب ایک ماہر قاری دارالعلوم میں طلبہ کو قرأت کی مشق کراتے ہیں امید ہے آئندہ یہ کمی نہیں رہے گی۔

مولانا بڑے عالی خاندان کے چشم و چراغ ہیں۔ ان کے دادا صاحب حضرت مولانا غلام محمود صاحب اپنے زمانہ کے بے نظیر عالم تھے اس فقیر کو بھی ان کی خدمت میں زانوئے تلمذ تہہ کرنے کا شرف حاصل رہا ہے آپ ان کی قدر کریں ان کے آرام اور آسائش کا ہر طرح خیال رکھیں تا کہ وہ اطمینان سے اپنے فرائض انجام دیتے رہیں۔

اپنی انجمن کے جملہ اراکین اور تمام احباب کی خدمت میں اس فقیر کی طرف سے ہدیہ تسلیمات

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

طالب ہاشمی کے نام

ضیاء القرآن شریف کی پہلی جلد جب منصفہ شہور پر آئی تو آپ نے اہل علم سے آراء لیں اکثر نے تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملا دیئے لیکن طالب ہاشمی تھے جنھوں نے اس کا تنقیدی جائزہ لیا اور حق دوستی ادا کیا۔ آپ بے حد مسرور ہوئے گذشتہ دونوں خطوط میں پیر صاحب نے شوق ملاقات کا اظہار کیا مگر

Marfat.com

بوجوہ اس میں تاخیر ہوئی آپ ملاقات کے لیے ہاشمی صاحب کے گھر تشریف لے گئے مگر پھر بھی ملاقات نہ ہوسکی۔ ایسے چھوٹے چھوٹے خطوط جو آج ہمیں بے وقعت سے نظر آتے ہیں۔ ہوسکتا ہے۔کل وہ تاریخ کے چہرہ سے پردہ کشائی کا سبب بن جائیں۔ اس لیے انہیں نظر انداز نہیں کیا جارہا خط ملاحظہ کیجیے۔

محترم ومکرم ہاشمی صاحب

سلام مسنون

حاضر ہوا تھا تاکہ آپ کی خصوصی عنایت پر ہدیہ تشکر پیش کروں لیکن جناب دورہ پر تھے۔ضیاء القرآن جلد اول پر آپ کا تبصرہ میرے لیے بصیرت افروز بھی ہے اور حوصلہ بخش بھی۔

محمد کرم شاہ

مولانا عبدالباری کے نام

یورپ میں دولت کی فراوانی ہے۔اس کی نفسانی خواہشات کے آہنی پنجوں سے بچنا بھی کچھ آسان نہیں۔ پاکستان سے جانے والے مولوی صاحبان ایک دوسرے کو ناکام کرنے کی کوشش میں ہوتے ہیں۔ وہاں مسلکی جھگڑوں کے ساتھ ساتھ مشربی جھگڑے بھی ہیں عبدالباری صاحب نے ایسی ہی کسی شخصیت کا ذکر کیا جو وہاں دینی خدمات سرانجام دے رہی تھی۔ اور اس نوجوان کی مقبولیت سے خائف تھی۔ انھوں نے پیر صاحب کی خدمت میں

Marfat.com

تفصیلی خط لکھا۔ آپ نے انہیں تنبیہ فرمائی۔ یہ نفسانیت ہے۔ ہماری کسی سے کوئی دشمنی نہیں۔ احباب نے دلجمی سے کام کیا اسی وجہ سے شاندار نتائج سامنے آئے عبدالباری صاحب پر لوگوں کا اعتماد روز بروز بڑھتا گیا۔ یہ نصیحت اموز خط تمام لوگوں کے لیے سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے کہ ایک دینی راہنما کو کس حلم بردباری کا ثبوت دینا چاہیے۔

۷۸۷

۲۳۔۲۔۷۹

عزیز ارجمند مولانا عبدالباری صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

اس دفعہ آپ نے مفصل خط لکھا ہے جو تشنگی آپ کے پہلے خطوط کے مطالعہ کے بعد محسوس ہوتی تھی۔ اس دفعہ سیرابی میں تبدیل ہوگئی۔ آپ نے بہت اچھا کیا کہ حضرت شاہ صاحب کے حالات سے تفصیلاً آگاہ کیا اور ناروے کے دورے کے بارے میں بھی حسب منشاء روشنی ڈالی۔ فقیر دست بدعا رہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو عزیزم پیرزادہ صاحب کو اور عزیزم مولانا ریاض محمود صاحب کو سب سے پہلے خلوص نیت کی دولت سے نوازے اور اس کے بعد آپ سب کو اپنے دین متین کی صحیح نتیجہ خیز اور کامیاب خدمت کی توفیق ارزانی فرمائے۔ ہماری کسی کے ساتھ بھی عداوت تو کیا چشمک تک نہیں ہمیں اپنے آقا کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ فرمان خوب یاد ہے کہ ان '' اعداء عدوک نفسک فی جنبک'' کہ تیرا سب سے خطرناک دشمن تیرا نفس ہے جو تیرے پہلو

Marfat.com

میں ہے۔ آپ نے بہت اچھا کیا جب تک وہ ہیلی فیکس میں رہے آپ ان کی ملاقات کے لیے جاتے رہے حضور کا ارشاد ہے من تواضع اللہ رفعہ اللّٰہ (۱)

آپ کے والد صاحب خیر و عافیت سے ہیں۔ انعام اور اس کے بھائیوں سے بھی ملاقات ہوئی تھی۔ ان کی والدہ کی صحت بھی کافی بہتر ہے خدا کرے آپ آئیں تو وہ آپ کو خوش آمدید کہنے کے لیے بالکل صحت مند ہو چکی ہو۔

آپ نے لکھا ہے کہ آپ بذریعہ ہوائی جہاز آ رہے ہیں لیکن آپ کے والد صاحب نے بتایا تھا کہ آپ کار کے ذریعہ آ رہیں۔ بذریعہ کار آنے میں یہ فائدہ ہوگا کہ بہت سے ملکوں کی سیاحت کا موقع مل جائے گا۔ لیکن دن کافی لگ جائیں گے جس طرح مناسب ہو کریں۔

امید ہے جلد ہی ضیاء القرآن کی مطبوعہ جلدیں بذریعہ بحری جہاز یہاں سے روانہ کر دی جائیں گی۔

اپنی کمیٹی کے اراکین اور حلقہ احباب کو تسلیمات و دعوات عرض کریں۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

علامہ عبدالرسول ارشد کے نام

ضیاء القرآن شریف میں مختلف مقامات کے نقشہ جات

(۱) جس نے اللہ کے لیے تواضع کی اللہ تعالیٰ اس کے درجات کو بلند فرمائے گا۔
مجمع الزوائد و منبع الفوائد، جز ۸ صفحہ ۱۵۷، حدیث نمبر ۱۳۰۶۷، مکتبہ دار الفکر

Marfat.com

دیئے گئے ہیں۔ پیر صاحب نے یہ نقشے خود تیار کیے۔ ضیاء القرآن کی مانگ روز بروز بڑھ رہی تھی۔ ادارہ بڑی تیزی سے ترقی کے مراحل طے کر رہا تھا۔ اس عرصہ کے خطوط میں اطمینان کی کیفیت جھلکتی ہے۔ ہر نئے ایڈیشن کو پہلے سے بہتر بنانے کی کوشش جاری تھی۔ عبد الرسول ارشد صاحب اور حافظ احسان صاحب مسلسل محنت کر رہے تھے۔ آپ نے بھیرہ شریف سے ۵۔۸۔۷۹ کو یہ خط ارسال فرمایا۔

۷۸۷

عزیز مکرم مولانا ارشد صاحب!

۵۔۸۔۷۹

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

میں رات کو دس بجے کے قریب پہنچ گیا تھا۔ آج جلد چہارم کے نقشے تیار کر کے ارسال کر رہا ہوں۔

پہلا نقشہ قبائل عرب کے علاقوں کا ہے اس کا تعلق سورہ احزاب آیت ۹ تا ۲۷ سے ہے دوسرا نقشہ جنگ خندق کا ہے جو متعدد کتابوں کو سامنے رکھ کر تیار کیا ہے۔ اس کا تعلق بھی سورہ احزاب کی انہی آیات کے ساتھ ہے۔ اگر مناسب سمجھیں تو ایک ورق کے پہلے صفحہ پر قبائل کا نقشہ اور دوسرے صفحہ پر جنگ خندق کا نقشہ لگا دیں۔

میرے پاس جو کتابیں تھیں میں نے ان سے استفادہ کیا ہے آپ نے اس روز جو اٹلس دکھائی اس میں قبائل کے جو علاقے ظاہر کیے گئے ہیں وہ زیادہ صحیح ہوں گے۔ اگر

Marfat.com

اس نقشہ میں اوراس میں کوئی تفاوت ہوتو اس کی روشنی میں تصحیح کرلیں۔

تیسرا نقشہ صحرائے احقاف کا ہے اس کا تعلق سورہ احقاف کی آیت نمبر ۲۱ سے ہے۔ چوتھا نقشہ وادی نخلہ کا ہے جس کا تعلق سورہ احقاف کی آیت نمبر ۲۹ سے ہے۔ اس جلد میں یہی چار نقشے ہوں گے اللہ تعالیٰ آپ کی امداد فرمائے اور ماہ رمضان المبارک میں ہی یہ جلد زیور طبع سے آراستہ ہو۔ پہلی اور دوسری جلد بھی ساتھ ہی طبع ہونی چاہیں خواہ ایک ایک ہزار۔ تا کہ انگلینڈ میں بھیجی جاسکیں۔ اور جو لوگ مکمل سیٹ خریدنا چاہتے ہیں وہ بھی خرید سکیں۔

عزیزم حافظ احسان احمد صاحب کو بھی سلام مسنون

والسلام

محمد کرم شاہ

علامہ عبدالرسول ارشد کے نام

ضیاء القرآن شریف کی چوتھی اور پانچویں جلد پر کام جاری تھا۔ شاید آپ چاہتے تھے کہ پانچ کے بجائے چھ جلدیں ہونی چاہیں کہ اس طرح جلدوں کی ضخامت موزوں رہے گی اس بارے آپ نے تحریر فرمایا اور چند دوسرے امور بھی ذکر کیے یہ خط ۷۹۔۸۔۷ کا ہے۔ ملاحظہ فرمایئے

مولانا ارشد صاحب

بھیرہ

۷۔۸۔۷۹

Marfat.com

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

میاں محمد سعید (۱) صاحب نے بتایا۔ کہ چوتھی جلد کے ۶۸۷ صفحات بنے ہیں اور پانچویں جلد کے تقریباً ۷۸۳ صفحات ہیں کیا یہ تقسیم ٹھیک ہے اتنے صفحات سے ضخامت بڑھ نہیں جائے گی۔ جب کہ کاغذ بھی موٹا ہوگا۔ اس بارے میں خوب غور کرلیں کل میں آپ کے پاس پھر حاضر ہوں گا۔ شیعہ سنی، سب کمیٹی کے اجلاس کے سلسلہ میں کراچی جانا ہے۔

امید ہے نقشے آپ کو مل گئے ہوں گے میں نے اسی دن واپس آکر تیار کیے۔ اور آپ کو بذریعہ ڈاک بھیج دیئے تھے۔ عزیزم حافظ صاحب کو سلام مسنون

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ.

طالب ہاشمی کے نام

طالب ہاشمی علمی حلقوں میں بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں آپ بہت سے علوم میں دسترس رکھتے ہیں لیکن تاریخ میں ان کی کاوشیں قابل صد تحسین ہیں۔ حضور ضیاء الامت کے ساتھ آپ کے بہت گہرے مراسم رہے ہیں آپ ان کے گھر

(۱) محمد سعید اسعد وہ خوش قسمت انسان ہیں جنہیں سفر و خضر اور جلوت و خلوت میں حضور ضیاء الامت کے ہمراہی کا شرف حاصل رہا آپ نے جتنی بھی تحقیق فرمائی جو کچھ لکھا اس کی املا سعید اسعد صاحب کے ہاتھوں ہوئی سعید اسعد صاحب آج بھی دارالعلوم محمدیہ غوثیہ میں ہیں اور خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔

Marfat.com

تشریف لے جاتے اور کبھی ہاشمی صاحب زیارت کے لیے بھیرہ آتے مختلف علمی موضوعات پر تبادلہ خیال ہوتا۔ بعض امور پر اختلاف رائے ہونے کے باوجود ان دونوں بزرگوں کی محبت اور باہمی احترام دیدنی تھا۔ ماہنامہ ضیائے حرم کے خصوصی شمارے ضیاء الامت نمبر میں ہاشمی صاحب کا مضمون پیر صاحب سے گہرے قلبی تعلق کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ آپ نے ضیائے حرم سے ہمیشہ قلمی تعاون فرمایا۔ تفسیر ضیاء القرآن کے سلسلہ میں بہترین مشورے دیئے اور حضور ضیاء الامت کے ساتھ ان کا مسلسل رابطہ رہا ۱۹۷۸ میں جب پیر صاحب کی والدہ ماجدہ کا وصال ہوا تو ہاشمی صاحب نے تعزیت نامہ ارسال کیا جس کے جواب میں پیر صاحب نے یہ مراسلہ تحریر فرمایا۔

مکرمت پناہ جناب ہاشمی صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

گرامی نامہ شرف افزاء ہوا جس خلوص اور محبت سے آپ نے اس ناچیز کے ساتھ اس سانحہ جانکاہ پر اظہار ہمدردی اور حق غمگساری ادا کیا ہے اس کے لیے از حد شکر گزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی دعاؤں کو شرف قبول بخشے اور والدہ ماجدہ کو حریم قرب میں جگہ عطا فرمائے آمین ثم آمین

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

Marfat.com

صوفی جلال الدین کے نام

احباب کو شکوہ تھا کہ ضیاء القرآن کی طباعت میں سستی سے کام لیا جا رہا ہے۔ مانگ بہت زیادہ ہے۔ اور کام اس رفتار سے نہیں ہو رہا صوفی صاحب نے ناروے سے اس بارے ایک خط روانہ کیا پیر صاحب نے کاتبوں کی بے مروتی کاغذ کی گرانی اور دوسری مشکلات کا تذکرہ فرمایا صوفی صاحب کی یہ بھی ڈیوٹی لگائی کہ وہ معلوم کریں ناروے سے طباعت ہو سکتی ہے یا نہیں نیز اس پر اخراجات کیا آئیں گے صوفی صاحب کے بقول میں نے ناروے اور ہالینڈ سے اس ضمن میں معلومات حاصل کیں۔ اخراجات اس قدر زیادہ تھے کہ ضیاء القرآن کے قاری قطعاً اس کو برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ کاغذ واقعی معیاری تھا لیکن اخراجات بے حد زیادہ اس لیے ناروے سے ضیاء القرآن کی طباعت کی تجویز کو رو بہ عمل نہ لایا گیا۔ جناب جلال الدین کے نام آپ کے اس خط کو ملاحظہ کیجئے۔

۷۸۷

محبّ و مکرم جناب جلال الدین صاحب

بھیرہ

۲۹_۹_۲

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

Marfat.com

آپ کا مکتوب گرامی موصول ہوا کئی مصروفیتوں کی وجہ سے جواب نہ دے سکا۔ رمضان شریف کا آخری عشرہ، عید اور اس کے معاً بعد عرس شریف کے سلسلہ میں مصروفیت رہی۔

ضیاء القرآن کی طباعت کی تکمیل کے سلسلہ میں آپ نے جس پریشانی اور لوگوں کی باتیں بنانے کا ذکر کیا ہے اس سے میں غافل نہیں اس سلسلہ میں میں خود بھی شرمسار ہوں میری طرف سے ضیاء القرآن کئی سال پہلے اختتام پذیر ہوگئی تھی۔ کتابت کا مرحلہ بھی طے ہوگیا تھا۔ تین جلدیں بھی شائع ہو چکی تھیں خیال تھا دو تین ماہ میں بقیہ جلدیں بھی زیور طبع سے آراستہ ہو جائیں گی۔ لیکن جب چوتھی جلد کا مرحلہ آیا تو اس میں کتابت کی بہت غلطیاں تھیں ان کی اصلاح کے لیے کاتبوں کے پیچھے دوڑنا پڑا ان کی منت خوشامد ان کے پیچھے بھاگ دوڑ ان کی وعدہ خلافیاں ایک ایسا طویل سلسلہ ہے جس کو پوری طرح بیان نہیں کیا جا سکتا۔ میں تو اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ کاتب بنی نوع انسان میں ایک مختلف جنس ہیں۔ اس کے بعد پریس والے جتنا تنگ کرتے ہیں انسان کو پریشان کر کے رکھ دیتے ہیں۔ اب چوتھی جلد پریس میں ہے۔ پانچویں جلد کی اغلاط کی صحت کا مرحلہ شروع ہے۔ امید ہے عید الاضحیٰ تک یہ بھی شائع ہو جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ

دوسری پریشانی یہاں کاغذ کی ہے۔ ایک تو نرخ بڑھتے اور بے تکے بڑھتے ہیں پہلی جلد جو ہم نے شائع کی تھی اس وقت ۲۸۳ روپے فی رم ہم نے خریدا تھا۔ آپ اسی کاغذ کی قیمت ۳۷۰ روپے تک بڑھ گئی ہے۔ ہم نے موجودہ ضروریات کے لیے تو کاغذ خرید لیا ہے۔ معلوم نہیں جب پھر ضرورت پڑے گی تو اس وقت کاغذ کی قیمتیں کہاں تک پہنچ جائیں گی۔ میرے ذہن میں ایک تجویز آئی ہے آپ بھی غور کریں کیا یہ قابل عمل ہے

Marfat.com

یانہیں۔ سنا ہے سویڈن ہالینڈ میں کاغذ بھی بہت اچھا دستیاب ہے۔ پرنٹنگ بھی بہت عمدہ ہے اور جلد سازی کا معیار بھی بہت اونچا ہے۔ اگر وہاں آپ کا کوئی دوست اس شعبے سے متعلق ہو تو وہ ہمیں معلومات فراہم کرے پانچ جلدوں کے مجموعی صفحات کی تعداد ۳۵۰۰ سو ہے۔ سائز ۸/۲۰×۳۰ اگر ہم یہاں سے پارٹیوں کو بھیج دیں تو کیا وہاں طباعت ہو سکتی ہے پانچوں جلدوں کی کم از کم کتنی تعداد شائع کرنے پر وہ رضا مند ہوں گے۔ کاغذ، پرنٹینگ، بائنڈنگ اور کرایہ بحری جہاز ہالینڈ تا پاکستان کیا ہوگا۔ اگر یہ مفید ہو تو ہم وہاں سے آئندہ ایڈیشن طبع کرانے کا انتظام کریں بہر حال آپ کا خط آنے پر پروگرام بنائیں گے۔

محترم الحاج لال دین صاحب صوفی عبداللطیف صاحب و دیگر جملہ احباب کو نام بنام سلام اور دعائیں

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

خواجہ عالم کے نام

خواجہ عالم گلگت کے مردم خیز علاقہ سے تعلق رکھتے ہیں نسباً پٹھان اور مشرباً چشتی ہیں۔ طالب علمی کا زمانہ انجمن طلبہ اسلام میں گزرا۔ حضور ضیاء الامت سے تعارف ہوا تو ان کے گرویدہ ہو گئے اور پھر عقیدت اس قدر بڑھی کہ ہمیشہ کے لیے ان کے ہو کر رہ گئے۔ آج کل وزارت خوراک و زراعت کے مرکزی دفتر اسلام آباد میں ملازم ہیں۔ راقم الحروف نے پیر صاحب کے خطوط کے

Marfat.com

سلسلہ میں حاضری دی تو بڑی محبت اور اپنائیت سے ملے۔ سیدی یا رسول اللہ کا بیج سینے پر چمک رہا تھا۔ پیر صاحب کی باتیں کرتے تھکتے نہیں تھے۔ آنکھوں میں نمی بتا رہی تھی کہ آپ کو شیخ سے بچھڑنے کا کس قدر غم ہے۔ حضور ضیاء الامت کا آپ کے نام ایک گرامی نامہ ملاحظہ فرمایئے۔ جو آپ نے ان کے جواب میں ۷۹۔۹۔۲ کو تحریر فرمایا

۷۸۷

عزیز گرامی محمد خواجہ عالم صاحب

۲۔۹۔۶۹

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا گرامی نامہ ملا یاد فرمائی کے لیے تہہ دل سے ممنون ہوں مجھے آپ کے نام میں کچھ ایسی جاذبیت معلوم ہوئی کہ پہلی ملاقات میں ہی آپ سے قلبی ربط پیدا ہو گیا اللہ تعالیٰ اس کو برقرار رکھے۔ فقیر آپ کے لیے دست بدعا ہے اللہ کریم آپ کو اپنی زندگی کے بلند مقاصد میں کامیاب فرمائے اور اپنی محبت سے آپ کے دل کی دنیا کو منور فرمائے۔ محترم بھٹی صاحب کو سلام مسنون عرض کریں۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

علامہ عبدالرسول ارشد کے نام

حضور ضیاء الامت ضیاء القرآن پبلی کیشنز کو روبہ ترقی کرنے

Marfat.com

اور تفسیر ضیاء القرآن کی طباعت کے سلسلہ میں ارشد صاحب سے مسلسل رابطہ رکھے ہوئے تھے وقتاً فوقتاً ہدایات جاری کرتے تھے اسی نوعیت کا ایک خط ہدیۂ قارئین کیا جا رہا ہے جو آپ کے صاحبزادے حفیظ البرکات شاہ صاحب کے ہاتھ بھیجا گیا۔

۹_۹_۷۹

عزیز مکرم مولانا ارشد صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

کل ایک خط آپ کو تحریر کیا تھا جو دو ایک روز میں آپ کو مل جائے گا انکم ٹیکس کے لیے ۱۵ ستمبر آخری تاریخ ہے۔

عزیزم حفیظ البرکات کو بھیج رہا ہوں تا کہ چوہدری شیر محمد صاحب سے مشورہ کر کے کاغذات تیار کیے جائیں آپ ان کے ساتھ جائیں اور جن معلومات کی ضرورت ہے وہ انہیں مہیا کریں۔

از حد مصروفیت ہے آپ کو وہ نقشے کب تک پہنچنے ضروری ہیں دوسری جلد کے ساتھ ساتھ پہلی جلد بھی طبع کرائیں تا کہ چار جلدیں تو ایک ساتھ خریداروں کو مہیا کی جا سکیں پانچویں جلد کے بارے کوشش تیز کر دیں

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

مولانا عبدالباری کے نام

عبدالباری صاحب نے کچھ عرصہ سے کوئی عریضہ نہ بھیجا۔ وجہ یہ تھی کہ انھوں نے جگہ تبدیل کی تھی اور مصروف تھے۔ پیرزادہ

Marfat.com

امداد حسین صاحب نے بذریعہ تار اس سے مطلع کیا تو آپ نے عبد الباری صاحب کے نام یہ مراسلہ تحریر فرمایا۔

۷۸۷

عزیز گرامی قدر مولانا عبدالباری صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

میں خود بہت حیران تھا کہ عرصہ دراز گزر گیا آپ کی طرف سے کوئی خیریت نامہ موصول نہیں ہوا۔ اگلے روز عزیزم پیرزادہ صاحب کا گرامی نامہ ملا جس سے حالات سے آگاہی ہوئی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جس نے آپ کی خدمات کے لیے پہلے سے بھی بہتر اور اہم مرکز منتخب فرمایا ہے الحمد للہ ثم الحمد للہ جس مولائے کریم نے آپ کی پشت پناہی فرمائی ہے وہی اب بھی اپ کا معاون اور ناصر ہو آمین ثم آمین

آپ کے مرسلہ ڈرافٹ بھی مل گئے ہیں جن احباب نے دارالعلوم کی خدمت کے لیے یہ رقم ارسال کی ہے اللہ تعالیٰ انہیں اس کا اجر عظیم عطا فرمائے اور ہمیں بھی ان توقعات پر پورا اترنے کی توفیق بخشے آمین ثم آمین۔

ہیلی فیکس اور باٹلے کے لیے الگ رسیدیں بھیج رہا ہوں

اگلے روز آپ کے محترم والد صاحب سے ملاقات ہوئی بتا رہے تھے کہ بچے اور انکی والدہ سب خیریت سے ہیں۔

حافظ غلام محی الدین (۱) صاحب و دیگر جملہ احباب کی خدمت میں سلام محمد سعید

(۱) حافظ غلام محی الدین مرحوم کا تعلق بھیرہ شہر سے ہے حضور ضیاء الامت کے ارادت مند ہیں آپ کا خاندان عرصہ سے یورپ مقیم ہے

(۲) بابو غلام مرتضیٰ کا تعارف آئندہ صفحات میں آئے گا۔

Marfat.com

اسعد اور بالو غلام مرتضٰی (۲) کی طرف سے بھی سلام و دعا قبول فرمائیں۔

والسلام

محمد کرم شاہ سجادہ نشین بھیرہ

علامہ عبدالرسول ارشد کے نام

ارشد صاحب نہ صرف ضیاء القرآن کی طباعت کی نگرانی کر رہے تھے بلکہ ضیاء القرآن شریف کی پروف ریڈنگ بھی کر رہے تھے آپ جہاں کہیں کسی لفظ کے بارے متجسس ہوتے حضور ضیاء الامت سے استفسار کرتے۔ پروف ریڈنگ کے دوران انھوں نے چند الفاظ کے بارے پوچھا تو آپ نے جواباً یہ گرامی تحریر فرمایا۔

۷۹۔۱۰۔۱۹ عزیز القدر گرامی مرتبت مولانا ارشد صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا نوازش نامہ ملا دونوں تراجم پر پھر غور کیا دونوں بالکل درست ہیں۔ از خود رفتہ اور خود رفتہ دونوں درست ہیں اسی لیے ان کے بارے آپ کو متردد ہونے کی ضرورت نہیں

شکر ہے دوسری جلد کی غلطی کا بروقت علم ہو گیا اور آپ نے تدارک کر لیا۔ انہیں مزید متنبہ کر دیجیئے کہ ایسی حماقت نہ کیا کریں۔ امید ہے دوسری جلد اور چوتھی جلد تیار ہو گئی ہو گی اور پہلی جلد طباعت شروع ہو گئی ہو گی۔ پانچویں جلد پر بھی کام شروع ہو گا۔ خدا کرے ہم اس سال کے اختتام سے پہلے اس فریضہ سے باحسن طریقہ سبکدوش ہو جائیں۔

عزیزم حافظ صاحب کو سلام مسنون امید ہے آپ 24 شام کو اپنی تجاویز کے ساتھ پہنچ جائیں گے۔

والسلام

محمد کرم شاہ

Marfat.com

حافظ غلام رسول کے نام

پروفیسر حافظ احمد بخش صاحب کے والد ماجد الحاج غلام رسول صاحب مرحوم درگاہ بھیرہ شریف کے دیرینہ خادموں میں سے تھے پیر صاحب کے والد گرامی حضرت پیر محمد شاہ کے مرید تھے انہوں نے عریضہ لکھا اور کسی پریشانی کا اظہار کیا جس کے جواب میں آپ نے تعویز اور یہ والا نامہ ارسال فرمایا۔

مجی ومخلصی الحاج حافظ صاحب

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ

محبت نامہ موصول ہوا عزیزی کیلئے تعویزات ارسال ہیں ہر روز ایک تعویز' تین دانے سوگی کے منہ میں ڈال کر دودھ کے گھونٹ سے صبح نہار منہ نگل لیں۔

ایک تعویز الگ ہے جس پر گول نشان ہے وہ چاندی میں مڑھا کر گلے میں ڈالے

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب مکرم ﷺ کے طفیل عزیزی کو صحت کاملہ ارزانی فرمائے آمین

جس وقت للیانی (۱) کا پروگرام بناتا ہوں کوئی نہ کوئی ایسی مجبوری اور طویل سفر پیش آجاتا ہے کہ خدا کی پناہ' میں خود وہاں آن کے لئے بہت بے چین ہوں دیکھیئے اللہ تعالیٰ کو کب وہاں آنا منظور ہے۔

(۱) للیانی تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا کا ایک دیہات ہے جس میں بسنے والے اکثر لوگ اس خانوادہ کے عقیدت مند ہیں۔

Marfat.com

عزیز احمد بخش کو سلام و پیار، جملہ عزیزان، اہل خانہ کو دعوات

والسلام

محمد کرم شاہ

حاجی محمد رفیق کے نام

معاشرتی حقوق کی پاسداری اسلام میں بہت اہم ہے مگر اکثر لوگ غفلت کا مظاہرہ کرتے ہیں میلووال کے ایک دیرینہ خادم حاجی محمد رفیق سعودیہ گئے اور کسی وجہ سے اپنے اہل وعیال سے رابطہ نہ کر سکے حضور ضیاء الامت کو پتہ چلا تو آپ نے دکھ کا اظہار فرمایا اور حاجی صاحب کو یہ گرامی نامہ تحریر فرمایا اور انہیں تلقین کی کہ اہل خانہ کے حقوق کی ادائیگی فرض عین ہے غفلت گناہ اور معصیت ہے۔

محبی ومخلصی محمد رفیق سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

امید ہے آپ بخیریت ہوں گے عرصہ سے آپ نے اپنی خیریت کی کوئی خبر نہیں دی اللہ کرے آپ خیریت سے ہوں۔

یہ خط ایک خاص مقصد کے لئے تحریر کر رہا ہوں امید ہے خصوصی توجہ کریں گے جیسا کہ اس سے قبل کئی بار آپ سے کہا گیا کہ آپ اپنے اہل عیال کی طرف بھی توجہ دیا کریں اہل خانہ کی خبر گیری ہمارا فرض ہے لیکن آپ کبھی کبھی تو بھرپور توجہ دیتے ہیں اور بعض اوقات بالکل ہی لاپرواہی برت جاتے ہیں اگر حالات ٹھیک نہ ہوں یا کوئی ایسی

Marfat.com

ویسی پریشانی ہوتو گھر والوں سے اور زیادہ کون ہمدرد ہوسکتا ہے انہیں صحیح صورتحال سے آگاہ کر دینا چاہیے تا کہ وہ پریشان نہ ہوں اور آپ کے ساتھ ہر ممکن تعاون کریں امید ہے آپ اپنے اہل خانہ سے فوری رابطہ کریں گے انہیں اپنے حالات سے مطلع کریں گے اور ان کی ضروریات سے آگاہ ہو کر ان کی اچھی طرح دیکھ بھال پر توجہ دیں گے وہ بہت پریشان ہیں۔

عزیزم محمد صدیق (۱) کو سلام و دعائیں۔

والسلام

محمد کرم شاہ

رفقائے کار کے نام

جون 1980ء میں حضور ضیاء الامت نے اپنے رفقاء کے نام ایک مشترکہ خط تحریر کیا جو ماہنامہ ضیائے حرم کے جون کے شمارے میں شامل اشاعت ہوا رفقاء کی توجہ دارالعلوم کی کارکردگی کی طرف مبذول کرائی اور ان سے تعاون کی اپیل کی۔

مکرم و محترم جناب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

جب 1957ء میں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ کی نشاۃ ثانیہ و تشکیل جدید کا خیال دل میں پیدا ہوا تھا تو مجھے اس راہ کے طویل، کٹھن اور پیچ در پیچ ہونے کا پورا احساس تھا لیکن مجھے یقین تھا کہ راستہ اگرچہ دشوار اور پرخار ہے اور قدم قدم پر رکاوٹوں کے پہاڑ

(۱) حاجی رفیق صاحب کے چھوٹے بھائی

Marfat.com

سینہ تانے کھڑے ہیں لیکن یہ راستہ جس منزل کا ہے وہ اپنی افادیت اور عظمت کے باعث اس قابل ہے کہ اس تک رسائی حاصل کرنے کے لئے مشکلات کی سنگلاخ چٹانوں سے ٹکراتے ہوئے آگے قدم بڑھایا جائے یہی کمال سعادت' یہی عین منفعت ہے۔

اس کے لئے وسائل بھی درکار تھے اور ہمت و حوصلہ بھی اس کے لئے صبر و استقامت کی بھی ضرورتھی اور صلاحیت و قابلیت کی بھی اس تہی دامن کے پاس شوق فراواں کی ایک چنگاری تھی جو ہر لحہ سلگ کر بے قرار بنا رہی تھی اس کے علاوہ کچھ بھی تو نہ تھا لیکن مجھے یقین واثق تھا کہ جس کریم و رحیم نے شوق فراواں کی دولت مرحمت فرمائی ہے وہ اس شوق کی بے تابیوں کی لاج ضرور رکھے گا اس کے محبوب کریم ﷺ کی برکت سے اس کی مدد آئے گی اور اڈ اڈ کر آئے گی وہ اپنے حبیب پاک کے صدقے چارہ سازی فرمائے گا اور ضرور فرمائے گا۔

چنانچہ 1957ء میں محض اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنی بے بسی اور بے سروسامانی کی پرواہ کئے بغیر اس کام کا آغاز کر دیا آج 23 سال گزرنے کے بعد اس تاریخی دن کا تصور کرتا ہوں تو سر اپنے مولا کریم کے فضل و کرم کا اعتراف کرتے جھک جاتا ہے

طلبہ کی تعداد اب دو صد سے زائد ہے کہاں وہ وقت جب ہمارے پاس سر چھپانے کے لئے جھونپڑا تک نہ تھا ہمیں مڈل پاس لڑکوں کی تلاش ہوا کرتی تھی اور بمشکل چند لڑکے دستیاب ہوتے تھے جو دین کا علم حاصل کرنے کے لئے اپنے آپ کو وقف کر سکیں اور کہاں آج کا دن کہ ہمارے پاس وسیع عمارت ہے جو ایک لائبریری' دارالمطالعہ' دارالحدیث اور تیس کمروں پر مشتمل ہے اور مڈل میٹرک پاس طلبہ ہی نہیں بلکہ ایف اے

Marfat.com

اور بی اے پاس طلبہ بھی علم دین کے حصول کے لئے پروانہ وار آپ کے دارالعلوم کا رخ کر رہے ہیں یہ محض اللہ تعالیٰ کا کرم ہے جو اس نے اپنے محبوب کریم ﷺ کے طفیل ہم پر فرمایا ہے نیز آپ کے دارالعلوم کے طلبہ سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ اور پنجاب یونیورسٹی کے مختلف امتحانات میں ہر سال شریک ہو کر اپنی برتری کا سکہ منواتے رہتے ہیں چنانچہ گزشتہ سالوں کی طرح پچھلے سال بھی ہمارے دارالعلوم کا طالب علم فاضل عربی (آنرز عربیک) کے امتحان میں سرگودھا بورڈ میں فسٹ آیا اور ادیب عربی کے امتحان میں بھی حسب سابق دوم سوئم آنے کا شرف آپ کے دارالعلوم کے طلبہ کو نصیب ہوا۔

آپ حضرات کے لئے اس سے بھی زیادہ اطمینان بخش امر یہ ہے کہ اب دارالعلوم کے فارغ التحصیل طلبہ ملک کے مختلف علاقوں میں رشد و ہدایت کا چراغ روشن کئے ہوئے ہیں لاہور، سیالکوٹ، جہلم، جھنگ، راولپنڈی، میانوالی اور کراچی میں آپ کے روشن کئے ہوئے چراغ، باطل کے اندھیروں سے برسر پیکار ہیں اس کے علاوہ بیرونی ممالک میں بھی آپ کے دارالعلوم کے فارغ التحصیل علماء دین حنیف کی خدمت میں سرگرم عمل ہیں اور غیر مسلموں کو حلقہ اسلام میں داخل کر رہے ہیں الحمد اللہ رب العالمین

ہم اپنے رب کریم کا جتنا شکریہ ادا کریں حق شکر ادا نہیں کر سکتے لیکن ابھی منزل بہت دور ہے ابھی مسلسل جدوجہد اور پیہم ایثار و قربانی کی اشد ضرورت ہے اگر آپ چاہتے ہیں کہ یہ چراغ روشن رہے اور اس کی تابانیاں ظلمت کدہ عالم کو منور کریں اور اس دارالعلوم کے فارغ التحصیل طلبہ مادیت و دہریت کے پرآشوب دور میں اسلام کا پرچم بلند رکھیں تو آپ کو اپنی مخلصانہ دعاؤں اور بھرپور تعاون میں مزید اضافہ کرنا ہوگا

عرض پرداز محمد کرم شاہ

عمید دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

Marfat.com

مکرم بندہ جناب نظامی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

15 جون کو اسلام آباد سے دس بجے کی فلائٹ پر روانہ ہوا ساڑھے تین گھنٹے کے بعد جہاز تہران میں اترا لیکن کسی مسافر کو باہر نکلنے کی اجازت نہ تھی ایک گھنٹہ کے توقف کے بعد پھر جہاز روانہ ہوا اور جب پاکستان کی گھڑیوں میں نو بج کر چند منٹ تھے تو جہاز ہتھرو ایئرپورٹ پر اترا' لندن کے وقت کے مطابق پانچ بج رہے تھے ساری کارروائیاں بخیر وخوبی انجام ہوئیں جب باہر نکلے تو انگلستان میں چیدہ چیدہ علمائے کرام وہاں موجود تھے اور دوسرے ملاقاتیوں کا جم غفیر تھا انہوں نے ہاروں اور پھولوں سے لاد دیا آخر کار اس گرم جوش پذیرائی کے بعد جس میں ایک گھنٹہ سے زیادہ وقت صرف ہوا ہم کاروں میں سوار کرہائی دیکمب پہنچے الحمداللہ یہ سفر بخیر وعافیت انجام پذیر اہوا

یہاں عصر کی نماز ساڑھے سات بجے مغرب کی نماز ساڑھے نو بجے عشا. کی نماز گیارہ بجے اور صبح کی نماز سوا 4 بجے ادا کی جاتی ہے تین روز احباب سے ملاقاتوں میں گزر گئے کل سے طبیعت سخت ناساز ہیساری رات بخار اور کھانسی نے سونے نہیں دیا اس کے باوجود سردلبراں بھیجنے میں تاخیر ہورہی ہے چنانچہ آج صبح کی نماز کے بعد ناسازی طبع کے باوجود سردلبراں کی املا شروع کردی جو کچھ بن آیا ہے وہ ارسال خدمت ہے خدا کرے بروقت جائے اور رسالے میں مزید تاخیر نہ ہو

پروگرام بڑے بھاری برکم ہیں طبیعت سخت ناساز ہے آپ کی دعاؤں کی برکت سے ہی فرض کی ادائیگی ممکن ہے۔

والسلام

Marfat.com

محمد کرم شاہ

بائی ویمب بکس' انگلینڈ 19 جون 1980ء

خواجہ عابد نظامی کے نام

حضور ضیاء الامت تبلیغی دورہ کے سلسلہ میں ملک سے باہر تشریف لے جاتے' مگر اس کے باوجود ضیائے حرم کی ادارت سے غافل نہ رہتے آپ کو یہ احساس تھا سردلبراں میں تعطل یا رسالے کی اشاعت میں تاخیر جرم ہے آپ کو قطعاً یہ گوارہ نہیں تھا کہ مجلّہ کے قارئین کی دل آزاری ہو اور وہ کسی وجہ سے پریشان ہوں علالت طبع اور گونا گوں مصروفیات کے باوجود آپ نے برطانیہ سے سردلبراں کا مسودہ روانہ کیا اور اس کے ساتھ خواجہ عابد نظامی ایڈیٹر ماہنامہ ضیائے حرام کے نام یہ مختصر سا خط بھی ارسال کیا اس سے آپ کی فرض شناسی کا اندازہ ہوتا ہے ہم یہ خط بشکریہ ضیائے حرم قارین کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔

سید نذیر حسین شاہ کے نام

مکہ مکرمہ 10 رمضان المبارک 1400ھ مطابق 22-7-1980ء کو حضور ضیاء الامت نے شاہ صاحب کے نام ایک گرامی نامہ لکھا جس میں مزاج پرسی کی اور دعاؤں سے نوازا یہ مختصر سا خط ملاحظہ ہو۔

Marfat.com

مکرالمکرّمہ

10 رمضان المبارک 1400ھ

الموافق م 1980/7/22

قراردل' نوردیدہ عزیز القدر شاہ صاحب

(1 عزیز زین العابدین شاہ صاحب سید نذیر حسین شاہ صاحب کے بچوں سے ماموں ہیں بڑے باوقار انسان ہیں آپ سیالکوٹ کینٹ میں تشریف رکھتے ہیں تقویٰ و پرہیزگاری ان کا شعار ہے اور حضور ضیاء الامت کے ساتھ تعلق پر نازاں ہیں)۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

امید ہے اب آپ کی صحت بالکل ٹھیک ہوگی آپ کی یاد اور آپ کے لئے دعائیں فقیر کا وظیفہ ہے امید ہے آپ بھی اس ناچیز کو دعاؤں میں یاد رکھتے ہوں گے۔

عزیزان کی دیدہ بوسی' آمنہ بی بی کو بہت بہت دعائیں' والدین کی خدمت میں تسلیمات' جملہ احباب کو سلام' سب کے لئے دعائیں کہہ رہا ہوں۔

عزیزم غلام زین العابدین شاہ صاحب کو بھی سلام مسنون۔

والسلام

محمد کرم شاہ

خواجہ عابد نظامی کے نام

1980ء کی بات ہے عابد نظامی ماہنامہ ضیائے حرم کے ایڈیٹر تھے سردلبراں پوری آب وتاب سے شائع ہو رہا تھا سیاسی حالات پر تبصرہ کیلئے لوگ رسالہ کے منتظر رہتے تھے حضور ضیاء الامت یورپ کے تبلیغی دورہ کے بعد حرمین شریفین کی زیارت کے

Marfat.com

سے سعودیہ میں ٹھہرے ہوئے تھے نظامی صاحب نے سرد بہراں لکھنے کے لئے عریضہ تحریر کیا آپ نے ان کے جواب میں درج ذیل سطور رقم فرمائیں جسے جناب ایڈیٹر عابد نظامی نے من وعن ضیائے حرم کے جولائی کے شمارہ میں شائع کر دیا نہایت ہی پر زور تحریر ہے یقینا آپ اس سے مستفیض ہوں گے۔

مکہ المکرمہ

10 رمضان المبارک 1400ھ

الموافق 1980/7/22

مکرم بندہ جناب نظامی صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

انگلینڈ میں ایک ماہ قیام اور متعدد مقامات پر اہم تبلیغی اجتماعات میں شرکت کے بعد 14/7/80 ساڑھے چھ بجے شام طیارہ مصر کے لئے روانہ ہوا رات کو ایک بجے کے قریب قاہرہ ایئر پورٹ پہنچے وہاں ایک کرم فرما تشریف لائے ہوئے تھے جن کی وجہ سے بڑا آرام رہا انہوں نے ایک پرسکون ہوٹل میں قیام کا انتظام کر دیا تھا دو روز وہاں قیام رہا 17/7/80 صبح جدہ کے لئے روانہ ہوئے دس بجے جدہ پہنچے وہاں احباب اپنی کاریں لے کر آئے ہوئے تھے وہ اپنے ساتھ لے گئے گرمی شدید تھی دن کو وہاں آرام کیا شام کے بعد مکہ مکرمہ کی حاضری کیلئے روانہ ہوئے دل بیم ورجا کے عجیب وغریب تخیلات کی آماج گاہ بنا ہوا تھا لیکن اس کی رحمت دلاسہ دے رہی تھی کہ گھبراؤ نہیں تمہارے گناہ تو ان گنت ہیں تمہاری خطائیں تو بے شمار ہیں لیکن میری مغفرت کا دامن بڑا ہی وسیع ہے رات کو عمرہ کی سعادت نصیب ہوئی اس روز سے آج تک اکرم الاکرمین اور ارحم الراحمین نے اپنے دربار عالی میں ٹھہرایا ہوا ہے بڑی ناز برداریاں ہو رہی ہیں حرم شریف کیا ہے

Marfat.com

اک جہان نور ہے دن اور رات یکساں سماں ہے بندہ اور اس کے پروردگار کا دربار پر انوار ہے رحمتوں کا دروازہ کھلا ہوا ہے یوں معلوم ہوتا ہے کہ کریم اپنے رحمت کے خزانوں کو بانٹ نہیں لٹا رہا ہے ہر شخص اپنی ہمت کے مطابق دامن بھر رہا ہے دعا کریں کہ جہاں سے کوئی بھی خالی نہیں جا رہا ہم سب بھی جھولیاں بھر کر آئیں اپنے لئے بھی اور اپنے احباب گرامی کے لئے بھی۔

دعا کے وقت آپ کی من موہنی صورت اکثر سامنے آ جاتی ہے اور بے ساختہ دعائیں آپ کے لئے اور عزیز نور نگاہ زاہد نظامی اس کی بہنوں اور ان کی امی کیلئے نکل جاتی ہیں اللہ تعالیٰ منظور فرماوے۔ آمین

آپ نے تحریر فرمایا تھا کہ میں اس ماہ کی پندرہ تاریخ تک سر دلبراں لکھ کر بھیج دوں لیکن نظامی صاحب یہاں سر دلبراں کا' کس کو ہوش ہے اس دنیائے عشق و مستی میں کسی کو لکھنے اور لکھانیکی فرصت ہی کہاں اسدفعہ تو ادارہ کی بجائے قارئین ضیائے حرم کے لئے دعاؤں' نیک تمناؤں کے رنگین پھول ہی پیش کرنے پر اکتفا کروں گا گر قبول افتہ ہے عز و شرف

ضیائے حرم کے قارئین باتمکین ذوق لطیف سے مالا ہیں اور خود بھی عشق مستی کی راہ گزاروں کے راہرو ہیں میری مجبوری کا خیال فرماتے ہوئے اس غیر حاضری پر آشفتہ خاطر نہیں ہون گے جس طرح میں ان کے لئے مصروف دعا ہوں وہ بھی اس بے کس و بے نواء کیلئے ضرور دعا کریں گے کہ اس روسیاہ کی حاضری اس کے پروردگار کے حضور میں منظور ہو اور ابھی تو ہوش و نظر کے امتحان کا مرحلہ باقی ہے طیبہ کی حاضری کا خیال کر کے جہاں دل میں ایک طرب انگیز گدگدی پیدا ہوتی ہے وہ اس مقام رفیع کی نزاکتوں کا احساس دم بخود کر دیتا ہے الٰہی جب اس وادی ایمن میں گزر ہوگا جب اس سرزمین کے

Marfat.com

نظارے اپنی پوری رعنائیوں کے ساتھ سامنے آئیں گے تو دل پر کیا گزرے گی۔

ڈیڑھ ماہ سے پاکستان سے باہر ہوں وہاں کے حالات کا بھی پورا علم نہیں دعائیں ہیں اللہ تعالیٰ اسلام کے قلعہ کو ہر قسم کے دشمن سے محفوظ رکھے تا کہ رحمۃ للعالمین ﷺ کی امت ایمان' عزت اور سلامتی کے ساتھ ترقی کے مراحل طے کر سکے آمین

محترم شیخ صاحب اور جملہ احباب گرامی کی خدمت میں تسلیمات جناب میاں محمد اسلم صاحب نقاش فطرت سے ملاقات ہو تو سلام عرض کر دیں۔

والسلام

خادم محمد کرم شاہ

حضرت پیر محمد امین الحسنات شاہ صاحب کے نام

صاحبزادہ صاحب کو الازہر میں داخلہ نہ مل سکا کوشش کی گئی کہ کسی عرب یونیورسٹی میں داخلہ ہو جائے اللہ کریم نے دستگیری فرمائی اور ان کا داخلہ ام القریٰ مکہ معظمہ ہو گیا صاحبزادہ صاحب مکہ شریف پہنچے ان دنوں حضور ضیاء الامت اپنوں کی مخالفتیں برداشت کر کے جنرل ضیاء الحق کا ساتھ دے رہے تھے آپ چاہتے کہ ان کی آواز پر لبیک کہا جائے جنرل ضیا صاحب نے اور علماء کو بھی پکارا تھا کہ آئیں میرا ساتھ دیں تا کہ ملک میں نظام مصطفیٰ ﷺ کا نفاذ کیا جائے اس آواز پر لبیک کہنے کی کسی کو جسارت نہ تھی علمائے اہل سنت نے اس وقت سے فائدہ نہ اٹھایا یا

Marfat.com

دیو بندی مکتبہ فکر کے لوگ جنرل ضیا کے اردگرد جمع ہوتے دیکھ کر قبلہ پیر صاحب نے اہل سنت کی بہتری کے خیال سے ان کو تعاون کا یقین دلایا پیر صاحب قبلہ کی شخصیت اتنی بھرپور تھی کہ چاند کے سامنے گویا ستارے ماند پڑھ گئے ہوں جنرل صاحب نے آپ پر کامل بھروسہ کیا اس سلسلہ میں آپ نے مختلف وفود کی قیادت کرتے ہوئے دوسرے ممالک کا سفر کیا اہل اسلام اہل پاکستان اور اہل سنت کی خدمت کا یہ بڑا اہم موقع تھا آپ نے اس سے بھرپور فائدہ اٹھایا۔

اسی عرصہ کا ایک خط پیر امین الحسنات شاہ کے نام ملاحظہ فرمائیں جس میں حضور ضیاء الامت نے اپنی مصروفیات کے تذکرے کے ساتھ ساتھ صاحبزادہ صاحب کو محنت کی تلقین کی۔

3-9-80

اسلام آباد

نور دیدہ و دل عزیزم سلمہ اللہ تعالیٰ

14 اگست کو رات ساڑھے دس بجے بھیرہ پہنچ گیا۔ حضرت قبلہ ثانی صاحب رحمتہ اللہ علیہ کا عرس پاک شروع تھا۔ اس میں مصروفیت رہی۔ پھر علماء کنونشن میں شرکت کے لئے اسلام آباد آنا پڑا یہاں کی تفصیلی کارروائی آپکو حفیظ البرکات نے لکھ دی ہوگی۔ یکم ستمبر سے پھر اسلام آباد میں ہوں۔ صدر صاحب سے بھی ملاقات ہوئی ضیاء القرآن اور سنت خیر الانام پیش کیں۔ انہوں نے بڑی پسندیدگی کا اظہار کیا آپ کو یاد کر رہے تھے۔ اور پوچھ رہے تھے کہ کہاں ہیں میں نے بتایا تو بہت خوش ہوئے۔

Marfat.com

آج شام سات بجے چین کے لئے روانہ ہوں گا۔ رات کراچی ٹھہریں گے۔ کل صبح ساڑھے پانچ بجے پیکنگ کیلئے روانہ ہوں گا۔ 19 ستمبر کو واپسی ہے۔ پھر 22 ستمبر کو مشائخ کنونشن ہے۔

اب آپ بتائیں کہ کیا حال ہے؟ مصر سے آپ کب واپس آئے۔ تعلیم کب شروع ہو رہی ہے؟ آپ کی رہائش کیا انتظام ہوا ہے؟ آپ کی جدائی کا ایک ایک دن بہت گراں گزر رہا ہے۔ لیکن مستقبل قریب میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جن گراں بار ذمہ داریوں کو آپ نے اٹھاتا ہے ان کے پیش نظر یہ جدائی بصد مسرت قبول ہے۔ اپ اپنے آپ کو دوسرے طلباء کی طرح مت خیال کریں۔ آپ کا ایک ایک لمحہ اور ایک پل بڑا قیمتی ہے۔ آپ کے شب و روز حصول مقصد کے لئے جاں گسل جدوجہد میں صرف ہونے چاہئیں۔ اب آپ اپنے وقت کے خود باشاہ ہیں کوئی آپ کے اوقات میں مخل نہیں اگر اب بھی آپ نے غیر اہم مصروفیات میں اپنے آپ کو پھنسا دیا تو اس کا خسارہ نا قابل برداشت ہوگا۔ آپ کی دانشمندی اور عاقبت اندیشی پر مجھے بھروسہ ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کے جناب میں صدق دل سے دست بدعا ہوں کہ مولا کریم آپ کو اپنے فرائض پہنچاننے کی اور اس سے عہدہ برآ ہونے کیلئے جن غیر محدود صلاحیتوں اور توفیقات کی ضرورت ہے اس سے آپ کو مالا مال فرمائے' اہلسنت میں رجال کار کی کمی شدت سے محسوس ہوتی ہے آپ نے اس خلا کو پر کرنا ہے۔ اپنی صحت اور جملہ کوائف سے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ تاکہ واپسی پر مجھے آپ کی خیریت معلوم ہو۔

عزیز حاجی محمد صدیق اور حاجی ازہر کو میرا بہت بہت سلام اور پیار انھوں نے جتنی خدمت کی ہے اور اس ناچیز کے لئے جو تکلیف اٹھائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی اس کا اجر عظیم عطا فرمائے اس دفعہ حاجی محمد صدیق صاحب کے بیٹے عثمان کو احمد عثمان کا رضائی

Marfat.com

بھائی بنا دیا ہے۔ بابا صالح کس حال میں ہے۔ امید ہے طواف اور عبادت میں شب و روز مصروف رہتا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اسے بھی حج مبرود کی سعادت ارزانی فرمائے۔

جو کتب آپ کے پاس چھوڑ آیا تھا وہ بحری جہاز کے ذریعے روانہ کر دیں آپ سید عظمت علی شاہ صاحب کے پتہ پر کراچی روانہ کر دیں تا کہ وہاں سے وہ وصول کر لیں اور پھر ہمیں بھیج دیں گے گھر میں ہر طرح خیریت ہے۔

والسلام

دعا: گو محمد کرم شاہ

Marfat.com

علامہ عبدالرسول ارشد کے نام

ضیاء القرآن کی ڈیمانڈ روز افزوں تھی۔ مگر ترسیل میں کچھ رکاوٹیں تھیں آپ نے اس بار مولانا ارشد صاحب کو لکھا۔

گرامی مرتبت عزیزم ارشد صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

سورہ نجم کا مسودہ بھیج رہا ہوں سورہ حشر کا تعارف لکھنے کے لیے ضروری ہے کہ میں سورہ حشر کے مضامین پر ایک سرسری نظر ڈال لوں اگر آپ اس کا مسودہ بدست فیضی صاحب ارسال کر دیں تو مناسب رہے چوتھی جلد تیار ہوگئی ہوگی۔ اس کی ایک جلد بھجوا دیں باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ فوج والے آپ سے کافی تعداد میں تفسیر خریدنا چاہتے ہیں لیکن وہ اسی وقت خریدیں گے جب سیٹ مکمل ہوگا اس لیے پہلی جلد کی طباعت کی طرف بھی فوری توجہ فرمائیں کم از کم چار جلدیں تو ہم بیک وقت انہیں فراہم کر سکیں۔

ٹیکسلا سے ایک دوست کا خط آیا ہے جس میں اس نے جلد سوم کی کتابت میں چند اغلاط کی نشاندہی کی ہے وہ فہرست ارسال ہے اس کی تصحیح کی طرف بھی توجہ دینی چاہیے۔ طبع شدہ میں بھی تصحیح ہو سکتی۔

انگلینڈ تفسیر بھیجنے کا بھی ضرور پروگرام بنائیں پہلی جلد کا انتظار کریں دوسری، تیسری چوتھی سردست بھیج دی جائیں جسب تک یہ جلدیں وہاں پہنچیں گی اس وقت تک پہلی جلد بفضلہٖ تعالیٰ طبع ہو جائیگی نیز پہلی جلد تو وہاں اکثر لوگوں کے پاس پہنچ گئی ہے اس میں تاخیر ہو جائے تو زیادہ حرج نہیں۔

پانچویں جلد کی طباعت کے لیے آپ ضرور حاجی سرور یا چوہدری رشید صاحب

Marfat.com

سے بات کرلیں اور اگر وہ آپ کو مطمئن کر دیں تو موجودہ پریس کو ضرور بدل دیں اس دفعہ پورا ایک سال چوتھی جلد کی تیاری میں صرف ہو گیا ہے۔

آپ کی تیسری جلد محرم ۹۹ ہجری میں شائع ہو گئی تھی اور اب اگلا محرم آنے والا ہے ہمیں کوشش رکھنی چاہیے کہ سپلائی منقطع نہ ہو جو دیدہ ریزی اور جگر سوزی اس عظیم کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے آپ کر رہے ہیں اس کا اجر اللہ تعالیٰ ہی آپ کو دے سکتا ہے اور اس کا وعدہ ہے فان اللہ لا یضیع اجر المحسنین (۱)

عزیزم حافظ احسان صاحب کو سلام مسنون

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

علامہ عبدالرسول ارشد کے نام

حضور ضیاء الامت کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کا نصاب مفید سے مفید تر بنایا جائے جو عصری ضروریات کو پورا کر سکے۔ اس ضمن میں آپ نے علماء کرام اور احباب سے گاہے گاہے مشورے کئے۔ ۱۹۷۹ء کو فارغ التحصیل علماء کا ایک کنونشن منعقد کیا جس میں دارالعلوم کی تعلیمی و تربیتی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔

اس کنونشن کا ایجنڈا طویل خط کی صورت میں آپ کے سامنے ہے۔

(۱) بے شک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔ سورہ یوسف: ۶۹

Marfat.com

عزیز محترم مولانا صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ نے اپنے تعلیمی دور کے بائیس سال مکمل کر لیے ہیں اس عرصہ میں آپ اور آپ کے ہم مکتب ساتھی کثیر تعداد میں فارغ التحصیل ہو چکے ہیں۔ اس موقع پر ہم اپنے ماضی کا ایک جائزہ لینا چاہتے ہیں تا کہ روشن مستقبل کی طرف زیادہ اعتماد کے ساتھ پیش قدمی کر سکیں اس لیے ۲۴/ ۲۵ اکتوبر بروز بدھ جمعرات دارالعلوم ہذا کے فارغ التحصیل علماء کی ایک مجلس شوریٰ منعقد کرنے کا پروگرام بنایا ہے جس کا ایجنڈا ارسال خدمت ہے اس دوروزہ مجلس شوریٰ میں آپ کی شرکت ازبس ضروری ہے اس لیے قبل از وقت آپ کو اطلاع دی جاتی ہے تا کہ آپ ان خطوط پر غور وفکر کر کے آئیں اور اگر آپ تحریری طور پر بھیجنا چاہیں تو ۱۷ اکتوبر تک ارسال کر دیں۔

(۱) آپ نے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ میں علم کی تکمیل کی ہے اب کئی سال سے آپ عملی میدان میں کام کر رہے ہیں آپ ہمیں بتایئے کہ دارالعلوم کے نصاب میں کوئی کمی تو نہیں جس کے باعث آپ کو دشواری کا سامنا ہوا گر آپ کمی محسوس کرتے ہیں تو اس کی اصلاح کے لیے تجاویز پیش کریں کہ کیا اس مدت کو کم کرنا ممکن ہے بشرطیکہ معیار تعلیم متاثر نہ ہو۔

(۲) آپ کی تقریری اور تحریری صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے جو طریقہ اختیار کیا گیا ہے اسے مزید بہتر اور سو فیصد بنانے کے لیے کیا تجویز پیش کرتے ہیں اخلاقی اور روحانی تربیت میں آپ کوئی خلا محسوس کرتے ہیں تو اس کی نشاندہی کریں۔ اور اس خلا کو پر کرنے کی عملی تدابیر بتائیں۔

(۳) اگر آپ کسی مدرسہ میں مدرس ہیں تو اپنے تدریسی تجربات سے آگاہ فرمایئے

Marfat.com

آپ کے مدرسہ میں کیا کام ہورہا ہے؟ کیسے ہورہا ہے؟ آپ کب سے اس مدرسہ سے منسلک ہیں کیا آپ دشواری تو نہیں محسوس کرتے ؟

(۴) کیا آپ کسی سکول یا کالج میں استاد ہیں تو اپنی کارکردگی کے بارے تفصیل سے مطلع فرمایئے کیا آپ دارالعلوم کے طالب علم ہونے کی حیثیت سے اپنے کام میں کچھ انفرادیت محسوس کرتے ہیں؟ کیا آپ اس ماحول میں اپنے آپ کو موزوں پاتے ہیں؟ کسی قسم کا احساس مرعوبیت تو دامن گیر نہیں سکول اور کالج کے اوقات کے علاوہ آپ کی علمی اور تبلیغی سرگرمیاں کیا ہیں؟

(۵) اگر آپ کسی مسجد میں خطیب ہیں تو آپ کے سامعین کا آپ کے بارے میں کیا ردعمل ہے؟ کیا آپ بہتر طور پر اسلامی تعلیمات کی تبلیغ کررہے ہیں؟

آپ کو ان مجالس میں ضرور شریک ہونا ہوگا بصورت دیگر ہم یہ سمجھیں گے کہ آپ کو دارالعلوم اور اس کے مستقبل سے کوئی دلچسپی نہیں۔

والسلام

محمد کرم شاہ

مولانا ریاض محمود کے نام

ریاض محمود بڑے حلیم الطبع انسان ہیں انھوں نے وہاں کے حالات سے حضور ضیاء الامت کو باخبر رکھا اگر کبھی دوستوں کے درمیان اختلاف رونما ہوا تو آپ نے آگے بڑھ کر اختلاف کو اتفاق میں بدل ڈالا۔ مولانا نے اسی نوعیت کی کوئی مصالحت کروائی تو اس کا مژدہ حضور ضیاء الامت کی خدمت میں لکھا اور اپنی علالت سے بھی آگاہ کیا۔ جواباً پیر صاحب نے انہیں یہ خط تحریر فرمایا۔

Marfat.com

بھیرہ

عزیز القدر مخدومی زادہ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

مصالحت کا مژدہ پڑھ کر انتہائی خوشی ہوئی لیکن اس بات پر حیرت ہے کہ ابھی ان حضرات کی طرف سے کوئی اطلاع نہیں آئی۔ پیرزادہ صاحب نے خط کا جواب دیا اور نہ صوفی صاحب نے حالات سے آگاہ کیا معلوم نہیں اس میں کیا راز ہے؟ آپ کی علالت کے بارے پڑھ کر تشویش ہوئی آپ اگر پابندی سے دو تین میل ہر روز سیر کیا کریں تو بفضلہ تعالیٰ طبیعت ٹھیک ہو جائے گی۔ صبح کی نماز کے بعد ایک مرتبہ سورہ یٰسین پڑھ کر پانی کو دم کر کے پیا کریں۔

جملہ احباب کی خدمت میں تسلیمات خصوصاً ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب اور ان کے بچوں اور اہل خانہ کو تسلیمات

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

مولانا محمد اشرف سیالوی کے نام

شیخ الحدیث مولانا محمد اشرف سیالوی مدظلہ العالی ایک متبحر عالم دین ہیں علوم نقلیہ اور عقلیہ میں جو تبحر علمی وہ رکھتے ہیں بہت کم لوگ اس مقام رفیع پر فائز ہوتے ہیں آپ کو اللہ تعالیٰ نے اس بلا کا حافظہ دیا ہے کہ ہزاروں احادیثیں اور کتابوں کی بے شمار اہم عبارات نوک برزباں ہیں۔ تقریر کے دوران یوں محسوس ہوتا ہے

Marfat.com

گویا ایک دریا ہے جو بہتا جا رہا ہے کسی بھی موضوع پر گفتگو کریں اس پر مکمل معلومات فراہم کرتے ہیں اہل سنت و جماعت کے عقائد حقہ پر اگر کوئی اعتراض کرے تو اس کا ایسا ابطال کرتے ہیں کہ پھر وہ زندگی بھر یہ جسارت کرنے کی کوشش نہیں کرتا۔ ایک معروف مناظر ہیں۔ حدیث پاک کے بہترین استاد ہیں فقہ و تصوف پر وافر معلومات رکھتے ہیں فلسفہ قدیم اور منطق پر عبور رکھتے ہیں۔

ہمارے معاشرے میں بعض مستحب چیزوں کو فرض سمجھا جاتا ہے اور ان پر اس قدر سختی کی جاتی ہے کہ گویا ان کا ترک گناہ کبیرہ ہے لوگوں کو کوئی ایسی کتاب میسر نہ تھی جو آسان لفظوں میں ان کی راہ نمائی کر سکے۔ حضور ضیاء الامت چاہتے تھے کہ اس موضوع پر کام کیا جائے اور افراط و تفریط سے بچتے ہوئے اس ضمن میں کوئی کتاب لکھی جائے مگر یہ کام بڑا مشکل تھا۔ یہ کام کوئی علامہ ہی سرانجام دے سکتا تھا۔ آپ کی نظر انتخاب حضرت شیخ الحدیث پر پڑی اور انہیں اس سلسلہ میں یہ خط تحریر فرمایا۔

یہ قیمتی خط مولانا عبدالحکیم شرف قادری زید مجدہ کی وساطت سے قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے میں نے آپ کی خدمت میں مکتوبات حضور ضیاء الامت کے لیے عریضہ لکھا آپ نے نہ صرف خط کا جواب دیا بلکہ کمال شفقت اور علم دوستی کا مظاہرہ فرماتے ہوئے لکھا کہ میرے پاس تو کوئی خط نہیں البتہ میری

Marfat.com

کتاب عظمتوں کے پاسبان میں ایک خط مولانا اشرف سیالوی کے نام ہے۔ اتنے قیمتی خط کی طرف راہ نمائی کرنے پر ہم قادری صاحب کے شکر گزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے علم و فضل میں بیش از بیش اضافہ فرمائے۔

ذوالمجد الاثیل والفضل الغزیر حضرت علامہ شیخ الحدیث صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ!

آپ نے بڑا کرم فرمایا، بھیرہ میں قدم رنجہ فرما کر اپنے حکیمانہ مواعظ سے ہماری کشت ایمان کو سیراب کیا۔ مصروفیت کی وجہ سے میں خدمت میں حاضر نہ ہو سکا ورنہ بہت سی باتیں کرنا تھیں اور بہت سے مشورے کرنا تھے۔

آج ایک ضروری کام کے لیے یہ چند سطور رقم کر رہا ہوں۔

ہمارے اہلسنت کی محرومیوں کا دائرہ بڑا وسیع اور فہرست بڑی طویل ہے لیکن سب سے زیادہ تکلیف دہ امر یہ ہے کہ عوام اہلسنت بلکہ خواص اہلسنت کو بھی اپنے عقائد کا صحیح علم نہیں۔ ہم میں سے اکثر کو یہ بھی خبر نہیں کہ کون سے ایسے عقائد ہیں، جن پر ایمان و کفر کا دارومدار ہے۔ کون سے ایسے عقائد ہیں جن کا شمار مندوبات یا مباحات میں ہوتا ہے اس سے طرح طرح کی غلط فہمیاں پیدا ہوتی ہیں بڑے بڑے علما جب تقریر کرتے ہیں، تو وہ بھی اس امتیاز کو ملحوظ خاطر نہیں رکھتے ہماری ہمعصر پود نے بزرگوں کے ساتھ حسن عقیدت کی بناء جوں توں کر کے وقت گزار لیا، لیکن آنے والی نسل کا معاملہ بڑا مختلف ہے، جب تک ہم اپنے بچوں بچیوں کو اپنے عقائد کے بارے میں واضح طور پر اور مدلل طور پر نہیں بتائیں گے، اور اپنے صحیح نظریات کو ان کے لوح قلب پر نقش نہیں کریں گے، وہ الحاد و بے دینی کے سیلاب کا مقابلہ کرنا تو بڑی دور کی بات ہے، مختلف فرقوں کے

Marfat.com

اٹھائے ہوئے شکوک وشبہات کا شکار ہو کر رہ جائیں گے۔

میں نے اس بارے میں بہت سوچا ہے۔لیکن سچ عرض کر رہا ہوں، آپ کی ذات کے بغیر کہیں دل مطمئن نہیں ہوتا کہ افراط وتفریط سے دامن بچاتے ہوئے اہل سنت کے معتقدات کو آسان اور دل نشین اسلوب اور مدلل طور پر بیان کر سکے، جس پر ہم اور ہماری اپنے والی نسلیں یقین کے ساتھ قائم رہ سکیں۔

مجھے جناب کی مصروفیات کا بخوبی علم ہے لیکن یہ موضوع بھی ہر کسی کے بس کی بات نہیں، اگر جناب اپنی نادر صلاحیتوں اور اپنے قیمتی وقت کے کچھ لمحات کو اس کام کے لیے وقف کر دیں، تو اہل سنت ایک بہت بڑی محرومی سے بچ جائیں گے۔ کم از کم اپنے عقیدے کے بارے میں تو وہ کسی شک وشبہ میں مبتلا نہ رہیں گے۔

دین کے قصر رفیع کی بنیاد اگر مضبوطی سے قائم ہو گی تو عمارت بنانے والے کئی آگے آئیں گے امید ہے میری ان گذارشات کو توجہ کے لائق سمجھیں گے، اس کے بارے کوئی منظم اور مربوط لائحہ عمل مرتب کر کے اس پر عمل پیرا ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ جناب کو صحت کاملہ عاجلہ اور عمر دراز عطا فرمائے اور آپ کے فیوضات و برکات سے ملک و ملت فیض یاب ہوتی رہے۔

والسلام

مخلص خادم: محمد کرم شاہ

Marfat.com

سید ظفر علی شاہ کے نام

ظفر علی شاہ کا تعلق خیر کتو ضلع گجرات سے ہے خانوادہ سادات کے چشم و چراغ ہیں 1971ء میں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف آئے مگر تعلیم نامکمل چھوڑ کر لیبا چلے گئے حضور ضیاء الامت کو ان کے اس طرح چلے جانے کا بے حد افسوس ہوا آپ نے محسوس کیا کہ ایک سید زادے کی شاید میں صحیح تربیت نہیں کر سکا جس کی وجہ سے اس نے دین کی بجائے دنیا کو ترجیح دی شاہ صاحب چلے تو گئے لیکن آپ کی شفقتوں کو بھلانا آسان نہ تھا لیبیا سے خطوط کا ایک سلسلہ شروع ہوا کیونکہ وہ بھی جانتے تھے کہ میرے اس اقدام سے آپ کو کس قدر تکلیف ہوئی ہوگی وہ چاہتے تھے کہ پیر صاحب راضی ہو جائیں اور کسی طرح میرے محبت نامے آپ کی دلی ناراضگی کا مداوا ثابت ہوں یہ باپ کی اپنے بیٹے سے ناراضگی تھی استاد کی اپنے شاگرد سے خفگی تھی جس میں چاہت اور محبت جھلکتی ہے حضور ضیاء الامت نے ان خطوط کے جواب میں یہ گرامی نامہ تحریر فرمایا۔

عزیز گرامی قدر سید ظفر علی شاہ صاحب

السلام وعلیکم ورحمتہ اللہ

آپ کے سارے محبت نامے موصول ہوئے ان میں حقائق بھی تھے خلوص بھی تھا اور جذبہ وفا بھی نمایاں تھا لیکن یہ ساری چیزیں ان زخموں کے لئے مرہم ثابت نہ ہو سکیں جو

Marfat.com

آپ کے اچانک چلے جانے سے دل ناتواں پر ہوئے ابھی شاید آپ کو ان تڑپتے ہوئے نیم کشتہ جذبات کا احساس نہ ہو لیکن جب آپ بڑے ہونگے اور آپ کو ایسا سانحہ پیش آئے گا تب آپ ان جذبات کا اندازہ لگا سکیں گے بہر حال فقیر آپ سے خوش ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے جد پاک کے علوم و معارف کا صحیح وارث کرے تا کہ تشنہ لب انسانیت کے لئے آپ ابر کرم ثابت ہو سکیں۔

دنیا کے متلاشی لاکھوں نہیں کروڑوں ہیں جو شب روز اس کی تلاش میں سرگرداں ہیں لیکن کوئی نہ کوئی تو مرد حق اندیش ایسا ہونا چاہیے جو لا مقصود الا اللہ لا مطلوب الا اللہ کا نعرہ قلندرانہ لگا کر میدان میں کود پڑے ہم نے انہی لوگوں کے سروں پر فیروزمندی کا تاج چمکتے ہوئے دیکھا جنہوں نے اپنے رب کریم کی رضا کیلئے اس دنیا سے منہ پھیر لیا(۱) میری آپ کے ساتھ بڑی توقعات وابستہ تھیں اور اب بھی ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے دین کا صحیح علم عطا فرمائے اور آپ کو ان انعامات اور احسانات سے مالا مال کرے جو اس نے اپنے بندوں کے لئے مخصوص کر رکھے ہیں دارالعلوم کے لئے اور دارالعلوم کے طلبہ اور اساتذہ کے لئے دعا فرماتے رہا کریں۔

والسلام

دعا گو محمد کرم شاہ

صوفی جلال الدین کے نام

(۱) شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ اس فقرے کو پڑھتے ہی میں سرمست اور بے خود سا ہو گیا نوکری بہت اچھی تھی اور عربی زبان دانی کی وجہ سے دفتر میں عزت بھی تھی لیکن سب کچھ چھوڑ کر پاکستان دارالعلوم محمدیہ غوثیہ میں دوبارہ داخل ہو گیا اور علوم اسلامیہ کی تکمیل کی۔

Marfat.com

27-10-80ء کا تحریر کردہ ایک گرامی نامہ ملاحظہ فرمایئے
صوفی صاحب نے راقم سے اس کا پس منظر یوں بیان کیا کہ
1980ء تک ناروے میں مقیم احباب اہلسنت اور معاونین کے
تعاون سے ہم اس قابل ہو گئے تھے کہ کسی اچھے سے عالم دین کی
خدمات سے استفادہ کیا جاتا اس سلسلہ میں ہم نے قبلہ پیر صاحب
سے رابطہ کیا تو آپ نے ایک عالم دین کی منظوری کر دی مگر یہ کام
ہم پایہ تکمیل تک نہ پہنچا سکے سب شرمندہ تھے پیر صاحب نے
مومنانہ فراست سے بھانپتے ہوئے لکھا

787

بھیرہ 27/10/80

مکرم ومحترم جناب حاجی صاحب

السلام وعلیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا گرامی نامہ بڑی دیر بعد موصول ہوا بہر حال آپ نے تمام حالات کو بڑی تفصیل سے پیش کیا ہے لیکن ابھی تک آپ کے دل پر اس چیز کا بہت بوجھ محسوس ہوتا ہے میری گزارش یہی ہے کہ آپ اس بوجھ کو یکبارگی جھٹک کر پرے پھینک دیں اور پہلے کی طرح خدمت دین میں جوش وخروش سے حصہ لیں اسلام کے کارکنوں کا یہی شیوہ ہونا چاہیے آپ نے دارالعلوم کے لئے جتنے ڈرافٹ بھیجے ہیں ان کی تفصیلات تحریر فرمائیں تاکہ ان کے مطابق رسیدیں کاٹی جائیں جن لوگوں نے اس روز تعمیر فنڈ کے لئے رقوم دی تھیں ان کا الگ ذکر فرمائیں۔

جملہ احباب کی خدمت میں فرداً فرداً تسلیمات حاجی لال دین اور جملہ اہل خانہ کو

Marfat.com

دعائیں۔

والسلام

محمد کرم شاہ

علامہ ریاض محمود کے نام

پیر زادہ امداد حسین اور انتظامیہ میں کچھ اختلافات رونما ہو گئے تھے اسی وجہ سے وہ چاہتے تھے کہ پاکستان واپس آ جائیں اس کی ایک دوسری وجہ بھی تھی کہ ان کی بچیاں بڑی ہو گئی تھیں اور وہ یورپ کے ماحول میں ان کے قیام کو غیرت اسلامی کے منافی سمجھتے تھے۔ حضور ضیاء الامت نے ریاض محمود صاحب کے خط کے جواب میں ایک تفصیلی مکتوب ارسال کیا اور دونوں مسائل کا حل تجویز کیا ایک یہ کہ فریقین ایک دوسرے کو معاف کر دیں اور دوسرا یہ کہ بچیوں کو بھیرہ شریف بھیج دیا جائے آپ چاہتے تھے کہ جب تک مسجد کی تکمیل نہیں ہو گی پیر زادہ صاحب کا انگلینڈ سے آنا مناسب نہیں اس کے بعد جو کچھ ہوا خط میں مذکور نہیں پیر زادہ صاحب آج بھی یورپ میں مقیم ہیں اور ان ہی کی کوششوں سے جامعہ الکرم کی صورت میں ایک عظیم الشان تعلیمی ادارہ علم کی روشنی پھیلا رہا ہے شاید آپ کی نگاہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ بصیرت سے مستقبل کے پردوں کے پیچھے دیکھ رہی تھی کہ یہ سب مخالفتیں، تلخیاں، ناراضگیاں عارضی ہیں۔

Marfat.com

عزیز گرامی مخدوم زادہ صاحب

السلام وعلیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا مکتوب ملا جس نے فریقین کی پوزیشن کو واضح کر دیا میری ناقص سمجھ میں یہی بہتر معلوم ہوتا ہے کہ پیرزادہ صاحب اوران کے احباب کے درمیان ایک مرتبہ مصالحت کرا دی جاے پیرزادہ صاحب بھی ان کو پہلی نگاہ سے دیکھیں اور وہ بھی ان کا حسب سابق احترام کریں کم ازکم دوسال پیرزادہ صاحب وہاں رہیں تا کہ مسجد کی تعمیر کا منصوبہ پایہ تکمیل تک پہنچے اس کے بعد اگر وہ پاکستان واپس آنا چاہیں تو ان کو تمام احباب خوش دلی سے اجازت دے دیں پیرزادہ صاحب کے جو خدشات ہیں میرے نزدیک تو ان کی کوئی اہمیت نہیں ہے پہلے بھی تو سارا انگلینڈ خوش آواز اور گانے والے مولویوں سے بھرا ہوا تھا کیا ان کی خوش آوازیاں پیرزادہ صاحب کے مقام کو کم کر سکیں علم وفضل اور معقولیت کا اپنا مقام ہے کوئی ان پڑھ خواہ کتنا خوش آواز ہو علم وفضل کی اہمیت کو کم نہیں کر سکتا بچیوں کی تعلیم کا معاملہ واقع توجہ طلب ہے اور پیرزادہ صاحب جیسا غیور باپ ہرگز یہ گوارہ نہیں کر سکتا کہ اس کی بچیاں ایسے ماحول میں پرورش پائیں اس سلسلہ میں میری گزارش یہ ہے کہ عزیزی فاطمہ کو یہاں بھیج دیں ہماری بچیاں بھی اس کی ہم عمر ہیں وہ ان کے ساتھ پڑھنے جائے گی اوران ہی کے ساتھ واپس آئے گی میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ ان کی بچی کو جو میری بچی ہے کوئی شکایت یا تکلیف نہیں ہوگی۔ دوسال کے بعد جب دوسری بچیاں بھی ذرا بڑی ہو جائیں گی تو پھر وہ بے شک پاکستان واپس آجائیں۔

اپنے رفقاء کے بارے میں انہوں نے جو فرمایا ہے درست ہے لیکن یہ عقدہ بھی لاینحل نہیں پیرزادہ صاحب ان کی لغزشوں کو دل سے معاف کر دیں اورانہیں بھی میں کہوں گا اور اگر آپ بھی فرمائیں کہ وہ اپنے دل کی کدورت کو دور کر دیں تو پھر وہی

Marfat.com

محبتوں خلوص کا ماحول پیدا ہوسکتا ہے اور جب وہ ماحول عود کر آئے گا تو ذہنی ہم آہنگی بھی لوٹ آئے گی اور تبلیغی امور حسب سابق انجام پاتے رہیں گے۔ احباب کی طرف سے جن شکایتوں کا آپ نے ذکر فرمایا ہے وہ ایسی نہیں کہ جن کی بنا پر ہم اپنے اعتماد کو پارہ پارہ کر دیں اپنی سالہا سال کی محنت پر پانی پھیر دیں اور لوگوں کو مذاق اڑانے کا موقع فراہم کریں امید ہے وہ بھی ان امور کو اپنے دل سے نکال دیں گے اور حسب سابق پورے خلوص اور محبت کے ساتھ پیرزادہ صاحب سے تعاون کریں گے۔

اب یہ آپ کا فرض ہے کہ اپنی خداداد بصیرت اور حکمت عملی سے فریقین کے دلوں میں ایک دوسرے کے بارے میں جو کدورت ہے اس کا ازالہ فرمائیں تا کہ یہ مرکز قائم رہے اور آپ سب پہلے عزم اور جوش کے ساتھ اپنے فرائض منصبی کو انجام دیتے رہیں۔

امید ہے کہ آپ اپنی مساعی سے اس عقدہ کو حل کریں گے ورنہ ناقابل تلافی نقصان کا اندیشہ ہے۔ قرآن کریم کی یہ آیت فریقین کے سامنے پیش فرمائیں

ولا تنازعو افتفلشلو و تذب ریحکم و اصبروان اللہ مع الصبرین. (۱)

اس فقیر کی یہی رائے ہے کہ فریقین کے سامنے پیش کریں شاید ان کے دل میں بھی کچھ خیال پیدا ہو میں آپ کے جواب کا منتظر رہوں گا۔

والسلام

مخلص محمد کرم شاہ

(۱) اور آپس میں مت جھگڑو ورنہ تم کم ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرو بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (سورۃ انفال: 46)

Marfat.com

شیخ محمد مصطفیٰ شلبی مصری کے نام

شیخ محمد مصطفیٰ شلبی جامعہ الازھر شریف کی مایہ ناز علمی شخصیت ہیں آپ کی فکر انگیز تحریریں مشرق و مغرب میں پڑھی جا رہی ہیں حضور ضیاء الامت تحصیل علم کے لئے جب ازہر گئے تو شیخ شلبی صاحب ازہر میں پڑھا رہے تھے آپ نے ان سے اصول فقہ کے اسباق پڑھے شیخ صاحب نے اپنے خطوط میں اپنے اس مایہ ناز شاگرد کے بارے بہت اچھے تاثرات کا اظہار کیا ہے مقالات ضیاء الامت کے مقدمہ میں آپ کے تاثرات ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں حضور ضیاء الامت کا اپنے استاد کے نام یہ خط عقیدت و محبت کا مرقع ہے یہ رمضان المبارک 1402 ہجری کا لکھا ہوا ہے ملاحظہ فرمایئے

20 رمضان المبارک 1402ھ

الاستاذ الجلیل الفاضل الالمعی سیدی الشیخ محمد مصطفیٰ شلبی

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ

ارجو من فضل مولای الکریم ان یکون فضیلتکم متمتعا بالصحة و العافیة مسرور الحال بین اسرتکم و قریر العین بانجالکم الابرار انا تلمیذکم بین آلاف من الطلبة الذین ارتو و امن معین علمکم الفیاض و انا فخور بهذا لنسبة الشریفة. قبل سنتسین دققت علی باب دار کم و کان قلبی فی غایة الاشتیاق الیٰ لقاء کم. و کانت عیونی تنتظر

Marfat.com

بفارغ الصبر الی ساعة ینفتح بابکم وارى ذالک الوجه الصبیح الذی لم یزل ولایزال منعکسا فی مرئة ذاکرتی ویز داد بهاء و ملاحة لکرا لغداة و مرالعشی و لکن من سوء حظی لم انل بغیتی لان قدوه فضیلتکم من بیرورت الی القاهره قدتا خر لم ییرح قلبی متالما علی هذا لحرمان الی الیوم. انی ذاهب الی جنیف لاشتراک فی حفلة لجنة الرقابة الشرعیه لدارالمال الاسلام فی اغسطس. اربدان استفل هذا الفرصة واسافر اولا من اسلام آباد الی القاهره ثم بعد القیاد هنالک بضعة ایام اغافر للجنیف.

ارجو من اللّٰه تعالیٰ ان اکون سعیدا فی هذه المدة واتشرف بزیارتکم الکریم یکون نزولی بمطار القاهره الثامن من شهرا غسطس ان اشاء اللّٰه تعالی تقبلوا من خادمکم اسنی آیات التقدیر والاحترام

والسلام علیکم ورحمتہ اللہ

تلمیذکم

محمد کرم شاہ

عمید دارالعلوم محمدیہ غوثیہ

بھیرہ پاکستان

ترجمہ: استاد جلیل اور فاضل نبیل سیدی شیخ محمد مصطفیٰ شبلی

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

مجھے اپنے مولائے کریم کے فضل وکرم سے امید ہے کہ آپ حضور بخیر و عافیت اپنے اہل خانہ میں خوش وخرم زندگی گزار رہے ہوں گے اور اپنی نیک اولاد سے آنکھوں کو ٹھنڈا

Marfat.com

کر رہے ہوں گے۔

میں آپ کے ان ہزاروں طلبہ میں سے ایک ہوں جو آپ کے چشمہ علم وفیض سے سیراب ہوئے مجھے اس معزز نسبت پر فخر ہے میں نے دو سال قبل آپ کے گھر کے دروازے پر دستک دی میرا دل آپ کی ملاقات کے لئے بہت مشتاق تھا میری آنکھیں بے تابی سے اس لمحے کا انتظار کر رہی تھیں کہ آپ کا دروازہ کھلے اور میں اس خوبصورت چہرے کو دیکھو جو ہمیشہ میری یادوں کے آئینہ پر منعکس رہا اور رہے گا اور زمانے کے گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کی خوبصورتی اور چمک میں اضافہ ہو رہا ہے۔ مگر میری بدقسمتی میری امید بر نہ آئی کیونکہ آپ کی بیروت سے قاہرہ تشریف آوری میں تاخیر ہوگئی تھی میرا دل اس محرومی پر آج تک غمگین ہے میں اگست میں عالمی دارالمال اسلامی کی مذہبی مجلس مشاورت کے اجلاس میں شرکت کیلئے جنیوا جا رہا ہوں میں چاہتا ہوں اس موقع سے فائدہ اٹھاؤں پہلے اسلام آباد سے قاہرہ پہنچوں پھر چند دن وہاں قیام کر کے جنیوا روانہ ہو جاؤں۔

اللہ تعالیٰ سے امید کرتا ہوں کہ اس مرتبہ مجھے خوش قسمتی نصیب ہو گی اور آپ کی زیارت کا شرف حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ 8 اگست کو قاہرہ ایئر پورٹ پر اتروں گا۔

اپنے اس خادم کی طرف سے حد درجہ عزت اور احترام قبول فرمایئے

السلام وعلیکم رحمتہ اللہ

آپ کا شاگرد: محمد کرم شاہ

پرنسپل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ پاکستان

علامہ عبدالرسول ارشد کے نام

Marfat.com

ادارہ ضیاء القرآن روز بروز ترقی کی منازل طے کر رہا تھا ارشد صاحب تحقیق اور تدریس کے میدان کے آدمی تھے چاہتے تھے کہ اس میدان میں اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں انہوں نے سب تفصیلات حضور ضیاء الامت سے عرض کیں پیر صاحب کے نزدیک بھی تدریسی اور تحقیقی کام بے حد اہم تھا اور عبدالرسول ارشد صاحب جیسے باصلاحیت نوجوان کو ایک جمع دو برابر تین کا پابند کرنا کسی صورت مناسب نہ تھا آپ نے خوش دلی سے ارشد صاحب کو اجازت دے دی مگر اس انداز سے کہ رہنے یا نہ جانے میں ان کا اپنا اختیار ہو آپ نے اس سلسلہ میں کسی موزوں آدمی سے بات کی اور عبدالرسول ارشد صاحب کو یہ والا نامہ تحریر فرمایا۔

عزیز القدر مولانا ارشد صاحب

(واضح رہے ارشد صاحب نے حضور ضیاء الامت سے گزارش کی کسی اور شخص کو اتنے بڑے ادارے کا منیجر بنانا مناسب نہیں بہتری اسی میں ہے کہ اس کام کے لئے ہمارا اپنا آدمی ہو جو پوری توجہ اور خلوص سے اس انجام دے بڑی سوچ بچار کے بعد ارشد صاحب نے حاجی حفیظ ابرکات شاہ کا نام پیش کیا حضور ضیائے الامت نے کچھ ردوکد کے بعد ان کی اس تجویز کو منظور کر لیا یوں اس وقت سے لیکر تا حال حاجی صاحب ادارہ کے جنرل منیجر چلے آرہے ہیں۔

22/1/81

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

میلاد شریف پر آپ آئے مصروفیت کے باعث کوئی گفتگو نہ ہو سکی آپ کو یاد ہو گا کہ

Marfat.com

پچھلی دفعہ میں نے آپ کے ساتھ ضیاء القرآن کے دفتر میں ملاقات کی تھی اور آپ کی رائے دریافت کی تھی آپ نے فیصلہ کن انداز میں یہی کہا تھا کہ آپ کو فارغ کر دیا جائے کیونکہ جو صلاحیتیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو بخشی ہیں اور جو امنگیں آپ کے سامنے ہیں یہاں رہ کر ان کی تکمیل نہیں ہو سکتی مجھے کیونکہ آپ کی ترقی اور آپ کی بلندی ہر چیز سے زیادہ عزیز ہے اس لئے میں نے آپ کی رائے سے اتفاق کیا اگرچہ یہ جدائی مجھے شاق ہے اس کے بعد میں نے مناسب آدمی (ا) کی تلاش شروع کی بحمدہ تعالیٰ ایک موزوں آدمی دستیاب ہو گیا ہے اب آپ کو یہ عریضہ اس لئے لکھ رہا ہوں کہ اگر آپ اپنے اسی فیصلہ پر قائم ہیں تو پھر 10 فروری 1984ء تک اس آدمی کو آپ کے پاس بھیج دیا جائے اور اگر اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرنے کے لئے تیار ہیں تو پھر بھی مطلع فرمایں تا کہ اس شخص کو بروقت خبردار کیا جائے۔

میرے اور آپ کے درمیان کسی قسم کا تکلف حائل نہیں ہونا چاہیے میری نگاہوں میں امین الحسنات اور عبدالرسول میں کوئی فرق نہیں بلکہ کئی پہلوؤں سے آپ عزیز تر ہیں

جواب سے جلدی مطلع کریں۔

کیا پانچویں جلد انگلینڈ بھیج دی گئی ہے اور بل میں ان کی پیشگی رقم آپ نے منہا کر لی ہے۔

والسلام

دعا گو، محمد کرم شاہ

صوفی جلال الدین کے نام

صوفی جلال الدین کے نام 11.5.81ء کا ایک مکتوب

Marfat.com

ملاحظہ ہوصوفی صاحب نے اس کا پس منظر بیان کرتے ہوئے فرمایا'' ہمارے ایک ساتھی محمد عباس کوشادی کیے دس سال کا عرصہ بیت چکا تھا لیکن اولاد سے محروم تھے انہوں نے قبلہ پیر صاحب سے دعا کروائی اللہ کریم نے اس دعا کوشرف قبولیت بخشا ان کے ہاں بیٹا پیدا ہوا۔اس خوشی کے موقع پر بندہ نے پیر صاحب کی خدمت میں عریضہ تحریر کیا آپ بہت خوش ہوئے اور مبارکباد دی بندہ کو حضرت پیر محمد امین الحسنات شاہ صاحب کی سعودیہ میں رہائش کا پتہ درکار تھا اور اس بارے عرض کیا تو جواب میں آپ نے یہ خط تحریر کیا۔

محبّ ومکرم جناب جلال دین صاحب

بھیرہ 11/5/81

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا مکتوب جس پر دو اپریل کی تاریخ ثبت ہے آج پڑھنے کا موقع ملا اس لئے جواب تاخیر سے دے رہا ہوں معذرت چاہتا ہوں۔

محمد عباس کے ہاں فرزند کی ولادت کی خبر پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا جس نے بندہ نوازی فرماتے ہوئے ہماری عاجزانہ دعاؤں کو قبولیت کا شرف بخشا اس کریم ورحیم سے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی اس نعمت عظمیٰ سے مالا مال فرمائے اور ہماری دلی مسرت پوری ہو۔آمین ثم آمین

عزیز کیلئے تعویز ارسال ہے مڑھا کر اس کے گلے میں ڈالیں

آپ اور آپ کے اہل خانہ یہ وظیفہ معمول رکھیں

Marfat.com

صبح کی سنتوں کے بعد اور فرضوں سے پہلے گیارہ مرتبہ درود پاک اکتالیس مرتبہ احمد شریف پڑھ کر دعا مانگیں اور پھر فرض ادا کریں خدانخواستہ اگر دیر سے آنکھ کھلے تو یہ وظیفہ پڑھنے میں جماعت یا نماز قضا ہونے کا اندیشہ موجود ہو تو پہلے فرض پڑھیں اس کے بعد وظیفہ

محترم لال دین صاحب ان کے اہل خانہ سب کو سلام مسنون

صوفی محمد اشرف صاحب کے ذریعہ دارالعلوم کے پمفلٹ بھیجے تھے امید ہے مل گئے ہوں گے اور ان پر کام بھی ہو رہا ہوگا

جملہ احباب کی خدمت میں نام بنام تسلیمات

والسلام

دعا گو، محمد کرم شاہ

السید محمد امین الحسنات شاہ صاحب C/O السید محمد فیض الحسن شاہ پوسٹ بکس نمبر 1603 مکہ مکرمہ سعودی عرب

پیر مختار احمد ضیاء کے نام

1981ء میں حضور ضیاء الامت نے حج بیت اللہ ادا کیا اور جدہ سے مختار احمد ضیاء کے نام محبت بھرا یہ مکتوب تحریر فرمایا مرشد کا اپنے مرید کے لئے استاد کا اپنے شاگرد کے لئے باپ کا اپنے بیٹے کے لئے ایسے جذبات کا اظہار اس کی خوش قسمتی ہی کہا جا سکتا ہے اس خط پر کیا تبصرہ کروں دل کو دل سے راہ ہوتی ہے آگ نہ سلگے تو دھواں کہاں اٹھتا ہے۔

Marfat.com

خط ملاحظہ کیجئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جدہ 3/11/71

عزیز ارجمند ضیاء صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے اپنے مقدس گھر کی زیارت اور بارگاہ حبیب ﷺ کی آستانہ بوسی کی سعادت سے مشرف فرمایا ہے الحمدہ اللہ الف الف مرہ والصلوٰۃ و السلام علی سیدنا رسول اللہ مالا تعد ولا تحصیٰ

تقریباً ہر مقام پر آپ کی من موہنی یاد عنا گر رہی سب کے لئے دعائیں کرنا اس احقر کا وظیفہ ہے لیکن جب زبان پر آپ کا نام آتا تو ایک جذبات کی لہر سی اٹھتی اور آپ کے نام کے آگے پیچھے کئی القابات کا اضافہ ہو جاتا اللہ تعالیٰ آپ کے اس جذبہ محبت و وفا کو ہمیشہ قائم رکھے اور روز محشر بھی ان پاکیزہ جذبات سے سرشار اپنے محبوب کریم ﷺ کے قدموں پر اکٹھے ہوں' امین

دارالمال اسلامی کی میٹنگ میں شرکت کیلئے آج ڈیڑھ بجے جنیوا جا رہا ہوں 7/11 کو رات کے وقت پھر جدہ آؤں گا اور 10/11 کو پونے بارہ بجے رات روانہ ہو کر صبح سویرے کراچی پہنچیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ وہاں سے پھر بھیرہ کے لئے روانگی ہوگی۔

حرم شریف مکہ مکرمہ میں چودھری عبدالرسول صاحب سے ملاقات ہوئی انہوں نے آپ کے تذکار جمیل سے دل کو مسرور کر دیا اور میں اپنے رب کریم کی اس عنایت کا شکر ادا کرتا رہا جس نے میرے جیسے پر تقصیر کا تعلق آپ جیسی باکمال اور پیاری ہستیوں کے ساتھ قائم کر دیا ہے اپنے جملہ احباب کی خدمت میں تسلیمات عرض کریں۔

Marfat.com

والسلام

محمد کرم شاہ

مولانا ارشد جمیل کے نام

مولانا ارشد جمیل 1980ء میں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف سے فارغ ہوئے آپ کا تعلق میر پور آزاد کشمیر سے ہے سٹاکٹن برطانیہ میں حضور ضیاء الامت کے ارادت مندوں کا ایک وسیع حلقہ ہے دینی خدمات کے لئے انہیں پڑھی لکھی شخصیت کی ضرورت محسوس ہوئی تو انہوں نے اس مقصد کے لئے جمیل صاحب کو خط لکھا مگر براہ راست نہیں بلکہ حضور ضیاء الامت کی وساطت سے آپ نے منظوری دیتے ہوئے 18/12/81ء کو یہ نوازش نامہ تحریر کیا۔

عزیز مکرم حافظ صاحب

18/12/81

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

سٹاکٹن سے وہاں کی کمیٹی نے آپ کے لئے خط لکھا جو آپ کو بھیج رہا ہوں اس کے مطابق آپ انہیں جواب دیں اور جو چیزیں بھیجنے کا انہوں نے کہا ہے وہ انہیں بعجلت تمام بھیج دیں۔

اللہ تعالیٰ جہاں بھی آپ رہیں آپ کا حافظ و ناصر ہو۔

اپنے محترم والد صاحب اور اعجاز صاحب کو سلام مسنون

Marfat.com

والسلام

مخلص محمد کرم شاہ

بھیرہ

علامہ عبدالرسول ارشد کے نام

جیسا کہ گزشتہ صفحات میں ذکر کیا جا چکا ہے کہ جب حضور ضیاءالامت نے ادارہ ضیاءالقرآن کا قیام عمل میں لانا چاہا تو آپ کی نظر انتخاب عبدالرسول ارشد پر پڑی آپ کے صرف ایک خط پر ارشد صاحب نے سرکاری نوکری کو خیر باد کہا اور ادارہ ضیاء القرآن کو رو بہ ترقی کرنے کے لئے خون پسینہ ایک کر دیا فنڈز کی کمی کاتبوں کی بے مروتی اپنوں اور غیروں کی کٹ حجتیاں بجا تھیں مگر یہ مرد درویش ناممکن کو ممکن بنانے کے لئے دن رات ایک کئے ہوئے تھا۔ ارشد صاحب کی محنت شاقہ رنگ لائی اور ادارہ اپنی ساکھ بنانے میں کامیاب ہو گیا۔ تفسیر ضیاء القرآن زیور طبع سے آراستہ ہو کر مارکیٹ میں آ چکی تھی کئی دیگر کتابیں بھی چھپ چکی تھیں۔ ایک سلسلہ چل نکلا تھا مگر ارشد صاحب تحریر کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانا چاہتے تھے اس لئے اجازت چاہی پیر صاحب نے ضیاء القرآن پبلی کیشنز کے لئے ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے شکریے اور سبکدوشی کا یہ خط تحریر فرمایا۔

الاعز الارشد عزیزم مولانا عبدالرسول صاحب

Marfat.com

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ نے ضیاء القرآن پبلی کیشنز کو مستحکم بنیادوں پر قائم کرنے کے لئے جو مخلصانہ خدمات انجام دی ہیں اس کے لئے فقیر ممنون ہے اور ہمیشہ دست بدعا رہے گا اللہ تعالیٰ آپ کو مدارج عالیہ پر فائز فرمائے اور ہمارا یہ قلبی اور روحانی رشتہ تا ابد برقرار رہے، آمین

آپکی خواہش کے مطابق آپ کو ضیاء القرآن پبلی کیشنز کی ذمہ داریوں سے 31/12/81 کو سبکدوش کیا جاتا ہے آپ اپنا چارج عزیزم محمد حفیظ البرکات شاہ کے حوالے کردیں۔

عزیز حافظ احسان احمد کو سلام مسنون

والسلام

مخلص محمد کرم شاہ

سجادہ نشین بھیرہ

وصدر ضیاء القرآن پبلی کیشنز

صوفی جلال دین کے نام

صوفی جلال دین صاحب جن کا تعارف پہلے گزر چکا ہے ضیاء القرآن پبلی کیشنز کے شراکت دار ہیں اس ادارے کو قانونی شکل دینے کے لئے مختلف تجاویز دی گئیں مجوزہ تجاویز حصہ داران کو پیش کی گئیں چونکہ ان کے اختیار کرنے سے قول وفعل میں تضاد پیدا ہوتا تھا اس لئے آپ نے انہیں اختیار کرنا گوارا نہ کیا کوئی ادارہ مالی لحاظ سے جتنا بھی مضبوط ہو جائے اسے پھر بھی حصہ

Marfat.com

داروں کی ضرورت رہتی ہے حضور ضیاء الامت نے جس تجویز کو
پسند کیا اور قابل عمل سمجھا اسے عملی جامہ پہنانے سے شراکت دار
اپنی رقوم واپس لے سکتے تھے جبکہ ادارہ ابتدائی سالوں میں اس کا
متحمل بھی نہیں تھا مگر آپ نے یہ کڑا فیصلہ کیا اور دین کا درد رکھنے
والے احباب نے نتائج وعواقب سے بے نیاز ہو کر آپ کا ساتھ
دیا اس سلسلہ کا ایک تفصیلی خط صوفی صاحب کے نام ملاحظہ فرمائیں

مکرم ومحترم جناب الحاج جلال دین صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

امید ہے آپ بمع اہل خانہ اور برادران بخیر وعافیت ہوں گے

یہ عریضہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز کے بارے میں تحریر کر رہا ہوں میرا یہ خیال ہے کہ اسے ایک ٹرسٹ کی شکل دیدی جائے تا کہ انکم ٹیکس وغیرہ کی الجھنوں سے نجات مل جائے اس کی تفصیلی وجوہات دوسرے خط میں رقم ہیں جو لف ہیں۔

31/12/81 تک حسابات مکمل کر دیئے گئے ہیں ناروے کے جن احباب نے حصص خریدے ہیں۔ان کے اسماء اور منافع کی رقم وغیرہ آپ کی خدمت میں ارسال کر رہا ہوں۔آپ ان سب کو بلا کر وہ دوسرا خط جس میں تفصیلی حالات لکھے گئے ہیں ان کو سنائیں اور مشورہ کے بعد ان کی رائے سے ہمیں آگاہ کریں جو حضرات وقف کی صورت میں بھی پبلی کیشنز میں بطور ممبر رہنا چاہتے ہیں ان کے نام بھی تجویز فرمائیں اور جو لوگ اپنے سارے حصے یا کچھ حصے واپس لینا چاہتے ہیں ان کے نام بھی تحریر کریں تا کہ ان کو ان کے حصص بمع نفع واپس کرنے کا انتظام کیا جائے

اس طرح کا ایک خط مسکین صاحب کو بھی لکھ رہا ہوں تا کہ جو حصہ داران سے بے

Marfat.com

تکلف ہیں وہ ان سے مشورہ کر کے مجھے آگاہ کر دیں گے۔

والسلام

مخلص محمد کرم شاہ

ادارہ ضیاء القرآن کے حصہ داران کے نام مشترکہ خط

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

بھیرہ، ضلع سرگودھا

مکرم ومحترم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز بفضلہٖ تعالیٰ تمام لوازمات کی گرانی کے باوجود ترقی کی راہ پر گامزن ہے اللہ تعالیٰ کی تائید سے پرامید ہیں کہ یہ ادارہ ملت اسلامیہ کے اذہان وقلوب کی تربیت اور افزائش کے لئے سنگ میل کی حیثیت اختیار کرے گا

اس ادارہ کو قانونی شکل دینے کے لئے ملک کے مشہور ادارہ نعیم اینڈ کمپنی سے رجوع کیا کئی بار میں نے خود لاہور جا کر اس کے ڈائریکٹر صاحب سے اس مسئلہ پر گفتگو کی اس نے اس کے لئے مختلف صورتیں بتائیں۔

1 - آپ اس کو رجسٹرڈ کرائیں۔

اس میں ہمارے لئے مشکل یہ تھی کہ رجسٹریشن میں زیادہ سے زیادہ انیس آدمی شریک ہو سکتے ہیں اس میں زیادہ کی شرکت نہیں ہو سکتی اب اگر ہم اس کو رجسٹرڈ کرواتے ہیں تو رجسٹریشن کے لئے جو درخواست دیں گے اس میں صرف انیس آدمیوں کے نام درج کر سکتے ہیں بے شک اس طرح وہ نفع انہی آدمیوں میں تقسیم ہو جائے گا اور انکم ٹیکس میں کافی تخفیف ہو جائیگی لیکن ہمارے لئے مشکل امر یہ ہے کہ جس ادارہ کے حصہ داروں

Marfat.com

کی تعداد اڑھائی سو کے قریب ہو ان کی ساری عطا کردہ رقوم صرف انہی آدمیوں کے نام منتقل ہو جائے گی اس طرح ان تمام حصہ داروں سے صرف انیس آدمیوں کو قانونی تحفظ میسر ہو گا باقی حصہ داران ادارہ کی انتظامیہ کے رحم و کرم پر ہوں گے۔ نیز اس طرح ہمیں دو حساب رکھنا پڑیں گے ایک وہ حساب جو محکمہ انکم ٹیکس کو پیش کیا جائے گا اور اس میں تمام ملکیت انیس افراد کی ہو گی اور دوسرا وہ حساب جو ہمیں پرائیویٹ طور پر رکھنا ہو گا میں جب تک زندہ ہوں مجھے اللہ تعالیٰ کی حسن توفیق سے امید ہے کہ حسابات میں ایک پائی بھر کا ہیر پھیر نہیں ہو گا لیکن اس زندگی کا کیا بھروسہ ہے اور یہ ادارہ اس لئے تو نہیں بنایا کہ ایک شخص کی زندگی تک اس نے مصروف کار رہنا ہے بلکہ اس کا مقصد تو بتوفیقہ تعالیٰ صدیاں کاروان ملت کی راہ میں چراغ روشن کرنا ہے تا کہ وہ سلامتی سے اپنی منزل تک رواں دواں رہے۔ نیز یہ بات میرے مزاج کے سخت خلاف ہے کہ ہمارے ادارہ کے دو حساب ہوں گویا رجسٹریشن کی صورت میں ہمیں ان مشکلات کا سامنا کرنا ہو گا اس لئے میرے نزدیک یہ راستہ نہ محفوظ ہے نہ اطمینان بخش۔

2 - آپ اسے لمیٹڈ کمپنی بنائیں۔

اس کی پھر دو صورتیں ہیں۔

i- ایک پرائیویٹ لمیٹڈ جس میں زیادہ سے زیادہ پچاس آدمی حصہ دار بن سکتے ہیں اس صورت میں وہی صورتحال ہمارے سامنے آجاتی ہے جس کا ذکر رجسٹریشن کی صورت میں کیا جا چکا ہے۔

ii- اس میں حصہ داروں کی لامحدود تعداد شریک ہو سکتی ہے لیکن انکم ٹیکس کی شرح بہت زیادہ ہے ہمارے لئے یہ صورت بھی متعدد وجوہ کی بنا پر نا قابل قبول ہے۔

اس کے علاوہ میں نے دریافت کیا جو پچاس فیصد نفع ہم تبلیغی مقاصد کے لئے مختص

Marfat.com

کریں گے وہ تو انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگا تو انہوں نے بتایا کہ تمام نفع پر انکم ٹیکس ادا کرنا ہو گا۔

iii- تیسری صورت ہمارے سامنے یہ پیش کی کہ آپ ان جھمیلوں سے بچنے کے لئے اور اپنے ادارہ کو انکم ٹیکس کے قلم کی ترک نازیوں سے محفوظ رکھنے کے لئے اس کو ٹرسٹ (وقف) میں تبدیل کر دیں اور آپ دلجمعی کے ساتھ اپنا کام کرتے چلے جائیں۔

اس کی پھر دو صورتیں ہیں ایک تو یہ کہ ہم حکومت کے سامنے تو اس ادارہ کو وقف کے طور پر پیش کریں گے اپنی جگہ الگ حساب بھی رکھیں گے جس میں ہر حصہ دار کا نفع و نقصان کی تفصیلات درج ہوں۔

ہم نے اس طریقہ کار پر کئی ماہ تک غور وخوض کیا اور بعض دفعہ یہ خیال بھی آیا کہ ہمیں یہ طریقہ اپنا لینا چاہیے اس طرح محکمہ انکم ٹیکس کی زیادتیوں سے محفوظ ہو کر اپنے مشن کو آگے بڑھانے کے لئے کام کرتے رہیں مگر اس میں پھر یہ خیال پریشان کرنے لگا کہ جب اس کام کا مقصد صرف اللہ تعالیٰ کی رضا ہے تو پھر ظاہر و باطن میں تضاد کیسے گوارا ہو سکتا ہے۔

اب آخری صورت ہمارے سامنے یہ ہے کہ ہم اس کو وقف کی شکل دیدیں اور اپنے تمام شرکاء کو خط لکھ کر حقیقت حال سے آگاہ کریں اور پھر ان کی مرضی پر اس بات کو چھوڑ دیں کہ وہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز میں حصہ دار رہنا چاہتے ہیں یا نہیں اگر وہ یہ فیصلہ کریں کہ وہ سارے یا کچھ حصے واپس لینا چاہتے ہیں تو ہم معراج تک حساب کے مطابق اصل بمع نفع ان کو واپس کر دیں گے اگر وہ یہ فیصلہ کر لیں کہ ہم اس ٹرسٹ میں شریک رہنا چاہتے ہیں اور اپنی یہ رقم دین کی خدمت کے لئے وقف کرتے ہیں تو پھر بفضلہٖ تعالیٰ ہماری تمام دشواریاں دور ہو جائیں گی اور بڑے اطمینان سے اس مشن کو وسعت دے سکیں گے اور آگے بڑھ سکیں گے ممکن ہے کسی بھائی کے دل میں یہ خیال آئے کہ اب جبکہ

Marfat.com

ضیاء القرآن پبلی کیشنز اپنے قدموں پر کھڑا ہونے کے قابل ہو گیا ہے اس لئے اس قسم کی باتیں کی جا رہی ہیں تو اس کے بارے میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ اس قسم کا کوئی غلط خیال اس ناچیز کے ذہن و قلب کے کسی گوشہ میں نہیں ہے۔

ابھی ہم نے قطعی فیصلہ نہیں کیا ساری امکانی صورتیں ان کے فوائد و نقصانات کے ساتھ آپ کے سامنے رکھ دی ہیں اب جس طرح آپ مشورہ دیں گے اور یقیناً وہ صائب مشورہ ہو گا ہم اس پر عمل کرنے کی جدوجہد جاری رکھیں گے مجھے آپ کے جواب کا شدت سے انتظار ہے۔

والسلام

محمد کرم شاد

سید زاہد صدیق شاہ کے نام

سید زاہد صدیق یعنی کشتہ خنجر تسلیم' اسیر زلفہائے عنبریں ایک جوان رعنا' مرشد کے عشق میں از خود رفتہ و سرمست' آنکھوں میں عشق کی روشنی' گلے میں غلامی کا طوق' سر بلند اتنے کہ دنیا نظر اٹھا کر دیکھے اور عاجزی اس قدر کہ نظریں زمین سے نہ اٹھیں۔ دیکھے تو مرشد کا گمان ہو سنے تو مرشد کی بات کریں، صرف انہی کو سوچے۔ انہی کو دیکھے زندگی بھر ان کے غلاموں کی غلامی کی۔ یوں سروری و سرداری کا تاج سر پر سجا دنیا بوکن شریف جھرنوں کی آواز سننے نہیں جاتی۔ وادی گل و گلزار دیکھنے نہیں جاتی سر فلک پہاڑوں کا نظارہ نہیں کرتی جو جاتے ہیں ایک فقیر کو دیکھنے جاتے ہیں جو

Marfat.com

اپنے پیر کی باتیں کرتا ہے اپنے پیر کو سوچتا ہے کہتے ہیں کہ پیر پٹھان کا وصال ہو چکا تھا خواجہ شمس الدین سیالوی تونسہ شریف گئے فنافی الشیخ تھے تلاب پر وضو کرنے بیٹھے لوگوں نے دیکھا بھاگ کر لنگر شریف گئے اور صاحب سجادہ سے کہنے لگے پیر پٹھان زندہ ہیں ہم ابھی ابھی تالاب پر انہیں وضو کرتا دیکھ کر آئے ہیں صاحب سجادہ مسکرا کر کہنے لگے سیال شریف سے مولوی صاحب آئے ہوئے ہیں یہاں بھی وہی صورت ہے دیکھنے والوں کو یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہ بوکن شریف کا فقیر نہیں پیر محمد کرم شاہ ہے۔

بوکن شریف گجرات سے تھوڑے فاصلے پر بھمبر روڈ پر واقع ایک دیہات ہے شاہ صاحب نے جب کام کا آغاز کیا اور دارالعلوم کی تعمیر کے لئے نقشہ حضور ضیاء الامت کی خدمت میں بھیجا آپ بہت خوش ہوئے شاہ صاحب کو دعائیں دیں اور 31 مارچ 1982ء کو یہ مختصر سا گرامی نامہ ارسال فرمایا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دارالعلوم ضیاء القرآن سعید آباد بوکن شریف کا یہ نقشہ بڑا دیدہ زیب روح پرور اور دل افروز ہے اللہ تعالیٰ اپنے حبیب مکرم ﷺ کے طفیل اسے جلد پایۂ تکمیل تک پہنچائے اور اسے تا ابد اپنے دین متین کا مرکز بنائے رکھے اور عزیز القدر سید زاہد صدیق صاحب کی اس خدمت جلیلہ کو شرف قبول سے نوازے، امین

خاکسار

محمد کرم شاہ

Marfat.com

6 جمادی الثانی 1402

31 مارچ 1982

صوفی عبدالقادر کے نام

صوفی عبدالقادر نے پہلے بھی ایک عریضہ لکھا تھا کہ مجھے پیسوں کی از حد ضرورت ہے اب پھر انہیں رقم کی ضرورت پیش آئی تو حضور پیر صاحب کی خدمت میں عرضہ بھیجا۔

ادارہ ضیاء القرآن اب مالی اعتبار سے مضبوط ہو چکا تھا صوفی صاحب کی مجبوریوں کا لحاظ رکھتے ہوئے پیر صاحب نے یہ فیصلہ فرمایا کہ انہیں بالاقساط اصل زر بمعہ نفع بھیج دیا جائے چونکہ صوفی صاحب نے اس وقت ادارہ کے حصص خریدے تھے جب اس کار خیر میں سرمایہ کاری کرنے کا کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔ اندیشے ہی اندیشے تھے اس لئے پیر صاحب نے اس ایثار و قربانی پر صوفی صاحب کا شکریہ ادا کیا۔

محترم و مکرم صوفی عبدالقادر صاحب

بھیرہ

8/4/82

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا مکتوب گرامی نامہ موصول ہوا یہ پڑھ کر بڑی کوفت ہوئی کہ کئی ماہ سے آپ کی صحت ناساز ہے دعا ہے کہ شافی و کریم آپ کو شفا کاملہ عاجلہ ارزانی فرمائے آمین ثم آمین

Marfat.com

ضیاء القرآن پبلی کیشنز کے بارے میں آپ کا فیصلہ ہمیں منظور ہے آپ کے تمام حصص بمعہ نفع آپ کی خدمت میں بھیج دیئے جائیں گے۔ کیونکہ یک مشت اتنی رقم نکالنا ذرا مشکل ہے اس لئے ادائیگی بالاقساط کریں گے۔

درحقیقت اس ادارہ کے بانی اور موسس آپ ہیں وہ گھڑی آپ کو یاد ہوگی جب لیاقت آباد کے قریب اڈا بس پر ہم نے ایک اشاعتی ادارہ کے قیام کے بارے میں صلاح ومشورہ کیا تھا اس لئے جب تک یہ ادارہ قائم رہے گا اس کا ثواب آپ کے نامہ عمل میں لکھا جائے گا اور آپ کو ہمیشہ شکریہ کے ساتھ یاد کیا جائے گا امید ہے کہ آپ اس ادارہ کی کامیابی کیلئے دست بدعا رہیں گے

والسلام

مخلص محمد کرم شاہ

سجادہ نشین بھیرہ ضلع سرگودھا

علامہ ریاض محمود کے نام

ریاض محمود صاحب کی طرف سے ایک خط آیا انہوں نے کار کے بارے بات کی شاید وہ قبلہ پیر صاحب سے پرانی کار خریدنے کے متمنی تھے ریاض محمود صاحب کے بھانجے غلام محی الدین جوان دنوں بھیرہ شریف میں زیر تعلیم تھے پیر صاحب نے تمام تفصیلات سے انہیں آگاہ کر دیا اور جواب میں ریاض محمود صاحب کو یہ نوازش نامہ ارسال فرمایا۔

Marfat.com

اسلام آباد

31/05/82

الاعز الارشد مخدومی زادہ صاحب

ریاض محمود کے جد امجد حضرت مولانا غلام محمود رحمتہ اللہ حضرت قبلہ پیر صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے استاد ہیں اس مناسبت سے آپ انہیں مخدومی زادہ لکھ رہے ہیں۔

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا مکتوب گرامی باعث صد مسرت ہوا الحمد اللہ آپ اپنی تبلیغ مساعی میں سرگرم عمل ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے دین کی ٹھوس اور نتیجہ خیز خدمات کی توفیق ارزانی فرمائے آمین ثم آمین

کار کے بارے میں مفصل طور پر عزیزم غلام محی الدین صاحب کو بتا دیا ہے امید ہے انہوں نے آپ کو مطلع کر دیا ہوگا

یہاں ہر طرح خیریت ہے

آج انڈونیشیا کے سرکاری دورے پر جا رہا ہوں دعا فرمائیں کہ طویل سفر خیریت و عافیت سے مکمل ہو

بارہ جون تک واپسی ہوگی

تمام احباب کی خدمت میں تسلیمات و دعوات

مخلص

محمد کرم شاہ

علامہ عبدالرسول ارشد کے نام

Marfat.com

ارشد صاحب چاہتے تھے وہ اعلیٰ تعلیم کے لئے ملک سے باہر کا سفر اختیار کریں گے مگر اس کے انتظامات جلدی نہیں ہو سکتے تھے گورنمنٹ انبالہ مسلم کالج سرگودھا کے پرنسپل نے حضور ضیاء الامت سے رابطہ کیا اور کالج کے لئے لیکچرار مانگا پیر صاحب کی نظر التفات عبدالرسول ارشد پر پڑی اس بارے لکھا گیا ایک خط ملاحظہ کیجئے

786

3/1/82

عزیز محترم مولانا ارشد صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

امید ہے آپ بمعہ اہل خانہ بخریت ہوں گے پچھلے دنوں گورنمنٹ انبالہ مسلم کالج سرگودھا کے پرنسپل صاحب کا پیغام آیا تھا کہ انہیں کالج میں لیکچرار کی ضرورت ہے اگر ہمارے پاس کوئی آدمی ہو تو بھیجیں۔

مجھے آپ کا خیال آیا کہ جب تک ازہر یا ریاض یونیورسٹی کا انتظام نہیں ہوتا فارغ رہنے کا کوئی فائدہ نہیں آپ اس کالج میں فرائض سرانجام دیں اللہ تعالیٰ کوئی بہتر انتظام فرمائے گا

اپنی سندات کی فوٹو کاپیاں ہمراہ لیتے آئیں۔

والسلام

محمد کرم شاہ

Marfat.com

علامہ تاج الدین الازہری کے نام

مولانا تاج الدین صاحب جامعہ ازہر کے فارغ التحصیل ہیں علم حدیث پر خاص دسترس رکھتے ہیں نہایت سادہ طبیعت کے مالک ہیں مسلکی اختلافات کے باوجود حضور ضیاء الامت کے ان سے اچھے تعلقات تھے وہ چاہتے تھے کہ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد میں تدریسی خدمات سرانجام دیں چونکہ پیر صاحب یونیورسٹی کے ٹرسٹی تھے اس لئے انہوں نے آپ سے اس سلسلہ میں بات کی اپنے جامعہ کے حالات سے آگاہ کرتے ہوئے ان کے نام خط تحریر کیا۔

تاریخ الارسال

4/10/82

مکرمی جناب مولانا صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کی پرلطف رفاقت میں جو لمحے گزرے ان کی یاد ہمیشہ تازہ رہے گی مسافروں کے ساتھ آپ کی یہ مروت' خلوص اور ایثار قابل صد ستائش ہے میں آپ کا اور جملہ احباب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں

آپ کا گرامی نامہ میں نے سیکرٹری صاحب کو پہنچا دیا تھا اور ڈاکٹر ہالے پوتا صاحب سے بالمشافہ آپ کی ملاقات کا ذکر بھی کیا تھا۔

جب میں گیا اس وقت بروہی صاحب اسلامی یونیورسٹی کے ریکٹر تھے اور ڈاکٹر بلوچ

Marfat.com

صاحب اس کے وائس چانسلر تھے ان دونوں کے ساتھ میرے ذاتی قریبی مراسم تھے خیال تھا میں آپ کی کچھ خدمت بجالاسکوں گا لیکن واپسی پر معلوم ہوا کہ دونوں صاحبان یونیورسٹی کو الوداع کر چکے ہیں اور سعودی عرب کے ڈاکٹر سعد الرشید یونیورسٹی کے نئے چانسلر مقرر ہوئے ہیں ابھی ان سے راہ و رسم نہیں ہے خدا کرے جلدی کوئی صورت نکل آئے کہ آپ اپنے وطن واپس تشریف لا کر اپنی بے نظیر صلاحیتوں سے نونہالان قوم کی تربیت کر سکیں

محترم قاری خلیل الرحمٰن صاحب، محترم خان احمد جان صاحب و دیگر عملہ احباب کو سلام مسنون

والسلام

محمد کرم شاہ

ارشد فاروقی کے نام

فاروقی صاحب کا تعلق گوجرانوالہ سے ہے حضور ضیاء الامت سے نسبت ارادت ہے ایک عریضہ میں انہوں نے ناسازی طبع کا ذکر کیا پیر صاحب نے وظیفہ کی تلقین کی انہوں نے دوبارہ عریضہ لکھا اور پھر اسی پریشانی کا تذکرہ کیا آپ نے جواب میں یہ مختصر سا خط تحریر فرمایا اور اسی وظیفہ کو جاری رکھنے کی تلقین کی یاد رہے حضور ضیاء الامت سکون قلب کے لئے لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم کا وظیفہ فرمایا کرتے تھے اور حدیث مبارکہ کے حوالے سے بتایا کرتے تھے کہ یہ وظیفہ ننانوے بیماریوں کا علاج ہے اور ان میں

Marfat.com

سب سے چھوٹی بیماری ''الھم''یعنی دل کی بے چینی ہے۔

786

12/11/82

مکرم ومحترم محمد ارشد صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا تفصیلی خط ملا آپ حسب سابق وظیفہ جاری رکھیں اللہ تعالیٰ اپنا خصوصی کرم فرمائے گا اور آپ کی طبیعت پر سکون ہو جائے گی

انشاء اللہ جب کبھی گوجرانوالہ آنا ہوا تو آپ کے ہاں آؤں گا۔

والسلام

محمد کرم شاہ

ارشد فاروقی کے نام

ارشد فاروقی کے نام ایک اور خط جوان کے بھائی کی شادی کے موقع پر دعوت نامہ کے جواب میں لکھا گیا مالدیپ کے دورہ کی وجہ سے آپ شادی میں شامل نہ ہو سکے آپ احباب کی دلجوئی کے لئے دعوت قبول فرماتے قطع نظر اس کے کہ دعوت دینے والے کی معاشرتی حیثیت کیا ہے اگر چہ آپ وقت کو بے حد قیمتی متاع سمجھتے تھے اور آپ ایسے امور کے لئے وقت نہیں نکال سکتے تھے مگر اس کے باوجود سنت مصطفوی پر عمل پیرا ہوتے ہوئے دعوت قبول کرتے۔

Marfat.com

786

31/01/83

مجی مخلصی محمد ارشد فاروقی صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا مکتوب گرامی موصول ہوا

مجھے بہت افسوس ہے کہ میں آپ کے بھائی صاحب کی شادی کی خوشیوں میں شریک نہ ہو سکا لیکن آپ کو خود معلوم ہے مجھے اس جمعرات کو مالدیپ کے دورہ پر جانا پڑا دل میں آپ کی یاد ہے آپ کے لئے اور آپ کے بھائی صاحب کے لئے بارگاہ رب العزت میں دست بدعا ہوں۔

میری طرف سے انہیں ہدیہ تبریک پیش کریں انشاء اللہ ضرور آپ کی ملاقات کے لئے کسی وقت حاضر ہوں گا

والسلام

دعا گو، محمد کرم شاہ

ارشد فاروقی کے نام

ارشد فاروقی گو کہ عالم نہیں مگر انہوں نے خطوط کے ذریعے پیر صاحب سے استفادہ کیا سماع کو چشتی جائز سمجھتے ہیں مگر ملت کے لئے چند شرائط کا پایا جانا لازمی قرار دیتے ہیں فاروقی صاحب نے چونکہ سلسلہ عالیہ چشتیہ میں بیعت کر رکھی تھی اس لئے آپ نے قوالی کے بارے استفسار کیا پیر صاحب نے ان کے جواب میں

Marfat.com

25/2/83 کو یہ والا نامہ لکھا۔

786

25/02/83

محبّ ومکرم فاروقی صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ سے ملاقات کے بعد آپ کا خط ملا پڑھ کر خوشی ہوئی اللہ تعالیٰ آپ کو سلسلہ عالیہ چشتیہ پر ثابت قدم رکھے آمین

قوالی چند شرائط کے ساتھ جائز ہے

اس میں مرد وزن کا اختلاط نہ ہو' نماز کے وقت کی پابندی کی جائے ایسے اشعار نہ پڑھے جائیں جو شہوانی جذبات کو برانگیختہ کریں۔

میں اپنے دین کی جو خدمت کر رہا ہوں اسے نہ کسی کو بتانے کی ضرورت ہے اور نہ کسی سے ستائش کی تمنا دعا کریں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

والسلام

مخلص محمد کرم شاہ

بابو غلام مرتضیٰ کے نام

غلام مرتضیٰ جنہیں عموماً بابو صاحب کہا جاتا ہے حضور ضیاء الامت کے پرانے ساتھیوں میں سے ہیں دارالعلوم کے مالی معاملات کا حساب کتاب آپ ہی رکھتے ہیں دفتری معاملات میں جو تجربہ ان کو ہے وہ شاید ہی کسی اور کو ہو پیر صاحب سے شرف

Marfat.com

ارادت بھی رکھتے ہیں متقی اور پرہیز گار شخص ہیں آج کل انجمن تعلیم المسلمین بھیرہ کے سیکرٹری ہیں اللہ تعالیٰ ان کی عمر دراز کرے آمین۔

حضور ضیاء الامت عمرہ کرنے مکہ مکرمہ پہنچے القمر کیمپس کا کام جاری وساری تھا جب تک آپ بھیرہ شریف میں تھے نماز عصر کے بعد خود تشریف لے جاتے انجینئرز سے ملاقات کرتے ٹھیکیداروں مزدوروں اور مستریوں سے ملتے ہر کام کے بارے میں استفسار کرتے چند طلبہ بھی ساتھ ساتھ ہوتے مغرب کی نماز کبھی آپ مسجد نور (بعد میں اس مسجد کو شہید کر کے نئی عالی شان مسجد تعمیر کی گئی جس کا نام مسجد سیدنا صدیق اکبر رکھا گیا ہے) میں ادا فرماتے اور کبھی دربار شریف والی مسجد میں تشریف لے آتے قیام مکہ کے دوران آپ کو فکر لاحق ہوئی کہ کہیں کام میں کوئی کوتاہی نہ ہو اس لئے وہاں سے بابو غلام مرتضیٰ کو یہ خط تحریر کیا۔

رفیق باوفا جناب بابو صاحب

18 شعبان المعظم

1407ھ 17 اپریل

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا خادم مکہ مکرمہ سے آپ کو یہ چند سطور لکھ رہا ہے شام کی نماز حرم شریف میں ادا کی رات عمرہ کی سعادت حاصل کی صبح پھر زیارت بیت اللہ شریف نصیب ہوئی اپنے کریم پروردگار کی کن کن عنایات کا شکریہ ادا کروں ادھر عنایات کی بارش ہے ادھر غفلتیں اور

Marfat.com

ناشکریاں ہیں پھر بھی اس کے کرم کواس کے کرم کی آس ہے

امید ہے آپ کی صحت ٹھیک ہوگی گھر میں خیریت ہوگی دارالعلوم کے اساتذہ طلبہ اور خدام سب بخریت ہوں گے سب کو میرا سلام عرض کریں

بفضلہٖ تعالیٰ تعمیر کا کام بھی آپ کی خواہش کے مطابق ہو رہا ہو گا مستری محمد ناصر صاحب محترم ریاض جاوید صاحب اور رشید احمد صاحب ٹھیکیدار سب اپنے اپنے کام کی تکمیل میں سرگرم عمل ہوں گے ان سب کو میرا سلام عرض کریں

القمر دن میں کئی بار جایا کریں ہر کام کی نگرانی کیا کریں کام میں ہماری طرف سے کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو

امید ہے مولانا محمد سعید صاحب بھی واپس بھیرہ پہنچ گئے ہوں گے ان کو اور ان کے سارے عملے (1) کو تسلیم اور دعوات میاں خان بیگ (۲) صاحب' میاں طٰسین (۳) صاحب میاں سلطان (۴) مالی صاحب (۵) خصوصاً الحاج میاں عبدالمجید (٦) اور عزیزان ضیاء الحق (۷) اور وقار الحق (۸) اور ان کی امی کو بہت بہت دعائیں اور سلام

والسلام

محمد کرم شاہ

---

(۱) سعید اسعد صاحب ان دنوں ماہنامہ ضیائے حرم کے ناظم اشاعت تھے۔

(۲) میاں خان بیگ راؤ فیملی سے تعلق رکھتے تھے جب بچے بڑے ہوئے تو زمینوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری انہیں سونپی اور خود بھیرہ شریف ڈیرے ڈال لیے ان کا زندگی بھر کا یہ معمول رہا کہ تہجد کے وقت بیدار ہوتے اور سیدھے حضور ضیاء الامت کے حجرہ میں حاضر ہوتے آپ تہجد کی نماز سے فارغ ہو کر دینی کتب کا مطالعہ شروع کر دیتے اور یہ فقیر سامنے بیٹھ کر آپ کے چہرہ کو تکتا رہتا اور جو

Marfat.com

عبادت صبح صادق سے پہلے شروع ہوئی وہ رات گئے تک برابر جاری رہتی کبھی کبھی یہ مستانہ فقیر چپکے سے حضور ضیاء الامت کی چارپائی کے نیچے لیٹ جاتا آپ اس سے کبھی تعرض نہ کرتے ۱۹۷۷ء کی تحریک نظام مصطفیٰ میں جب پیر صاحب نے گرفتاری پیش کی تو اس فقیر نے بھی اپنے ہاتھ آگے بڑھا دیے پولیس نے اسے بھی ہتھکڑی لگادی اسے اس سے غرض نہ تھی کہ کوئی کیا چاہتا ہے۔ اسے صرف یہ خیال تھا کہ عشق کا تقاضا کیا ہے؟ جب حضور ضیاء الامت دورہ حدیث شریف کی کلاس کو پڑھا رہے ہوتے تو وہ خاموش مہر بلب درس سنتا رہتا اور برابر روتا رہتا نہ کبھی آپ نے اس سے احوال پوچھے کہ کیوں روتا ہے اور نہ کبھی اسے ضرورت محسوس ہوتی کہ لفظوں میں اپنے مرشد سے عشق کا اظہار کرے ہم اس فقیر کے بارے اور تو نہیں جانتے ہاں اتنا ضرور جانتے ہیں کہ وہ عاشق صادق تھا آپ کے چہرے کا مطالعہ کرتا کبھی کبھار ضیاء القرآن شریف کا مطالعہ کر لیتا کہتے ہیں کہ انہیں فارسی ادب سے خاص شغف تھا، مگر ہم نے اس کے لب ہلتے نہیں دیکھے حضور ضیاء الامت بیمار ہوئے تو وہ بھی بیمار ہوا آپ کے وصال کے کچھ دن بعد یہ کشتہ خنجر تسلیم و رضا زندگی کی رکاوٹوں کو پھلانگتا ہوا اپنے محبوب سے جا ملا۔

اس میں کوئی شک نہیں **الموت جسر یوصل الحبیب الی الحبیب** کہ موت وہ پل ہے جو حبیب کو حبیب سے ملا دیتی ہے۔

(۳) یہ بھی زندگی بھر کا غلام ہے لنگر شریف کی زمینوں کی دیکھ بھال اس درویش کے ذمہ تھی۔

(۴،۶) سلطان محمود لنگر شریف کے خادم، حاجی عبدالمجید مسجد شاہ نصیب دریائی کے امام ہر دو تفصیلی تعارف گذشتہ صفحات میں گزر چکا ہے۔

(۵) پرانے دارالعلوم کے ماحول کو خوشگوار رکھنے کے لیے مالی کی ضرورت محسوس ہوتی تو ایک دیہاتی کو اس خدمت پر مامور کیا گیا کثیر العیال تھا اس کی بن آئی سارے گھرانے کے تمام اخراجات لنگر شریف سے پورے ہوتے اور تنخواہ اس کے علاوہ تھی کبھی کبھار اساتذہ اور طلباء کی خدمت میں پھول پیش کرتا اور پیسوں سے جھولی بھر لیتا حضور ضیاء الامت کی نظر میں لنگر شریف یا دارالعلوم سے متعلقہ تمام افراد بڑے محترم تھے وہ اس تحریک کے ایک ایک فرد کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے ایسے ہی میر کارواں کے بارے اقبال نے کہا۔

نگاہ بلند سخن دلنواز جاں پرسوز

Marfat.com

یہی ہے رخت سفر میر کارواں کے لیے

(۷،۸) دونوں بابو غلام مرتضیٰ کے بیٹے ہیں۔

مولانا شبیر احمد ربانی کے نام

ربانی صاحب میر پور آزاد کشمیر کے رہنے والے ہیں ۔۱۹۷۷ء میں دارالعلوم بھیرہ سے سند فراغت حاصل کی اور اپنے مرشد شیر ربانی (نیریاں شریف) کے حکم سے برطانیہ تشریف لے گئے انہیں جب پتہ چلا کہ ایک حادثے میں پیر صاحب کی پنڈلی ٹوٹ گئی ہے تو انھوں نے تعزیت کا خط لکھا اور اپنی بیوی کے لیے سلسلہ چشتیہ نظامیہ میں بیعت کی استدعا کی آپ نے جواب میں ۱۴۔۵۔۸۳ کو یہ گرامی نامہ تحریر کیا۔

۱۴۔۵۔۸۳

عزیز مکرم مولانا ربانی صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا محبت نامہ موصول ہوا اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں اب روبصحت ہوں پلستر لگا ہوا ہے درد وغیرہ کی کوئی تکلیف نہیں ہے اس ماہ کے آخر تک ڈاکٹر صاحب پلستر کھول دیں گے دعاؤں کی اشد ضرورت ہے۔

آپ کی اور عزیزی کی خواہش پر عزیزی کو سلسلہ چشتیہ نظامیہ میں داخل کرتا ہوں اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے انہیں کہیں کہ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ درود پاک ایک سو مرتبہ یا کریم پڑھا کریں اللہ تعالیٰ آپ کو فرزند ارجمند عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

Marfat.com

آپ کے کام کے بارے میں تفصیلی حالات معلوم کر کے اطمینان ہوا اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے دین کی بیش از بیش خدمت کی توفیق ارزانی فرمائے۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

سید نذیر حسین شاہ کے نام

چوالیس کنال زمین جو حضور ضیاء الامت نے خریدی تھی اور جس کا فیصلہ سپریم کورٹ نے آپ کے حق میں کر دیا تھا اب وہاں عمارت کی تعمیر شروع ہوئی سیالکوٹ کے احباب نے اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا میاں محمد اسلم مرحوم جو ہمیشہ دارالعلوم کی خدمت میں پیش پیش ہوتے تھے کسی وجہ سے حسب سابق جوش و جذبہ کا اظہار نہ کر سکے حضور ضیاء الامت چاہتے تھے کہ بروقت سیمنٹ خرید کر گرانی سے بچا جائے اس لیے شاہ صاحب کے نام خط لکھا۔

بھیرہ

۲۸۔۵۔۸۳

عزیز گرامی قدر محترم شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ امید ہے مزاج گرامی بعافیت ہوگا اور دارالعلوم کا نظم ونسق اور تعلیم آپ کی مرضی کے مطابق انجام پذیر ہو رہی ہوگی اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز فرمائے اور آپ کو اپنے دین متین کی خدمت کی بیش از بیش توفیق ارزانی فرمائے آمین ثم آمین۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میری صحت اب پہلے سے بہتر ہے کل اتوار لاہور جاؤں گا۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مکمل صحت عطا فرمائے تا کہ اپنے معمولات کو جاری رکھ سکوں آمین

آپ کا پہلا سیمنٹ ختم ہونے والا ہے دن اخبار میں پڑھا کہ آئندہ ماہ سیمنٹ کی قیمت میں آٹھ روپے کا اضافہ ہونے والا ہے اس لیے فوری طور پر روپے کا انتظام کر کے دو ٹرک سیمنٹ کی رقم مبلغ اکیس ہزار روپے جمع کرادی ہے تا کہ آپ پر مزید چار ہزار روپے کا بوجھ نہ پڑے اس دن فون پر میاں محمد اسلم صاحب سے بات ہوئی کہ اب دو ٹرک سیمنٹ جلدی بھیجیں لیکن خلاف معمول ان کا جواب جوش اور عزم سے خالی معلوم ہوا اس لیے اب آپ کو براہ راست عریضہ لکھ رہا ہوں امید ہے اس کے بارے میں آپ نے پہلے ہی انتظام کر لیا ہوگا حالات سے مزید تفصیلاً آگاہ فرمائیں۔

گھر میں دعائیں عزیزان کو دیدہ بوسی عزیزان حافظ صاحب (۱)، بروہی صاحب (۲) اور جملہ احباب کو سلام مسنون،

والسلام

محمد کرم شاہ

(۱) حافظ محمد خان چشتی بھیرہ شریف کے فارغ التحصیل ہیں۔ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ سیالکوٹ صدر میں مدرس تھے۔ بعد میں الگ مدرسہ قائم کیا اور اب اسی ادارے کے پرنسپل ہیں۔

(۲) بروہی صاحب بھی بھیرہ شریف کے فارغ التحصیل ہیں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ سیالکوٹ چھاؤنی میں مدرس ہیں ان کے قلم میں بڑی روانی اور جولانی ہے مگر تدریسی مصروفیات کی وجہ سے کبھی کبھار لکھتے ہیں حضور ضیاء الامت کے اقوال پر مشتمل کتابچہ ''جواہر کرم'' انہیں کا مرتب کردہ ہے۔

Marfat.com

مولانا عبدالباری کے نام

بھیرہ جیسی دور افتادہ بستی میں بیٹھ کر چار پانچ سو طلبہ کے طعام وقیام کا خرچہ اساتذہ کی تنخواہ دیگر مصارف کو پورا کرنا حضور ضیاء الامت ہی کا کمال تھا ہاسٹل کی تعمیر زوروں پر تھی اس کے لیے مالی معاونت کی ضرورت تھی آپنے اس ضمن میں جو خطوط لکھے اس قبیل کا ایک خط عبدالباری صاحب کو بھی لکھا گیا اس خط میں عبدالرسول ارشد صاحب کا بھی تذکرہ ہے گویا لیکچر شپ کی بجائے انھوں نے یورپ جانا زیادہ مناسب سمجھا پیر صاحب کو ان کی صلاحیتوں کا بخوبی اندازہ تھا اس لیے آپ خوش تھے خط ملاحظہ فرمایئے۔

عزیز گرامی مولانا عبدالباری صاحب

۲۸_۶_۸۳

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

بڑے انتظار کے بعد آپ کا محبت نامہ موصول ہوا۔

عزیز القدر پیرزادہ صاحب کی جس ایمان افروز کارکردگی کا آپ نے تذکرہ فرمایا ہے وہ ہم سب کے لیے فرحت وانبساط بلکہ فخر ومباحات بلکہ بخشش ورحمت کا باعث ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے دین کی مخلصانہ اور بے لوث خدمت کا جذبہ عطا فرمائے حقیقت میں یہی جاودانی کامرانی ہے اور اس کے ماسوا سب سراب ہے مجھے انھوں نے ایک مختصر سے خط میں اس بارے میں اطلاع دی تھی لیکن ساتھ اخبار کا تراشہ بھیجا تھا اس سے حقیقت حال واضح ہوئی۔

Marfat.com

عزیزم مولانا ارشد صاحب کا وہاں پہنچنا ہم سب کے لیے ایک نیک شگون ہے اللہ تعالیٰ نے ان کو جن بے نظیر خوبیوں سے مزین فرمایا ہے وہ ہم درویشوں کا بہترین سرمایہ ہے ان کی ہر طرح دلجوئی کیا کریں۔ تا کہ ماحول کی اجنبیت ان کے لیے تکلیف کا باعث نہ بنے۔

آپ نے دارلعلوم کی اعانت کے لیے جو گراں قدر عطیہ روانہ کیا ہے اس کی رسیدات ارسال خدمت ہیں، سب احباب کی خدمت میں میری طرف سے رسید کے ساتھ ساتھ دعائیں اور شکریہ

دارالعلوم کی تعمیر کا کام ۲۶ مارچ سے شروع ہے اور دارالاقامہ کا ایک ونگ نصف سے زیادہ تکمیل کے قریب ہے اس بارے میں میں نے پیرزادہ صاحبؒ کو لکھا تھا کہ ہمیں آپ کے تعاون کی اشد ضرورت ہے ایک چھوٹا سا وفد بنا کر اگر آپ مخیّر حضرات سے ذاتی رابطہ قائم کریں تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے نتائج خوش آئند نکل سکتے ہیں۔ امید ہے انھوں نے آپ سے اس سلسلہ میں رابطہ قائم کیا ہوگا بہر حال وہاں کے حالات کے مطابق آپ جس طرح مناسب سمجھیں پروگرام بنالیں۔

ریحانہ فاطمہ کی ولادت کی خبر پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی اللہ تعالیٰ عزیزی کو حضرت خاتون جنت کے رنگ و بو سے حظِ وافر عطا فرماتے اور اس کی آمد سب کے لیے برکت کا باعث ہو۔

بچوں کو پیار گھر میں دعائیں

والسلام

محمد کرم شاہ

Marfat.com

سید نذیر حسین شاہ کے نام

قبلہ پیر صاحب کوللیانی ضلع سرگودھا میں ایک حادثہ پیش آیا آپ گھوڑی پر سوار پروفیسر حافظ احمد بخش صاحب کے گھر سے اللہ یارالا زہری صاحب کے گھر کی طرف جا رہے تھے راستہ میں ایک چھوٹا سا پانی کا نالہ تھا جس پر لکڑی کا ایک پھٹا پڑا ہوا تھا گھوڑی کا پاؤں پھٹے کے ایک سرے پر آیا تو دوسرا سرا اوپر کو اٹھ گیا گھوڑی بدکی اور آپ اچھے گھڑ سوار ہونے کے باوجود اپنا توازن قائم نہ رکھ سکے نیچے گر گئے اور پنڈلی کی ہڈی ٹوٹ گئی جس کا تذکرہ آپ اس خط میں ملاحظہ کر رہے ہیں یاد رہے اس حادثہ سے پہلے پیر صاحب لنگڑا کر نہیں چلتے تھے ڈاکٹروں نے پلستر لگا دیا مگر اس کے باوجود آپ خطاب بھی کرتے تحریر کا کام بھی کرتے اور دارالعلوم میں تشریف لا کر اپنے فرائض منصبی سرانجام دیتے۔

الاعز الاکرم جناب شاہ صاحب

۳۰_۶_۸۳

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا محبت نامہ موصول ہوا آ ۔ کی دعا کی برکت سے میری صحت اب پہلے سے بہتر ہے ۱۹ جون کو میں لاہور گیا تھا ڈاکٹر نصیر صاحب کو دکھایا انھوں نے پہلا پلستر اتار دیا اس کے بعد گھٹنے کو چھوڑ کر نیچے پاؤں پر پھر پلستر کر دیا اور تین ہفتے کے بعد پھر ملاحظہ کرنے کی ہدایت کی ۲۸ رمضان کو شاید تین ہفتے پورے ہو جائیں گے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرماتے علاج اور دوا سے زیادہ مجھے آپ کی دعاؤں کی ضرورت

Marfat.com

ہے۔

بچوں کو پیار گھر میں دعائیں

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

خواجہ عالم کے نام

خواجہ عالم نے عریضہ لکھ کر مزاج پرسی کی آپ نے ان کے
جواب میں اسلام آباد سے یہ مراسلہ تحریر فرمایا

محب ومکرم محمد خواجہ عالم صاحب

اسلام آباد

۲۱۔۷۔۸۳

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا انس ومحبت سے لبریز مکتوب گرامی باعث تسکین قلب ہوا آپ جیسے مخلص احباب کی دعاؤں کی طفیل اللہ تعالیٰ نے اپنا کرم فرمایا ہے اور میں روبصحت ہوں پلستر اتر گیا ہے اور مالش کروا رہا ہوں دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ جلدی کامل صحت عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

مجھے آپ سے مل کر دلی مسرت ہوتی ہے آج کل میں اسلام آباد میں ہوں شاید ملاقات کی کوئی صورت نکل آئے۔

والسلام

دلی دعاؤں کے ساتھ

Marfat.com

محمد کرم شاہ

پروفیسر مسعود نظامی کے نام

مسعود نظامی دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ کے فاضل ہیں آپ کا تعلق وادی سون سے ہے کچھ عرصہ مرے کالج سیالکوٹ میں لکچرر ہے وہیں شادی کی پھر لاہور تبادلہ ہوگیا آج کل گورنمنٹ کمرشل کالج شاہدرہ لاہور میں پڑھا رہے ہیں ان کے بیٹے فاروق کا انتقال ہوا پیر صاحب کو بذریعہ خط اطلاع دی گئی آپ نے جواب میں یہ تعزیت نامہ تحریر کیا۔ یہ مراسلہ ۸۳۔۱۰۔۱۳ کا ہے۔

عزیز از جان حافظ صاحب

۸۳۔۱۰۔۱۳

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا خط اپنے دامن میں ایک ہوش ربا خبر لیے ہوئے موصول ہوا اسے پڑھ کر دل غم واندوہ کے بھنور میں ہچکولے کھانے لگا اس رنگیں ارو مہکتے ہوئے پھول کی اچانک پژ سردگی اگر چہ مایوسی میں اضافہ کر رہی تھی لیکن اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کی رحمت عمیمہ کا تصور دستگیری فرما رہا تھا عزیز من! عزیز فاروق کی جدائی ایک نا قابل برداشت صدمہ ہے خصوصاً ان کی بوڑھی والدہ صاحبہ کے لیے یہ الم ناک حادثہ بلاشبہ نا قابل برداشت ہے لیکن تقدیر الٰہی کے سامنے کسے دم مارنے کی مجال ہے۔

قصاص خون تمنا کا مانگیے کس سے
گنہگار ہے کون اور خون بہا کیا ہے

Marfat.com

اللہ تعالیٰ آپ کو اسکا نعم البدل عطا فرماتے اور نہال آرزو پر ایک ایسا رنگیں پھول نمودار ہو جو مستقبل منور کرنے کے ساتھ ساتھ ماضی کی تلخیوں کو بھی فراموش کرنے کا باعث بنے و ماذالک علی اللہ بعزیز میری طرف فاروق کی امی اس کی دادی جان کو بہت بہت اظہار افسوس اور تسلی دیں اور انہیں کہیں کہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا صاحب ایمان کا شیوہ نہیں۔

والسلام
مخلص شریک غم
محمد کرم شاہ

ارشد فاروقی کے نام

حضور ضیاء الامت نے فاروقی صاحب کو امتحان میں کامیابی پر مبارک باد دی انہیں ایک وظیفہ تلقین کیا اور وعدہ فرمایا کہ مکمل طور پر صحت یاب ہونے کے بعد آپ کی دعوت قبول کروں گا یہ مختصر سا خط ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے۔

عزیزم فاروقی صاحب

۸۳_۱۱_۸

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کو امتحان میں کامیاب ونے پر یہ فقیر ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو زندگی کے دوسرے امتحانوں میں بھی کامیابیوں سے سرفراز فرماتے آمین ثم آمین۔

سوتے وقت گیارہ مرتبہ درود شریف سات مرتبہ آیۃ الکرسی اور ایک سو چودہ بار یا

Marfat.com

سلام پڑھ کر اپنے آپ کو دم کیا کریں۔

ابھی میری صحت آپ کی دعاؤں کی محتاج ہے پوری طرح صحت یاب ہو کر حاضر ہوں گا۔

والسلام

محمد کرم شاہ

مولانا عبدالباری کے نام

دارالعلوم کی تعمیر کا کام شروع تھا احباب اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے تھے عبدالباری صاحب خصوصی دلچسپی کا مظاہرہ کر رہے تھے انھوں نے دیار غیر میں عرس شریف کا انعقاد بھی کیا پیر صاحب کی صحت کے بارے دریافت کیا ان تمام چیزوں کا ذکر کرتے ہوئے پیر احب نے ایک مفصل خط تحریر کیا اس خط میں 7mm ریفل کے بارے میں آپ نے دلچسپی کا اظہار کیا ہے شاید آپ گھر کے لیے خریدنا چاہتے تھے مگر یہ حقیقت ہے ہم نے کبھی آپ کے ساتھ بازی گار نہیں دیکھا بلکہ آپ فرمایا کرتے تھے ہم درویش لوگ ہیں ہمارا حافظ اللہ تعالیٰ ہے۔

محب و مخلص عزیز مولانا صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کے ٹیلی فون کے بعد آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا مبلغ ۱۲۹۴۴ کا ڈرافٹ بھی موصول ہوا۔ جس خلوص اور فیاضی سے آپ اور آپ کے رفقاء دارالعلوم کے ساتھ

Marfat.com

تعاون کرتے ہیں اس سے دلی مسرت ہوتی ہے اور بے ساختہ آپ کے اور آپ کے احباب کے لیے دعائیں نکلتی ہیں۔

دارالعلوم کی تعمیر کا کام شروع ہے بہت بڑا منصوبہ ہے۔ اللہ تعالیٰ پر ہی ان درویشوں کا تکیہ ہے لیکن ہمیں یقین ہے کہ وہ ضرور ہماری مدد فرمائے گا اور یہ عظیم منصوبہ آپ کی مخلصانہ دعاؤں کے طفیل پایہ تکمیل تک پہنچے گا۔

عرس شریف کے انعقاد اور اس کی مفصل اور روداد پڑھ کر بڑی مسرت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ذوق وشوق کو تا ابد سلامت رکھے اور آپ کے پاس بیٹھنے والوں اور آپ کے ارشادات سننے والوں کو شوق و ذوق ارزانی فرماتے سچی بات تو یہ ہے اگر یہ شوق و ذوق نہ ہو تو ہر چیز بے کیف معلوم ہوتی ہے۔

میری صحت اب پہلے سے بہتر ہے پلستر اتر گیا ہے ہڈی جڑ گئی ہے لیکن ابھی کچی ہے اور سہارے کے بغیر چلنے میں تکلیف ہوتی ہے امید ہے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آہستہ آہستہ یہ خاص بھی دور ہو جائے گی۔

اگلے روز صوفی محمد اکرم صاحب کا فون آیا انھوں نے بتایا کہ پیرزادہ صاحب ہائی و یکمب سے نکل مکانی کر کے کسی اور ٹاؤن میں رہائش پذیر ہو گئے ہیں انھوں نے نام تو بتایا لیکن ذہن یں محفوظ نہیں۔ ان سے فون پر بات ہو تو میری طرف سے سلام عرض کر دیں۔

7mm ریفل کے بارے میں بھی آگاہ کریں کہ ایک سیکنڈ ہینڈ اچھی حالت میں کسی قیمت پر دستیاب ہو جائے گی۔

عزیز بچوں کی دیدہ بوسی ان کی والدہ صاحبہ کو دعائیں آپ کے جملہ احباب کی خدمت میں ہدیہ تسلیمات

Marfat.com

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

طارق محمود کے نام

طالب ہاشمی صاحب کے نام خطوط کے پس منظر میں یہ بات بالوضاحت بیان کی جا چکی ہے کہ حضور ضیاء الامت سے اگر تحریر میں کوئی فرد گزاشت ہو جاتی اور کسی طرف سے آپ کو اس تسامح پر آگاہ کیا جاتا تو آپ بہت خوش دلتے علم میں یہ رویہ بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور ہمارے لیے مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے طارق نامی ایک دوست نے غلطی کی نشاندھی کی آپ بہت خوش ہوتے اور ان کے نام شکریہ کا یہ خط ارسال کیا۔

۲۴_۱_۸۴

مکرمت پناہ جناب طارق محمود صاحب

اسلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا مکتوب گرامی موصول ہوا

آپ نے جس فروگزاشت کے بارے میں تنبیہ کیا ہے وہ واقعی فروگزاشت ہوگئی تھی اس وقت شاید امت مسلم کی آبادی پچاس کروڑ ہو لیکن اب تو ایک ارب سے بھی زیادہ ہو گئی ہے انشاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کر دی جائے گی اور آپ کی اس راہ نمائی پر تہہ دل سے شکر گزار ہوں

والسلام

Marfat.com

مخلص: محمد کرم شاہ

مولانا شبیر احمد ربانی کے نام

۸۴۔۱۔۲۹ کو حضور ضیاء الامت نے شبیر احمد ربانی جن کا تذکرہ پہلے ہو چکا ہے عریضہ کے جواب میں یہ خط ارسال فرمایا ان کی کوششوں کو سراہا زیادہ سے زیادہ محنت کرنے کی تلقین کی اور دارالعلوم بھیرہ کی ایک ذیلی شاخ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ چک شہزاد اسلام آباد کے قیام کے بارے خبر دی ملاحظہ کیجئے۔

عزیز گرامی مولانا ربانی صاحب

۲۹۔۱۔۸۴

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا محبت نامہ کاشف احوال ہوا دین کی خدمت کے لیے آپ جو محنت کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ اسے شرف قبولیت ارزانی فرماتے ہم بندے ہیں اور بندے کا کام اپنے رب کی توفیق سے قدم اٹھانا ہے منزل پر پہنچانا اس کریم کا کام ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے عظیم مشن میں کامیابی عطا فرماتے بجاہ طہٰ ویسین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

آپ مخالفین کی پروانہ کیا کریں اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے قدم بڑھاتے چلیں اندھیرا خود ہی دور ہوتا جائے گا تدریس کے علاوہ آپ کی تبلیغی کوششیں بھی قابل ستائش ہیں غیر مقلدوں کا شور مچانا کوئی اہمیت نہیں رکھتا اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

اسلام آباد میں ۱۶ جنوری کو دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کا افتتاح ہو گیا ہے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے ہم نے بڑی بے سروسامانی کی حالت میں قدم اٹھایا ہے دارالعلوم بھیرہ

Marfat.com

کا کام بفضلہٖ تعالیٰ مسلسل جاری ہے پہلی منزل جوتیں کمروں پر مشتمل ہے تقریباً مکمل ہو چکی ہے دوسری منزل کا کام بھی شروع ہے۔

حافظ ارشد جمیل صاحب کو بہت بہت سلام اور پیار عرض کریں اللہ تعالیٰ ان کو بھی اپنے مشن میں کامیابی عطا فرمائے میری دلی دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو ایک مجاہد بیٹا عطا فرماتے جو اپنی عظیم صلاحیتوں سے آپ کے مشن کو جاری رکھ سکے عزیزی سلمٰی کو میری طرف سے بہت بہت دعائیں

والسلام

دعا گو

محمد کرم شاہ

پروفیسر مسعود نظامی کے نام

نظامی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے پیر صاحب کی دعاؤں سے نعم البدل عطا فرمایا ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا ان کے خط کے جواب میں آپ نے دعاؤں بھرا یہ خط ارسال کیا اور مبارک باد دی۔

عزیز گرامی حافظ نظامی صاحب

۲۹_۲_۸۴

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

یہ شردہ جاں فزا سن کر بارگاہ الٰہی میں سر بے ساختہ ادائے شکر کے لیے جھک گیا الحمد للہ رب العالمین کما یلیق بشانہ والصلوۃ والسلام علی سیدنا و جینا محمد وآلہ واصحابہ

اللہ تعالیٰ عزیز کی عمر دراز فرماتے اور آپ کی امنگوں کا اسے حسین پیکر بنائے آمین

میری طرف سے آپ کو عزیز کی امی کو آپ کی والدہ محترمہ کو لاکھ لاکھ مبارک

Marfat.com

والسلام

دعا گو

محمد کرم شاہ

مولانا ارشد جمیل کے نام

جمیل صاحب نے دارالعلوم کی تعمیر کے لیے کچھ ڈرافٹ بھیجے آپ نے انہیں شکریہ کا یہ خط لکھا اور خوشخبری دی کہ اس سال ایف اے کے امتحان میں دارالعلوم کے ایک طالب علم نے بورڈ میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے یہ صاحب حافظ احمد طارق ہیں۔ احمد طارق ایم اے انگلش کرنے کے بعد مقابلے کے امتحان میں شریک ہوئے کامیاب ٹھہرے دین وملت کی خد۔۔۔ کے جذبہ سے سرشار حافظ احمد طارق ان دنوں سلانوالی میں ریڈیڈنٹ مجسٹریٹ کے عہدہ پر خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔

۷۸۷

بھیرہ سرگودھا

۱۵_۸_۸۴

عزیز گرامی حافظ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا محبت نامہ موصول ہوا الحمد للہ آپ عزیزی اور اس کی امی سب خیریت سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو فرزند ارجمند ارزانی فرماتے تا کہ یہ مسرت بھی پوری ہو آمین ثم آمین بجاہ حبیبہ الکریم صلی اللہ علیہ وسلم۔

Marfat.com

یہ پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی کہ آپ نے اپنا مکان خرید لیا ہے صد مبارکیں ہوں اللہ تعالیٰ آپ کو عزت اور سچی خوشیوں کے ساتھ اس میں رہائش نصیب فرمائے اس کے فضل وکرم سے قرضہ اتر جائے گا۔

آپ نے یہ بڑا نیک کام کیا ہے اس سے مجھے بڑی خوشی ہوئی ہے۔

دارالعلوم کے لیے آپ نے جو مبلغات ڈرافٹ ارسال کیے تھے ایک دو ہزار کا اور دوسرا ایک ہزار کا مل گئے ہیں اور ان کی رسیدیں ۸۴۔۷۔۲۸ کو بھیج دی گئی ہیں امید ہے پہنچ گئی ہوں گی۔ جن احباب نے تعاون فرمایا ہے اللہ تعالیٰ ان کو اجر جزیل وجمیل عطا فرماتے آمین۔

دارالعلوم کی تعمیر کا کام بفضلہٖ تعالیٰ شروع ہے پہلی منزل کے تیس کمرے مکمل ہو چکے ہیں دوسری منزل کے تیسری جلد مکمل ہو جائیں گے ان شاء اللہ آپ کی دعاؤں کی اشد ضرورت ہے۔

موسم گرما تعطیلات کے بعد دارالعلوم کھل گیا ہے ماشاء اللہ خوب رونق اور گہما گہمی ہے آپ کو یہ پڑھ کر خوشی ہوگی کہ ایف اے کے امتحان میں آپ کے دارالعلوم کے طالب علم نے پورے بورڈ میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے اور دیگر بچوں نے بہت اچھے نمبر لیے ہیں نتیجہ ۸۸ فیصد رہا ہے۔

جملہ احباب کو سلام عرض کریں

والسلام

دعا گو

محمد کرم شاہ سجادہ نشین بھیرہ

Marfat.com

میاں اصغر علی نظامی کے نام

حضور ضیاء الامت نے ادارہ دارالمال اسلامی کی میٹنگ میں شرکت کے کے لیے ۲۵ جولائی ۱۹۸۴ء کو جنیوا تشریف لے گئے واپسی پر حرمین شریفین کی زیارت کا ارادہ رکھتے تھے لیکن یہ شوق پورا نہ ہو سکا کیونکہ سعودی ایمبسی نے ویزہ دینے سے انکار کر دیا تھا ادھر صوفی صاحب آپ کے لیے چشم براہ تھے آپ واپس بھیرہ تشریف لائے اور حاضری سے محرومی کی وجہ بیان کرتے ہوئے لکھا۔

۷۸۷

بھیرہ سرگودھا

۱۵_۸_۸۴

محبّ ومکرم جناب اصغر علی صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

۲۵ جولائی میں جنیوا کے لیے روانہ ہوا ۲۷،۲۶ کو وہاں میٹنگ تھی خیال تھا واپسی پر حرمین شریفین کی زیارت سے سعادت اندوز ہوں گا اور آپ کھلا بھی باعث فرحت قلب مزیں ہو گی لیکن قسمت نے ساتھ نہ دیا اور بڑی کوشش کے باوجود سعودی ایمبیسی نے ویزہ دینے سے انکار کر دیا اس لیی بصد مسرت و یاس واپس آنا پڑا اور آپ کی ملاقات بھی نہ ہو سکی روانگی کے روز برادر محترم عباس صاحب الوداع کہنے کے۔ ایے اسلام آباد تشریف لاتے تھے اپنی سابقہ عادت کے مطابق انھوں نے دو سو ریال بھی عطا فرماتے کہ حجاز کے

Marfat.com

سفر میں کام آتیں گے لیکن وہ بھی جوں کے توں میرے پاس پڑے ہوتے ہیں شاید وہ آپ کے پاس پہنچ گئے ہیں میرا سلام عرض کریں۔

ضیاء حرم کے بارے میں بابو صاحب ہی آپ کو تفصیلات آگاہ کریں گے جہاں تک یہاں سے بھیجنے کا تعلق ہے اس میں اغلبًا کوتاہی نہیں ہوتی وہاں ہی گڑ بڑ ہو جاتی ہے کئی دوسرے احباب نے بھی اس قسم کے شکوے کیے ہیں لیکن مزید اس کے لیے بارگاہ الٰہی میں دعا کریں اور کیا کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کو مدینہ طیبہ کی حاضری نصیب ہو تو آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں اس سفتہ گوش غلام کا سلام اور قدم بوسی عرض کریں۔

والسلام

دعا گو

محمد کرم شاہ

مولانا محمد عارف و مولانا محمد اسماعیل کے نام

محمد عارف اور محمد اسماعیل دونوں سگے بھائی ہیں عارف بڑے اور اسماعیل چھوٹے ہیں۔ دونوں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے فاضل ہیں محمد عارف بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی سے ایم اے کرنے کے بعد مسجد الحبیب اسلام آباد میں خطیب ہیں اور محمد اسماعیل اسی جامعہ سے ایل ایل ایم کرنے کے بعد آزاد کشمیر میں کچھ عرصہ ضلع مفتی کے عہدہ پر فائز رہے اور ان دنوں یورپ میں تبلیغی خدمات سرانجام دے رہے ہیں حضور ضیاء الامت نے قیام

Marfat.com

مدینہ منورہ کے دورانہ انہیں مبارک بادی کا ایک گرامی نامہ لکھا۔ یہ خط ۱۱۹ اکتوبر ۱۹۸۱ء کا لکھا ہوا ہے یاد رہے یہ دونوں جاتی ان دنوں بھیرہ شریف میں زیر تقسیم تھے۔ حضور ضیاء الامت نے لکھا۔

المدینۃ المنورہ

۱۲۹ اکتوبر ۸۱

ایھا الولدان الاعزان بارک اللہ فیکما و جعل سا عیکما مشکورۃ السلام علیکما و علی ھمتکما الشامحۃقد بلغتینی بشری نجا حکما الباھریۃ فطار قلبی فرحاً و مسروراً اشکر ربی الکریم علی ماذ اسبغ علی و علیکما من نعمہ و آلائہ ادعو لکما ولسائر زملائکما فی دارالعلوم المحمدیہ الغوثیہ ان مین علیکم جمیعا بحبہ وحب حبیبہ الکریم علیہ و علی آلہ من الصلوٰۃ لاذکوما و من التسلیمات اسنھا و یوفکم بتوفقات تو صلکم الی درجات عالیۃ و یھبکم مواھب لا بدمنھا لخادم الدین ملقیام یاداء واحجباتہ احسن قیام.

تقبلوا من خادمکم بذا احسن آیات التھا نی و بلغوامنہ الی الاساتذہ الکرام والطلبۃ الابرار اجمل التحیات

والسلام

محمد کرم شاہ

ترجمہ: اے میرے بے حد عزیز بیٹو! اللہ تعالیٰ تمھیں برکت دے اور تمھاری کوششوں کو قبول کرے تم پر اور تمھاری بلند ہمتی پر سلام ہو۔

مجھے آپ کی شاندار کامیابی کا مژدہ ملا اور میرا اول مسرت وشادمانی سے پرواز کرنے

Marfat.com

لگا۔ میں اپنے رب کریم کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے اور آپ لوگوں کو اپنی نعمتوں اور کرم فرمائیوں سے نوازا میں تم دونوں کے لیے اور دارالعلوم محمدیہ غوثیہ میں پڑھنے والے تمھارے تمام دوستوں کے لیے دعا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی اور اپنے حبیب کریم علیہ وعلی آلہ من الصلوت ازکھاومن التسلیمات اسنھا کی محبت سے نوازے۔

اللہ تمھیں بلند درجات تک پہنچنے کی توفیق دے اور تمھیں ایسی صلاحیتوں سے بہرہ ور کرے جن کی ایک خادم دین کو اپنے فرائض منصبی بہتر طور پر سرانجام دینے کے لیے ضرورت ہوتی ہے اپنے اس خادم سے مبارک بادی کے بہترین کلمات قبول کیجئے۔ بہترین کلمات قبول کیجئے۔ اور اساتذہ کرام اور عزیز نیک طلبہ کو حد درجہ سلام۔

ملک مختار احمد مجاہد کے نام

مختار احمد چکوال کے ایک گاؤں سرکلاں کے رہنے والے ہیں۔

۱۹۷۴ء میں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ میں داخل ہوئے اور پھر ہمیشہ کے لیے یہی کے ہو رہے یہ حقیقت ہے کہ ہر شخص کی طبیعت کا رجحان مختلف ہوتا ہے بعض طلبہ لسانیات میں دلچسپی لیتے ہیں تو بعض تکنیکی امور کو زیادہ وقت دیتے ہیں ہر شخص اپنی افتاد طبع کے مطابق کتابوں کا انتخاب کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے کچھ لوگوں کی طبیعت میں خدمت کا جذبہ ودیعت کیا ہوتا ہے ایسے لوگ دنیا کے سعید ترین انسان ہوتے ہیں مختار احمد تعلیم و تعلم میں دوسروں سے کم نہیں تھے مگر انھوں نے دوسرے طلبہ سے مختلف راہ اختیار کی۔

Marfat.com

پیر صاحب کی خدمت اپنی زندگی کا مقصد وحید بنا لیا اور یہ کوشش سوچی سمجھی نہیں تھی بلکہ قدرت کی طرف سے ارزانی تھی عرصہ دراز تک سفر وحضر اور جلوت وخلوت میں انہیں حضور ضیاء الامت کے ساتھ رہنے اور خدمت کرنے کا شرف حاصل رہا۔ ان کی خدمت بے نوث تھی پیر صاحب جب تک بقید حیات رہے مختار نے خدمت میں کوتاہی نہ کی اور پھر آپ بھی ان پر بے حد مہربان رہے ملک سے باہر جاتے تو انہیں خطوط لکھتے اور پرسش احوال کرتے جب آپ کا وصال ہوا تو اس درویش پر از خود وارفتگی کا عالم طاری تھا اور یوں لگتا تھا کہ اس سے سب کچھ چھین لیا گیا ہے وہ اب بھی اپنے مرشد کے قدموں میں ہیں اور یقیناً یہ رفاقت مرنے کے بعد بھی قائم ودائم رہے گی۔

برطانیہ سے حضور ضیاء الامت نے اپنے اس خادم کے نام ایک محبت بھرا مکتوب ارسال فرمایا۔ اس بندہ نوازی کو آپ بھی ملاحظہ کریں۔

۷۸۷

پریسٹن

۲۷۔۳۔۸۵

عزیزم مختار احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

جب سے یہاں آیا ہوں از حد مصروف ہوں تقریباً ہر روز کئی کئی جلسوں میں شرکت

Marfat.com

کرنا پڑتی ہے۔لیکن پھر بھی آپ اکثر یاد آتے رہتے ہیں۔اللہ تعالیٰ آپ کو خوش وخرم رکھے۔آپ اپنے والدین کے لیے سارے خاندان کے لیے عزت کا باعث ہوں اس ناچیز کی آپ نے جو پرخلوص خدمت کی ہے اس کا اجر اللہ تعالیٰ آپ کو دونوں جہاں میں عطا فرمائے آمین۔

سنایئے عزیزی ثریا کا کیا حال ہے؟ میری طرف سے اسے بہت بہت دعائیں اللہ تعالیٰ آپ کو نیک بخت فرزند عطا فرمائے آمین۔

میں دو یا تین اپریل کو یہاں سے عمرہ کے لیے روانہ ہوں گا مکہ مکرمہ کے بعد اپنے آقا ومولا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی قدمبوسی کے لیے مدینہ طیبہ حاضری دوں گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

دعا فرماتے رہا کریں اپنے والدین کو بہت بہت سلام بھائیوں بہنوں کو دعائیں

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

مولانا ارشد جمیل کے نام

ہمارے سرکاری سکولوں اور کالجوں کا یہ المیہ ہے کہ طلبہ و اساتذہ کے درمیان کوئی قابل ذکر قلبی تعلق نہیں اور نہ ہی ان لوگوں کے سامنے زندگی کا کوئی عظیم مقصد ہے۔یہی وجہ ہے کہ معلم باپ جیسی عزت وتکریم سے محروم ہے اور طالب علم بچوں جیسی شفقت و محبت سے استاذ سمجھتا ہے کہ تدریسی خدمات کا معاوضہ ماہانہ مشاعرہ ہے اور بس اور طالب علم بھی یہی خیال کرتا ہے کہ تعلیم

Marfat.com

حصول رزق کا ایک ذریعہ ہے اور اس سے بڑھ کر کچھ نہیں یہی وجہ ہے کہ تعلیمی میدان میں ہم بہت پیچھے ہیں۔ سولہ سال کے مسلسل رٹے کے بعد اگر ہم خوش قسمتی سے ایم اے پاس کرتے ہیں تو اتنی اہلیت نہیں ہوتی کہ متعلقہ مضمون کی کسی کتاب کی چند سطور کو پڑھ کر اسکو سمجھ سکیں اور وضاحت کر سکیں۔ اسی لیے ہمارا ایم اے ڈگری ہولڈر ایک کلرک ہے اور بس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کی شاندار کامیابی درحقیقت ایک عظیم ٹارگٹ اور قلبی تعلق کی مرہون منت ہے۔

بھیرہ

الاعز الاکرم حافظ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا مکتوب محبت بمع ڈرافٹ مالیتی ۱۰۶۲۵ روپے موصول ہوا آپ کے جن احباب نے اس سلسلہ میں تعاون کیا ہے۔ ان کے لیے بارگاہ رب کریم میں دست بدعا ہوں دست بدعا ہوں اللہ تعالیٰ انہیں اس ایثار کا بدلہ سعادت دارین کی صورت میں ارزانی فرمائے اور اس عظیم اسلامی منصوبہ کو پائیہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے انہیں توفیق اور ہمت رحمت فرمائے آمین ثم آمین

میری طرف سے جملہ احباب کی خدمت میں ہدیہ تشکر کے ساتھ ہدیہ تسلیمات بھی پیش کریں۔ دراصل یہ آپ کی اور عزیزم مولانا ربانی صاحب کی مساعی کا ثمر ہے کیونکہ آپ دارالعلوم کے فرزند ہیں اس لیے آپ سے یہ توقعات بجا ہیں کہ آپ اپنا اثر ورسوخ اور کوششیں اس مقصد کے لیے پیہم صرف کرتے رہیں گے اور یقیناً مولا کریم آپ کو اس کی جزائے خیر عطا فرمائے گا۔

Marfat.com

یہ پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی کہ حافظ اعجاز صاحب آپ کے پاس پہنچ گئے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی مستقل اقامت کا انتظام فرمائے انہیں میری طرف سے پس از سلام اطلاع دیں انگلینڈ روانگی سے قبل دارالعلوم کے لیے جو عطیہ آپ دے گئے تھے وہ ہمیں موصول ہو گیا ہے۔

تمام احباب کو سلام مسنون خصوصاً مولانا شبیر حسین ربانی کو اللہ تعالیٰ آپ دونوں کو اولاد نرینہ بھی عطا فرمائے آمین۔

دارالعلوم کی تعمیر کا کام شروع ہے موسم گرما کی تعطیلات کے بعد طلبہ ان ساٹھ کمروں میں قیام کریں گے ان شاءاللہ

آپ کو یہ سن کر خوشی ہوگی کہ آپ کے دارالعلوم کے جن طلبہ نے میٹرک کا امتحان دیا تھا ان میں بعض نے سرگودھا بورڈ میں امتحان دیا تھا اور بعض نے گوجرانوالہ بورڈ میں امتحان دیا تھا سرگودھا بورڈ میں چالیس ہزار کے قریب لڑکے شریک تھے مقبول احمد نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ گوجرانوالہ بورڈ جس میں اتنی تعداد کے لگ بھگ لڑکے شریک تھے۔ آپ کے طالب علم رفیق احمد نے فسٹ پوزیشن حاصل کر کے سارے محکمہ تعلیم کو ورطہ حیرت میں مبتلا کر دیا آپ کو مبارک ہو اور باقی تمام لڑکے فسٹ ڈویژن میں پاس ہوئے۔ دارالعلوم کی شاندار کامیابی پر آپ کو اور جملہ احباب کو ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

محمد عبدالخالق کے نام

Marfat.com

محمد عبدالخالق عرصہ سے ناروے میں مقسیم ہیں اور پیر صاحب سے شرف ارادت رکھتے ہیں ان کے ایک خط کے جواب میں آپ نے ایک مختصر سا نوازش نامہ تحریر کیا۔ گھر والوں کی پرسش احوال کی اور انہیں دعائیں دیں یہ مکتوب چند جملوں پر مشتمل ہے لیکن اس کے مطالعہ سے ایک بات سامنے آتی ہے کہ آپ خلق خدا کے خیر خواہ تھے اور اپنے متوسلین کو ہمیشہ دعاؤں میں یاد رکھتے تھے یہی وجہ ہے کہ آپ کے مرض وصال میں لاکھوں لوگ آپ کے لیے شب و روز دعائیں کرتے تھے۔

بھیرہ

۱۸۔۷۔۸۵

محبی و مخلصی محمد عبدالخالق صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

بڑے عرصہ کے بعد آپ کا مکتوب ملا الحمد للہ آپ خیریت سے ہیں۔ اور آپ کے بچے بھی خوش و خرم ہیں۔

فقیر آپ کے لیے آپ کے اہل و عیال کے لیے سعادت دارین کی دائیں مانگتا رہتا ہے۔ میری طرف سے تمام بچوں کو پیار گھر میں دعائیں آپ کو اور جملہ احباب کو میری طرف سے اور دارالعلوم اور ضیائے حرم کے کارکنوں کی طرف سے تسلیمات

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

میاں محمد نواز شریف کے نام

احباب کو حکومتی نمائندوں سے جب کوئی کام پڑتا تو حضور ضیاء

Marfat.com

الامت کی خدمت میں حاضر ہوتے۔آپ تمام کو سفارشی رقعہ لکھ کر دیتے اور کبھی بھی آپ نے کسی شخص کی دل شکنی نہیں کی مگر اس کے لیے ضروری تھا کہ کام جائز ہو۔ میاں نواز شریف جوان دنوں پنجاب کے وزیر اعلیٰ تھے، کے نام ایک سفارشی خط ملاحظہ فرمائیں۔

اسلام آباد

۲۹۔۷۔۸۵

گرامی خدمت عزیز مآب چیف منسٹر صاحب پنجاب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

حرمین شریفین کی حاضر کی سعادت حاصل ہونے پر ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں اپنے ملک اور اپنی قوم کے لیے آپ نے جو دعائیں مانگی ہیں اللہ تعالیٰ ان کو شرف قبولیت سے نوازے آمین ثم آمین

حامل عریضہ ہذا حافظ محمد مسعود نظامی ایم اے

گولڈ میڈلسٹ لیکچرر گورنمنٹ کمرشل کالج جہلم حاضر خدمت ہو رہے ہیں۔ یہ ہمارے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ کے قابل فخر طلبہ میں سے ہیں یہ اپنی گذارش زبانی عرض کریں گے۔ امید ہے جناب ازارہ علم نوازی خصوصی کرم فرمائیں گے۔ فقیر تہہ دل سے شکر گزار ہوگا۔

والسلام

مخلص دعا گو: محمد کرم شاہ

Marfat.com

کسی تعلیمی ادارے کے نام

حضور ضیاء الامت کے تحریر کردہ خطوط میں اس خط پر مرسل الیہ کا نام نہیں لیکن تحریر کو پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ حجیت حدیث کے بارے کسی صاحب نے پی ایچ ڈی کا مقالہ تحریر کیا۔ یہ مقالہ حضور ضیاء الامت کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ آپ نے اس کا تنقیدی جائزہ لیا۔ مقالہ نگار نے ان تھک کوشش کے بعد یہ ثابت کیا کہ حدیث رسول قابل حجت ہے اور ساتھ یہ بھی بیان کر دیا کہ مدون شدہ مواد پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔ یعنی اثبات بھی اور رد بھی۔ پیر صاحب نے اس لاینحل گتھی قرار دیا او متعلقہ ادارے کو لکھا کہ اس مقالہ پر پی ایچ ڈی کسی سند نہیں دی جا سکتی۔

قد حقق الاخ الفاضل بجهوده المضيه ان الاحاديث النبويه ما كانت تروى شفا ها فقط بل كانت تكتب و تسجل فى اصحف من زمن قديم لكنه حقق ايها ان هذه الروايات المكتوبة مصحفة محرفة فكيف يمكن الاعتماد عليها فى تستريح الاحكام الشرعيه هكذا ايد الاخ الفاضل موقف منكرى حجية الحديث مع انه كان يريد ابطاله

هذه المشكلة العوليمه منعتنى من اظهار راى بالنسبة الىٰ هذا الرسالة مازالت احاول لعل هذا

Marfat.com

المشکلة طول المدة اخیر اعترف بعجزی و اسجل ان هـذا الـرسـالة لیسـت بجدیرة عندی لمنع شهداه الـدکتـوره فـصاحبها. هذا ماعندی والله تعالیٰ اعلم بالصواب

القاضی: پیر محمد کرم شاہ.

محمد کرم شاہ

فاضل مقالہ نگار نے ان تھک محنت کر کے یہ تحقیق کی ہے کہ احادیث نبوی صرف زبانی ہی روایت نہیں کی جاتی تھیں بلکہ زمانہ قدیم سے ہی کتابی شکل میں لکھی اور مروی کی جاتی رہیں۔اس کے ساتھ انھوں نے یہ تحقیق بھی فرمائی کہ تحریری اور تدوینی صورت میں موجودہ روایات تبدیل شدہ ہیں۔لہذا احکام شریعہ کی تشریح میں ان پر کیونکر اعتماد کیا جا سکتا ہے۔اسطرح ہمارے فاضل دوست نے حجیت حدیث (۱) کے منکرین کے موقف کی تائید کی ہے حالانکہ وہ اسی کا ابطال کرنا چاہتا تھا۔

یہ سخت مشکل اس رسالہ کے بارے میں اپنی رائے کے اظہار سے مانع رہی میں اس مدت کے دوران اس مشکل کو حل کرنے کی کوشش کرتا رہا۔بالآخر اپنے عجز کا اعتراف کرتا ہوں میرے نزدیک یہ تحریر اس قابل نہیں کہ اس پر فاضل دوست کو پی ایچ ڈی کی ڈگری دی جائے۔

ھذا ما عندی واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

جسٹس پیر محمد کرم شاہ

(۱) حضور ضیاء الامت کی کتاب سنت خیر الانام حجیت حدیث پر ایک بہترین دستاویز ہے۔اسی وجہ سے آپ کی خدمت میں مقالہ بھیجا گیا اور آپ نے اپنی رائے کا نہایت ہی عاجزی سے اظہار کیا۔

Marfat.com

مولانا تاج الدین الازہری کے نام

حضور ضیاء الامت الازھر شریف سے فیض یافتہ تھے اور اسی لیے اس مادر علمی سے آپ کو بے حد لگاؤ تھا آپ کی کوشش رہی کہ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے فارغ التحصیل طلبہ اسی عظیم درسگاہ سے اکتساب فیض کریں آپ نے حضرت صاحبزادہ امین الحسنات شاہ کے لیے بھی بے حد کوشش کی کہ وہ ازھری اساتذہ کے سامنے زانوے تلمذ طے کریں لیکن اس وقت انہیں رہاں داخلہ نہ مل سکا۔ آپ مسلسل کوشش کرتے رہے حکومت مصر نے تمام معلومات طلب کیں۔ آپ نے دارالعلوم کا نصاب مرتب کر کے مصر میں پاکستانی سفیر جناب راجہ ظفر الحق کو بھیج دیا اور پاکستانی نژاد عالم دین تاج الدین لازھری کی ڈیوٹی لگائی کہ وہ اس کی پیروی کریں اس سلسلے کا ایک مکتوب آپ کے سامنے ہے۔

مکرم بندہ مولانا تاج الدین صاحب

۸۶-۱-۴

(۱) جناب راجہ ظفر الحق صاحب ان دنوں جمہوریہ مصر میں پاکستان کی طرف سے سفیر تھے۔ بعد میں آپ مختلف حکومتی عہدوں پر فائز رہے۔ حضور ضیاء الامت کا بے حد احترام کرتے ہیں۔ ملک وملت کے لیے ان کی خدمات قابل صد تحسین ہیں جہاں سیاست میں مذہب بیزار، انا پرست اور ملت فروش لوگ موجود ہیں وہاں راجہ ظفر الحق جیسے محب وطن، مخلص اور دین درد کار کھنے والے لوگ بھی پائے جاتے ہیں۔ آپ اس قدر بلند کردار کے مالک ہیں کہ کسی سیاسی دھڑے یا مخالف جماعت نے کبھی آپ کو مورد الزام نہیں ٹھہرایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو طویل عمر عطا فرمائے تا کہ ملک وقوم کی زیادہ سے زیادہ خدمت کر سکیں۔

Marfat.com

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

امید ہے آپ بخیریت ہوں گے

آپ کی محبت اور حسن سلوک کے جو نقوش دل پر ثبت ہوئے ہیں وہ ہمیشہ تازہ رہیں گے۔ فقیر آپ کے لیے دست بدعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے عظیم مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے آمین آپ کی ہدیت کے مطابق دارالعلوم کا نصاب مرتب کر کے راجہ ظفر الحق (ا) صاحب کی خدمت میں بھیج دیا ہے۔ امید ہے وہ چند روز تک شیخ الازہر کی خدمت میں پہنچا دیں گے۔ اب اس کی پیروی کرنا اور اس کی مختلف مراحل سے گزارنا آپ کی ذمہ داری ہے۔ امید ہے آپ مہربانی فرمائیں گے۔

والسلام

محمد کرم شاہ

ملک مختار احمد مجاہد کے نام

خوش قسمت ہیں وہ لوگ جن کے لیے مقبولان بارگاہ الٰہی دست بدعا رہتے ہیں۔ مختار احمد خلیفہ جس نے اپنی جوانی حضور ضیاء الامت کی خدمت کی نذر کی انہی سعادت مند افراد میں سے ایک ہے وہ تلخ سہی۔ زبان دراز سہی۔ مگر ہے بڑا محبت کرنے والا بعض اوقات اس کے رویہ سے اکتاہٹ سی ہو جاتی ہے۔ لیکن خوش قسمت اتنا ہے کہ حضور ضیاء الامت اس کی عدم موجودگی میں اسکے لیے سعادت دارین کی دعا فرماتے ہیں۔

مولانا روم نے سچ کہا۔

Marfat.com

یک زمانہ صحبتے با اولیاء
بہتر از صد سالہ طاعت بیریا

اللھم و فق عبدک ورفیقی العزیز
مختار احمد بذکرک و بالصلوۃ والتسلیم
علی حبیبک المکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ
وسلم و تقبل منہ ما یعا نی فی خدمتی من تعب و
مشقتہ و اجزہ اوقی فی الدنیا و الآخرہ انکانت
الکریم الوھاب
عبدک المسکین
محمد کرم شاہ
۷ جمادالثانی ۱۴۰۶ء
۱۸ فبرائر ۱۹۸۶ھ
یوم الاثنین بعد صلاۃ العصر

ترجمہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرے مولا اپنے بندے اور میرے پیارے دوست مختار احمد کو اپنے ذکر اور اپنے حبیب مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں ہدیہ درود وسلام پیش کرنے کی توفیق عطا فرما اور میری خدمت کرتے ہوئے اسے جو محنت ومشقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے

Marfat.com

اسے اپنی بارگاہ میں مقبول فرمااور دنیاوآخرت میں اسے زیادہ سے زیادہ جزاءعطا کرے
شک تو ہی بے حد کرم کرنے والا اور خوب سرفراز فرمانے والا ہے۔

تیرا مسکین بندہ
محمد کرم شاہ

۷ جمادالثانی ۱۴۰۶ھ
۱۷ فروری ۱۹۸۶ء
بروز سوموار بعد از نماز عصر

اصغر علی نظامی کے نام

نظامی صاحب نے مدینہ طیبہ سے دو کتابیں ارسال کیں آپ
نے انہیں شکریہ کا خط لکھا۔ اور جنیوا میں دارالمال الاسلامی کے
اجلاس میں شرکت کے بعد زیارت حرمین شریفین کے لیے حاضری

(۱) سعودی عرب کے شہزادے محمد الفیصل نے دارالمال اسلامی کے نام سے ایک مالی ادارہ قائم کیا جس کا صدر دفتر جنیوا میں تھا۔ اس ادارہ کا بنیادی مقصد سودی نظام سے پاک معیشت کو رواج دینا تھا، اس اہم ترین کام کے لیے دارالمال نے مختلف اسلامی ممالک سے ایسے علماء کا انتخاب کیا جو اسلامی تعلیمات پر کامل دسترس رکھتے ہوں اور حالات حاضرہ سے مکمل آگاہ ہوں پاکستان سے اس کی نمائندگی کے لیے حضور ضیاء الامت کا انتخاب عمل میں آیا آپ کو اس کے ایڈوائزی بورڈ کا ممبر منتخب کیا گیا اس بورڈ کی ذمہ داری یہ تھی دارالمال الاسلامی دنیا کے کسی بھی ملک میں جب سرمایہ کاری کرنا چاہے تو یہ بورڈ اس کی راہ نمائی کرے گا جس شعبہ میں سرمایہ کاری کی جارہی ہے کیا یہ شرعی لحاظ سے جائز ہے اور اس کی شرائط میں کہیں سودی عنصر تو کارفرما نہیں حضور ضیاء الامت رحمتہ اللہ علیہ نے دنیا کے مختلف ممالک میں منعقد ہونے والے اس ادارہ کے اجلاسوں میں بھرپور شرکت فرمائی اور ہر موقعہ پر اپنی صائب رائے سے ادارہ کو نوازا آپ کی راہ نمائی میں ادارہ نے بالد سود سرمایہ کاری کے سلسلہ میں گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔ (ماہنامہ ضیائے حرم مئی ۱۹۹۸ء)

Marfat.com

کا تذکرہ کیا۔

گرامی مرتبت جناب اصغر علی نظامی صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کی دو کتابیں موصول ہوئیں۔ علمی، تاریخی اور تحقیقی شہہ پارے وقتاً فوقتاً آپ ارسال فرماتے رہتے ہیں۔ ان سے نہ صرف لائبریری کی افادیت میں اضافہ ہو رہا ہے بلکہ فقیر بھی ان سے مستفید ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی جزاء عطا فرمائے۔

۲۰ مارچ کو جنیوا میں دارالمال اسلامی (۱) کا اجلاس ہے اس میں شرکت کے بعد اللہ تعالیٰ سے توفیق طلب کرتا ہوں کہ وہ مجھے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عتبہ (۲) بوسی اور بیت اللہ شریف کی زیارت کی سعادت سے بھی بہرہ ور فرمائے۔ امید ہے ۲۳ مارچ تک میں جدہ پہنچ جاؤں گا اگر کوئی ملاقات کی صورت نکل آئے تو مزید مسرت کا باعث ہوگا بلکہ آپ کی غائبانہ دعائیں میرے لیے ہمیشہ باعث برکت ہوا کرتی ہیں۔

والسلام

طالب دعا: محمد کرم شاہ

ارشد فاروقی کے نام

فاروقی صاحب ملازمت کی تلاش میں سرگرداں تھے۔ ہمارے ملک میں سفارش ہی استحقاق پیدا کرتی ہے۔ اخلاص، محنت، کارکردگی اور قابلیت کو ثانوی حیثیت حاصل ہے۔ جوان درسگاہوں سے نکلنے کے بعد صاحبان بست و کشاد کے پیچھے

(۲) عتبہ بمعنی چوکھٹ

Marfat.com

بھاگتے نظر آتے ہیں بہر حال یہ المیہ ہے حضرت ضیاء الامت نے فاروقی صاحب کو دو وزیروں کے نام سفارشی خطوط کے ساتھ یہ خط ارسال فرمایا اور وظیفہ کی قضاء کا طریقہ بتایا۔

محب و مکرم فاروقی صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کی طرف دو وزیروں کے نام خط لکھ کر بھیج رہا ہوں آپ دونوں سے ملاقات کریں اللہ تعالیٰ امداد فرمائے گا۔

جتنی آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں میرے دل میں اس سے بھی زیادہ آپ کے لیے جذبہ محبت ہے۔ میری دلی دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو ایسا روزگار عطا فرمائے جس میں آزادی کے ساتھ آپ کام کر سکیں۔

یہ بھی آپ کی سعادت ہے آپ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں کوشش تو یہ کیا کریں کہ قضا نہ ہو لیکن بامر مجبوری اگر قضا ہو جائے تو دوسرے دن مکمل کر لیا کریں۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

مولانا ارشد جمیل کے نام

ارشد جمیل کے بھائی کی زبانی پیر صاحب تک یہ اطلاع پہنچی کہ وہ برطانیہ میں بیمار ہیں۔ اس سے قبل ان کا آپریشن بھی ہو چکا تھا آپ کو بہت تشویش ہوئی آپ نے فوراً یہ گرامی نامہ تحریر فرمایا۔

Marfat.com

۱۱_۴_۸۶

عزیز گرامی حافظ ارشد جمیل صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

عرس شریف کے موقع پر آپ کے بھائی جان تشریف لائے تھے۔ انھوں نے آپ کی علالت کے بارے میں تذکرہ کیا۔ جس سے ذہنی کوفت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے تا کہ جس جلیل مقصد کی تکمیل کے لیے آپ ترک وطن کر کے دیار غیر میں پہنچے ہیں اس کی تکمیل ہو۔ اور وہاں بھی اسلام کی روشنی پہنچے آمین ثم آمین

میرا یہ خط دیکھتے ہی اپنی صحت کے بارے میں فوراً مطلع کریں کہ کیا تکلیف ہوئی؟ اب کیا حال ہے؟

عزیزی کو بہت دعائیں۔ بچوں کو پیار۔ جملہ احباب کو سلام مسنون

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

چیئر مین بورڈ آف سلیکشن ٹیچرز جامعہ اسلامیہ اسلام آباد کے نام

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی میں بحیثیت پروفیسر تقرر کے لیے تاج الدین ازہری کو تصدیق ضرورت تھی۔ حضور ضیاء الامت ان دنوں وفاقی شرعی عدالت کے جج بھی تھے اور جامعہ کے ٹرسٹی بھی۔ اس لیے انھوں نے اس سلسلہ میں آپ سے بات کی۔ پیر صاحب نے یہ تصدیق نامہ جاری کیا۔ اس کی حیثیت بھی مکتوب کی ہے اس لیے اسے بھی شامل اشاعت کیا جا رہا ہے۔

الی / یھمہ الامر

Marfat.com

اشهد بان السيد تاج الدين محمد على شباب صالح حسن السيره والسلوک وقد تربى فى احضان الدعوة الاسلاميه و تخرج من كلية الامام الاعظم بغداد درس الدراسات العليا فى قسم الحديث الشريف حتى نال درجة الماجستير من كلية اصول الدين بجامعة الازهر بالقاهره وانا ازكيه واثقافيه بانه يبذل قصارى جهده فى خدمة الاسلام كما عرفته والله هو الموفق وهو ولى التوفيق ـ

محمد کرم شاہ

القاضى بمحكة عليا للاستشناف بباكستان و عضو هيئة الرقابه الشرعيه بدار المال الاسلامى

ترجمہ:۔ باعث تحریر آنکہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ جناب تاج الدین ولد محمد علی نیک دل نوجوان ہے اس کا چال چلن بہت عمدہ ہے اس نے دعوہ اسلامیہ کے ماحول میں پرورش پائی ہے۔ امام اعظم کالج بغداد سے فارغ التحصیل ہیں۔ شعبہ حدیث شریف میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر چکے ہیں حتیٰ کہ انھوں نے اصول دین کے شعبہ میں جامعہ ازھر (قاہرہ) سے ایم اے کی ڈگری حاصل کی اس پر اعتماد ہے کہ وہ اپنی انتہائی کوششیں دین اسلام کے لیے وقف کریگا۔ جہاں تک میں جانتا ہوں۔ واللہ هو الموفق وهو ولى التوفيق

محمد کرم شاہ

جسٹس وفاقی شرعی عدالت اپیلینٹ بنچ پاکستان

Marfat.com

رکن مذہبی ایڈوائزری بورڈ دارالمال الاسلامی

مولانا محمد رمضان چشتی کے نام

استاذی المکرم مولانا محمد رمضان صاحب چشتی رحمتہ اللہ علیہ رحمتہ واسعۃ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے ان فضلاء میں سے ایک تھے جنھوں نے اپنی زندگی حضور ضیاء الامت کے مشن کے لیے وقف کر دی دھیمہ لہجہ، شیریں مقال، پیر صاحب کا یہ سچا غلام اپنے ہم سبقوں سے کئی لحاظ سے مختلف تھا۔

پیر صاحب ان پر خصوصی شفقت فرماتے اور یہ بھی ان کو ٹوٹ کر چاہتا۔ پیر اور مرید کے درمیان محبت کا یہ تعلق اتنا گہرا اور مضبوط تھا کہ ہم اسے لفظوں میں بیان نہیں کر سکتے۔

بقول نظیری

قلم را آن زبانے نیست کہ سر عشق گوید باز
ورائے حد تقریر است شرح آرزو مندی

دراز قد گٹھا ہوا جسم خوبصورت نقش و نگار۔ چہرے سے گویا چاندی پھوٹ رہی ہو ظاہر و باطن میں خوبصورت یہ جوان والی بال کا بہت اچھا کھلاڑی تھا بھیرہ شریف میں دوران تعلیم حلقہ کے سیکرٹری رہے۔ اساتذہ کا بے حد احترام کرتے تھے۔

میں دعوے سے یہ کہتا ہوں کہ ان کے رویے سے نہ کسی استاد محترم کو شکایت تھی اور نہ کسی طالب علم کو سب اس سے محبت کرتے

Marfat.com

تھے اور وہ سب کا احترام بجالاتا تھا۔

بھیرہ شریف سے فراغت کے بعد پیر صاحب کے حکم سے دارالعلوم بھیرہ میں پڑھانا شروع کیا پیرزادہ امداد حسین ان کی صلاحیتوں سے واقف تھے۔ بااصرار انہیں برطانیہ لے گئے۔ وہاں انھوں نے اپنی تدریس کے جوہر دکھائے بہت اچھے نتائج رہے۔ حضور ضیاء الامت کو جب آگاہی ہوئی تو آپ بہت خوش ہوئے اور یہ گرامی نامہ ارسال فرمایا۔

مگر نہیں گرامی نامہ پڑھنے سے پہلے کچھ اور معلومات آپ کے ایمان کی تقویت کا باعث ہوں گی۔ مولانا محمد رمضان دوبارہ بھیرہ تشریف لائے تدریسی فرائض کی انجام دہی میں منہمک ہو گئے زندگی نے وفا نہ کی۔ ایک حادثے میں وفات پا گئے۔ ایک کہرام مچ گیا۔ ان کے جسم اطہر کو ان کے آبائی گاؤں میانہ کوٹ ضلع سرگودھا لے جایا گیا۔ بھیرہ شریف کے ہزاروں متوسلین اس دیہات میں اکٹھے ہوئے۔ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ اور اس کی تمام شاخوں کے اساتذہ وطلبہ وہاں پہنچے حضور ضیاء الامت کا خانوادہ اور خود حضور ضیاء الامت جنازہ کے لیے تشریف لیگئے۔ محمد رمضان چشتی کا جنازہ حضور ضیاء الامت نے خود پڑھایا۔ راقم الحروف بھی موجود تھا۔ چشتی مرحوم کو استاذی المکرم قاضی محمد ایوب اور استاذی المکرم مولانا حافظ محمد خان نوری نے لحد میں اتارا حضور ضیاء الامت قبر کے سرہانے کھڑے تھے۔ آنکھیں چھم چھم

Marfat.com

برس رہی تھیں جیب سے ایک رقعہ نکالا ور چشتی مرحوم کے کفن میں رکھ دیا۔اس پر کیا لکھا تھا میں کچھ کہہ نہیں سکتا مگر اندازہ ہوتا ہے کہ یہ غلامی کی سند تھی۔ جو اس دارالعمل سے کوچ کرتے ہی چشتی مرحوم کو اپنے مرشد کریم کی بارگاہ سے عطا ہوئی۔

عزیز گرامی مولانا محمد رمضان صاحب چشتی

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کے دونوں مکتوب موصول ہوئے اور آج ان کے مطالعہ کا موقع میسر آیا کیونکہ درمیانی عرصہ بیرون ملک اور اندرون ملک سفر میں گزرا اس لیے فرصت نہ ملی آپ کے امتحانی پرچے اور بچوں کے حاصل کردہ نمبر دیکھ کر ازحد مسرت ہوئی آپ نے اور آپ کے طلبہ نے جس ماحول میں رہتے ہوئے۔صرف ونحو جیسے غیر دلچسپ اور اکھڑ مضامین میں کامیابی حاصل کی ہے۔اس کی تعریف نہیں کی جاسکتی بچوں نے بھی کمال کیا اور ان کے استاد نے بھی اپنے فن تعلیم وتربیت کی انتہاء کر دی اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے اور خدمت دین کے شوق میں مزید اضافہ کرے اور آپ کے ان سات ہونہار طلبہ کو اس قافلہ محبت وشوق کا ہراول دستہ بنائے جن کی جاں نثاریوں اور مساعی جمیلہ سے دیار فرنگ نور اسلام سے جگمگانے لگے گا آمین ثم آمین

میری طرف سے تمام بچوں کو بلا کر خصوصی مبارک باد پیش کریں اور اچھی قسم کی ٹافیوں کا ایک بڑا ڈبہ لے کر میری طرف سے ان میں تقسیم کریں اور آٹھواں حصہ اپنے لیے بھی مخصوص کر سکتے ہیں اس پر جو خرچ آئے گا وہ میں ادا کروں گا۔لیکن ٹافیاں بڑی لذیذ ہوں اور ڈبہ بھی بڑا ہو یہ پڑھ کر بھی بڑی مسرت ہوئی کہ آپ انگریزی کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں اس سنہرے موقع سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں آپ ذہین بھی

Marfat.com

ہیں اور جوان بھی ہیں اور فرصت کے لمحات بھی پاکستان سے زیادہ میسر ہیں اور آگے بڑھنے کے امکانات اور وسائل بھی حاصل ہیں اس لیے آپ کی سعادتمندی اور ارجمندی سے توقع ہے کہ ان قیمتی لمحات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں گے۔ جملہ احباب کو سلام مسنون

والسلام

دعاگو: محمد کرم شاہ

سید نذیر حسین شاہ صاحب کے نام

''تحذیر الناس میری نظر میں'' حضور ضیاء الامت کا تحریر کردہ چھوٹا سا رسالہ ہے آپ جانتے ہوں گے کہ تحذیر الناس قاسم نانوتوی کی کتاب ہے۔

آپ شاہ صاحب کو ایک خط لکھتے ہیں۔ ان کی عیادت کرتے ہیں۔ اور تحذیر الناس میری نظر میں کے بارے میں یہ سطور قلم بند کرتے ہیں۔

صاحب سعادت وسیادت وکرامت سعید ازل عزیزم شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آج یہاں آپ کا مکتوب گرامی کاشف احوال ہوا مسرور عالم وعالمیان صلی اللہ علیہ وسلم کی جو لطف کرم کی نظر آپ پر ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اس سعادت سے ہمیشہ بہرہ ور رکھے یہ اپریشن تو نہیں بلکہ محبوب کریم کی زیارت کا زینہ ہے۔ کسی نے کیا اچھا کیا ہے۔

تیری معراج کہ تو عرش بریں تک پہنچا

Marfat.com

میری معراج کہ میں تیرے قدم تک پہنچا

اس مکرر معراج کے لیے فقیر کی طرف سے ہدیہ تبریک قبول ہو۔ امید ہے اس ناچیز کو بھی اپنی دعاؤں سے نوازتے رہتے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عطا فرماتے اور آپ کی مخلصانہ مساعی کے طفیل مسلک اہل سنت کو سربلندی ارزانی فرماتے۔ آمین اور دارالعلوم میں ایسے علمائے ربانیین کی ایک فوج ظفر موج پروان چڑھے جو باطل کی ساری نخوتوں اور غروروں کو مٹا کر رکھ دے آمین ثم آمین

عزیزان کو پیار گھر میں سب کو دعوات

تحذیر الناس میری نظر میں عنوان سے ایک مقالہ میں نے لکھا ہے۔ اگلے روز مولانا محمد اشرف سابی صاحب کو سنایا انھوں نے بہت پسند کیا کتابت کے لیے دے دیا ہے۔

والسلام

طالب دعا: محمد کرم شاہ

حاجی تمیز الدین کے نام

حاجی صاحب اپنے رفقاء کے ساتھ حضور ضیاء الامت کے مشن کے لیے کوشاں تھے۔ اور مسلسل رابطہ رکھے ہوئے تھے۔ ان کے ایک مکتوب کے جواب میں آپ نے یہ گرامی نامہ ارسال کیا۔

محب گرامی حاجی تمیز صاحب سیکرٹری جماعت جنداللہ برطانیہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا مکتوب بمع کاروائی اجلاس جنداللہ موصول ہوا اسے پڑھ کر مجھے انتہائی خوشی

Marfat.com

ہوئی آپ نے جس نظم وضبط کے ساتھ اس اجلاس کو اختتام پذیر کیا اور ان میں جن عظیم مقاصد کی تکمیل کے لیے عزم مصمم کا اظہار کیا ہے۔ وہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ کے خلوص نیت کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی رحمت اور توفیق آپ کی راہنمائی اور دستگیری فرما رہی ہے۔ اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہو سلم کے دین متین کے لیے آپ جو کوششیں کر رہے ہیں۔ حضور کی بارگاہ عالی میں مقبول اور منظور ہیں۔ میں آپ احباب کا ایک ادنیٰ خادم ہوں اور دعا گو ہوں اللہ تعالیٰ ہم سب کو نفس امارہ کی فریب کاریوں سے بچائے اور ہمارا ہر علم صرف اور صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خوشی نودی کے لیے ہو۔

جملہ احباب کی خدمت میں فرداً فرداً میری طرف سے سلام اور دعائیں عرض کریں۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

صوفی اصغر علی نظامی کے نام

نظامی صاحب کے نام گذشتہ خط میں حضور ضیاء الامت نے اس بات کا تذکرہ کیا تھا کہ جنیوا میں دارالمال الاسلامی کا اجلاس ہے اس میں شرکت کرنے کے بعد حرمین شریفین کی زیارت کے لیے حجاز مقدس حاضر ہوں گا چنانچہ پیر صاحب اپنے مجوزہ پروگرام کے مطابق حاضری کے لیے سعودی عرب تشریف لے گئے۔ نظامی صاحب چشم براہ تھے۔ قیام مکہ و مدینہ کے دوران نظامی صاحب نے پیر صاحب کی بڑی تواضع کی آپ نے بھیرہ شریف واپسی پر

Marfat.com

ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے لکھا۔

محبّ ومکرم نظامی صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

بھیرہ ضلع سرگودھا

میں اپریل کو بعافیت بھیرہ پہنچ گیا۔ اس سفر میں آپ نے جس محبت اور خلوص کا اظہار فرمایا ہے وہ آپ کی سابقہ روایات کے عین مطابق ہے جس کے لیے بے ساختہ دعائیں آپ کے لیے نکلتی ہیں۔

آپ نے اپنے مشاغل کو چھوڑ کر میرے لیے اتنا طویل سفر اختیار کیا اور کئی روز کی رفاقت سے مجھے بہرہ ور فرمایا، اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔

آپ نے مجھے جو دو کتابیں بطور تحفہ دی تھیں وہ وہیں رہ گئی ہیں امید ہے آپ نے سنبھال لی ہوں گی اور پھر کسی موقع پر وصول کر لوں گا۔

اپنے جملہ احباب کو میری طرف سے سلام و دعا

والسلام

طالب دعا: محمد کرم شاہ

سید نذیر حسین شاہ کے نام

عرس شریف کی آمد آمد تھی۔ مگر سید نذیر حسین شاہ بیمار تھے۔ الفرید آڈیٹوریم کا سنگ بنیاد بھی رکھنا تھا۔ حضور ضیاء الامت کو جب ان کی بیماری کی اطلاع ملی تو بہت افسردہ ہوئے کہ ایسے اہم موقع پر شاہ صاحب کا نہ ہونا بڑی محرومی ہے مگر ایسے قیمتی آدمی کی

Marfat.com

صحت کا خیال رکھنا بھی ضروری تھا۔ آپ نے اجازت دی کہ صحت اچھی نہ ہو تو آرام کریں۔ خط ملاحظہ کریں۔

بھیر:

عزیز القدر سیادت پناہ عزیزم شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

رمضان المبارک میں آپ کی یاد ہمیشہ تازہ رہی اور آپ کی صحت کاملہ عاجلہ کے لیے بارگاہ رب کریم میں التجائیں کرتا رہا خیال کرتا رہا کہ آپ کو خط لکھوں لیکن تاخیر ہوتی رہی اگلے روز آپ کا گرامی نامہ سبقت لے گیا۔ یہ پڑھ کر بہت تشویش ہوئی کہ ابھی تکلیف کا مکمل ازالہ نہیں ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔

ہمارے لیے آپ کی زندگی کا ایک ایک لمحہ بڑا قیمتی ہے اور اس فقیر کو کبھی یہ گوارا نہیں کہ آپ میدان عمل میں مصروف جہاد رہنے کے بجائے بستر علالت پر دراز رہیں امید ہے اللہ تعالیٰ جلدی کرم فرمائے گا۔ اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل آپ جلد اس قابل ہو جائیں گے کہ اپنی ذمہ داریوں کو سنبھال سکیں۔

ویسے اشتہار میں آپ نے پڑھا ہوگا کہ عرس شریف کے موقع پر آڈیٹوریم کا سنگ بنیاد متوکلاً علی اللہ رکھا جائے گا۔ اور اس تقریب میں آپ کی شمولیت میرے لیے قلبی تسکین کا باعث ہوگی اس کے باوجود اگر آپ کو سفر میں زحمت ہو تو آپ تشریف نہ لائیے۔ آپ دعا فرمائیں۔ یہ بہت بڑا منصوبہ ہے اللہ تعالیٰ اپنی مہربانی سے اور اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل پایہ تکمیل تک پہنچائے۔ میرے لیے اتنا ہی کافی ہو گا۔

عزیزان کو بہت بہت پیار ان کی امی کو بہت بہت دعائیں اپنی والدہ صاحبہ کی

Marfat.com

خدمت میں میری طرف سے تسلیمات اور دعا کے لیے عرض کریں۔

والسلام

مخلص دعا گو: محمد کرم شاہ

اصغر علی نظامی کے نام

اصغر علی نظامی جیسا کہ پہلے عرض کیا چکا ہے مدینہ طیبہ میں رہائش پذیر ہیں اور پیر صاحب کے دیرینہ خدمت گار ہیں وظائف کے سلسلہ میں انھوں نے ایک خط تحریر کیا۔ آپ نے جواب عنایت فرمایا

عزیز گرامی نظامی صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا محبت نامہ پڑھ کر دلی مسرت ہوئی الحمد للہ آپ بخیریت ہیں۔ اور اپنے مولا کی حمد وثنا اور اس کے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ عالی میں صلوۃ وسلام عرض کرنے میں مشغول رہتے ہیں۔

تلاوت اور اذکار کے جو معمولات آپ نے لکھے ہیں ان پر پابندی فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کی ظاہری اور باطنی برکتوں سے آپ کو نوازے آمین۔

علیحدہ کاغذ پر آپ نے جو درود شریف لکھ کر بھیجا ہے اس کے لیے از حد شکر گزار ہوں بڑا بہادر درود شریف ہے۔ بڑے محبت بھرا انداز میں بارگاہ رسالت میں سلام کرنے کے ساتھ اپنی التجائیں بھی عرض کر دی گئی ہیں یقیناً اس کے پڑھنے سے اس کے قاری کو بے انداز برکتیں حاصل ہوں گی۔ صرف ایک اصلاح ضروری ہے یسکتسقی الغمام کی جگہ

Marfat.com

یسقسقی الغمام پڑھیں پہلے بھی تمام افعال مضارع مجہول ہیں یہ بھی مجہول ہی درست ہے۔

ادائے قرض کے لیے جو وظیفہ کسی بزرگ نے آپ کو عطا کیا ہے وہ بھی بالکل حدیث نبوی کے عین مطابق ہے آپ اس کا بھی ورد کیا کریں یہ دعا آپ کے وظائف میں بھی درج ہے۔

جملہ احباب کو سلام مسنون

والسلام

مخلص: دعا گو: محمد کرم شاہ

سیکرٹری جماعت جنداللہ انگلستان کے نام

صوفی محمد اکرم کا وصال برطانیہ کے اہل اسلام کے لیے بہت بڑا سانحہ تھا نہ صرف یہ بلکہ حضور ضیاء الامت کے لیے اور تمام پیر بھائیوں کے لیے ان کی موت نقصان عظیم تھی۔ وہ جماعت جنداللہ کے روح رواں تھے انھوں نے حضور ضیاء الامت کے مشن کے لیے انتھک محنت کی وہ داغ مفارقت دے گئے پیر صاحب کو بہت رنج ہوا آپ نے انگلستان کے احباب کو ایک خط لکھا صوفی صاحب کی خدمت کو سراہا۔ احباب کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین کی لواحقین سے اظہار ہمدردی کیا اور جنداللہ کے سیکرٹری کی ذمہ داری کے لیے چوہدری محمد ظریف کا نام تجویز فرمایا۔

محب و مکرم جناب سیکرٹری جناب جنداللہ انگلستان

Marfat.com

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

امید ہے آپ بخیریت واپس پہنچ گئے ہوں گے۔ جنداللہ کی میٹنگ میں میری طرف سے مندرجہ ذیل پیغام تعزیت پڑھ کر سنائیں۔

مرحوم ومغفور صوفی صاحب کی اچانک وفات حسرت آیات کی خبر سن کر اس ناچیز کو جتنا صدمہ ہوا اس کا اظہار ممکن نہیں۔

صوفی صاحب گوناں گوں صفات وکمالات کا ایک رنگین اور مہکتا ہوا گلدستہ تھے۔ وہ جنداللہ کے ایک بہادر سپاہی تھے۔ ۔ہ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ کے توسیعی پروگرام کی روح رواں تھے۔ تفسیر ضیاء القرآن نیز ضیاء القرآن پبلی کیشنز کی مطبوعات کی اشاعت کے لیے ان کا جذبہ جنون کی حدوں کو چھو رہا تھا۔ ضیائے حرم کی کرنوں سے تاریک دل اور تاریک گھروں کو منور کرنا ان کی زندگی کا محبوب ترین مشغلہ تھا وہ اپنے دوستوں کے لیے سراپا اخلاص تھے۔ ان کی ہمدردی کا جذبہ ہر شک وشبہ سے بالاتر تھا انگلینڈ میں اسلامی تحریک کے ہراول دلدستہ کے وہ سرخیل تھے اس سلسلہ میں ان کی ایک ایک قربانی جب یاد کرتا ہوں تو آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں اور دل پر غم واندوہ کے بادل اُمڈ کر آ جاتے ہیں ایسی عمر میں اتنا بڑی شخصیت کا ہمیں داغ مفارقت دنیا ایک عظیم المیہ ہے ہم سب اپنے غفور ورحیم پروردگار کی بارگاہ میں بصد عجز ونیاز دست بدعا ہیں کہ مولا کریم انہیں فردوس بریں میں جگہ عطا فرمائے اور اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے مشرف سے فرمائے۔ ان کے بوڑھے والدین ان کے غمزدہ بھائیوں ان کے معصوم بچوں اور بچیوں کو یہ صدمہ برداشت کرنیکی ہمت عطا فرمائے۔ خود ان کی دستگیری اور راہبری فرمائے۔ اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق ارزانی فرمائے آمین۔

میری آپ حضرات سے بھی درخواست ہے کہ آپ ہمیشہ صوفی صاحب کی روح کو

Marfat.com

ایصال ثواب کیا کریں اور جس مقصد کے لیے انھوں نے اپنی زندگی کے گراں بہا لمحے وقف کیے رکھے تھے آپ جملہ احباب بھی اس عظیم مقصد کی تکمیل کے لیے اپنی توانائیاں اور اوقات وقف رکھیں۔

صوفی مرحوم و مغفور ضیائے حرم کے لیے جو تگ و دو کرتے تھے وہ آپ حضرات سے مخفی نہیں ان کے بعد اگر اس تگ و دو میں کمی آ جائے تو یہ صوفی صاحب سے ایک قسم کی بے وفائی کا مظاہرہ ہو گا میں چاہتا ہوں کہ اس خدمت کو اسی خلوص اور اسی جذبہ ایمان کے ساتھ جاری رکھا جائے اگر آپ تمام حضرات متفق ہوں تو چوہدری محمد ظریف صاحب کو یہ ذمہ داری سونپی جائے مجھے امید ہے کہ وہ اس کو قبول فرمائیں گے اور اپنی خداداد صلاحیتوں کو خدمت دین کے لیے اور اپنے عظیم دوست کی یاد کو تازہ رکھنے کے لیے بلا تامل وقف فرمائیں گے۔

اس سلسلہ میں آپ حضرات جو فیصلہ کریں مجھے اس سے خود آگاہ کریں۔

والسلام

شریک غم: محمد کرم شاہ

مولانا ارشد جمیل کے نام

دارالمال الاسلامی کا صدر دفتر جنیوا میں ہے۔ اس لیے پیر صاحب کو اکثر وہاں جانا پڑتا یورپ میں مقیم پیر بھائی اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے اور آپ کو اپنے ہاں مدعو کرتے۔ جلسوں کا اہتمام کرتے۔

بڑے بڑے ہوٹلوں میں سیمنار منعقد کرواتے گھروں میں نجی

Marfat.com

محافل قائم کرتے پیر صاحب ان مجالس میں اصلاحی خطبات ارشاد فرماتے۔ وعظ و نصیحت کرتے اس طرح تعلیم و تعلم اور رشد وہدایت کا سلسلہ چلتا رہتا۔ آپ کی مجالس میں ہر کہ وجہہ شریک ہوتا اور وسعت ظرف کے مطابق جھولی بھر کا کر لوٹتا۔ اس انداز تبلیغ کا فائدہ یہ ہوا کہ یورپ میں مقیم مسلمانوں کی نسل نو افرنگی تہذیب کے اثر سے بچ گئی نہ صرف یہ بلکہ غیر مسلم آپ کی پر اثر گفتگو سن کر دائرہ اسلام میں داخل ہوتے اور پھر پوری طرح اسلام کے آفاقی اصولوں پر کاربند رہتے۔ اسی نوعیت کے ایک دوسرے سے آپ واپس آئے تو برطانیہ سے ارشد جمیل صاحب کا خط آیا ہوا تھا آپ نے جواباً لکھا۔

عزیز القدر ارشد جمیل صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

میں کل رات بارہ بجے کے قریب جنیوا، فرانس، اور سپین کے طویل سفر سے واپس آیا اور آج آپ کے گرامی نامہ کے محتویات سے آگاہی ہوئی آپ نے اپنے دارالعلوم کے لیے جو گرانقدر عطیات بھیجے ہیں اس سے دل از حد مسرور ہوا بے ساختہ آپ کے لیے دعائیں نکلیں اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے دین حنیف کی خدمات انجام دینے کی توفیقات سے بہرہ ور رکھے اور آپ کو اس کا اجر دونوں جہانوں میں ہماری فکر سے بلند تر اور اپنی شان کریمی کے شایاں عطا فرمائے۔

تیسری بچی کی اطلاع میر پور مل گئی تھی بارگاہ الٰہی میں دست بدعا ہوں کہ وہ کریم آپ کو سعید و نجیب فرزند عطا فرمائے آمین ثم آمین

Marfat.com

عائشہ جمیل بہت ہی پیارا نام ہے میری طرف سے ساری بچیوں کو دیدہ بوسی اور اس ننھی کی پیشانی میری طرف سے چومیں۔

صوفی محمد اکرم صاحب کی اچانک وفات حسرت آیاۃ کی خبر ہم سب کے لیے از حد تکلیف اور غم والم کا باعث بنی حسن اتفاق سے ان کے والد صاحب عرس شریف میں شرکت کے لیے یہاں آئے ہوئے تھے دارالعلوم ضیاء القرآن پبلی کیشنز، ماہنامہ ضیائے حرم کے لیے ان کی خدمات نا قابل فراموش ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر عطا فرمائے آمین۔

جو مسئلہ آپ نے دریافت فرمایا ہے اس کے بارے میں عرض کیا کہ کتب فقہ میں مرقوم ہے کہ اگر کسی شخص کی آمدن کے مختلف ذرائع ہوں ان میں سے بعض حلال اور بعض حرام ہوں وہ اپنے حلال ذرائع سے کمائی ہوئی آمدنی زکوۃ صدقہ خیرات وغیرہ ادا کر سکتا ہے البتہ جہاں تک مسئلہ کے دوسرے حصہ کا تعلق ہے اس کے بارے میں اسوقت میری رائے یہی ہے کہ مسلمان کو شراب بیچنے کا کاروبار ہرگز نہیں کرنا چاہیے اس کے لیے کسب معاش کا یہ ذریعہ حرام ہے۔ مزید تحقیق کروں گا اگر اس تحقیق کے نتیجہ میں اس رائے کی تصدیق نہ ہوئی تو پھر آپ کو آگاہ کر دوں گا۔

عزیزم بہاؤ الحق (۱) کو تکلیف ہوگئی تھی لیکن اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اسے صحت عطا فرمائی ہے اور بفضلہٖ تعالیٰ وہ رو بصحت ہے سب بچوں کے لیے دعا کیا کریں۔

دارالعلوم میں آج کل تعطیلات ہیں دو اگست کو دارالعلوم کھلے گا اور نیا داخلہ ہوگا۔

مخلصم محمد اقبال صاحب اور دیگر احباب کی خدمت میں میری طرف سے تسلیمات

---

(۱) پیر صاحب کے سب سے چھوٹے بیٹے فاروق بہاؤ الحق شاہ جن کا مکمل تعارف آئندہ صفحات میں ملاحظہ کریں گے۔

(۱) بابو غلام مرتضیٰ جن کا تفصیلی تعارف گذشتہ صفحات میں گذر چکا ہے۔

Marfat.com

اور دعائیں اللہ تعالیٰ ان کے اس فیاضانہ ایثار کو شرف قبولیت سے نوازے آمین۔

عزیزی عائشہ جمیل کی امی کو بہت بہت دعائیں

امید ہے بابو(ا) صاحب نے آپ کو لکھا ہوگا کہ حضرت ثانی صاحب کے عرس کے موقع پر ۱۳ جون کو بروز جمعہ آڈیٹوریم (لائبریری) کا کام متوکلاً علی اللہ تعالیٰ شروع کر دیا گیا ہے۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

Marfat.com

مولانا محمد ارشد جمیل کے نام

شکریے کا ایک خط ملاحظہ فرمائیں جس پر تاریخ کا اندراج نہیں جو ارشد جمیل صاحب کو دارالعلوم کی خدمت کرنے پر ارسال کیا گیا۔
ان دنوں الفرید آڈیٹوریم اور اساتذہ کے بنگلے زیر تعمیر تھے۔

گرامی قدر جناب حافظ محمد ارشد صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

امید ہے مزاج گرامی بعافیت ہوگا آپ نے عزیز القدر مولانا شبیر حسین ربانی کی معرفت دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ کی امداد کیلئے جو فیاضیانہ عطیہ ارسال فرمایا ہے اس کیلئے یہ فقیر سراپا سپاس ہے اور بصد عجز و نیاز دست بدعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم ﷺ کے طفیل آپ کے اس عطیہ کو قبول فرمائے اور اس کا اجر دونوں جہانوں میں آپ کو اور آپ کے اہل وعیال کو اپنی شان کریمی کے مطابق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

آپ جیسے مخلص دوستوں کے فیاضانہ تعاون کی وجہ سے دارالعلوم کی تعمیر کا کام زور شور سے جاری ہے۔ ایک عظیم الشان آڈیٹوریم 110×48 اور اساتذہ کی رہائش کیلئے آٹھ بنگلے زیر تعمیر ہیں امید ہے آئندہ بھی۔ آپ ہمیں اپنی پرخلوص دعاؤں سے نوازتے رہیں گے۔

والسلام
مخلص محمد کرم شاہ

Marfat.com

مولانا محمد ارشد جمیل کے نام

شکر اور نصیحت پر مبنی ایک اور خط ارشد جمیل صاحب کے نام

جوان کے خط کے جواب میں آپ نے تحریر فرمایا۔ اس خط پر بھی تاریخ کا اندراج نہیں مگر یقین سے کہا جا سکتا ہے۔ یہ خط مذکورہ خط کے فورا بعد لکھا گیا۔ کیونکہ اس دوسرے خط میں پہلے خط کا تذکرہ ہے۔ بعض خطوط میں بیعت کا تذکرہ ہے جس کی وضاحت ضروری ہے۔

اگر کوئی شخص کسی ایسے بزرگ کی بیعت کرنا چاہتا ہے جس تک وہ پہنچ نہیں سکتا۔ مگر اس کو خط لکھ سکتا ہے یا اس کی مرضی معلوم کر سکتا ہے۔ تو اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ بیعت ہونے والا باوضو ہو کر کسی شخص کے سامنے یہ کہے کہ میں فلاں شخص کے ہاتھ پر فلاں سلسلہ میں بیعت کرتا ہوں۔ یہ بیعت شرعا معتبر ہو گئی۔ بہتر یہ ہے۔ کہ جب ملاقات ہو تو مزید اپنے پیر کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر تجدید بیعت کرے۔

ایسے بہت سارے لوگ خطوط کی وساطت سے حضور ضیاء الامت کی بیعت ہوئے جن کا ذکر خطوط میں آپ جا بجا دیکھ رہے ہیں۔ شاید کسی شخص کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہو کہ یہ بیعت کیونکر صحیح ہو سکتی ہے تو اس کی خدمت میں عرض ہے کہ حضرت نجاشی نے جب اسلام قبول کیا تو وہ حضور ﷺ سے سینکڑوں میل دور تھے

Marfat.com

انہوں نے آپ کی خدمت میں عریضہ لکھا۔ کہ میں آپ کے ہاتھ پر اسلام کی بیعت کرتا ہوں اور حضور ﷺ نے اس کی بیعت کو منظور فرما لیا اور جب اس کی وفات ہوئی تو غائبانہ نماز جنازہ بھی پڑھا۔ جو آپ ہی کے ساتھ مخصوص ہے۔

محبّ ومکرم حافظ محمد ارشد جمیل صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا محبت نامہ موصول ہوا پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی کہ آپ بخیریت ہیں۔ لیکن یہ پڑھ کر حیرت ہوئی کہ میرا پہلا خط آپ کو نہیں ملا حالانکہ مجھے اچھی طرح یاد ہے۔ کہ جب آپ کا مکتوب آیا تھا۔ تو میں نے اس کا جواب تحریر کیا تھا۔ یہ معلوم کر کے اللہ تعالی کا شکر بجالایا کہ آپ پر ویزہ کی پابندی ختم ہوگئی اور اب کمیٹیوں کی ناز برداری سے آپ کو رستگاری میسر آ گئی۔ لیکن اس کا یہ مقصد ہرگز نہیں کہ آپ اپنے مشاغل سے غافل ہو جائیں بلکہ آپ کو چاہیئے کہ اظہار تشکر کیلئے آپ مزید محنت سے اپنے فرائض کی انجام دہی کیلئے کوشاں رہیں۔ اللہ تعالی آپ کی محنت کو رائیگاں نہیں جانے دے گا اس کا صلہ دونوں جہانوں میں آپ کو ارزانی فرمائے گا۔ جو بچے بچیاں آپ کے پاس علم حاصل کریں گے۔ ان کے بارے میں آپ کا ایک ہی انداز فکر ہونا چاہیئے کہ یہ حضور ﷺ کی امت کی بچیاں اور بچے ہیں۔ اس سے بڑی عزت افزائی اور کون سی ہو سکتی ہے۔

دارالعلوم کی تعمیر کا کام شروع ہے۔ ہاسٹل کا ایک ونگ جو دو منزلہ ساٹھ کمروں پر مشتمل ہے۔ وہ گذشتہ سال جنوری میں مکمل ہو چکا ہے اب آڈیٹوریم شروع ہے۔ جس کا طول 110 فٹ اور عرض 48 فٹ ہوگا جس کی دوسری منزل پر لائبریری

Marfat.com

ہوگی اس کے علاوہ اساتذہ کے آٹھ رہائشی کوارٹرز زیر تعمیر ہیں۔ ہر میں تین کمرے ایک ڈرائینگ روم اور ٹائلٹ اور برآمدہ ہوگا بفضلہٖ تعالیٰ یہ سارے کام تیزی سے ہو رہے ہیں۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے خصوصی فضل وکرم سے ہمارے منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچائے اور ہم بے بسوں اور ناداروں کی اپنے خزانہ غیب سے امداد فرمائے آمین۔

عزیزم مولانا شبیر ربانی صاحب کافی مدت ہوئی فون آیا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو فرزند عطا فرمایا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے بچے کی صحت کے بارے اطلاع نہیں دی تفصیل سے لکھیں کہ عزیز صاحب کا کیا حال ہے؟ مولانا کی صحت کیسی ہے۔؟

جو آدمی سلسلہ چشتیہ میں بیعت ہونے کا متمنی ہے اسے کہیں باوضو ہو کر یہ کہے کہ میں فلاں شخص کے ہاتھ پر سلسلہ چشتیہ میں داخل ہو رہا ہوں خواجگان چشت کی تمام ہدایات پر صدق دل سے عمل کروں گا۔ اللہ تعالیٰ اس نسبت سے اس کو سرفراز فرمائے گا۔

گھر میں دعائیں عزیزیان کو دیدہ بوسی

والسلام
مخلص محمد کرم شاہ

حاجی محمد تمیز الدین کے نام

حاجی تمیز صاحب وہ سعادت مند شخص ہیں جنہوں نے حضور ضیاء الامت کے مشن کیلئے انتھک محنت کی۔ ضیائے حرم کو برطانیہ میں متعارف کرانے کیلئے دن رات ایک کیا نہ صرف یہ بلکہ اپنا ایک

Marfat.com

بیٹا بھی اس مشن کی نذر کیا۔صوفی اکرم صاحب جو جماعت جند اللہ کے رفقاء میں سے تھے اور پیر صاحب کے مشن کے بہترین کارکن بھی انہی دنوں ان کا انتقال ہوا۔اس جانکاہ سانحہ پر آپ نے بڑے افسوس کا اظہار فرمایا جماعت جند اللہ انگلستان کا سیکریٹری منتخب ہونے پر مبارکباد دی۔ حاجی صاحب کے عریضہ کے جواب میں یہ مکتوب ملاحظہ ہو۔

محبی ومخلصی حاجی محمد تمیز صاحب

السلام علیکم رحمتہ اللہ

آپ کا محبت نامہ موصول ہوا۔صوفی صاحب مرحوم ومغفور کا ہمیں داغ مفارقت دے جانا ہم سب کیلئے بڑا تکلیف دہ ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی یہی سنت ہے ہماری دعا ہے کہ صوفی صاحب میدان عمل میں خلوص وایثار اور محنت کے جو تابندہ نقوش چھوڑ گئے ہیں ہمیں انہیں خضر راہ بنانے کی ہمت بخشے اور ہر قدم پر ہماری دستگیری فرمائے آمین۔

آپ کی خوش نصیبی ہے کہ اس عظیم خدمت کیلئے آپ کے تمام دوستوں کی نگاہ انتخاب آپ پر پڑی ہے اور آپ نے بھی رضائے الٰہی اور جذبہء خدمت دین سے سرشار ہوتے ہوئے اس ذمہ داری کو قبول فرمالیا ہے۔آپ یقین رکھیں آپ خلوص اور محنت سے کام کریں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کو ضرور کامیاب فرمائے گا۔

دلی دعاؤں کے ساتھ ہدیہ تہنیت قبول فرمائیں۔

والسلام

دعا گو۔محمد کرم شاہ

Marfat.com

صوفی اصغر علی نظامی صاحب

حضور ضیاء الامت 1981 سے 1986 تک مرکزی رویت ہلال کمیٹی کے چیئرمین رہے اس دوران آپ نے رویت ہلال کے بارے بڑی تحقیق کی علماء کرام کے اعتراضات کے جواب دیئے 1986 میں سعودی حکومت نے پاکستان کی نسبت دو دن پہلے تمام اسلامی تہوار منائے حالانکہ ہوتا یہ ہے کہ پاکستان میں صرف ایک دن بعد چاند نظر آتا ہے آپ کو بڑی تشویش ہوئی اس سلسلہ میں نظامی صاحب کو مراسلہ بھیجا اور سعودی انتظامیہ سے بات کرنے کو کہا۔

محبّ گرامی جناب نظامی صاحب

28-8-86

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

میں تو میڈرڈ سے عمرہ کا احرام باندھ کر روانہ ہوا تھا لیکن جب فرینکفرٹ پہنچا اور جدہ کیلئے بورڈنگ کارڈ بھی لے لیا تو شومئی قسمت ملاحظہ ہو کہ ایک سعودی افسر نے آلیا اور مجھے یہ حکومت کا حکم سنایا کہ آپ کا عمرہ کیلئے داخلہ ممنوع ہے اس لیے آپ جدہ نہیں جاسکتے۔ میں نے بہت ہاتھ پاؤں مارا لیکن کوئی بات مسموع نہ ہوئی اس لئے دل پر پتھر رکھا احرام کھولا اور فلپائن ائیرلائن کے ذریعہ پاکستان روانہ ہوا دعا کریں اس عمرہ کی قضاء کی اللہ تعالیٰ جلدی توفیق مرحمت فرمائے آمین اور آپ احباب کی معیت میں بارگاہ رسالت پناہ محبوب رب العالمین ﷺ میں حاضری کا

---

۱ دونوں جرمنی کے شہر ہیں۔

Marfat.com

شرف نصیب ہو آمین ثم آمین۔

وظائف شریف کی تصحیح کے بارے میں آپ نے جو زحمت گوارا کی ہے اس کیلئے ہم سب کی طرف سے ہدیہ تشکر قبول فرمائیں۔ جس دقت نظر سے آپ نے تصحیح کی ہے یہ آپ ہی کا حصہ ہے اللھم زدفزد اسی بنا پر آپ کو ایک اور تکلیف دے رہا ہوں۔

رویت ہلال کا مسئلہ ہمیشہ ہم سب کیلئے پریشانی کا باعث ہوا کرتا ہے لیکن اس دفعہ عرب شریف میں رمضان، عید الفطر، حج اور عید الاضحیٰ پاکستان سے صرف ایک دن نہیں بلکہ دو دن پہلے منائی گئی اس کی وجہ سمجھ میں نہیں آئی ہم یہاں انتہائی کوشش کرتے ہیں کہ شریعت اسلامیہ کے مطابق رویت ثابت ہو جائے تو اس کا اعلان کیا جائے ہر ضلع میں ذیلی کمیٹیاں ہیں جس کا صدر ضلع کا ڈی سی ہوتا ہے۔ اس کوشش کے باوجود ہم موجودہ جدید تحقیقات سے بھی فائدہ اٹھاتے ہیں۔

محکمہ موسمیات کی ملک بھر میں جتنی رصد گاہیں ہیں ہم ان کی تحقیقات سے استفادہ کرتے ہیں اور جہاں بھی مرکزی رویت ہلال کمیٹی کا اجلاس ہوتا ہے وہاں کی رصد گاہوں کے اعلیٰ افسر بمع اپنی رپورٹوں کے شریک ہوتے ہیں اور اکثر بلکہ ہمیشہ ہماری تحقیقات انکی تحقیقات سے بالکل مطابق ہوتی ہیں میں آپ کو ایک خط کی نقل بھیج رہا ہوں جو رمضان المبارک کے ہلال کی رویت کے بارے میں ایک صاحب نے ''ڈان'' کراچی میں شائع کیا جس میں انہوں نے لکھا کہ میں نے یہ اپنی تحقیق امام مسعود یونیورسٹی میں کمپیوٹر کی مہیا سہولتوں سے پورا فائدہ اٹھا کر کی ہے۔

اس کی تحقیق کے مطابق بھی رمضان المبارک کا آغاز اسی دن ہونا تھا جس دن ہم نے پاکستان میں رمضان المبارک کا آغاز کیا۔ لیکن عرب شریف میں دو دن قبل رمضان المبارک کا آغاز کر دیا گیا۔

Marfat.com

اس مسئلہ سے جولوگ متعلق ہیں اگر آپ ان لوگوں سے رابطہ قائم کر کے مجھے تفصیلی جواب سے آگاہ کریں تو شاید یہ تشویش دور ہو۔ اگر ہم غلطی پر ہیں تو اس کی اصلاح کرلیں اگر ہمارا طرز عمل درست ہے تو ہم اللہ تعالیٰ کا شکر بھی ادا کریں اور اس روش پر ثابت قدم بھی رہیں۔

اس دفعہ جس رات کو عرب شریف کے حساب کے مطابق چودھویں تھی۔ ہم نے چاند کے طلوع ہونے کا مشاہدہ کیا۔ سورج غروب ہونے سے بہت دیر پہلے چاند افق پر نمودار ہو چکا تھا۔ اور جب سورج غروب ہوا تو چاند اتنا بلند تھا جتنا عام طور پر پہلی دوسری کا چاند مغربی افق پر بلند ہوتا ہے۔ اس چیز نے پریشانی میں مزید اضافہ کیا امید ہے آپ اس بارے میں اپنے مشاہدات اور مزید تحقیقات سے آگاہ فرمائیں گے۔

جملہ احباب کو سلام مسنون

آپ نے یہ جانکاہ خبر سن لی ہوگی کہ محترم ہدایت اللہ درویش کا بچہ مدنی قضاء الٰہی سے فوت ہوگیا ہے۔ ان کے گھر والوں نے بتایا کہ ابھی ہم نے درویش صاحب کو عزیز کی وفات کی اطلاع نہیں دی۔ اس لیے میں براہ راست ان کو تعزیت کا خط نہیں لکھ رہا۔ اگر انہیں اطلاع مل گئی ہو تو آپ اپنی طرف سے اور ہم سب کی طرف سے دلی رنج وغم کا اظہار اور تعزیت کر دیں۔ ان کا یہ صدمہ ہم سب کا مشترکہ صدمہ ہے۔ کیونکہ ان کی محبوب شخصیت سب کو از حد عزیز ہے۔

والسلام

محمد کرم شاہ

Marfat.com

مولانا ارشد جمیل کے نام

حضور ضیاء الامت کے چھوٹے بھائی ڈاکٹر حیدر شاہ صاحب جو عرصہ سے فالج کی تکلیف میں مبتلا تھے 1986 کو اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ کئی احباب نے بھیرہ شریف آ کر تعزیت کی اور جو نہیں پہنچ سکتے تھے انہوں نے تعزیت نامے لکھے۔ ارشد جمیل صاحب کے جواب میں حضرت پیر صاحب نے یہ نوازش نامہ تحریر فرمایا۔

محبّ گرامی عزیزم حافظ صاحب

بھیرہ

29-8-1986

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا محبت نامہ موصول ہوا۔ آپ نے جس خلوص اور پیار سے محترم ڈاکٹر صاحب کی وفات حسرت آیات پر اظہار افسوس اور ہمدردی کیا ہے۔ اس کیلئے بہت شکر گزار ہوں۔

آپ نے ختم قرآن کا جو تحفہ بھیجا ہے وہ میں ان کے مزار شریف پر حاضر ہو کر ایصال ثواب کر دوں گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر عطا فرمائے۔ حاجی عبدالرزاق صاحب اور ان کی اہلیہ سکینہ بی بی صاحبہ اگر خواجگان چشت کے حلقہ ارادت میں داخل ہونا چاہتے ہیں تو آپ انہیں کہیں کہ وہ اپنی زبان اور دل سے یہ عہد کریں کہ وہ میرے ہاتھ پر بیعت کر کے اس حلقہ میں داخل ہوتے ہیں۔ میں ان کی اس بیعت کو قبول کر

Marfat.com

لوں گا۔ اور اگر اللہ تعالیٰ وہاں لے آیا تو پھر بیعت کی تجدید ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس حلقہ میں قبول فرمائے اور خواجگان چشت کی برکت سے ان پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔

بچوں کو بہت بہت پیار ان کی امی کو سلام اور دعائیں دارالعلوم میں 12 اگست سے تعلیمی سال کا آغاز کر دیا گیا ہے دارالعلوم کے نتائج نکل گئے ہیں۔ ایف۔اے میں اٹھارہ لڑکوں نے امتحان دیا۔ آٹھ نے فسٹ ڈویژن حاصل کی اور دو کی انگلش میں کمپارٹمنٹ آئی۔

ادیب عربی میں پچیس کے قریب لڑکوں نے امتحان دیا نتیجہ سو فیصد رہا۔ فسٹ، سیکنڈ، تھرڈ پوزیشن آپ کے طلبہ نے حاصل کی۔

فاضل عربی کے امتحان میں 25 لڑکے کامیاب ہوئے ایک لڑکا ناکام ہوا اکثریت نے ہائی فسٹ ڈویژن میں کامیابی حاصل کی بورڈ میں سیکنڈ اور تھرڈ ہمارے لڑکے آئے آپ کو بہت بہت مبارک ہو۔

جملہ احباب کو سلام مسنون

والسلام

محمد کرم شاہ

مولانا عبدالباری کے نام

صاحبزادہ پیر محمد امین الحسنات شاہ صاحب 1986ء میں جامعہ ام القریٰ مکہ مکرمہ سے وطن واپس آئے۔ دوران تعلیم عبدالباری صاحب نے صاحبزادہ صاحب کی خدمت کی

Marfat.com

سعادت حاصل کی حضور ضیاء الامت نے اس خلوص پر ان کے نام یہ محبت نامہ تحریر فرمایا۔

محترم ومکرم جناب عبدالباری صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

عزیزم محمد امین الحسنات شاہ جامعہ ام القریٰ مکہ مکرمہ سے تکمیل تعلیم کے بعد واپس وطن آ چکے ہیں۔ اس نعمت عظمیٰ پر فقیر اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ آپ کو ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے۔

دوران تعلیم اور قیام دیار حبیب میں آپ نے عزیز کے ساتھ جس پر خلوص تعاون کا مظاہرہ کیا اور وقتاً فوقتاً اس کی خبر گیری کرتے رہے۔ فقیر اس کیلئے شکر گذار ہے اور دعا گو ہے کہ مولائے کریم آپ کو دونوں جہانوں میں بہتر اجر ارزانی فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

والسلام

مخلص محمد کرم شاہ

ملک مختار احمد مجاہد کے نام

مختار احمد کے نام ایک خط ملاحظہ کیجئے جو 21-9-86 کا تحریر کردہ ہے۔ مختار کا بیٹا علیل ہو جاتا ہے۔ لیکر ہسپتال جاتے ہیں۔ مگر پیر صاحب کی اپنے خادم کے ساتھ محبت کا اندازہ کیجئے وہ بھیرہ میں بے قرار ہو جاتے ہیں بار بار فون کرتے ہیں۔ رابطہ نہ ہونے پر نوازش نامہ تحریر کرتے ہیں۔

Marfat.com

عزیز مختار میاں سلمہ اللہ تعالیٰ

21-9-86

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ جب سے گئے ہیں آپ نے کوئی اطلاع نہیں دی عزیز بختیار کی صحت کے بارے میں بہت تشویش ہے لاہور بھی کئی بار ٹیلی فون کر کے آپ کے متعلق دریافت کیا لیکن انہوں نے ہر بار یہی بتایا کہ مختار صاحب یہاں نہیں آئے۔ ہر وقت دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیز بختیار اور اس کے ابا جان کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

میں آج شام سات بجے جنیوا کیلئے روانہ ہو رہا ہوں عمرہ کے ویزے کا بھی بفضلہٖ تعالیٰ انتظام ہو گیا ہے۔ حرمین شریفین کی حاضری کی سعادت حاصل کرنے کے بعد آئندہ بدھ جمعرات تک (یکم دو اکتوبر) بھیرہ واپس آ جاؤں گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

عزیزی ثریا کو دعائیں۔ کیا اب اس نے نماز شروع کر دی ہے؟

اپنے محترم والد صاحب والدہ صاحبہ برادران اور ہمشیرگان سب کو درجہ بدرجہ سلام اور دعائیں۔

والسلام

دعا گو۔ محمد کرم شاہ

صوفی اصغر علی نظامی کے نام

1986ء میں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے فارغ التحصیل علماء کا کنونشن ہوا۔ بیرون ملک دینی خدمات سرانجام دینے والے

Marfat.com

احباب بھی حاضر ہوئے مذہبی اور سیاسی شخصیات کے علاوہ دارالعلوم کے طلبہ نے عربی، اردو، انگریزی میں تقریریں کیں۔

حضور ضیاء الامت اپنے رفقائے کار کو دارالعلوم کے تمام پروگراموں اور کارکردگی سے بذریعہ خط یا ٹیلی فون آگاہ کرتے رہتے تھے میر کارواں کا یہ انداز اپنے ہم سفروں کے جذبوں کو مہمیز لگانے کا باعث ہوتا ہے۔ صوفی اصغر کے نام اس سلسلے کا ایک خط ملاحظہ ہو۔

محبّ ومکرم عزیز القدر اصغر علی صاحب

25-10-86

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

جب سے آپ کی محبت نواز اور روح پرور سنگت سے جدا ہو کر پاکستان واپس آیا آج چند گھڑیاں میسر آئی ہیں۔ کہ آپ کو یہ چند سطور لکھ رہا ہوں۔

میں جب سوچتا ہوں کہ میرے وہاں حاضر ہونے پر آپ نے وقت بھی صرف کیا اخراجات کے بھی متحمل ہوئے۔ اور میرے ساتھ از بس محبت وخلوص کا برتاؤ بھی کیا کہ ان سب میں کون سی چیز قابل قدر قیمتی ہے۔ میں اسی نتیجہ پر ہر بار پہنچتا ہوں کہ بے شک آپ کا وقت بہت قیمتی ہے۔ اور اخراجات بھی کافی زیادہ ہیں۔ لیکن سب سے قیمتی اور گراں قدر چیز آپ کا بے پناہ خلوص اور بے پایاں محبت ہے۔ جو اس ناچیز کو میسر آئی ہے۔

میری دلی تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اس ذوق وشوق اور خلوص ومحبت کو سدا

Marfat.com

جوان رکھے۔اور ہمارا یہ باہمی پیار اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم ﷺ کی رضا کیلئے ہو۔

آپ کی مرسلہ کتابیں دارالعلوم کی لائبریری میں تابندہ ستاروں کی حیثیت رکھتی ہیں۔اب جو کتابیں آپ نے بھیجی ہیں وہ بھی مل گئی ہیں۔

کیا ہفت روزہ المسلمون[1] کا پرچہ آپ نے لگوایا ہے۔ یہ ہمارے بچوں کیلئے بہت زیادہ مفید ہوگا۔ اس ماہ کی بائیس تئیس تاریخ کو دارالعلوم کے فارغ التحصیل طلبہ کا کنونشن ہوا اس کے لیے دو اجلاس پرائیویٹ تھے ان میں ہم نے اپنے نصاب طرز تعلیم و تربیت کے بارے میں باہمی مشورے کیئے 22-23 کی درمیانی رات کو علامہ طاہر القادری صاحب تشریف لائے۔ اور اڑھائی گھنٹے از بس ایمان افروز خطاب فرمایا۔دارالعلوم کے نصاب کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

دوسرے دن وفاقی وزیر حنیف طیب[2] صاحب اور وزیراعظم کے سیاسی مشیر راجہ ظفر الحق صاحب تشریف لائے ان کی تقاریر سے پہلے آپ کے دارالعلوم کے بچوں نے عربی ، انگریزی اور اردو میں تقاریر کیں۔ جنہیں سن کر معزز مہمان اور حاضرین عش عش کر اٹھے ان کے طرز بیان اور زبانی فصاحت کو دیکھ کر سب لوگ دنگ رہ گئے۔ان کے بعد جناب راجہ صاحب نے جس طرح انہیں خراج تحسن پیش کیا اور حاجی حنیف طیب صاحب نے جس طرح اپنی مسرت کا اظہار کیا وہ بیان سے بالاتر

---

[1] عربی رسالہ جو جدہ سے ہر ہفتے شائع ہوتا ہے اصغر نظامی صاحب کی کوششوں سے رسالہ بھیرہ پہنچنا شروع ہوا اساتذہ اور طلبہ نے اس سے خوب استفادہ کیا۔

[2] حاجی حنیف طیب صاحب انجمن طلباء اسلام کے بانی میمن فیملی کے چشم و چراغ جمعیت علمائے پاکستان کے سیکرٹری جنرل اور صدر ضیاء الحق دور میں پیٹرولیم کے وزیر رہے ہیں۔انہیں سیاسی اور مذہبی حلقوں میں یکساں عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔آپ کی قائم کردہ المصطفی ویلفیئر سوسائٹی پورے ملک میں سماجی خدمات پیش کر رہی ہے۔اللہ تعالیٰ ان کی مساعی جمیلہ کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔

Marfat.com

ہے۔ یہ سب چیزیں آپ کی دعاؤں کے صدقے اللہ تعالیٰ کے انعامات ہیں۔ دعا فرماتے رہیں مولائے کریم اس دارالعلوم کو رشد و ہدیت کا مرکز بنائے آمین۔ میں آج ہی عباس علی صاحب کو خط لکھ رہا ہوں۔

محترم امجد صاحب محمد افضل صاحب جملہ احباب کی خدمت میں میرے ہدیہ تسلیمات پہنچادیں۔

والسلام

دعا گو۔ محمد کرم شاہ

عباس علی نظامی کے نام

عباس نظامی صاحب، صوفی اصغر صاحب کے عزیز اور حضور ضیاء الامت کے ارادت مند ہیں۔ آپ سے حد درجہ محبت وعقیدت رکھتے ہیں عرصہ سے سعودیہ میں مقیم ہیں۔ جب آپ حجاز مقدس تشریف لے جاتے تو آپؒ کی خدمت میں پیش پیش ہوتے۔

حجاز مقدس میں رہنے والے احباب آپ کو کتابوں کی صورت میں وقتاً فوقتاً تحائف بھیجتے۔ صوفی اصغر اور عباس علی کی طرف سے جو کتابیں آئیں آپ نے انہیں شکریہ کے خطوط لکھے۔ صوفی صاحب کا خط آپ پچھلے اوراق میں پڑھ آئے ہیں عباس علی کا خط پیش خدمت ہے۔

محب ومکرم عزیز القدر عباس علی صاحب

25-10-86

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

جتنے روز اس مقدس سرزمین میں آپ کی محبت آگیں معیت

Marfat.com

میں بسر ہوئے ان کی یاد کی روشنی سے تو دل ہر وقت منور رہتا ہے۔لیکن اتنا عرصہ فرصت نہ ملی کہ اپنی بخیریت واپسی اور اپنے احساسات ممنونیت سے آپ کو آگاہ کرسکوں۔

آج چند لمحے میسر آئے ہیں اس لیے یہ چند سطور جلدی میں لکھ رہا ہوں میں بخیرت واپس پہنچ گیا اور آپ نے اپنی محبت وخلوص کے جو درہائے شہوار کتابوں کی صورت میں عطا فرمائے تھے۔ان کو لائبریری میں سجا دیا اللہ تعالیٰ اس دارالعلوم کو اور اس کی لائبریری کو تا ابد مرکز فیض بنائے رکھے۔ یہ کتابیں آپ کی یاد کو بھی تازہ رکھیں گیں۔اور آپ کے درجات میں بلندی کا باعث بنیں گی۔امید ہے۔آپ کی صحت ٹھیک ہوگی اور عزیز بھی راضی خوشی ہوگا اس نے آپ کی غیابت میں میرے ساتھ آپ کی بھرپور نمائندگی کی اور اپنی منفرد محبت کا ناقابل فراموش مظاہرہ کیا۔

اپنے جملہ احباب کی خدمت میں خصوصا جناب درویش صاحب کو سلام مسنون۔

امید ہے۔جب بھی آپ بارگاہ محبوب رب العالمین ﷺ میں حاضر ہوتے ہوں گے۔اس ناچیز غلام کی طرف سے صلوۃ وسلام کا ہدیہ پیش کرتے ہوں گے۔

والسلام

طالب دعا: محمد کرم شاہ

حاجی محمد تمیز الدین وحاجی محمد ظریف کے نام

حاجی تمیز اور حاجی ظریف جماعت جنداللہ انگلستان کے روح رواں ہیں۔ان کی طرف سے مسلسل کئی خطوط آئے خط کے

Marfat.com

مندرجات سے پتہ چلتا ہے۔ کہ تیرہ ہزار روپے کی رقم کے بارے کوئی مغالطہ تھا ان احباب نے باہم مل بیٹھ کر جب حساب کیا تو یہ غلط فہمی دور ہو گئی۔ انہوں نے اس ضمن میں آپ کی خدمت میں ایک عریضہ لکھا جس کے جواب میں آپ نے شکریے کا یہ خط لکھا اس سے واضح ہوتا ہے۔ کہ حضور ضیاء الامت اس منظم طریقے سے کام فرماتے۔ اور کام کرنے والے لوگوں پر اس قدر کڑی نظر رکھتے کہ نہ کوئی غلط فہمی پیدا ہوتی اور نہ کوئی شکایت کا موقع میسر آتا آخر میں آپ نے ضیائے حرم کی ترویج کے بارے ان کی کوششوں کو سراہا اور کنونشن کے بارے معلومات فراہم کیں۔

برادران طریقت محترم الحاج محمد تمیز صاحب والحاج محمد ظریف صاحب

25-10-86

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کے متعدد گرامی نامے موصول ہوئے لیکن وقت کی قلت کے باعث جواب کیلئے فرصت نہ ملی آج کچھ لمحے میسر آئے ہیں آپ کے تمام خطوط کا جواب ارسال کر رہا ہوں۔

یہ پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی کہ تیرہ ہزار روپے کی رقم کا جو مغالطہ تھا وہ دور ہو گیا اور جملہ احباب کو اطمینان آ گیا۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ بقیہ ادارہ کے ذمہ -/1971 روپے کی رقم ہے وہ بھی جلد ادا کر دی جائے گی بابو صاحب تفصیل سے آپ کو لکھیں گے۔

مولانا حافظ عنایت علی کے بارے میں آپ نے تحریر فرمایا۔ اس کے بارے میں تحقیق کی گئی ڈرافٹ نمبر 461882 مالیتی دو ہزار پانچ سو دس روپے مورخہ

Marfat.com

2-7-86 کو حضرت مولانا حافظ عنایت علی صاحب نے روانہ کیا جو یہاں 2-9-86 کو موصول ہوا اسی روز رسید کاٹی گئی جس کا نمبر 620 اور اس پر 2-9-86 کی تاریخ درج ہے۔ کیونکہ ان دنوں میں ملک سے باہر تھا اس لیے سیکریٹری صاحب نے رسید بھیجنے میں تاخیر کی کہ میں واپس آلوں اس پر میرے دستخط ثبت ہوں اور ان کو شکریہ کا خط بھی تحریر کروں اس اثنا میں آپ کا یہ خط ملا تو یہ رسید حافظ صاحب کو ارسال کر دی گئی امید ہے ضرور انہیں مل گئی ہوگی۔ آپ دریافت فرما کر ہمیں بھی مطلع کریں اور جناب حافظ صاحب کا میری طرف سے شکریہ بھی ادا کریں اور رسید کے پہنچنے میں جو تاخیر ہوئی ہے اس کیلئے معذرت پیش کریں۔

آپ نے جنداللہ کی طرف سے مبلغ پچاس ہزار روپے کا ڈرافٹ ارسال کیا ہے اس کیلئے فقیر تہہ دل سے شکر گزار ہے۔ اور جملہ احباب جنہوں نے اس کار خیر میں ہمارے ساتھ تعاون کیا ہے ان کیلئے دست بدعا ہے مولا کریم انہیں اس کا اجر عظیم عطا فرمائے اور ہمیں اس امانت کے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے میری طرف سے فرداً فرداً ان حضرات کی خدمت میں تسلیمات و دعوات عرض کر دیں۔

ضیائے حرم کے بارے میں آپ حضرات نے جو تجاویز ارسال کی ہیں انہیں پڑھ کر اپنے ماہنامہ سے آپ کی انتہائی دلچسپی کا علم ہوا الحمدللہ مولا کریم نے مجھے ایسے احباب عطا فرمائے ہیں جن کو مجھ سے بھی زیادہ اس ادارہ سے اور اس کے پروگراموں سے محبت ہے۔

ضیائے حرم کے دائرہ اشاعت کو وسیع سے وسیع تر کرنے کیلئے جو تگ و دو آپ کر رہے ہیں۔ شب و روز سفر کی صعوبتیں برداشت کر رہے ہیں اس کے بارے میں پڑھ کر صرف میں ہی حیران اور مسرور نہیں ہوا بلکہ دوسرے احباب جنہوں نے اس

Marfat.com

کاروائی کو پڑھا ہے، ازحد متاثر ہوئے ہیں۔ آپ کی یہی دلی لگن ہمارا سب سے بڑا سرمایہ ہے۔

باقی گروپ جو دوسرے مقامات پر ضیائے حرم کو معروف کرانے میں کوشاں رہا ہے اس کی تفصیل آپ کی کاروائیوں سے معلوم ہوئی اللہ تعالیٰ کے جناب میں اس کا یہ ناچیز بندہ اپنے جملہ احباب کی سلامتی ترقی اور بابرکت رزق کیلئے دست بدعا رہتا ہے۔

آپ کو یہ سن کر مسرت ہوگی کہ دارلعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ کے فارغ التحصیل علماء کا کنونشن 22-23 اکتوبر کو منعقد ہوا اور یہ خوش قسمتی ہوئی کہ اس موقع پر انگلینڈ کے ہمارے فضلاء کی نمائندگی کیلئے حضرت پیرزادہ صاحب تشریف فرما ہوئے۔ اور انہوں نے انگلش میں زبردست تقریر کی جس سے حاضرین بڑے متاثر ہوئے ان کے بعد علامہ طاہر القادری صاحب نے بصیرت افروز خطاب فرمایا جو اڑھائی گھنٹہ تک جاری رہا اس میں انہوں نے آپ کے دارالعلوم کے نصاب کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا دوسرے دن راجہ ظفر الحق صاحب اور حاجی حنیف طیب صاحب تشریف فرما ہوئے۔ ان سے پہلے دارالعلوم کے طلبہ نے عربی، انگریزی اور اردو میں تقاریر کیں۔ جن کے حسن استدلال اور فصاحت و بلاغت اور روانی کو دیکھ کر تمام حاضرین خصوصا وزراء کرام عش عش کر اٹھے اور اپنی تقاریر میں دارالعلوم کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس تقریب کی کامیابی پر جملہ احباب کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

صوفی اصغر علی نظامی کے نام

Marfat.com

دارالمال الاسلامی کے اجلاس وقتاً فوقتاً مختلف مما لک میں منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ حضور ضیاء الامت چونکہ اس کے ممبر تھے اس لیے آپ تشریف لے جاتے اور واپسی پر کوشش ہوتی کہ زیارت حرمین شریفین کی سعادت حاصل ہو بعض اوقات سعودی حکومت بوجوہ مانع ہو جاتی ایک دفعہ ایسا بھی ہوا کہ عمرے کا احرام باندھ کر کھولنا پڑا حجاز مقدس میں اصغر علی نظامی صاحب آپ کی خدمت میں پیش پیش ہوتے اور آپ نے جب بھی وہاں جانا ہوتا تو انہیں پہلے سے آگاہ فرماتے اپنے پروگرام سے مطلع کرتے ہوئے 7-12-86 کو اصغر علی نظامی کے نام خط میں لکھتے ہیں۔

محبّ ومکرم جناب نظامی صاحب

اسلام آباد

7-12-86

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا مکتوب محبت موصول ہوا میری دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کے ذوق وشوق میں روز افزوں اضافہ فرمائے۔ آپ کو اپنی محبت اور اپنے محبوب کریم علیہ افضل الصلوٰۃ واطیب التسلیم کی سچی محبت سے حظ وافر ارزانی فرمائے اللہ تعالیٰ کی انگنت اور گراں بہا نعمتوں میں سے یہ نعمت سب سے ارفع اور سب سے اعلیٰ ہے۔ اس ناچیز کیلئے بھی دعا فرمایا کریں مولائے کریم اپنے محبوب کے عشاق کا پس خوردہ اس ناچیز کو بھی عطا فرمائے **ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم**۔[1]

Marfat.com

آپ نے دارالعلوم کے طلبہ کیلئے ''المسلمون'' جاری کرادیا ہے۔ وہ باقاعدہ ہمیں موصول ہو رہا ہے۔ اس میں بہت عمدہ اور تحقیقی مضامین ہوتے ہیں امید ہے۔ اس کے مطالعہ سے اساتذہ اور طلبہ سب مستفید ہوں گے اور آپ کے درجات کی بلندی کیلئے دعا گو رہیں گے۔ میں یہ عریضہ اسلام آباد سے لکھ رہا ہوں۔

کل 8 دسمبر کو شارجہ میں دارالمال الاسلامی کی میٹنگ ہے اس کے بعد احباب کے اصرار پر چند دن متحدہ عرب امارات میں بسر ہوں گے وہاں سے ایک دو دن کیلئے کویت جانے کا بھی خیال ہے۔ پھر پاکستان واپس آؤں گا۔ کیونکہ میری بھانجی کی شادی کی تاریخ مقرر ہوئی ہے اس میں شمولیت ضروری ہے۔

جناب کی دعا شامل حال رہی تو آئندہ حرمین شریفین کی حاضری کی سعادت حاصل کروں گا انشاءاللہ

جملہ احباب کو میری طرف سے بہت بہت تسلیمات اور دعا کیلئے عرض کریں خصوصاً عزیزم عباس علی صاحب، درویش صاحب، زاہد صاحب، امام علی اور خصوصاً جناب محمد یونس خان صاحب کو تسلیمات عرض کریں۔

والسلام

طالب دعا: محمد کرم شاہ

Marfat.com

محمد ارشد فاروقی کے نام

محمد ارشد فاروقی کے خطوط میں ایک چیز بہت نمایاں ہے۔ جس کا اندازہ حضور ضیاء الامت کے جوابی خطوط سے ہوتا ہے اکثر لوگ دنیاوی معاملات کے بارے تحریر کرتے مگر ارشد فاروقی روحانی امراض اور باطنی کیفیات کے بارے استفسار کرتے حضور ضیاء الامت قرآن وحدیث کی روشنی میں ان کا علاج تجویز فرماتے 3-1-87 کا ایسا ہی ایک مراسلہ حاضر خدمت ہے۔

عزیز گرامی محمد ارشد فاروقی صاحب

3-1-87

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا مکتوب محبت موصول ہوا الحمد للہ آپ خیریت سے ہیں شک کی مرض سے رہائی پانے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ جب وضو میں ایک مرتبہ ایک عضو کو دھولیں اور پھر آپ کے دل میں شک پیدا ہو تو آپ اس کی پرواہ نہ کریں اور کہیں کہ میرا رب کریم ہے وہ میری نماز قبول فرمائے گا اسی طرح نماز میں بھی اگر شک پڑے تو شک کی آواز پر مت توجہ دیں اور اس کے برعکس جو نماز پڑھی ہے۔ اس کو صحیح سمجھیں انشاء اللہ بہت جلد اس بیماری سے آپ کو نجات مل جائے گی۔

ایک صحابی نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں عرض کی یا رسول اللہ جب میں نماز پڑھتا ہوں تو مجھے شک پڑ جاتا ہے۔ کہ میں نے دو پڑھی یا تین پڑھی یا چار۔ سرکار نے فرمایا کہ تم اس شک کی طرف توجہ نہ کرو اور یہ کہو تجھے اس سے کیا ہے میں نے دو پڑھی ہیں یا تین میرا رب انہیں منظور کرے گا۔ حضور نے فرمایا ایک شیطان ہے جو

Marfat.com

نمازیوں کو شک اور وسوسے میں ڈالتا رہتا ہے اور اس کا یہ علاج ہے کہ نماز تہجد پڑھنے کی ضرور کوشش کریں۔

محفل قرات کے بارے میں مشورہ کروں گا تب کچھ عرض کر سکتا ہوں۔

قاری محمد اعظم صاحب کو سلام مسنون

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

سید نذیر حسین شاہ کے نام

سید نذیر حسین شاہ صاحب کے نام حضور ضیاء الامت کے خطوط سے اندازہ ہوتا ہے کہ شاہ صاحب کی طبیعت اکثر ناساز رہتی آپ کو اس سے بڑی تشویش تھی۔ شاہ صاحب نے یکے بعد دیگرے آپ کی خدمت میں دو عریضے ارسال کیئے اور اپنی علالت کا تذکرہ کیا جس کے جواب میں آپ نے یہ محبت نامہ تحریر فرمایا۔ جس میں شاہ صاحب کی عظمت کا عکس جھلکتا ہے۔

قرۃ العین نزھۃ الروح، راحت القلب الحزیں سلمہ اللہ تعالی

بھیرہ

24-1-87

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کے دونوں محبت نامے میرے سامنے رکھے ہوئے ہیں جس طرح گلاب کے پھولوں کو سونگھ کر اپنے دماغ کو معطر کرتے ہیں اسی طرح گلشن محبت کے ان شگفتہ پھولوں کو سامنے رکھ کر ان کی خوشبو سے مشام جاں کو معطر کر رہا ہوں

Marfat.com

اوران کی من موہنی رنگت سے روح کی آنکھیں تازگی حاصل کررہی ہیں۔

آپ کو دیکھ کر مجھے یقین آجاتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے میری ناچیز کوششوں اورنا تمام محبتوں کواپنے محبوب کریم ﷺ کے رخ انوروزیبا کے طفیل قبول فرمالیا ہے۔ میں آپ کو دیکھ کراپنے ذوق وشوق کا عکس جمیل دیکھتا ہوں اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی محبت اور اپنے حبیب کریم ﷺ کے عشق سے سرشار کر کے غلامی کے راستہ پرسوئے منزل رواں دواں رکھے۔

اپ کی علالت صرف آپ کیلئے نہیں میرے لیے بھی پریشانی کا باعث ہے۔ میری دعا ہے۔ مولائے کریم اسلام کے اس بے لوث اور جاں نثار مجاہد کوصحت عاجلہ کاملہ ارزانی فرمائے تا کہ وہ جی بھر کر اس کے دین کی خدمت کا حق ادا کرتا رہے۔ اوردنیااس کے شیریں چشمہ سے سیراب ہوتی رہے۔ آمین ثم آمین۔

فروری کے آخر میں حاضری کی کوشش کروں گا

والسلام

طالب دعا: محمد کرم شاہ

صوفی جلال الدین کے نام

صوفی جلال الدین پیر صاحب کے دیرینہ خادم ہیں آپ کی عمر بڑھاپے کی حدوں کو چھو رہی ہے مگر اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔ انہوں نے حضور ضیاء الامت کے نام ایک خط لکھا اور استفسار کیا کہ مصنوعی طریقہ سے اولاد پیدا کرنا کیسا ہے۔ یعنی بے بی ٹیسٹ ٹیوب کے استعمال کی شرعاً اجازت ہے یا نہیں۔ پیر صاحب نے اس استفسار کا شافی جواب دیا۔

Marfat.com

کہ ایک قابل اعتماد ڈاکٹر اگر میاں بیوی کا مادہ تولید لے کر ایسا کرتا ہے۔ تو بلاشبہ اس میں کوئی قباحت نہیں مگر عام بے دین مذہب بے زار نا قابل اعتماد شخص سے ایسا کروانا خطرات سے خالی نہیں کیا خبر کہ عورت کے مادہ منویہ کے ساتھ کسی اور مرد کا مادہ منویہ ملا کر مصنوعی طریقہ سے اولاد پیدا کرے۔

خط ملاحظہ ہو:

محب ومکرم الحاج جلال الدین صاحب

بھیرہ

4-2-87

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کی خواہش کے مطابق عزیزم مفتی محمد زبیر[1] صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کو آپ کی خدمت میں دین حنیف کی تبلیغ واشاعت کیلئے بھیج رہا ہوں میری دلی دعا ہے اللہ تعالیٰ عزیز کو آپ کی توقعات پر پورا اترنے کی توفیق بخشے اور ان کی وہاں آمد مسلمانوں میں اتحاد واتفاق کا باعث بنے اور آپ کے قلوب واذھان کو ان کی وجہ سے اطمینان نصیب ہو آمین ثم آمین بجاہ طہ ویسن صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔

آپ جانتے ہیں۔ کہ مجھے دارالعلوم کے طلبہ اپنے بچوں کی طرح پیارے ہیں ان کی تکلیف سے مجھے پریشانی ہو جاتی ہے اور ان کی خوشی سے مجھے مسرت حاصل ہوتی ہے۔ امید ہے آپ ان کی دلجوئی میں دریغ نہیں کریں گے۔

آپ نے مفتی صاحب کے خط میں ایک مسئلہ کے بارے میں استفسار کیا

---

[1] مفتی زبیر صاحب دارالعلوم محمدیہ غوثیہ سے فراغت کے بعد ناروے تشریف لے گئے۔ اور اپنی خداداد صلاحیتوں سے ناروے کے مسلمانوں کو بے حد متاثر کیا۔ آج تک وہیں ہیں اور کسی کو ان کے رویے سے شکایت نہیں۔

Marfat.com

تھا۔ کہ کیا مصنوعی طریقہ پر اولاد پیدا کرنے کی اجازت ہے۔ اس کے بارے میں گذارش ہے کہ اگر خاوند کا مادہ منویہ اس کی اپنی بیوی کے رحم میں پہنچایا جائے تو یہ جائز ہے۔ اگر اس کے بارے میں مزید کوئی خلش ہو تو تحریر فرمائیں۔

اپنے بھائی صاحبان اور جملہ احباب کو بہت بہت دعائیں۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

شمیم احمد چشتی کے نام

شمیم احمد چشتی برطانیہ میں مقیم ہیں۔ حضور ضیاء الامت کے مشن کیلئے ہمیشہ کوشاں رہتے ہیں عبدالباری صاحب باٹلے (برطانیہ) میں خدمات سرانجام دے رہے تھے اور پیرزادہ امداد حسین صاحب ہائی ویکمب کے احباب کی قدر ناشناسی سے ملٹن کینز جا چکے تھے قبلہ پیر صاحب کو اہلیان ہائی ویکمب کے اس ناروا سلوک کا بے حد دکھ ہوا تھا۔ اہل باٹلے نے عبدالباری صاحب کے ساتھ بے وفائی کا ارتکاب کیا تو آپ کے قلب حساس کو اور زیادہ تکلیف ہوئی۔ اس سلسلہ میں شمیم چشتی صاحب نے پیر صاحب کی خدمت میں خط لکھا اور صورتحال سے آگاہ کیا۔ آپ نے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے فارغ التحصیل علماء کو عام علماء سے مختلف قرار دیا اور انہیں یہ تنبیہانہ خط لکھا۔

محب و مکرم جناب شمیم احمد چشتی صاحب

Marfat.com

22-2-87

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا مفصل مکتوب موصول ہوا۔ جسے پڑھ کر حالات سے بھی آگاہی ہوئی اور دل کو بھی اطمینان ہوا میں تو یہ سمجھتا تھا کہ اہل باٹلے کی خوش نصیبی ہے کہ ان کی ذہنی راہنمائی اور عقائد کی آبیاری کیلئے انہیں عزیز القدر مولانا عبدالباری صاحب کی بے داغ اور بے لوث شخصیت نصیب ہوئی ہے جب میں وہاں گیا تو میں اہلیان ہائی ویکمب کی بے وفائی اور قدر ناشناسی کیلئے شکوہ بلب تھا۔ کہ انہوں نے عزیزم پیرزادہ صاحب کی عظیم شخصیت کو نہ پہچانا اور پیرزادہ صاحب کو جہاں انہوں نے طویل عرصہ مسلمانوں کی خدمت میں گزارا وہاں سے ملٹن کینز آنے پر مجبور کر دیا۔ باٹلے پہنچا تو وہاں کے حالات سن کر مزید دکھ ہوا کہ ہر جگہ کے لوگ اپنے دین وایمان کے خادموں کو اپنا نجی خادم خیال کرتے ہیں۔ کم از کم دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے فارغ التحصیل طلبہ ان کے اس معیار پر پورا اترنے سے قاصر ہیں۔ ہم دین کی خدمت کیلئے تو ہر شخص کی جوتیاں بھی سیدھی کرنے کیلئے تیار ہیں لیکن کسی کی انا کو تسکین مہیا کرنا۔ ہمارے بس کا روگ نہیں۔ اس دارالعلوم کے طلبہ چاکوں کو رفو کرنا تو جانتے ہیں لیکن اپنی صفوں میں فتنہ وفساد کی آگ بھڑکانا گناہ کبیرہ سمجھتے ہیں۔ جہاں کہیں ایسی صورت پیدا ہوتی ہے وہ الگ ہو جانے میں اپنی عافیت سمجھتے ہیں۔

یہ پڑھ کر مجھے خوشی ہوئی کہ ایک سال کے تلخ تجربات کے باعث آپ حضرات کو حضرت مولانا کی قدر ومنزلت کا احساس ہوا ہے اور آپ نے ان کے بارے میں پیرزادہ صاحب کی طرف رجوع کیا انہوں نے جو فیصلہ کیا ہے وہ بہت مناسب ہے آپ کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے میں عزیزم عبدالباری کو عرض

Marfat.com

کروں گا کہ جو ہدیہ آپ حضرات پیش کریں اسے وہ قبول کرلیا کریں امید ہے وہ اسے منظور کرلیں گے۔ تا کہ آپ کے قلوب مطمئن ہوں اور آپ کے اذہان پر جو بوجھ ہے وہ اتر جائے۔

آخر میں ایک بات اور عرض کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔

ایک عالم دین کا فرض ہے کہ وہ اپنے فرائض منصبی رضاء الٰہی کیلئے حسن نیت سے اور پوری کوشش سے ادا کرے۔ اور اگر کوئی شخص اس کے خلاف محاذ آرائی کرتا ہے یا اسے پریشان کرنے کی کوشش کرتا ہے تو اس سے نپٹنا آپ حضرات کا فرض ہے۔ اس عالم دین کو آپ اس محاذ پر لانے کی زحمت نہ دیا کریں۔

حافظ غلام محی الدین[1] صاحب آجکل یہاں آئے ہوئے ہیں ان سے کسی موقع پر بات کرلوں گا۔

جملہ احباب کو میری طرف سے بہت بہت تسلیمات، دعوات

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

مولانا عبدالباری کے نام

بائلے (انگلینڈ) میں مولانا عبد الباری صاحب بلا معاوضہ خدمات سرانجام دے رہے تھے مگر پھر بھی بعض شر پسند عناصر کی یہ کوشش تھی کہ دینی خدمت کا یہ کام پایہ تکمیل تک نہ پہنچے۔ کمیٹی کے جنرل سیکرٹری جناب شمیم احمد نے مولانا کی معاملہ فہمی، خلوص اور اولوالعزمی کو سراہتے ہوئے عریضہ لکھا ساتھ یہ بھی

---

[1] حافظ غلام محی الدین مرحوم ساکن بھیرہ تفصیلی تعارف گذشتہ صفحات میں گذر چکا ہے۔

Marfat.com

عرض کی کہ انتظامیہ کے ناروا سلوک کی وجہ سے مولانا صاحب نالاں ہیں اور عرصہ سے مشاھرہ بھی نہیں لے رہے یہ بات ہمارے ذہنوں پر بوجھ بنی ہوئی ہے کہ آپ کے پیچھے نمازیں بھی پڑھتے ہیں اور خدمت بھی نہیں کر رہے آپ مولانا صاحب کوفرمائیں کہ جو خدمت ہم کریں وہ اسے وصول کر لیا کریں۔ پیر صاحب نے ایک طرف شمیم صاحب کو تنبیہانہ خط لکھا جس کو آپ پڑھ چکے ہیں تو دوسری طرف مولانا کی بے لوث خدمات کو سراہتے ہوئے لکھا۔

عزیز گرامی قدر مولانا عبدالباری صاحب

8-2-87

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

امید ہے آپ بمع عزیزان اور بمع ان کی امی کے خوش وخرم اور باعافیت ہوں گے۔

آپ نے تو عرصہ دراز سے سلسلہ خط وکتابت منقطع کیا ہوا ہے وجہ نامعلوم لیکن آپ کے ذکر خیر سے قلب وروح کو تازگی نصیب ہوتی رہتی ہے۔

کل ہی آپ کی کمیٹی کے جنرل سیکرٹری جناب شمیم احمد چشتی صاحب کا ایک مفصل گرامی نامہ موصول ہوا اس میں انہوں نے وہاں کے حالات پر کافی روشنی ڈالی ہے اور جن پریشان کن حالات میں آپ نے للّٰہیت، خلوص اور اولوالعزمی کا مظاہرہ کیا ہے اس کا تذکرہ بھی بڑے فخر سے کیا ہے جسے پڑھ کر مجھے بڑی خوشی نصیب ہوئی اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جس نے آپ کے دل کو غنی کیا ہے اور آپ کو سیر چشمی کی نعمت ارزانی

Marfat.com

فرمائی ہے انہوں نے خواہش کا اظہار کیا ہے کہ آپ کمیٹی کا پیش کردہ ہدیہ قبول کریں۔

میں نے اس بات کا تذکرہ عزیز القدر پیرزادہ صاحب سے کیا ہے وہ جس طرح مناسب سمجھیں گے آپ کی راہنمائی فرمائیں گے لیکن میری رائے یہ ہے کہ اگر وہ خلوص کی بنا پر یہ پیش کش کر رہے ہیں تو اس کو قبول کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

آپ کی طرح عزیزم عبدالرسول صاحب نے بھی مکمل سکوت اختیار کیا ہوا ہے گویا آپ سب نے میرے ساتھ بائیکاٹ کر رکھا ہے۔ بہرحال آپ انہیں بھی میرا پیغام محبت پہنچا دیں۔

کیا ان کی بیگم صاحبہ وہاں پہنچ گئی ہیں یا نہیں؟ ان کی صحت کیسی ہے؟ ان کے مدرسہ کے حالات کیسے ہیں؟ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی نگہبانی میں رکھے جملہ احباب کو سلام مسنون

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

مولانا ارشد جمیل کے نام

مولانا ارشد جمیل اور دوسرے احباب مسلسل دارالعلوم کی خدمت کر رہے تھے آپ وقتاً فوقتاً انہیں شکریے کے خطوط لکھتے رہتے تھے۔ اسی سلسلے کا ایک خط پیش خدمت ہے۔

عزیز گرامی مرتبت حافظ صاحب

4-4-87

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

Marfat.com

آپ کا محبت بھرا مکتوب باعث فرحت قلب وروح ہوا الحمدللہ آپ بخیر وعافیت ہیں اور ساری بچیاں بھی اپنی امی سمیت خوش وخرم ہیں۔ میری دلی دعا ہے۔ مولائے کریم انہیں ایک خوبصورت اور بلند اقبال بھائی عطا فرمائے تا کہ ہماری یہ حسرت بھی پوری ہو آمین بجاہ حبیبہ الامین ﷺ آپ نے دارالعلوم کیلئے جو عطیہ ارسال کیا ہے اس کی رسید ارسال خدمت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کمی بیشی کی کوئی حقیقت نہیں وہاں ہر چیز سے مقدم خلوص نیت ہے۔ آپ روز اول سے انتہائی خلوص کے ساتھ اپنی مادر علمی کی جو خدمت تواتر سے کرتے چلے آرہے ہیں میرے لیے یہ امر بہت ہی خوش کن ہے اور آپ کیلئے بے ساختہ دعائیں نکلتی ہیں۔

عزیز محترم مولانا ربانی[1] صاحب نے بڑی محنت کر کے ایک لاکھ روپیہ دارالعلوم کیلئے بھجوایا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی اس کی جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔

آپ اطمینان سے اپنے فرائض اللہ تعالی کی رضا کیلئے پوری تندہی سے ادا کرتے رہیں اللہ تعالیٰ ہر قسم کے مخالفین کے شر سے آپ کو محفوظ رکھے آمین

جملہ احباب کو سلام مسنون

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

---

[1] دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے فاضل شبیر ربانی جو عرصہ سے برطانیہ میں تبلیغی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

Marfat.com

سید ظفر علی شاہ کے نام

سید ظفر علی شاہ نے فراغت کے بعد تبلیغی خدمات کا سلسلہ شروع کیا حضور ضیاء الامت بے حد خوش ہوئے اور ایک نصیحت آموز خط ان کے نام ارسال کیا یہ ایسا گرامی نامہ ہے۔ جس میں موجود قیمتی نصائح ان تمام احباب کو سامنے رکھنا ضروری ہیں ۔ جو کسی بھی عظیم مشن کیلئے کام کر رہے ہوں۔

عزیز گرامی قدر سید ظفر علی شاہ صاحب

4-6-87

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

امید ہے آپ اپنے جملہ احباب سمیت بخیر وعافیت ہوں گے فقیر کی طرف سے آپ کو اور جملہ احباب کو عید کی مبارک قبول ہو۔

آپ کے محبت نامے سے آپ کی کارکردگی کے بارے میں معلومات حاصل ہوئیں اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ احسان ہے جس نے آپ کو اپنے کلام مقدس کا پیغام اس کے بندوں تک پہنچانے کی سعادت ارزانی فرمائی ہے یہ ناچیز تہہ دل سے بارگاہ مجیب الدعوات میں عرض کناں ہے کہ وہ آپ کو نور بصیرت، شرح صدر عطا فرمائے جس سے لاکھوں کی سوئی ہوئی قسمت بیدار ہو جائے وہ شکوک وشبہات کی دلدل سے نکل کر اور ابلیسی قوتوں کے بچھائے ہوئے جال سے رہائی حاصل کر کے اپنے مقامات رفیعہ پر آشیاں بند ہونے کیلئے مصروف پرواز ہو سکیں آمین ثم آمین

خوش کن خوابیں دیکھنا آسان ہے لیکن ان کو عملی جامہ پہنانے کیلئے خون جگر

Marfat.com

جلانے کی ضرورت ہوتی ہے اس راہ کے مسافر کیلئے دو چیزیں از حد اہم ہیں۔ خلوص نیت کے ساتھ توکل علی اللہ اور اپنے فرائض کو باحسن طریق انجام دینے کیلئے مسلسل جدوجہد، شبانہ روز محنت اور لگاتار مطالعہ۔

آپ خوش نصیب ہیں۔ کہ آپ کو ایک ایسا حلقہ احباب میسر آیا ہے جن کو آپ پر اعتماد ہے۔ لیکن اس اعتماد کو برقرار رکھنا اور اس کو قوی سے قوی تر کرنا آسان کام نہیں اس کیلئے اولوالعزمی اور جوان مردی کی ضرورت ہے۔

جس طرح میں آپ کو اثنائے تدریس یہ بتایا کرتا تھا کہ انسان کے قریبی احباب اس کے حقیقی نقاد ہوا کرتے ہیں اور اس کیلئے آپ کو اتقوا من مواقع التهمة[1] او کماقال علیه الصلوٰة والسلام پر سختی سے عمل پیرا ہونا ضروری ہے۔ آپ کا دامن اتنا اجلا اور پاکیزہ ہونا چاہیئے کہ اگر کوئی بدخواہ جھوٹا الزام لگانا چاہے تب بھی وہ ایسا کرنے کی جرأت نہ کر سکے اپنے احباب کے ساتھ محبت، خوش خلقی سے پیش آنا اور ان کے بارے میں عفو و درگزر سے کام لینا بھی کامیابی کی بنیادی شرائط میں سے ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر برہم ہو جانا اور ان کو اپنی انا کا مسئلہ بنا لینا تنگ ظرفی کی دلیل ہے۔ شیطان بڑا عیار ہے اگر انسان کو وہ کسی اور دام میں نہ پھنسا سکے تو اس میں عجب اور خود پسندی کے احساسات کو بیدار کرتا ہے اور انسان کے خلوص بھرے اعمال میں ریا کی آمیزش کرنے سے باز نہیں آتا۔ جب بھی آپ کو اس قسم کی صورت حال کا سامنا ہو تو فوراً استغفار شروع کر دیا کریں اور پوری کوشش سے اس قسم کے خیالات کو اپنے دامن دل سے جھٹک دیں اگر کوئی اچھا کام ہو جائے تو اسے ہرگز ہرگز اپنی طرف، اپنی قابلیت کی طرف، اپنی علمیت کی طرف اپنے تقویٰ، پارسائی کی طرف منسوب نہ کریں

---

[1] تہمت کی جگہ سے بچو (الحدیث)۔

Marfat.com

بلکہ اس کو محض اور محض اپنے اللہ تعالیٰ کا احسان سمجھیں جو اس نے اپنے حبیب کریم ﷺ کے طفیل آپ پر کیا ہے اور اس توفیق الٰہی پر دل کی گہرائیوں سے اس کا شکریہ ادا کیا کریں۔ اور اگر کوئی کوتاہی ہو جائے تو اسے اپنی ذات کی طرف منسوب کریں اور اللہ تعالیٰ سے اس کے محبوب کریم ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے معافی کی درخواست کریں ہر لحظہ نفس کی غارت گریوں سے چوکنا رہیں۔ اور یہ بات کبھی نہ بھولیں ان اعدی عدوک نفسک فی جنبک [1] اللہ تعالیٰ آپ کو صراط مستقیم پر ثابت قدمی سے ہمیشہ قدم آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے ہر قسم کی انفسی وسماوی بلیات اور اپنوں اور بے گانوں کے فتنوں سے آپ کی حفاظت فرمائے۔

جناب سید گلزار حسین شاہ صاحب محترم ندیم بٹ صاحب، سید اقبال شاہ صاحب، حاجی محمد حسین صاحب، حاجی محمد لطیف صاحب، اور جماعت کے جملہ ارکان کی خدمت میں تسلیمات ودعوات۔

خدا کرے آپ کا ویزہ لگ گیا ہو اور آپ نے اپنا کام باقاعدگی سے شروع کر دیا ہوگا۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

---

[1] تیرا سب سے خطرناک دشمن تیرا نفس ہے جو تیرے پہلو میں ہے۔ (الحدیث)۔

Marfat.com

سید ظفر علی شاہ کے نام

سید ظفر علی شاہ صاحب حضور ضیاء الامت کی اجازت سے ابوظہبی چلے گئے وہ چاہتے تھے۔ کہ حضور ضیاء الامت ابوظہبی کے کسی عربی جریدے کیلئے مضمون ارسال فرمائیں۔ آپ نے اس تجویز کو پسند کیا اور فرمایا کوئی عربی رسالہ بھیجیں تا کہ اس کے مزاج کو مدنظر رکھتے ہوئے مقالہ تحریر کیا جائے۔

عزیز گرامی سید ظفر علی شاہ صاحب

بھیرہ

18-8-87

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا نوازش نامہ کاشف احوال ہوا الحمدللہ آپ بخیر و عافیت ہیں۔ اور جس مقصد کی ادائیگی کیلئے آپ وہاں تشریف لے گئے ہیں دل جمعی سے آپ اس کو پورے خلوص نیت کے ساتھ انجام دے رہے ہیں اور یہ بھی امر باعث ہزار مسرت ہے کہ آپ کے احباب آپ کے کام اور آپ کے کردار سے صرف مطمئن نہیں بلکہ مسرور ہیں الحمدللہ۔ الحمدللہ

عربی رسالہ کے بارے میں مقالہ بھیجنے کی کوشش کروں گا لیکن پہلے آپ اس رسالہ کی ایک کاپی نمونہ کے طور پر بھیج دیں تا کہ جو کچھ لکھا جائے رسالہ کے مزاج کو پیش نظر رکھتے ہوئے لکھا جائے۔

ضیائے حرم کے بارے میں آپ نے جو لکھا ہے محترم سعید صاحب نے بتایا

Marfat.com

ہے کہ اس کا جواب ارسال کر دیا گیا ہے۔

جملہ احباب کی خدمت میں اس فقیر کی طرف سے نام بنام تسلیمات ودعوات

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

صوفی اصغر علی نظامی کے نام

شکریے کا ایک خط اصغر علی نظامی کے نام ملاحظہ فرمائیے جو

18-8-87 کا لکھا ہوا ہے

الاعز الاکرم جناب نظامی صاحب

بھیرہ

18-8-87

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کی عنایات، نوازشات بے پایاں ہیں، ان کا اگر شکر ادا کرنے لگوں تو شاید اور تمام کاموں سے صرف نظر کرنا پڑے اس لئے دبستان محبت کے اساتذہ کا یہ فرمان ہی کافی ہے۔

ع حساب دوستاں در دل است

اور اسی پر عمل کرنے میں سلامتی ہے۔

جب بھی آپ کا خیال آتا ہے اور اکثر آتا ہے تو بے ساختہ آپ کے لیے دعائیں نکلتی ہیں اللہ تعالیٰ انہیں قبول فرمائے تو اس کی شان کریمی سے قطعاً دور نہیں۔

جب بھی حرمین شریفین کی حاضری کی سعادت حاصل کرنے کا وقت آتا ہے تو آپ

Marfat.com

ابہا میں بیٹھے ہوئے خضر راہ کا فریضہ انجام دے رہے ہوتے ہیں اور میرے لیے ہر قسم کی آسانیوں اور آسائشوں کا اہتمام ہو جاتا ہے۔ جس مولا کریم نے آپ کو یہ خوبیاں عطا فرمائی ہیں۔ اور ان کے صحیح استعمال کی توفیق بخشی ہے۔ وہی صحیح قدر دان ہے۔ وہی آپ کو اس کی جزائے خیر عطا فرمائے گا۔

والسلام

طالب دعا: محمد کرم شاہ

سید نذیر حسین شاہ کے نام

شاہ صاحب کی والدہ کی علالت کے موقع پر بذریعہ خط مزاج پرسی کی اور ان کی بیماری پر تشویش کا اظہار کیا۔ اور دعاؤں سے نوازا۔

گرامی قدر حضرت شاہ صاحب

4-12-87

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

والدہ محترمہ کی علالت کی خبر سن کر اور پڑھ کر بہت تشویش ہوئی اللہ تعالیٰ انہیں سلامت رکھے تا کہ ان کے ظل عاطفت میں آپ اپنی عظیم خدمات انجام دیتے رہیں۔

گذشتہ سفر میں حرمین شریفین کی سعادت نصیب ہوئی ہر مقام پر آپ کی یاد تازہ رہی اپنی سمجھ اور حوصلہ کے مطابق آپ کیلئے دعائیں مانگتا رہا اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

Marfat.com

امید ہے دارالعلوم میں طلبہ اور اساتذہ علمی جہاد میں شب و روز مصروف ہوں گے۔ اور اہل سنت کے حلقہ میں جس خوفناک خلا سے ہم دوچار ہیں۔ آپ جیسے مخلص مجاہدوں کے طفیل وہ پورا ہو جائے گا۔

فقیر کی دعائیں آپ کی کامیابی کیلئے وقف ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی صحت کاملہ عطا فرمائے۔

عزیزان کو بہت بہت پیار گھر میں دعائیں محترمہ والدہ صاحبہ کی خدمت میں میری طرف سے مزاج پرسی کریں۔

دارالعلوم کے اساتذہ اور طلبہ سب کی خدمت میں تسلیمات

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

سید نذیر حسین شاہ کے نام

ایک اور نصیحت آموز گرامی نامہ ملاحظہ فرمائیں جو شاہ صاحب کے خط کے جواب میں لکھا گیا۔

بگرامی خدمت جناب سید نذیر حسین شاہ صاحب ،

بھیرہ

2-1-88

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا مکتوب گرامی میرے لیے بھی ہزار طمانیتوں کا حامل بن کر رونما ہوتا ہے۔

Marfat.com

عزیز ارجمند جن مشکلات کا آپ نے تذکرہ فرمایا ہے صراط مستقیم پر چلنے والوں کو ان حوصلہ شکن حالات سے سابقہ پڑتا ہی رہتا ہے۔ یہ بھی ارتداد کی ایک صورت ہے۔ بڑی دردناک، بڑی حوصلہ شکن لیکن نئی ہرگز نہیں۔ عہد رسالت مآب ﷺ میں بھی لوگ اس جان عالم ﷺ کے دامن قدس کو چھوڑ کر دنیاوی لذتوں میں گم ہو جایا کرتے تھے۔ بہر حال ہمارے لیے "لست علیھم بمصیطر"[1] میں تسکین کا بڑا درس ہے۔

ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ ہم خلوص نیت اور پوری دل سوزی کے ساتھ منزل محبوب کی طرف لوگوں کو دعوت دیں۔ اور اس کارواں کے حدی خواں بنیں۔ جو منزل حبیب کی طرف رواں دواں ہے اب کون قافلہ میں شامل رہتا ہے اور دیدار یار سے شاد کام ہوتا ہے اور کون بچھڑ جاتا ہے اور راستہ کے پیچ وخم میں گم ہو کر رہ جاتا ہے یہ ہماری ذمہ داری نہیں ہمیں اپنا فرض پوری یکسوئی اور ثابت قدمی سے انجام دیتے رہنا چاہیئے۔

نصاب کے بارے میں کسی وقت آپ تشریف لائیں تو سب بیٹھ کر فیصلہ کریں گے اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و عافیت کے ساتھ تادیر سلامت رکھے اور آپ پر اپنی والدہ ماجدہ قانتہ[2] عابدہ کا ظل ہمایوں قائم رکھے آمین۔

جملہ احباب اور اساتذہ طلبہ کو سلام مسنون

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

آپ ان کو جبر سے منوانے والے تو نہیں ہیں۔ سورہ غاشیہ: 22۔

عاجزی وانکساری کا پیکر

Marfat.com

مولانا ارشد جمیل کے نام

جمیل صاحب نے خط کے ذریعے حضور ضیاء الامت کی مزاج پرسی کی غالباً ان دنوں آپ کی طبیعت ناساز تھی۔ غوثیہ گرلز کالج تعمیر ہو رہا تھا۔ الفرید آڈیٹوریم بھی تکمیل کے مراحل طے کر رہا تھا اس ضمن میں آپ نے ارشد جمیل کے خط کے جواب میں یہ الطاف نامہ تحریر فرمایا

عزیزی گرامی حافظ صاحب

بھیرہ

26-3-88

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا محبت بھرا مکتوب موصول ہوا۔

تکلیف ہوئی تھی لیکن اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ تکلیف تو مکمل طور پر دور ہوگئی ہے۔ بہر حال نقاہت ابھی باقی ہے۔ آپ دعا فرمائیں گے تو اللہ تعالیٰ کام کرنے کی توانائی بھی ارزانی فرما دے گا و ما علی اللہ بعزیز یہ پڑھ کر خوشی ہوئی کہ آپ کی مسجد کے حالات حسب المرام ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو جہاں رکھے عزت و وقار کے ساتھ اور سکون و اطمینان کے ساتھ رکھے۔

بڑے تحمل، بردباری سے حالات کا مقابلہ کریں۔ تقریر کیلئے پوری تیاری کریں۔ اور زندگی کا سفر خلوص کی شمع کی روشنی میں طے کریں اور اللہ تعالیٰ پر پختہ توکل رکھیں۔ درود پاک بکثرت پڑھا کریں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کے حبیب کریم ﷺ کی مزید

Marfat.com

نگاہ لطف و کرم ہو۔

لڑکیوں کے کالج کی عمارت کا ڈھانچہ کھڑا ہو گیا ہے دس بڑے کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ پلستر ہو گیا ہے۔ فرش ڈالنے کا کام شروع ہے لکڑی کا کام ابھی باقی ہے۔ آپ مخلصین کی دعائیں شامل حال رہیں تو اللہ تعالیٰ یہ مرحلہ بھی با آسانی طے کرا دے گا سب سے مشکل مرحلہ موزوں استانیوں کے دستیاب ہونے کا ہے۔ جب تک حسب منشاء سٹاف میسر نہ آئے تو عملی اقدام ممکن نہیں۔

دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہماری اس مشکل کو بھی آسان فرمائے آمین اپنے جملہ احباب کو میری طرف سے نام بنام سلام

گھر میں دعائیں۔ بچوں کو پیار

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

صوفی اصغر علی نظامی کے نام

جیسا کہ گذشتہ صفحات میں عرض کیا جا چکا ہے کہ جب بھی آپ بیرون ملک جاتے تو کوشش ہوتی واپسی پر حرمین شریفین کی حاضری ہو جائے اور آپ اپنے پروگرام سے نظامی صاحب کو مطلع رکھتے ان کی طرف سے یکے بعد دیگرے دو خط آئے ان کا جواب مرحمت فرمایا اور اپنے پروگرام سے آگاہ کیا۔

محب و مکرم میاں اصغر علی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

اس سے پہلے بھی آپ کا محبت نامہ موصول ہوا۔ کل پھر آپ کا

Marfat.com

مکتوب گرامی ملا اور عید کی مسرتوں میں اضافہ کا باعث بنا۔

کچھ مصروفیات کچھ سستی کے باعث جلدی جواب ارسال نہ کر سکا میں تقریباً چالیس دن انگلینڈ ہالینڈ اور متحدہ عرب امارات میں گزارنے کے بعد کل واپس پاکستان آیا الحمدللہ یہ سفر بخیر و عافیت اختتام پذیر ہوا آج کل یہاں ساون جوش میں ہے طغیانیوں نے ہر طرف سے محاصرہ کیا ہوا ہے موسلا دھار بارشیں ہو رہی ہیں دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ خیریت سے یہ وقت گزارے۔

آپ کے مکتوب سے یہ پڑھ کر بڑی مسرت ہوئی کہ عزیزم امیر علی کے والدین حج زیارت کی سعادت سے بہرہ اندوز ہو رہے ہیں۔ اور عزیز ان کی خدمت کر کے اپنی دنیا و عاقبت سنوار رہا ہے الحمدللہ رب العالمین

17-18 اگست کو جنیوا میں میٹنگ ہے وہاں سے میں فرینکفرٹ جاؤں گا 21 اگست بروز اتوار کو وہاں جلسہ ہوگا وہاں سے پھر حاضری کا ارادہ ہے اللہ تعالیٰ یہ شرف ارزانی فرمائے۔

تفصیلی پروگرام سے بعد میں مطلع کروں گا۔

جملہ احباب کی طرف سے آپ کو تسلیمات۔ جملہ احباب کو میری طرف سے دعائیں اور سلام خصوصاً عزیزم عباس علی صاحب کو خصوصی تسلیمات۔

آپ کا تین ہزار کا چیک بھی موصول ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی جزائے خیر ارزائی فرمائے اور ہمیشہ اپنی غائبانہ برکتوں سے آپ کو مالا مال رکھے۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

Marfat.com

سید نذیر حسین شاہ کے نام

شاہ صاحب کی ناسازی طبع کیوجہ سے حضور ضیاء الامت فکر مند رہتے ۔ یہ آپ کے مشن کیلئے کام کرنے والے ان لوگوں میں شمار ہوتے ہیں جنہیں ہراول دستہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا، آپ نے شاہ صاحب کے جواب میں یہ نوازش نامہ ارسال فرمایا

عزیز القدر راحت جان جناب شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کی علالت طبع کے بارے میں پڑھ کر سخت کوفت ہوئی بارگاہ الٰہی میں صدق دل سے دست بدعا ہوں کہ شافی مطلق اپنے محبوب کریم ﷺ کے طفیل آپ کو صحت عاجلہ اور کاملہ ارزانی فرمائے تا کہ آپ اس کے دین حنیف کی جو عظیم خدمات انجام دے رہے ہیں ان میں کسی طرح کی رکاوٹ پیدا نہ ہو آمین ثم آمین۔

یہ فقیر آپ کیلئے ہر موزوں وقت پر عرض کناں رہتا ہے اللہ تعالیٰ رشد و ہدایت کے اس بلند مینار کو ہمیشہ نور افشاں رکھے آمین تا کہ ہمارے افق ہدایت پر گھر کر آنے والی ظلمتیں کافور ہوتی رہیں۔

ہمارے سارے کام اس کی رضا کیلئے اور اس پر توکل کرتے ہوئے ہوتے ہیں اور اس کا فرمان ہے "**ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ**" جب وہ ذمہ دار ہے تو ہمیں فکر کا آزار کیوں ہو۔ آپ پورا یقین رکھیں کہ جو کام اس کے ہوتے ہیں وہ کبھی ادھورے نہیں رہتے وہ اپنے خزانہ غیب کے منہ ان کیلئے کھول دیتا ہے۔

Marfat.com

ملک کے مستقبل کے بارے میں جو تشویش آپ کو ہے وہ اس ناچیز کو بھی ہے۔ اس ماہ کا سر دلبراں انہی تاثرات کے زیر اثر لکھا گیا ہے اس کا خصوصی مطالعہ فرمائیں۔ اور اپنی رائے سے آگاہی بخشیں۔

عزیزان کو دیدہ بوسی گھر میں سب کو بہت دعائیں۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

حاجی سجاد احمد کے نام

سجاد احمد کا تعلق کھاریاں سے ہے۔ عرصہ سے ناروے میں مقیم ہیں حضور ضیاء الامت سے حد درجہ محبت و عقیدت رکھتے ہیں نہایت مخلص متقی اور پرہیز گار انسان ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں سخاوت عثمانی سے حظ وافر عطا فرما رکھا ہے۔ خدا کی راہ میں اپنا سب کچھ لٹانے کیلئے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ حضور ضیاء الامت سے ملاقات ہوئی تو کہنے لگے کھاریاں میں میری ایک عالیشان کوٹھی ہے آپ اسے اپنے استعمال میں لائیں یا وہاں کوئی دینی ادارہ قائم کریں وہ آپ کی ہے۔

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے موجودہ ہاسٹل کا ایک (شمالی) ونگ تیار ہو چکا تھا مگر وہ ناکافی تھا داخلہ لینے کیلئے سینکڑوں طلباء آ رہے تھے طلبہ کو واپس کرتے ہوئے یقیناً حضور ضیاء الامت جیسے علم

Marfat.com

دوست شخص کو بے حد تکلیف ہوتی ہوگی مگر یہ بھی ممکن نہیں تھا کہ سب کو داخلہ دیا جاتا کیونکہ وسائل محدود ہونے کی بنا پر نئے ہاسٹل کی تعمیر مشکل کام تھا ایسے میں سجاد صاحب کی پیش کش محض اللہ کا کرم تھا آپ نے فرمایا ہمیں کوٹھی کی غرض نہیں ہمیں تو طلبہ کیلئے دارالاقامہ کی ضرورت ہے۔ حاجی صاحب نے بخوشی حامی بھر لی القرباسٹل کے جنوبی ونگ کے تمام اخراجات سجاد صاحب نے برداشت کیئے۔ پیر صاحب نے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے یہ نوازش نامہ تحریر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان کے اس ایثار کو اپنی بارگاہ عالی میں شرف قبولیت بخشے۔

محب ومکرم سجاد احمد صاحب

10-8-88

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ سے جدا ہوئے کافی عرصہ گزر گیا ہے لیکن آپ کی محبت اور یاد کے نقوش ابھی تازہ ہیں خدا کرے ہمیشہ تازہ رہیں۔

دارالعلوم کیلئے آپ نے جو عظیم ایثار فرمایا ہے اس کا اجر آپ کو اللہ تعالیٰ دے گا۔ جس کے دین کو سربلند کرنے کیلئے اور جس کے ذکر پاک کو چار دانگ عالم میں بلند و بالا کرنے کیلئے آپ نے یہ قربانی دی ہے۔ جب تک یہ عمارت موجود رہے گی اور اللہ کرے قیامت تک یہ سلامت رہے ہر دیکھنے والے کو ایثار اور قربانی کی اس مثال کو سناتی رہے گی اور آپ کی یاد کو تازہ کرتی رہے گی۔

Marfat.com

واپس آتے ہی میں نے سب احباب کو آپ کے بارے میں بتایا سب کو بڑی خوشی ہوئی۔ سب کی متفقہ یہی رائے تھی کہ یہ محض اللہ تعالیٰ کی ہم پر مہربانی ہے اور دینے والے پر بھی اس کا احسان ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں اپنے ایسے احسانات سے نوازتا رہے۔

عمارت کے نقشے تیار ہو رہے ہیں اسٹیمیٹ لگ رہے ہیں کل میں چند دنوں کیلئے جنیوا جا رہا ہوں[1] امید ہے واپس آنے تک یہ ابتدائی مرحلہ طے ہو چکا ہوگا اور ہم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے تعمیر کا آغاز کر دیں گے۔

گھر میں بیگم صاحبہ کو بہت بہت سلام اور دعائیں عزیزان کو بہت پیار جملہ احباب کو سلام مسنون

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

مولانا ارشد جمیل کے نام

ارشد جمیل کے ہاں تین بچیوں کے بعد ایک بچے کی ولادت ہوئی

انہوں نے خط کے ذریعہ آپ کو اطلاع دی آپ بے حد خوش

---

[1] مرزائیوں نے 1988ء میں ایمنسٹی انٹرنیشنل کے صدر دفتر جنیوا میں درخواست دائر کی کہ پاکستانی حکومت ہمارے حقوق پامال کر رہی ہے اور ہمیں اس مملکت سے جائز مراعات سے محروم رکھا جاتا ہے۔ یہ حرکت وہ وقتاً فوقتاً کرتے رہتے ہیں۔ اس ملک کے سربراہ صدر محمد ضیاء الحق صاحب نے اس عالمی پلیٹ فارم مملکت خداداد پاکستان کی نمائندگی کے لیے حضور ضیاء الامت کا انتخاب کیا۔ آپ نے اس اہم ترین موقع پر جس حسین انداز میں پاکستان اور اسلام کی نمائندگی کی وہ تاریخ کا جزو بن چکی ہے۔
(ماہنامہ ضیائے حرم اپریل 2000)۔

Marfat.com

ہوئے اور مبارک بادی کا یہ خط تحریر فرمایا:

عزیز القدر مولانا حافظ ارشد جمیل صاحب

بھیرہ

23-10-88

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مبارک صد مبارک

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی حبیبہ رحمۃ للعالمین ابھی ابھی آپ کا محبت نامہ پڑھنے کا موقع ملا۔ پڑھ کر خوشی کی انتہا نہ رہی اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لایا جس نے ہم ناچیزوں کی عاجزانہ التجاؤں کو شرف قبولیت بخشا اور ہمارے نخل آرزو کو بار آور فرمایا۔ اس کی رحمت اور اس کے بے پایاں احسان کا جتنا بھی شکر کیا جائے کم ادا نہیں ہو سکتا۔

عزیز ثاقب جمیل کو گود میں لیکر میری طرف سے اس کی پیشانی پر بوسہ دیں۔ اس کی امی اور بہنوں کو لاکھوں مبارکیں پیش کریں اللہ تعالیٰ عزیز کو عمر دراز عطا فرمائے اسے نیک اور نیک بخت کرے آپ کے ظل عاطفت کے نیچے اسے پروان چڑھائے آپ کی آنکھوں کو ٹھنڈا اور دل کو مسرور کرے آمین ثم آمین۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

Marfat.com

حاجی سجاد احمد کے نام

حاجی سجاد صاحب جن کا تذکرہ پہلے ہو چکا ہے۔ پیر صاحب سے فون پر اپنی پریشانی کا اظہار کیا تعویز طلب کیلئے اور دعا کیلئے عرض کیا۔ آپ نے انہیں جواباً یہ خط اور تعویز ارسال کیئے۔

محبّ ومکرم جناب سجاد احمد صاحب

28-10-88

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

اس رات آپ کا ٹیلی فون ملا۔ اور آپ سے ایک قسم کی ملاقات ہوگئی جو تعویز آپ نے طلب کیا تھا وہ بھیج رہا ہوں چاندی میں مڑھا کر کمر کے ساتھ بندھا دیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں نیک بخت فرزند عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر آپ کے ہاسٹل کا سنگ بنیاد متوکلاً علی اللہ تعالیٰ رکھ دیا گیا ہے اللہ تعالیٰ اسے آسانی کے ساتھ پایہ تکمیل تک پہنچائے اور تا قیامت اسے اپنے دین کے طالبعلموں اور اپنے دین کے خادموں اور اپنے محبوب کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے جان نثار عاشقوں کے ساتھ آباد رکھے آمین ثم آمین اور آپ کے اس عظیم عمل کو شرف قبولیت ارزانی فرمائے اور آپ کے لیے بلندی درجات کا باعث بنائے آمین ثم آمین بجاہ حبیبہ الکریم ﷺ کافی انتظار رہا آپ تشریف لائیں گے آخر کار میں نے کھاریاں آدمی بھیجا کہ آپ دارالعلوم کے کنونشن میں شرکت کریں لیکن معلوم ہوا کہ آپ واپس تشریف لے گئے ہیں۔

Marfat.com

گھر میں سب کو دعائیں بچوں کو پیار۔ جملہ احباب کو سلام مسنون

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

حاجی سجاد احمد کے نام

حاجی سجاد صاحب کی عظیم قربانی کا تقاضا تھا کہ ان کا بار بار شکریہ ادا کیا جاتا۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے۔ جو بندوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر کہاں ادا کرے گا۔

دارالعلوم بھیرہ کے فاضل مفتی محمد زبیر تبسم صاحب جو ناروے میں ہیں حاجی سجاد صاحب نے ان کے بارے میں کوئی خوش کن پروگرام بنایا اور اس سے پیر صاحب کو آگاہ کیا۔ خط کے محتویات سے یہ اندازہ نہیں ہو رہا کہ وہ پروگرام کیا تھا۔ جس کو راز رکھا گیا۔ خط ملاحظہ ہو۔

محب و مکرم مخلص سجاد احمد صاحب

1-12-88

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا محبت نامہ بمع چیک موصول ہوا

اللہ تعالیٰ کا آپ پر خاص فضل و احسان ہے کہ اس نے آپ کو اپنے دین کی خدمت کیلئے اتنی عظیم توفیق ارزانی فرمائی۔ اس فقیر کی دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ

Marfat.com

کے اس ایثار کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ اور اپنی خیرات و برکات سے آپ کی اور آپ کے اہل و عیال کی دنیا و عاقبت کو خوب سے خوب تر کرے آمین ثم آمین بجاہ حبیبہ الکریم۔

آپ نے تو صحابہ کرام کی فیاضی اور قربانی کی یاد کو تازہ کر دیا ہے۔ ہمارے لیے بھی دعا فرمائیں کہ جو امانت آپ نے ہمارے سپرد کی ہے اس کو پوری دیانتداری سے دین کی سربلندی کے لیے خرچ کریں۔ اور ایک ایسی یادگار تعمیر ہو جو قیامت تک آپ کی حسنات میں اضافہ کرتی رہے۔

مفتی محمد زبیر صاحب کے بارے میں آپ کی تجویز بڑی پسند آئی ہے اللہ تعالیٰ اس میں بھی آپ کو کامیابی عطا فرمائے آمین جب تک یہ کام پایہ تکمیل تک نہ پہنچے اس کو راز ہی رہنا چاہیئے۔

تمام اہل خانہ کو سلام اور دعائیں جملہ پیر بھائیوں کو میری طرف سے بہت بہت تسلیمات عزیز گرامی مفتی صاحب کو سلام مسنون

والسلام

دعا گو محمد کرم شاہ

سید نذیر حسین شاہ کے نام

سید نذیر حسین شاہ صاحب روحانی شخصیت ہیں۔ اپنی قلبی واردات سے گاہے بگاہے پیر صاحب کو آگاہ کرتے رہتے تھے۔ اور آپ ان کو بڑی توجہ سے سنتے ایسا ایک خط جس سے

Marfat.com

شاہ صاحب کی شخصیت کے باطنی پہلو پر روشنی پڑتی ہے بدیہ
قارئین کیا جارہا ہے۔

تصوف کی رو سے ایک مرید کا اپنے مرشد کو باطنی احوال سے آگاہ رکھنا ضروری ہے۔ یہ احوال خواب کی صورت میں ہوں یا القاء والہام کی صورت میں۔ اس سے اصل مقصود رہنمائی ہوتی ہے کیونکہ بعض اوقات قلبی احوال گمراہی کا سبب بھی بن جاتے ہیں اور ایک شخص الہام اور وسوسے میں فرق نہیں کر پاتا جسے وہ اپنے لیے بہتر سمجھ رہا ہوتا ہے درحقیقت وہ کیفیات شیطانی فریب ہوتا ہے راہ سلوک میں مرشد کی ضرورت اس لیے بھی ہے کہ وہ مرید کے خطرات قلبی پر نگاہ رکھ سکے۔

سیادت پناہ عزیز القدر شاہ صاحب

بھیرہ

8-1-89

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا محبت نامہ گوناگوں مسرتوں اور بشارتوں کو لیے ہوئے باعث تسکین دل باشاد ہوا سب سے پہلے رب کریم کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے آپ کو صحت ارزانی فرمائی ہے اس کے لطف وکرم سے امید ہے کہ رہی سہی کسر بھی نکل جائے گی اور مکمل طور پر صحت یاب ہو کر آپ اپنے مقصد حیات کی تکمیل میں سرگرم ہو جائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

پھر آپ کو خواب میں جو بشارتیں ہوئی ہیں وہ آپ کیلئے تو سرمایہ راحت و اطمینان ہیں ہی یہ ناچیز بھی ان سے اپنے دل بے قرار کیلئے کچھ سکون کا سامان حاصل

Marfat.com

کرلیا کرتا ہے۔ اس ناچیز کی دلی دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی ذات کو منبع رشد و ہدایت بنائے آپ کی مساعی اور خلوص سے ان گنت بندگان خدا کو راہ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کے اس دارالعلوم کا فیض اور اس چشمہ سے پھوٹنے والی نہریں ایک عالم کو سیراب کرسکیں آمین ثم آمین۔

خدا کرے عرس شریف پر آپ کی صحت اجازت دے اور آپ یہاں تشریف لاسکیں۔

عزیزان کو پیار دارالعلوم کے اساتذہ اور طلبہ کو سلام مسنون جملہ احباب کو تسلیمات۔

والسلام

مخلص محمد کرم شاہ

صوفی اصغر علی نظامی کے نام

نظامی صاحب کے نام شکریے کا ایک خط ملاحظہ کیجئے۔

محب ومکرم مخلصم نظامی صاحب

26-1-89

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا محبت بھرا مکتوب موصول ہوا

ویسے بھی آپ کا ہر مکتوب باعث انبساط قلب حزیں ہوا کرتا ہے۔ اس بار اس میں ایک بہت بڑی رقم کا چیک دریافت ہوا جس سے مزید خوشی ہوئی۔ آپ اور آپ

Marfat.com

کے احباب ہمیشہ بڑی فیاضی سے دارالعلوم کی امداد فرمایا کرتے ہیں۔اس دفعہ بھی آپ نے اس فیاضی کا مظاہرہ کیا ہے۔جس کیلئے تہہ دل سے شکر گزار ہوں اور بارگاہ الٰہی میں دست بدعا ہوں کہ خداوند رحیم وکریم آپ کے اس خلوص کو مزید رفعتیں اور وسعتیں ارزانی فرمائے آپ کو اور آپ کے جملہ احباب کو اس سے بھی زیادہ اپنے دین کی خدمت کی توفیقات سے نوازے بجاحبیبہ الکریم ﷺ۔رسید ارسال خدمت ہے۔

مارچ کی 8-9 تاریخ کو دارالمال کی جنیوا میں میٹنگ ہے۔اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو شاید اپنے گھر کی زیارت اور اپنے محبوب کریم ﷺ کے آستانہ عالیہ کی حاضری کی سعادت سے بہرہ ور فرمادے دعا کی ضرورت ہے۔

جملہ احباب کی خدمت میں خصوصا برادر عزیز عباس علی صاحب، عزیزم امیر علی صاحب، گل احمد خان صاحب، حاجی محمد صدیق صاحب سب کو بہت بہت تسلیمات۔

حاجی محمد صدیق صاحب کا انتظام ہوا ہے یا نہیں اللہ تعالیٰ ان کی پریشانی کو دور فرمائے۔آمین

والسلام

دعاگو: محمد کرم شاہ

مولانا ارشد جمیل کے نام

جمیل صاحب کسی غرض سے پاکستان آئے ہوئے تھے۔مولانا محمد فاضل جو دارالعلوم گلزار حبیب میر پور میں پڑھا رہے ہیں

Marfat.com

انہوں نے ان کی واپسی کی اطلاع دی آپ نے میر پور کے پتہ پر انہیں ایک خط لکھا کہ برطانیہ واپس جاتے ہوئے پیرزادہ صاحب کے نام ایک خط لے جائیں اور ایک کتاب جو حضور ضیاءالامت پیرزادہ صاحب سے عاریۃً لے آئے تھے۔

اس آخری بات سے پیر صاحب کی شخصیت کا ایک پہلو سامنے آتا ہے۔ آپ وہ کتاب اپنے پاس رکھ لیتے جیسا کہ عموماً رواج ہے لوگ کتابیں واپس نہیں کرتے پیرزادہ صاحب کو اس سے خوشی ہوتی۔ مگر نہیں وہ معاملات میں کسی قسم کی بے قاعدگی یا بددیانتی کو روا نہیں سمجھتے تھے۔ خط ملاحظہ ہو۔

عزیز القدر مولانا حافظ ارشد جمیل صاحب

بھیرہ

1-4-89

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

امید ہے بفضلہٖ تعالیٰ آپ بخیر و عافیت سے ہوں گے۔

مولانا محمد فاضل[1] صاحب کی زبانی معلوم ہوا کہ جن فرائض کی تکمیل کیلئے

---

[1] مولانا محمد فاضل قادری ظاہری طور پر مختصر سے قد کے آدمی ہیں مگر علمی اعتبار سے اتنے قد آور ہیں کہ ان کی بلندیوں کو دیکھنے سے عام نگاہیں قاصر ہیں۔ ایف ایس۔سی کرنے کے بعد دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھرہ شریف میں داخل ہو گئے۔ شب و روز محنت کی۔ اساتذہ سے خوب استفادہ کیا۔ اور فراغت کے بعد دینی علوم کی ترویج و اشاعت کو مقصد حیات بنالیا۔ دارالعلوم گلزار حبیب میر پور ان کے خلوص اور محنت شاقہ کا ثمرہ ہے۔ جس کے شاندار نتائج نے پوری وادی کشمیر کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے اللہ تعالیٰ ان کے مجد و شرف میں اور اضافہ فرمائے آمین

Marfat.com

آپ پاکستان تشریف لائے تھے۔وہ بخیر وخوبی انجام پذیر ہو گئے۔الحمدللہ

نیز انہوں نے بتایا کہ آپ 2/4/89 کو واپس جا رہے ہیں میں جب انگلینڈ سے آیا تھا۔تو عزیز القدر پیرزادہ صاحب کی لائبریری سے سیرت کی ایک کتاب لایا تھا۔جو اس وقت نایاب تھی اب اس دفعہ مکہ مکرمہ کی حاضری کے موقع پر وہ کتاب مل گئی ہے اس لیے آپ کو زحمت دیتا ہوں کہ آپ ان کی کتاب ان تک پہنچا دیں چونکہ انہیں اس کتاب کی ہر وقت ضرورت رہتی ہوگی۔

اب آپ کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے مجھے صحت عطا فرمائی ہے اور آج کافی بہتر محسوس کرتا ہوں۔

جملہ احباب کو سلام بھی عرض کریں اور میری صحت کے بارے میں بھی مطمئن فرمائیں۔ایک خط پیرزادہ صاحب کے نام ہے جب آپ انہیں کتاب دیں تو یہ خط بھی دے دینا۔

محترم والد صاحب ،اعجاز صاحب، اشرف صاحب اور جملہ اہل خانہ کو تسلیمات دعوات۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

سید نذیر حسین شاہ کے نام

شاہ صاحب نے حضور ضیاء الامت کی خدمت میں عریضہ لکھا اور یہ شکوہ کیا کہ بعض اساتذہ بہت زیادہ چھٹیاں کرتے ہیں۔جس

Marfat.com

سے تعلیمی حرج ہوتا ہے ممکن ہے شاہ صاحب نے نشان دہی نہ فرمائی ہو مگر یہ طے ہے کہ یہ خبر آپ کیلئے پریشان کن تھی آپ نے ان اساتذہ کو شاہ صاحب کی وساطت سے یہ احساس دلایا کہ معرکہ میں شریک سپاہیوں کو سستی اور کاہلی روا نہیں۔ اس خط سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ آپ تعلیم کو کس قدر اہم سمجھتے تھے۔ آپ نے اپنی مثال دی کہ بڑھاپے نقاہت اور بیماری کے باوجود اگر میں مسلسل اس جہاد میں سرگرم عمل ہوں تو آپ تو ابھی جوان ہیں۔ آپ کو سستی کب روا ہے۔ یہ خط دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے فضلاء کو ہر وقت پیش نظر رکھنا چاہیئے۔

قرۃ العین حضرت شاہ صاحب

بھیرہ

3-4-89

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

آپ کے دنوں مکتوب کیف و مستی کی ایک دنیا اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے شرف افزاء ہوئے آپ کے کلمات یقیناً آپ کے پرخلوص جذبات کے سچے ترجمان تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ذوق وشوق میں مزید اضافہ فرمائے اور اس پر فتن دور میں آپ سے اپنے دین حنیف کی عظیم خدمت لے آمین ثم آمین۔

طلبہ کے نتائج پر دلی مبارک قبول فرمائیے۔ اور بچوں کو اور ان کے اساتذہ کو بھی میری طرف سے ہدیہ تبریک پیش فرمائیں۔

Marfat.com

یہ پڑھ کر تشویش ہوئی کہ بعض اساتذہ ان گنت چھٹیاں کرتے ہیں جس سے وقت ضائع ہوتا ہے اللہ تعالیٰ انہیں اپنا فرض پہچاننے کی اور اس کو بحسن وخوبی انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ ان کو کبھی اپنے پاس بٹھا کر یہ بات بتایا کریں کہ آپ یہاں بحیثیت ملازم نہیں بلکہ ایک جہاد کے معرکہ میں سرگرم عمل ہیں۔ اور اس جہاد کی نزاکت اور اہمیت کا تقاضا یہ ہے کہ ہم ہمہ وقت ہوشیار رہیں۔ اپنی بساط سے بڑھ کر اپنے فرائض کی انجام دہی میں کوشش کریں اگر ہماری سستی کی وجہ سے طلبہ کی تعلیم وتربیت میں کوئی خامی رہ گئی۔ تو اس کا خمیازہ ملت اسلامیہ کو بھی بھگتنا پڑے گا اور قیامت کے روز ہم سے بھی مواخذہ ہوگا میں نے تو اتنی طویل علالت اور نقاہت کے باوجود اپنا کام شروع کر دیا ہے اور سبق پڑھا رہا ہوں جب کہ بسا اوقات کمزوری کی وجہ سے مسجد میں جانے کی سعادت سے محروم رہتا ہوں لیکن سبق پڑھانے میں حتی الامکان غفلت نہیں کرتا اگر میں اس بڑھاپے اور کمزوری میں اپنا فرض ادا کرتا ہوں آپ تو ابھی نوجوان ہیں۔ یہ جوانی کس کام آئے گی اگر اس شب دیجور میں زیادہ سے زیادہ چراغ روشن کرنے میں صرف نہ ہوئی۔ اس مہلت کو غنیمت جانیں۔ آپ دارالعلوم کے تعلیمی تربیتی اور اخلاقی معیار کو بلند سے بلند کرنے میں اپنی جملہ توانائیاں صرف کر دیں اللہ تعالیٰ اس کا آپ کو اجر عطا فرمائے گا۔

سب اساتذہ اور طلباء کو سلام مسنون عزیز کو دیدہ بوسی ان کی کامیابی پر مبارک بھی قبول فرمائیں۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

Marfat.com

صوفی اصغر علی نظامی کے نام

اصغر علی نظامی کے نام حضور ضیاء الامت کا ایک خط پیش کیا جا رہا ہے۔ جس کے بارے تفصیلی معلومات خود نظامی صاحب کی تحریر کردہ ہیں۔ آپ کے خط سے پہلے ان کی ارسال کردہ معلومات میاں سعید اسعد صاحب کے نام ایک خط میں ملاحظہ کریں۔

اَبھا

25-3-1989

مکرمی جناب میاں صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مزاج گرامی بخیر ہوں گے

امید ہے قبلہ حضرت صاحب بخریت تمام بھیرہ شریف پہنچ پائے ہوں گے اور بفضلہٖ تعالیٰ آپ کی صحت بھی پہلے سے بہتر ہوگی۔ کریمین کے کرم سے قبلہ ضیاء الامت کا شفقتوں اور محبتوں بھرا سایہ ہمیشہ ہمیں میسر رہے آمین۔ یہ تو حضور کا کمال کرم ہے کہ ہماری ہزار ہا کوتاہیوں اور بے شمار مکروھات کے ہوتے ہوئے بھی ہمیں اپنی شفقت و محبت سے نوازتے ہیں۔ سوچتا ہوں کہ اس قابل نہ تھا کہ حضور مجھے ایک لمحہ کے لئے بھی اپنے دامن نسبت کے ساتھ وابستہ ہونے کی اجازت دیتے لیکن آپ کریم ہیں اس لئے بلا استحقاق اور بلا اختصاص مجھ جیسے روسیاہ کو بھی نوازتے ہیں۔

فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدرین.

Marfat.com

حضور کی مصروفیات کے پیش نظر اور اپنی بدعمالیوں کے خوف سے بلاواسطہ حضور کی خدمت میں خط نہیں لکھ پاتا اس لئے آپ کے ذریعہ سے قدم بوسی اور آداب نیازمندانہ عرض کرنا چاہتا ہوں۔

17/3 کو بروز جمعہ المبارک عصر کی نماز کے بعد مدینہ طیبہ سے جب میں ابہا کے لئے روانہ ہو رہا تھا تو حضور سے طلب اجازت کے وقت آپ نے فرمایا کہ آپ ائیر پورٹ تک ساتھ تشریف لے چلیں گے۔ سو آپ کمال مہربانی فرماتے ہوئے ائیر پورٹ تک ساتھ تشریف لائے اور آخری لمحات تک اپنی صحبت سے استفادہ کرنے کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ اللہ کریم آپ کو اور آپ کی ذریت کو تا ابد گنہ گاران امت کا سہارا و پناہ گاہ بنائے رکھے آمین۔

مدینہ طیبہ سے ائیر پورٹ کو جاتے ہوئے آپ نے ایک عربی شعر سنایا تھا جو کہ غالباً اس طرح سے شروع ہوتا تھا: **تمتع الیوم بعرار طیبة** ..... مفہوم کچھ اس طرح تھا کہ آج مدینہ طیبہ کی خوشبودار گھاس (عرار یا ارار) سے تمتع کر لے کہ کل یہ نعمت تجھے میسر نہ رہے گی ..... دراصل اس وقت گاڑی میں انجن کی آواز کے باعث یہ شعر پورا نہ سنا جا سکا جس کے لئے از حد زیادہ افسوس رہے گا۔ اگر ہو سکے تو حضور سے پوچھ کر یہ بیت مجھے لکھ بھیجیں۔

سیدی ضاء الامۃ کی خدمت میں قدم بوسی اور جملہ متوسلین کی خدمت میں آداب وتسلیمات۔

والسلام: دعاجو

اصغر علی: ابہا

Marfat.com

نظامی صاحب کے خط کے بعد پیر صاحب کا خط ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے۔

عزیز گرامی اصغر نظامی صاحب

3-4-89

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دیار محبوب میں آپ کی معیت میں جو شب و روز بسر ہوئے ان کی یاد ہر وقت تازہ رہتی ہے۔ آپ کی محبت اور بے پناہ خلوص کا شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہوں بارگاہ رب العالمین میں دعا گو ہوں کہ وہ کریم اپنے انعامات سے مالا مال فرماتا رہے آمین ثم آمین امید ہے۔ عزیزم عباس علی صاحب اور دوسرے احباب بھی بخیر و عافیت ہوں گے۔ رابطہ قائم ہو تو عزیزم امیر علی درویش صاحب، محمد شفیع خواجہ صاحب اور دیگر مہربانوں کو میری طرف سے سلام عرض کریں اور دعا کیلئے گذارش کریں۔

آپ نے جس شعر کے بارے میں فرمایا ہے۔ وہ یوں ہے

تمتع من شمیم عرار طیبہ (نجد)

فما بعد العشیہ من عرار

شاعر نے عرار نجد کہا ہے میں نے حسب حال یہ تبدیلی کی ہے۔

والسلام

محمد کرم شاہ

لہ اس شعر میں اصل عرار نجد ہے۔ تصرف فرما کر حضور ضیاء الامت عرار نجد کی جگہ عرار طیبہ پڑھتے تھے۔

ترجمہ: طیبہ کے نرگسی پھول کی مہک سے لطف اندوز ہو۔ کیونکہ اس کے بعد ایسی مہک نصیب نہیں ہوگی۔

Marfat.com

سید ذاکر حسین شاہ کے نام

اوکاڑہ کے رہائشی سید ذاکر حسین شاہ صاحب کی والدہ ماجدہ کا انتقال ہوا تو حضور ضیاء الامت نے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا اور انہیں یہ تعزیتی خط ارسال فرمایا۔

محبّ ومکرم جناب شاہ صاحب

31-5-89

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا مکتوب کاشف احوال ہوا۔ آپ کی والدہ محترمہ کے انتقال پر ملال کی خبر پڑھ کر بہت رنج ہوا۔ ایسی پاک نہاد اور پاکباز والدہ محترمہ کے ظل عا

طفت سے محروم ہو جانا بڑے دکھ کی بات ہے لیکن تقدیر کے فیصلے قطعی ہوتے ہیں۔ بجز سر تسلیم خم کرنے کے اور کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ اور آپ سب کو صبر جمیل اور اجر جزیل عطا فرمائے۔ آمین۔

آپ کلمہ شریف ایک لاکھ مرتبہ پڑھ کر ان کو ایصال ثواب کریں۔

والسلام

شریک غم: محمد کرم شاہ

مولانا ارشد جمیل کے نام

مولانا جمیل صاحب کے نام شکریے کا ایک خط ملاحظہ فرمائیں

گرامی قدر عزیز حافظ صاحب

Marfat.com

بھیرہ

21-8-89

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کے خطوط اور دو عدد ڈرافٹ کی وصولی کی اطلاع اور ان کی رسیدیں کافی عرصہ ہوا آپ کی طرف روانہ کی تھیں معلوم نہیں پاکستان کا ڈاک کا نظام ناقص ہے یا آپ کے ہاں اس محکمہ میں کچھ گڑ بڑ ہے۔کوئی وجہ نہیں کہ آپ کو خط نہ ملے ہوں۔

جو رسیدیں آپ کی طرف بھیجی تھیں ان کے نمبر دوبارہ تحریر کر رہا ہوں۔

حاجی بشیر احمد صاحب مبلغ ۱۰۵ رسید نمبرۃ ۰۸/۳

مسجد کمیٹی لندن ۱۸۲۷ رسید نمبر ۰۷/۳

اللہ کرے اس خط سے پہلے وہ رسیدات آپ کو مل چکی ہوں۔

عزیز کے بارے میں پڑھ کر بڑی تکلیف ہوئی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس کریم نے صحت عطا فرمائی اور ہڈی جڑ گئی ہے۔امید ہے۔پلستر کھول دیا ہوگا،اور عزیز مکمل طور پر راضی خوشی ہوگا۔

یہاں بفضلہٖ تعالیٰ دارالعلوم میں ہر طرح خیریت ہے موسم گرما کی تعطیلات کے بعد ۱۵ اگست کو دارالعلوم کھل گیا ہے اور تعلیم کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے آپ کی دعاؤں کی اشد ضرورت ہے اپنے جملہ احباب کو میری طرف سے خصوصی دعوات و تسلیمات

والسلام: مخلص محمد کرم شاہ

Marfat.com

سید نذیر حسین شاہ کے نام

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ سیالکوٹ کینٹ بھیرہ شریف کی قدیم شاخوں میں سے ہے۔ اس کے طلبہ بھیرہ شریف آ کر دورہ حدیث شریف میں شریک ہوتے ہیں اور باقی تمام تعلیم سیالکوٹ میں رہ کر حاصل کرتے ہیں خط میں تین پھولوں سے مراد شاہ صاحب کے مدرسہ سے آنے والے تین طلبہ ہیں اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ حضور ضیاء الامت کو طلبہ سے کس قدر محبت تھی۔

گرامی قدر عزیزم شاہ صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

بھیرہ

9-9-89

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا عنایت نامہ موصول ہوا اور اس کے ساتھ ہی آپ نے اپنے گلستان محبت کے جو تین رنگین پھول بھیجے ہیں وہ بھی مل گئے جس سے از حد خوشی ہوئی اللہ تعالیٰ آپ کے فیوض و برکات سے ملت اسلامیہ کی ساری کوتاہیوں اور محرومیوں کا مداوی افرمائے آمین۔

ان تینوں کو دورہ حدیث شریف میں داخل کر لیا ہے اللہ تعالیٰ سارے عزیزوں کو کامیاب فرمائے۔ آمین

Marfat.com

دارالعلوم کے سارے اساتذہ اور طلبہ کی خدمت میں تسلیمات گھر میں سب کو دعائیں۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

شیخ الازہر کے نام

ازہر شریف میں ان دنوں جاد الحق علی جاد الحق شیخ الجامعہ تھے۔ آپ نے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے فاضل طلبہ پر مشتمل پہلی کھیپ کی مصر روانگی کے وقت یہ مراسلہ ان کے نام ارسال کیا۔

حضرة الامام الاكبر شيخ الجامعه الازهر

السلام عليكم ورحمة الله

ان صاحب السعادة اسمعيل حسنين مخلوف سفير جمهوريه مصر العربية فى اسلام آباد (الباكستان) انباء نا بكتابه رقم ٣٠٨ تحرير افى ١٩٨٩.١٠.٢٢ بان مجمع البعوث الاسلامية بالازهر الشريف قد وافق على قبول ترشيح هنو لاء الطلاب و قد طلب حضور هم الى مصرفى موعد اقصا نهاية شهر اكتوبر.

انا ارسلهم الى جنابكم السامى والرجاء التكرم بقبو لهم.

لايزال طلاب العلم من اكناف العالم يستظلون تحت ظلكم

Marfat.com

الـوارف ولايـزال الازهـر مـعينا وافقا عذبا يروى غليل القادمين اليه
من البلا دالاسلامية

تقبلوا منى اطيب تحياتى و فائق احترامى

والسلام عليكم ورحمة الله

اسماء الطلاب: رقم الجواز

١. شير محمد بن الحاج دوست محمد E٧٦١٤٩٨

٢. الطاف حسين بن محمد افضل F٠٧٠٥٤٣

٣. مقبول احمد بن محمد عبدالله F٠٠١١٣٦

٤. محمد سعيد بن مولانا جمال الدين E٨٠٠٩٩

محمد كرم شاه

القاضى بمحكمة الاستيناف العظمى بباكستان

ورئيس دارالعلوم محمديه غوثيه. بهيره

مدير يه سرجودها بنجاب. باكستان

تحريرا فى ٣٠.١٠.١٩٨٩

ترجمہ

حضور امام اکبر شیخ الجامعہ الازہر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

جناب مکرم اسماعیل حسین مخلوف صاحب نے جو اسلام آباد

Marfat.com

پاکستان میں جمہوریہ عربیہ مصر کی طرف سے سفیر ہیں ہمیں اپنے ایک گرامی نامہ نمبر ۳۰۸ محررہ ۸۹۔۱۰۔۲۲ اطلاع دی ہے کہ ازہر شریف میں مجمع البعوث الاسلامیہ ان طلباء کو داخلہ دینے پر رضامند ہوگئی ہے۔ انہیں تاکید کی گئی ہے کہ اکتوبر کے مہینہ کے اختتام تک ہر حال میں مصر پہنچ جائیں۔

میں آپ کی خدمت اقدس میں انہیں بھیج رہا ہوں اور مجھے آپ کی ذات گرامی سے امید ہے۔ آپ انہیں قبول کریں گے۔ اکناف عالم سے علم کے طالب آپ کے ظل ہمایوں میں حاضری دیتے رہیں گے اور ازہر شریف کا یہ چشمہ شریں۔ بلاد اسلامیہ سے آنے والے تشنگان علم کی پیاس کا مداوا کرتا رہے گا۔ میری طرف سے پاکیزہ آداب اور بے حد احترام قبول ہو۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

محمد کرم شاہ

حج وفاقی شرعی عدالت (اپیلنٹ بنچ)

پرنسپل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ۔ بھیرہ

ضلع سرگودھا، پنجاب، پاکستان

اسماء الطلاب: رقم الجواز

۱۔ شیر محمد بن الحاج دوست محمد E۷۶۱۴۹۸

۲۔ الطاف حسین بن محمد افضل F۰۷۰۵۴۳

۳۔ مقبول احمد بن محمد عبداللہ F۰۰۱۱۳۶

۴۔ محمد سعید بن مولانا جمال الدین E۸۰۰۹۹

Marfat.com

جامعہ ازہر میں زیر تعلیم طلبہ کے نام

طلبہ کی پہلی کھیپ ازہر شریف پہنچ چکی تھی انہی دنوں قاہرہ میں دارالمال الاسلامی کی میٹنگ منعقد ہوئی جس میں شرکت کیلئے آپ قاہرہ تشریف لے گئے۔ آپ ازھر شریف بھی گئے طلبہ سے ملے کچھ وقت ان کے ساتھ رہے۔ اور پھر وہاں سے زیارت حرمین شریفین کیلئے حجاز مقدس چلے گئے کعبہ مشرفہ اور روضہ رسول کی حاضری کے بعد واپس بھیرہ آ کر یہ محبت نامہ لکھا جہاں یہ خط ادب عربی کا بہترین نمونہ ہے وہاں آپ کی علم سے کمال وابستگی کا بین ثبوت بھی ہے۔

من بهيره (سرجودها)

١٣/من جمادى الاولى سنة ١٤١٥ھ

١٣/ من ديسمبر سنة ١٩٨٩م

أفلاذ كبدى وقره عينى محمد سعيد ومقبول احمد وشير محمد وألطاف حسين أفاض الله عليكم من نعمه وألطافه مايليق بشأنه العظيم.

السلام عليكم و رحمة الله!

استودعتكم الله ربى الكريم وأخدت أدنو من الطائرة بخطوات ثقيلة وقلب كئيب. لولم يكن الحرمان الشريفان

Marfat.com

منزلى لكان السفر صعبا جدا. قد خففت فكرة زيارة الكعبة المشرفة والـحـضـور فـى حـضـرة المصطفى عليه اجمل التحية واطيب الثناء وطاة فراقكم.

صـليت صلاة الجمعة فى الحرم المكى السامى و فرغت من أداء أركـان الـعـمـرة قبل الأذان لازلت أتضرع إلى الله تعالىٰ فى كل مـقـام وفـى كـل ساعة يرجى قبول الدعاء فيها، لنجاحكم الباهر و أن يظل معينكم فى جميع الأحوال و ناصر كم فى جميع الأحوال.

أقـمت فى مكة المكرمة الى ظهر يوم الثلاثاء ثم سافرت الى مـن هـو كهف الـورى و مـولا الفقراء والضعفاء. صلى الله تعالى عليه وآله وسلم. وصلت الى مدينة الزهرء بعد العشاء كانت أبواب الحرم النبوى حين ذاک قد اغلقت و صلينا صلوة العشاء فى فناء الحرم.

حيـن رفـع الـمـوذن لصلوة التهجد عقيرته بقوله الله اكبر الله اكبـر انفتحت ابواب الحرم دخل المشتاقون برؤية جماله مزد حمين و كـنـت أحـدا منهم الذين سعدوا بالمثول أمام امام الرسل والأنبياء. وبـعـد تقديم تحياتى وصلوتى ألى حضرته السنية. بلغت تسليماتكم الـى جـنـابـه الـرفيع أرجوالقبول منه عليه الصلوة والسلام كان بقائى بالبلدة الطيبة اكثر من أسبوع.

مـابـرحـت طـول هذه المدة مادا يدى فى حضرة ربى الحيى الكريم الذى أخبرنا حبيبه أنه يستحى أن يرديدعبده صفرا ليخلصكم

Marfat.com

مـن عباده لخدمة دينه القيم و يوصلكم الى ذروة الكمال فى العلوم و الاعـمـال الصالحة المجدية المثمرة اثمارا طيبة عذبة. وأعادكم الى بلادكم وأنتم تلمعون كالكواكب المنيرة وتكون عودتكم سببا لدور جديد لدار العلوم المحمدية الغوثيه.

أرجو كم أن تتقوا الله تعالى فى السروالعلن وتكونو حريصين عـلى اوقاتكم الثمينة. بارک الله تعالیٰ لكم وكلل جهود كم بالنجاح الباهر الزاهر.

أرجـو أنـه قـدتـم أمـر التـحـاقـكـم بالأزهر الشريف بالخير والعافية.

تـقبـلـوا منى ومن سائر أساتذتكم وزملائكم أحسن التحيات والدعوات .

نحن فى انتظار جوابكم

والسلام

الداعى لكم

محمد كرم شاه

میرے جگر کے ٹکڑو! ترجمہ اور آنکھوں کی ٹھنڈک محمد سعید[1] مقبول احمد[2]، شیر محمد[3] اور الطاف حسین[4] اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی نعمتوں اور الطاف وکرم سے نوازے جو اس کی شان عظیم کے لائق ہے۔

---

[1] محمد سعید بھیرہ شریف کے فاضل ہیں نہایت ذہین فطین اور اعلی صلاحیتوں کے مالک ہیں

Marfat.com

جامعہ الازہر سے عربی زبان وادب میں ایم۔اے کی ڈگری حاصل کی۔انہیں یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ انہوں نے عربی ادب میں پوری یونیورسٹی کو ٹاپ کیا وطن واپسی پر کچھ عرصہ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ میں تدریسی خدمات سرانجام دیتے رہے ان دنوں گورنمنٹ کالج پاکپتن میں لیکچرار ہیں۔

غنی روزے سیاہے پیر کنعاں راتما شاکن
کہ نور دیدہ اش روشن کند چشم زلیخارا

۲۔ مقبول احمد کا تعلق ڈیرہ اسماعیل خان سے ہے۔نہایت ہی باصلاحیت نوجوان ہے۔دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ سے فراغت کے بعد اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے الازہر گئے۔لیکن بوجوہ تعلیم جاری نہ رکھ سکے۔حضور ضیاء الامت کو اس بات کا بڑا دکھ ہوا۔ایک عرصہ تک دارالعلوم محمدیہ غوثیہ چک شہزاد اسلام آباد میں پڑھاتے رہے ان دنوں ڈیرہ اسماعیل خان کے کسی سکول میں تدریسی خدمات سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ ایک دینی ادارہ بھی چلا رہے ہیں۔

۳۔ شیر محمد خان دارالعلوم کے مائیہ ناز طلبہ میں سے ہیں نہایت ہی سادہ مزاج متقی اور پرہیز گار شخص ہیں انہوں نے بھی کچھ عرصہ بعد الازہر کو خیر باد کہا اور وطن واپس آ گئے آجکل اپنے آبائی گاؤں فاضل ضلع بھکر میں تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔آپ علم فقہ میں خصوصی شغف رکھتے ہیں۔

۴۔ محمد الطاف الازہری دارالعلوم بھیرہ سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد جامعہ الازہر مصر گئے وہاں سے اسلامی قانون کی ڈگری لی وطن واپسی پر کچھ عرصہ دارالعلوم بھیرہ میں پڑھاتے رہے ان دنوں انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد سے ایل۔ایل۔ایم کر رہے ہیں۔

Marfat.com

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

میں نے تمہیں اپنے رب کریم کے سپرد کیا اور بوجھل قدموں اور غمگین دل کے ساتھ جہاز کے قریب ہوتا گیا اگر حرمین شریفین میری منزل نہ ہوتی۔ تو یہ سفر میرے لیے بے حد مشکل ہوتا، کعبہ مشرفہ اور حضرت محمد مصطفیٰ علیہ اجمل التحیات واطیب الثناء کی بارگاہ کی حاضری کی سوچ نے تمہاری جدائی کے غم کی شدت کو قدرے ہلکا کر دیا۔

میں نے جمعہ کی نماز مکہ کے حرم شریف میں ادا کی۔ اذان سے پہلے ارکان عمرہ کی ادائیگی سے فارغ ہوا۔ ہر اس جگہ جہاں پر اور ہر اس گھڑی جس میں دعا کی قبولیت کی امید کی جاتی ہے میں تمہاری شاندار کامیابی کیلئے اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر دعا کرتا رہا کہ وہ ذات باری ہر قسم کے حالات میں تمہاری حامی اور ہر قسم کی پریشانی میں تمہاری مددگار رہے۔

بروز منگل نماز ظہر تک میرا قیام مکہ مکرمہ میں رہا پھر اس بارگاہ کی طرف روانہ ہوا جو پوری کائنات کیلئے جائے پناہ ہے۔ فقیروں اور مسکینوں کا والی ﷺ عشاء کے بعد مدینہ منورہ پہنچا اس وقت تک مسجد نبوی کے دروازے بند کر دیئے گئے تھے۔ ہم نے حرم نبوی ﷺ کے صحن میں نماز عشاء ادا کی۔

جب مؤذن نے تہجد کیلئے اذان کہی اور اللہ اکبر اللہ اکبر کی صدا بلند ہوئی تو حرم نبوی کے دروازے کھل گئے محبوب کریم ﷺ کے حسن و جمال کے مشتاق بڑی کثیر تعداد میں اندر داخل ہوئے میں بھی ان خوش نصیبوں میں سے ایک تھا۔ جو امام الانبیاء والرسل کے سامنے دیوانہ وار حاضر ہوئے آپ کی بارگاہ اقدس میں صلوۃ وسلام پیش

Marfat.com

کرنے کے بعد میں نے حضور انور کی بارگاہ عالی میں آپ کے سلام عرض کیے مجھے آپ ﷺ کے کرم سے امید ہے کہ ان تسلیمات کو ضرور قبول فرمائیں گے۔ اس مبارک شہر میں میرا قیام ایک ہفتہ سے زیادہ رہا۔ اس طویل دورانیہ میں میں اپنے کریم اور شرموں والے رب کی بارگاہ میں ہمیشہ دست بدعا رہا جس کے حبیب نے ہمیں یہ بتایا کہ اسے حیا آتی ہے کہ اپنے بندے کے ہاتھوں کو خالی لوٹا دے۔ میں دعا میں کرتا رہا تا کہ وہ کریم اپنے دین حقہ کی خدمت کرنے والے لوگوں میں تمہیں بھی شامل کرے۔ اور تمہیں علوم اور عزت و شرف والے ایسے اعمال صالحہ میں کمال کی بلندیوں تک پہنچائے جو اس کی بارگاہ میں مقبول ہیں نتیجہ خیز ہیں اور جن کے پھل نہایت پاکیزہ اور میٹھے ہیں۔ تم درخشندہ ستاروں کی مانند چمکو اور تمہاری واپسی دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کیلئے جدید دور کا سبب بنے۔

میں آپ سے توقع رکھتا ہوں کہ تم ظاہر و باطن میں تقویٰ اختیار کرو گے۔ اپنے قیمتی اوقات کو ہرگز ضائع نہیں ہونے دو گے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے اور تمہاری کوششوں کو ظاہر و باہر کامیابی سے ہمکنار کرے۔

مجھے امید ہے ازہر شریف میں آپ کا داخلہ خیر و عافیت سے ہو چکا ہو گا۔ میری طرف سے اپنے تمام اساتذہ اور ساتھیوں کی طرف سے بہترین آداب اور دعائیں قبول کیجئے۔

ہمیں آپ کے جواب کا انتظار ہے گا۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

Marfat.com

جامعہ ازہر میں زیر تعلیم طلبہ کے نام

بدقسمتی کہ شیر محمد اور مقبول احمد تعلیم مکمل کیے بغیر الازہر سے واپس آ گئے اب دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف کے صرف دو شاہین الازہر میں پڑھ رہے تھے۔ ایک محمد سعید اور دوسرے الطاف حسین بحمدہ تعالیٰ دونوں تکمیل تعلیم بلکہ شاندار کامیابی کے بعد وطن لوٹے۔ قیام ازہر کے دوران آپ نے امتحان میں کامیابی پر انہیں مبارک باد دیتے ہوئے لکھا۔ خط پر تاریخ کا اندراج نہیں۔

ایها الاعزان الاکرمان سلمکما الله تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمة الله و برکاته

الحمدلله العزیز الکریم المنان الذی کلل جهودکما بالنجاح الزاهر وشرفکما بالفوز الباهر بجاه حبیبه الرؤوف الرحیم علیه وعلیٰ آله افضل الصلوة واجمل التسلیم.

منذ بضعة ایام کان ینتابنی زعرووحشه لاجل عدم الاطلاع علی النتیجة کنت واثقاً بانکما قدبذلتما فی اداء واجبکما اقصی مایمکن بذله من جهود مضنیة متواصلة وکنت ایضا علی یقین بان الله لایضیع اجر المحسین وانه تعالیٰ وعد عباده العاملین بالجزاء الحسن بقوله عزاسمه ولنجرینهم احسن الذی کانوایعملون

لکن مع هذا وذاک مرارة الانتظاربما کانت یقلق قلبی ویزعج روحی فالحمد لله الذی اذهب عنی بل عناجمیعا القلق

Marfat.com

والحزن فتقبلا منی اسی آیات التهنیة والتبریک

اسئل ربی جل جلاله وعم نواله ان یوفکما بتوفیقات خاصة من عند واوصلکما الی ذروة الکمال فی العلم والعمل ولایقان والا خلاص لتصبحا نجمین متلا لئین یستضی بضوء کما النائهون فی اودیة الضلال والشبهات

الصعوبة التی کنتما تعانیا نها

والتکلم باللغة العربیه هل خفت وطأها اوتلاشت

وکیف قضیتم ایام عطلتکما الصیفیه؟ ارجوالجواب

والسلام علیکم ورحمةاللہ

محمد کرم شاہ

میرے نہایت ہی نیک خصلت اور عزیز بیٹو! اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے حفظ وامان میں رکھے

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سب تعریفیں اللہ کریم کیلئے جو عزیز اور بے حد مہربان ہے۔ جس نے اپنے حبیب کریم رؤف ورحیم علیہ وعلی آلہ افضل الصلوۃ واجمل التسلیم کے طفیل تمہارے سر شاندار کامیابی کا سہرا سجایا اور تمہاری کوششوں کو واضح کامیابی سے ہمکنار کیا۔

نتائج کی اطلاع نہ پا کر میں کچھ دنوں سے بڑی بے چینی اور پریشانی سی محسوس کر رہا تھا مجھے یقین تھا کہ تم اپنے فرائض کی ادائیگی کی حتی المقدور بھرپور کوشش کر رہے ہونگے اور ایک لمحہ بھی ضائع نہیں ہونے دیا ہوگا اور مجھے اللہ پر بھروسہ تھا کہ وہ خلوص سے کام کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا اس نے محنت شاقہ کرنے والے اپنے بندوں کے ساتھ بہترین جزاء کا وعدہ کر رکھا ہے اور فرمایا ہے "ولنجزینھم

Marfat.com

احسن الذی کانوا یعملون[1]

لیکن بایں ہمہ انتظار کی تلخی قلبی قلق واضطراب کا باعث بنی رہی اور میری روح اداس رہی الحمدللہ کہ اللہ کریم نے مجھ سے اور ہم سب سے اس قلق واضطراب اور حزن وملال کو دور فرمایا میری طرف سے آپ دونوں کو ڈھیروں مبارک بادیاں اور ہدیہ تہنیت قبول کیجیے۔

میں اپنے رب جل جلالہ وعمانوالہ سے دست بدعا ہوں کہ وہ تمہیں اپنی جناب سے خاص توفیقات سے نوازے اور تمہیں علم وعمل اور یقین واخلاص کی بلند چوٹی تک پہنچائے تاکہ تم دونوں روشن ستارے بن کر چمکو اور گمراہی اور بے یقینی کی وادیوں میں بھٹکنے والے تم سے روشنی حاصل کرسکیں جس مشکل کا تمہیں سامنا کرنا پڑ رہا تھا اس بارے اپنے اساتذہ سے بات کرتے۔[2]

عربی زبان میں گفتگو کرنے سے تم ڈرتے ہو کہ تمہیں روند ڈالے گی اور تم نیست ونابود ہو جاؤ گے۔

تمہاری گرمیوں کی چھٹیاں کیسی گزری ہیں؟

جواب کی امید رکھتا ہوں

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

تمہارا خادم: محمد کرم شاہ

---

[1] ہم انہیں بہت عمدہ بدلہ دیں گے ان (اعمال حسنہ) کا جو وہ کیا کرتے تھے۔ سورہ عنکبوت: ۷۔

[2] یہاں عبارت قدرے مدہم ہے اس جملے کا ترجمہ سیاق وسباق کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اندازہ سے کیا گیا ہے۔

Marfat.com

مولانا شبیر ربانی کے نام

مولانا نے محبت نامہ تحریر کیا اور آپ کے احوال دریافت کیے یہ خط ۹۰_۳_۲۴ کا ہے۔ ان دنوں سیرت کا کام زوروں پر تھا۔ پیر صاحب نے ان سے دعا کرنے کو کہا اور ماہنامہ ضیائے حرم کے ساتھ تعاون کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ خط ملاحظہ ہو۔

گرامی مرتبت مولانا ربانی صاحب

24-3-90

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا محبت نامہ موصول ہوا۔ الحمدللہ آپ خیر و عافیت سے ہیں آپ کی دعاؤں سے میری صحت بھی اطمینان بخش ہے سیرت پاک کا کام شروع ہے۔ غزوہ بدر اختتام پذیر ہوا ہے۔ دعا فرماتے رہا کریں کہ اللہ تعالیٰ کی راہنمائی میں ہر قدم اٹھے۔ اور منزل پر رسائی نصیب ہو۔ آپ کی دعاؤں سے امید ہے وہ کریم مہربانی فرمائے گا۔

ضیائے حرم کے بارے میں آپ ہمیشہ بڑی سرگرمی کا مظاہرہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ خدمت دین کے اس جذبہ کو مزید توانائیاں عطا فرمائے اس دفعہ آپ نے مزید خریدار بنائے ہیں جس سے ہم سب کو بڑی حوصلہ افزائی ہوئی ہے اور شکر ہے میلاد النبی نمبر آپ کو پسند آیا ہے اس ہر شر باگرانی میں اتنا ضخیم نمبر شائع کرنا محض اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم اور اس کے محبوب کریم ﷺ کی نظر عنایت کا نتیجہ ہے۔

Marfat.com

دارالعلوم کی تعمیر کا سلسلہ شروع ہے۔ آپ کی دعاؤں کی ابھی شدید ضرورت ہے عزیز کے بھائی کیلئے تعویز ارسال ہیں۔ایک تعویز جس پر گول نشان ہے وہ چاندی میں مڑھا کر کمر سے باندھ لیں بقیہ نوتعویز ہیں وہ ہر جمعہ کو حسب معمول استعمال کریں۔

عزیز کو دیدہ بوسی اس کی امی کو دعائیں۔ جملہ احباب کو سلام مسنون

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

حافظ عبدالقدوس کے نام

عبدالقدوس ابوظہبی میں مقیم تھے ادارے کو مسجد کی اشد ضرورت تھی مگر اس کیلئے وسائل ناکافی تھے۔ حضور ضیاء الامت نے ان کے نام ایک خط لکھا کہ مخیّر حضرات سے رابطہ کریں تا کہ وہ القمر کیمپس کیلئے ایک شاندار مسجد تعمیر کروا دیں اس طرح ہماری ایک ضرورت پوری ہو جائے گی اور ان کیلئے دارین کی سعادتیں ہوں گیں۔

خط ملاحظہ ہو

محبّ ومکرم جناب حافظ عبدالقدوس صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ سے رخصت ہو کر میں بخریت واپس پہنچ گیا[1] مصروفیت

---

[1] ۱۹۹۰ میں ترکی اور متحدہ عرب امارات کے دورے پر تشریف لے گئے تھے۔

Marfat.com

کے باعث آپ کو اطلاع نہیں دے سکا امید ہے آپ بمع اہل خانہ بخیر و عافیت ہوں گے۔

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ سے آپ کچھ متعارف ضرور ہوں گے۔ متوکلا علی اللہ تعالیٰ ہم نے ۱۹۵۷ء میں پانچ طلبہ سے دارالعلوم کی نشاۃ ثانیہ کا آغاز کیا تھا بفضلہٖ تعالیٰ اس وقت طلبہ کی تعداد چار سو کے قریب ہے اور امتحانات کے نتائج بفضلہٖ تعالیٰ ہمیشہ دل خوش کن ہوتے ہیں جس وقت ہم نے اس کا آغاز کیا تھا اس وقت مدرسہ کی کل کائنات ایک کمرہ تھا۔ اب بفضلہٖ تعالیٰ ساٹھ کنال رقبہ پر عظیم الشان عمارات تعمیر ہو چکی ہیں اور تعمیر کا سلسلہ ابھی جاری ہے۔

دارالعلوم کے اس وسیع و عریض منصوبہ میں مسجد کی تعمیر کا منصوبہ بھی شامل ہے متحدہ امارات کے کئی مخیّر حضرات یہاں مسجدیں تعمیر کرنے میں پیش پیش ہیں اگر کسی ایسے شخص کی آپ سے شناسائی ہو تو اسے دارالعلوم کی مسجد بنوانے کی ترغیب دلائیں ہماری ایک بہت بڑی کمی اور ضرورت پوری ہو جائے گی اور اس کے لئے سعادت دارین کا سرمایہ فراہم ہو جائے گا انشاء اللہ اور آپ بھی اجر عظیم کے مستحق ہوں گے۔

مجوزہ مسجد کا نقشہ ارسال کر رہا ہوں۔

والسلام

مخلص محمد کرم شاہ

Marfat.com

سید فرید قادری کے نام

اسی نوعیت کا ایک اور خط سید فرید قادری کے نام جو دوبئ میں رہتے ہیں۔ مگر یہ سعادت کوٹلی والی سرکار حضرت پیر صادق حسین صاحب مدظلہ العالی کی قسمت میں لکھی تھی آپ کو مسجدیں بنوانے کا جنون کی حد تک شوق ہے آپ نے آزاد کشمیر اور پاکستان میں بڑی بڑی خوبصورت اور دیدہ زیب مسجدیں بنوائی ہیں۔

خط ملاحظہ کیجئے:

بھیرہ

13-11-89

مکرمت پناہ جناب قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ سے رخصت ہو کر میں بخریت واپس پہنچ گیا بعض مصروفیات کے باعث آپ کو اطلاع نہ دے سکا امید ہے آپ بمع اہل خانہ خوش وخرم ہوں گے۔ اور آپ کا ادارہ روز افزوں ترقی کر رہا ہوگا دو مرتبہ آپ کے پاس حاضر ہونے کا موقع ملا لیکن دیگر مشاغل کے باعث میں آپ کو اپنے بارے میں کچھ نہ بتا سکا کہ میں کیا کر رہا ہوں۔ آج فرصت کے چند لمحے نکال کر آپ کو اپنے نئے سے متعارف کرانا چاہتا ہوں تا کہ اجنبیت کے سارے حجاب اٹھ جائیں۔

میں نے اپنی زندگی کا عظیم مقصد دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ کی خدمت بنایا ہوا

Marfat.com

ہے۔ جب میں مصر سے فارغ ہو کر اپنے وطن پہنچا تو میں نے اس دارالعلوم کو حالات حاضرہ سے ہم آہنگ کرنے اور اس کو زیادہ سے زیادہ دین وملت کیلئے مفید بنانے کا ارادہ کیا اس سلسلہ میں میں نے دو اقدامات ضروری سمجھے ہیں عربی مدارس کے سیلبس میں بنیادی تبدیلیاں کیں۔ علوم عربیہ کے ساتھ ساتھ میں نے انگلش، اکنامکس اور پولٹیکل سائنس کے مضامین کا اضافہ کیا ہم مڈل پاس لڑکا داخل کرتے ہیں۔[1] اور اسے علوم دینیہ کے علاوہ عصری مضامین میں پنجاب یونیورسٹی سے بی۔اے کا امتحان دلواتے ہیں۔ دوسری تبدیلی میں نے طلبہ کے انتخاب میں کی ۱۹۵۷ میں ہم نے پانچ طلبہ سے آغاز کیا اور اس وقت چار سو کے قریب طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ جن کی تعلیم، قیام اور طعام کا انتظام دارالعلوم کی طرف سے سے بلا معاوضہ کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے بھیرہ شہر کے اندر ساٹھ کنال رقبہ ہمیں مل گیا ہے جس پر کلاس رومز کے علاوہ دو صد کے قریب طلبہ کے رہائش کیلئے کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ ایک عظیم الشان الفرید آڈیوریم جس کا طول ۱۱۰ فٹ اور عرض ۵۶ فٹ دو منزلہ تعمیر ہو چکا ہے اور اس کی تکمیل آخری مراحل میں ہے۔ اس سال لڑکیوں کے کالج کے آغاز کا پروگرام ہے۔ اس کے لیے شاندار عمارت بن گئی ہے۔ تعمیرات کا سلسلہ ابھی جاری ہے۔ اساتذہ کی رہائش کیلئے دس شاندار بنگلے تعمیر ہو چکے ہیں۔ مزید بنگلوں کی تعمیر زیر غور ہے۔

---

[1] اب میٹرک پاس بچوں کو داخل کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

ہم اس کمپلیکس میں اس کے شایان شان مسجد تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وہاں بڑے مخیّر حضرات ہیں جو اس قسم کے کارخیر میں حصہ لینے کے مشتاق ہوتے ہیں آپ کے حلقہ احباب میں اگر کوئی ایسا نیک بخت شخص ہو جو ہمیں مسجد تعمیر کرادے تو ہماری ایک اہم ضرورت پوری ہوگی۔ اور اس کو سعادت دارین کا اعزاز نصیب ہوگا اور آپ کے درجات میں بھی اللہ تعالیٰ مزید اضافہ فرمائے گا۔ میں مجوزہ مسجد کا نقشہ ارسال کر رہا ہوں امید ہے آپ اس گذارش پر ہمدردی سے غور فرمائیں گے و تعاونوا علی البر پر عمل کرتے ہوئے اس سلسلہ میں تعاون فرمائیں گے۔

گھر میں محترمہ والدہ صاحبہ اور عزیزان اور اہل خانہ کو تسلیمات

والسلام

مخلص محمد کرم شاہ

سید فرید قادری کے نام

مذکورہ خط کے جواب میں سید فرید قادری نے ۵۰۰ ڈالر کا مالیتی چیک ارسال کیا یقیناً قادری صاحب نے گذشتہ گرامی نامے کا جواب دیتے ہوئے مسجد کے سلسلے میں کسی مخیّر سے بات کرنے کی حامی بھری ہوگی قادری صاحب نے مسجد کا نقشہ بھیجنے کیلئے کہا پیر صاحب نے ان کو نقشہ ارسال کیا اور عملی تعاون پر شکریے کا خط ارسال کیا۔

Marfat.com

بھیرہ

10-1-1990

مکرمت پناہ جناب قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

آپ کا نوازش نامہ ملا آپ نے اس ناچیز کی جس طرح حوصلہ افزائی فرمائی ہے اس کیلئے شکر گزار ہوں۔

کل اسی گرامی نامہ کا فوٹو سٹیٹ بمع ایک عدد چیک مالیتی پانچ صد ڈالر موصول ہوا فقیر آپ کے اس عملی تعاون کیلئے بھی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

حسب ہدایت مسجد کا نقشہ ارسال خدمت کر رہا ہوں امید ہے آپ کو پسند آئے گا۔ اگر کوئی ترمیم مناسب سمجھیں تو اس سے بھی آگاہی بخشیں البتہ اس کام کیلئے میں وہاں حاضر ہونے سے قاصر ہوں اللہ تعالیٰ آپ کے احباب سے ہی اس عظیم کام کو پایہء تکمیل تک پہنچائے گا۔

گھر میں دعوات۔ عزیزان کو پیار

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

حافظ عبدالقدوس کے نام

حضور ضیاء الامت نے یہ خط 17-4-90 کو قاری صاحب کو ارسال کیا اور وزیر مذہبی امور کے نام سفیر موصوف کے سفارشی خط کی نقل بھی لف کر دی۔

Marfat.com

بھیرہ

17-4-90

مکرم بندہ جناب حافظ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

امید ہے بفضلہٖ تعالیٰ آپ بخریت ہوں گے۔ اور رمضان المبارک کی برکتوں سے بہرہ یاب ہو رہے ہوں گے۔

آپ کی ہدایت کے مطابق متحدہ عرب امارات کے سفیر سے رابطہ قائم کیا گیا انہوں نے ایک سفارشی خط وزیر مذہبی امور ابوظہبی کے نام تحریر کر کے بھیج دیا ہے۔ اور یقین دلایا ہے کہ کام ہو جائے گا۔ اس کی ایک نقل[1] آپ کی طرف بھیج رہا ہوں آپ ان سے رابطہ قائم کریں۔ شاید اس طرح جلدی کام ہو جائے۔

آپ کے خط میں کچھ انگریزی میں بھی کسی صاحب نے لکھا تھا اس میں لکھا تھا کہ مسجدیں بنانے میں بڑی دلچسپی رکھتے ہیں اور وہ اپنے سفارت خانہ کے ذریعے رقم دینے کیلئے آمادہ ہوتے ہیں اور ہمیں کہا تھا کہ ہم سفیر صاحب سے اس بات کی اجازت لیں۔ کیونکہ آپ کے خط میں یہ چیز نہیں تھی اس لیے ہم نے یہ بات نہیں چھیڑی۔ جس طرح آپ مناسب سمجھیں۔

جملہ احباب کو سلام مسنون

والسلام

محمد کرم شاہ

---

[1] پاکستان میں متعین عرب امارات کے سفیر کے خط کی نقل بنام وزیر مذہبی امور ابوظہبی قبلہ حضور ضیاء الامت کے اس خط کے بعد پیش کی جا رہی ہے جو آپ نے سفیر موصوف کے نام سفارشی خط کیلئے لکھا۔

Marfat.com

متحدہ عرب امارات کے سفیر محمد احمد المحمود کے نام

حضور ضیاء الامت نے متحدہ عرب امارات کے سفیر سے رابطہ کرتے ہوئے یہ خطِ تحریر فرمایا۔

29-3-90

حضرة سعادة السفير المحترم للامارات العربية المتحده

باسلام آباد

السلام عليكم ورحمة الله

اناعميد لدارالعلوم المحمدية الغوثيه ببلدة بهيره فى مديريه سرجودها بنجاب باكستان.

هى معهد علمى من طراز نادر منهج دراستها يشتمل على العلوم الاسلامية العربيه والعلوم العصريه الى درجه ليسنس . طلبتها يشتركون فى الامتحانات المنعقده تحت اشراف لجنة التعليم الثانوى و تحت اشراف جامعه بنجاب الشهيره وينالون نجاحا باهرافى تلك الامتحانات .

عدد الطلاب الذين يتعلمون فى درجات مختلفة زهاء اربع ماءة طالب اصحاب الخير من الملة المسلمة يمدون يدالمعونة بتبر عاتهم ونحن نقوم باداء النفقات .

عدد كبير من اخواننا يسكنون فى الامارات العربية المتحدة

Marfat.com

هم يريدون ان يساعدون فى تعمل النفقات لهذا المعهد العلمى الفذة .

لـى اخ فـى الاسلام يسكن فى العين ابوظبى وهورجل صالح ذوامـانة وديـانة اسمه الحافظ محمد عبدالقدوس بن حاجى گل رقم الجواز 157919 احـب ان يـكون وكيلا لدارالعلوم تسلم التبرعات فى الامارات.

ارجـو من سعادتكم ان تاذنواله لاداء هذه الخدمة لدارالعلوم المحمديه الغوثية.

تقبلوا منى اسنى آيات الشكر والتقدير

والسلام عليكم ورحمة الله

اخوكم فى الله

بير محمد كرم شاه

من علماء الازهر الشريف

القاضى بمحكمة الستيناف العظمٰى باكستان

عميد دارالعلوم المحمدية الغوثيه بهيره

مدير يه سرجودها. باكستان

ترجمہ

۲۹_۳_۹۰

قابل قدر جناب محترم سفیر صاحب متحدہ عرب امارات اسلام آباد۔

Marfat.com

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

میں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ ضلع سرگودھا پنجاب پاکستان کا پرنسپل ہوں یہ ادارہ ایک نادر طرز کی علمی درس گاہ ہے۔

اس کا نصاب علوم اسلامیہ عربیہ اور علوم عصریہ پر مشتمل ہے۔اس میں طلبہ کو بی اے تک تعلیم دی جاتی ہے اس میں پڑھنے والے طلبہ انٹرمیڈیٹ بورڈ کے تحت منعقدہ امتحانات اور مشہور یونیورسٹی جامعہ پنجاب کی نگرانی میں منعقدہ امتحانات میں باقاعدہ شریک ہوتے ہیں۔اور امتحان میں شاندار کامیابی حاصل کرتے ہیں۔

مختلف جماعتوں میں تقریبا چار سو طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ملت اسلامیہ کے نیک لوگ اپنے عطیات سے اس ادارے کی مدد کرتے ہیں اور ہم اخراجات کی ادائیگی کا اہتمام کرتے ہیں۔

ہمارے بہت سارے بھائی متحدہ عرب امارات میں قیام پذیر ہیں وہ اس عظیم گہوارہ علمی کے اخراجات برداشت کرنے میں ہماری مدد کرنا چاہتے ہیں۔

میرے اسلامی بھائی العین ابوظہبی میں قیام پذیر ہیں جو نہایت ہی صالح امانت و دیانت کی حامل شخصیت کے مالک ہیں ان کا اسم گرامی حافظ عبدالقدوس ولد حاجی گل ہے۔جن کا پاسپورٹ نمبر ۱۵۷۹۱۹ ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ عرب امارات میں عطیات وصول کرنے کیلئے دارالعلوم کے وکیل ہوں۔

میں امید کرتا ہوں کہ جناب انہیں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کی خدمت کرنے کی اجازت دیں گے۔

Marfat.com

میری طرف سے شکر وامتنان کے بہترین جذبات قبول فرمائیے۔

والسلام ورحمۃ اللہ

آپ کا دینی بھائی۔

پیر محمد کرم شاہ الازہری

(یکے از علمائے ازہر شریف)

جسٹس سپریم کورٹ پاکستان شریعت اپیلنٹ بنچ

پرنسپل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ ضلع سرگودھا پاکستان

اب وہ خط قارئین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے جو سفیر متحدہ عرب امارات نے پیر صاحب کی درخواست کو قبول کرتے ہوئے وزیر مذہبی امور ابوظہی کے نام ۱۸ اپریل ۱۹۹۰ کو لکھا۔

الشؤن الثقافيه

التاريخ ۱۳ .رمضان ۱۴۱۰

الموافق: ۸ ابريل ۱۹۹۰

معالى الشيخ /حسن الخزرجى الموقر

وزير الشئون الاسلاميه والاوقاف

السلام عليكم ورحمه الله وبركاته

وبعد

تسلمنا كتابا من عميد دارالعلوم المحمديه الغوثية الاستاذ بير محمد كرم شاه فى منطقة سركودا باقليم البنجاب يتضمن عن

Marfat.com

المعهد والمناهج اللتى الدراسات الاسلاميه والعربية والعلوم العصريه وتمنح شهاة الليانس.

ويذكر عميد المعهد خريج جامعة الأزهر الشريف والقاضى بمحكمة الاستيناف العليا انه تمكن من خلال جهوده الشخصيه طيلة الثلاثِ سلقاالماضيه من تحقيق هذا الصرح العلمى ويواجه نقصافى الامكانيار المادية الازمة للانفاق على المعهد المذكور .

ويطلب السماح له بجمع التبرعات من اقاربه ومعارفة العاملين فى الامارات و ارفق طيبه صورة من الرساله ونبذة عن المعهد لتسهيل الاطلاع و اتخاهٔ ماترونه مناسبا.

وتفضلوا بقبول فائق الاحترام و التقدير.

السفير

محمد احمد المحمود

ترجمہ

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ ضلع سرگودھا صوبہ پنجاب کے پرنسپل پروفیسر پیر محمد کرم شاہ کا خط ہمیں موصول ہوا جس میں اس ادارے اور اس کے تعلیمی نصاب کے بارے میں معلومات ہیں۔ جہاں بیک وقت اسلامی وعربی اور عصری علوم کی تعلیم دی جاتی ہے اور بی۔اے کی ڈگری جاری کی جاتی ہے انہوں نے یہ ذکر بھی کیا ہے کہ پرنسپل صاحب جو کہ جامعہ ازہر شریف کے فارغ التحصیل ہیں اور ان دنوں سپریم کورٹ (شریعت اپیلنٹ بنچ) میں جج کی حیثیت سے فرائض سرانجام دے رہے

Marfat.com

ہیں بتایا ہے کہ وہ گذشتہ تیس سال کی ذاتی محنت وکاوش سے اس علمی گہوارہ کو چلا رہے ہیں اور مذکورہ ادارے کے ضروری اخراجات کے ضمن میں مادی وسائل میں کمی کا سامنا ہے۔ ان کے جو عزیز واقارب اور جاننے والے عرب امارات میں کام کر رہے ہیں ان سے عطیات جمع کرنے کی اجازت چاہتے ہیں ان کے خط کی ایک نقل اور ادارے کا مختصر تعارف لف ہذا ہے تا کہ واقفیت حاصل کرنے اور مناسب احکامات جاری کرنے میں سہولت ہو۔

حد درجہ آداب وسلام

سفیر
محمد احمد المحمود

صوفی اصغر علی نظامی کے نام

آپ اصغر نظامی صاحب سے تمام دکھ، درد شیئر کرتے تھے بے نظیر حکومت کے دوران پاکستان پر جو بیت رہی تھی محب وطن طبقہ اس صورت حال سے مضطرب تھا پیر صاحب بھی اس وجہ سے بے حد رنجیدہ خاطر تھے۔ میاں اصغر علی نظامی کو لکھتے ہیں۔

بھیرہ

18-6-90

مکرم بندہ جناب اصغر علی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کی یاد دل میں ہر وقت تازہ رہتی ہے۔ لیکن مصروفیات کی

Marfat.com

بھر مار کے باعث بسا اوقات عریضہ لکھنے میں تاخیر ہو جاتی ہے نیز آپ کے فرزند دل بندا کے چہرہ کے آئینہ میں آپ کی صورت نظر آ جاتی ہے۔ اور دل کو ایک گونہ تسکین ہو جاتی ہے۔ ابھی تو عزیز کی کارکردگی تسلی بخش ہے۔ اور اس کا کردار حوصلہ افزاء اور روشن مستقبل کا نقیب نظر آ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے ہماری توقعات پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

آپ کے مکتوب میں یہ پڑھ کر خوشی ہوئی کہ کمپنی والوں نے آپ کی مدت میں مزید اضافہ کر دیا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو جہاں بھی رکھے اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ اور عزت و آبرو سے رکھے آمین ثم آمین۔

اپنے وطن عزیز کیلئے خصوصی دعائیں کیا کریں۔ حالات بڑے الم ناک ہیں۔ دشمن کی چالیں کامیاب ہو رہی ہیں۔ بدقسمتی یہ ہے کہ ہم لوگ عبرت پذیری کی استعداد سے بہت حد تک بے بہرہ ہیں۔ بعینہ وہ ہی المیہ یہاں دوہرایا جا رہا ہے جو مشرقی پاکستان کو بنگلہ دیش بنانے کا باعث بنا۔ لیکن نہ اس وقت ہمارے ارباب حکومت نے ان فتنوں کی سرکوبی کی اور نہ اب ان کی سرکوبی کی جا رہی ہے بلکہ ان زہریلے سانپوں کو دودھ پلا پلا کر فربہ کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور نبی کریم کی نظر کریم ہی اس ڈوبتی ہوئی کشتی کو ان طوفانوں سے بچا سکتی ہے مسلمان کی روایتی رحم دلی اپنے بھائیوں کیلئے ایثار اور ہمدردی کا اب تو نام و نشان بھی نظر نہیں آتا۔ دلوں میں ایک دوسرے کے خلاف نفرت، عداوت اور انتقام کے جذبات بھرے ہوئے ہیں آپ جیسے پاک نفس لوگوں کی دعائیں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے تو مستقبل کے بارے

عبدالکریم نظامی جوان دنوں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ میں تعلیم حاصل کر رہے تھے۔

Marfat.com

میں کچھ سوچا جا سکتا ہے زیادہ لکھ کر میں آپ کو سفر میں پریشان نہیں کرنا چاہتا اتنا بھی محض اس لیے لکھا ہے تا کہ آپ کے پاکیزہ جذبات کو مائل بدعا کر سکوں۔

اس ماہ کے آخری ہفتہ میں گرمیوں کی تعطیلات ہونے والی ہیں سیرت کا کام اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہو رہا ہے۔ آپ کی دعاؤں کی اشد ضرورت ہے۔ دارالعلوم کی تعمیر کا سلسلہ بھی شروع ہے۔ اس کیلئے ابھی آپ کی دعاؤں کی ضرورت ہے۔

اس ناچیز خادم کی طرف سے جملہ احباب کو سلام مسنون

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

علامہ محمد سعید الازہری وعلامہ الطاف حسین الازہری کے نام

جامعہ ازہر شریف میں پڑھنے والے دونوں طالب علم محمد سعید اور الطاف حسین پیر صاحب کے ارشادات کے مطابق دن رات ایک کیے انتھک کوشش کر رہے تھے۔ حضور ضیاء الامت نے یہ پابندی عائد کر رکھی تھی۔ کہ آپ سے مسلسل رابطہ رکھیں۔ اور جب بھی خط تحریر کریں عربی میں تحریر کریں۔ دراصل آپ ان کی قابلیت اور روز بروز ہونے والی علمی ترقی کو اپنی نظر میں رکھنا چاہتے تھے۔ اور اتنی دور سے اس کی واحد یہ ہی صورت تھی۔

آپ نے ان کے عربی مکتوب کے جواب میں اردو زبان میں یہ مراسلہ تحریر فرمایا جو طلبہ کیلئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بھیرہ

۱۵_۷_۹۰

عزیزان گرامی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا مکتوب محبت موصول ہوا جسے پڑھ کر حقیقی مسرت ہوئی۔

آپ نے جس بے تکلفی اور بڑی سلاست اور روانی سے اپنا مافی الضمیر عربی میں بیان کیا ہے یہ میرے لیے از حد خوش کن ہے۔ اتنے قلیل عرصہ میں اتنی استعداد روشن مستقبل کی غمازی کر رہی ہے۔ اگر آپ کا ذوق وشوق جسے اللہ تعالیٰ فزوں سے فزوں تر کرے برقرار رہا تو جب آپ دونوں واپس تشریف لائیں گے تو ہمارے بہت سے نقصانات کا ازالہ ہو جائے گا ور بہت سی کمزوریوں کی تلافی ہو جائے گی۔ آپ کے خطوط جو آپ نے مختلف احباب اور اساتذہ کو لکھے ہیں ان سے پتہ چلا ہے کہ آپ کے امتحانات تسلی بخش ہو گئے ہیں اب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دست بدعا ہوں کہ آپ کو اس پہلے امتحان میں شاندار کامیابیوں سے سرفراز فرمائے آمین بجاہ طہٰ و یٰسین ﷺ آپ کے احساس ذمہ داری سے مجھے توقع ہے کہ چھٹیوں کے یہ ایام آپ ہرگز ضائع نہیں کر رہے ہوں گے۔ بلکہ ان کے ہر لمحہ کو اپنی قابلیت میں اضافہ کے لیے صرف کر رہے ہوں گے۔ پہلے بھی سمجھایا تھا کہ عربی ادب میں کمال حاصل کرنا از حد ضروری ہے۔ اور اس کا یہی طریقہ ہے کہ آپ ایک کاپی بنائیں جو نیا لفظ، جو نئی

Marfat.com

ترکیب، جو اچھا جملہ، جو عمدہ شعر آپ کو کسی اخبار، رسالہ، کتاب میں نظر آئے اس کو لکھتے جائیں اور منزل کی طرح ان کا ہر روز اعادہ کیا کریں۔ تا کہ وہ چیزیں آپ کی ضرورت کے وقت آپ کے سامنے بن بلائے دست بستہ حاضر ہوں۔ اگر تین ماہ لگا تار ایسا کریں بشرطیکہ ہر روز ان کا ورد کرتے رہیں تو آپ کو لکھنے اور بولنے میں بڑی آسانی ہو جائے گی اور یہی سلسلہ اگر آپ تین چار سال برقرار رکھیں تو بلا مبالغہ آپ عربی لغت کے جاحظ بن سکتے ہیں۔ وماذالک علی اللہ بعزیز۔

آپ کے جو اچھے استاد ہیں چھٹیوں کے دوران ایک دو مرتبہ ان کے گھروں میں ان سے ملاقات کریں۔ تا کہ ان سے آپ کے ذاتی تعلقات قائم ہو جائیں۔ یہ آپ کے لیے بڑا قیمتی سرمایہ ثابت ہوں گے۔ جب ملاقات کے لیے جائیں تو کیک یا ایسا تحفہ جو آپ برداشت کر سکتے ہیں وہ لے جایا کریں۔ آپ کا ہر دن بہت قیمتی ہے۔ کوئی دن ایسا نہ گزرے جب آپ کو یہ حدیث پڑھ کر نادم ہونا پڑے۔ **من استوی یوماہ فھو مغبون**۔[1]

آپ کے ہاسٹل کی لائبریری میں ادب کی بہت عمدہ کتابیں ہیں۔ کسی اچھے مصنف کی اچھی کتاب کا انتخاب کر کے اسے پڑھیں۔

میرے خیال میں ایک اچھی کتاب کو تین بار پڑھنا زیادہ مفید ہے بنسبت تین کتابوں کے پڑھنے کے۔

○

---

[1] جس کے دو دن یکساں ہوں وہ خسارے میں ہے۔ الدر المنثور فی الاحادیث المشتہرہ جلد ۱، صفحہ ۱۴۶

Marfat.com

عزیزم الطاف کو واضح ہو کہ وہ اصول فقہ اور فقہ میں خصوصی محنت کرے اور اصول فقہ کی جدید اور قدیم کتابوں کا کثرت سے بار بار مطالعہ کرے یہ موقع زندگی میں پھر نصیب نہیں ہوگا۔ میں نے جتنا مطالعہ مصر کے قیام کے عرصہ میں کیا ہے بعد میں پھر موقعہ نہیں ملا۔

اس دفعہ نئے داخلوں کے لیے چار لڑکوں کی درخواستیں دے دی گئی ہیں۔ میں مصر کے سفیر کو ملا تھا۔ انہوں نے تعاون کا پورا پورا یقین دلایا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ آپ نے کسی ساتھی کو لکھا ہے کہ آپ کے دار العلوم کے پانچ لڑکوں کا داخلہ ہر سال منظور ہے۔ اگر اس قسم کی کوئی بات ہو تو ازھر کے اس فیصلہ کی فوٹو سٹیٹ حاصل کر کے بھجوا دیں تو ہمیں مزید آسانی ہو گی۔ اس سال مندرجہ ذیل چار لڑکوں کی درخواستیں دیں ہیں۔ محمد اکرم لاہوری، قاری منظور احمد، عبد الطیف چشتی سیالکوٹی، امیر حسین، اس دفعہ میں نے جلدی میں آپ کو یہ خط اردو میں لکھا ہے۔ لیکن آپ کو اس کا جواب عربی میں دینا ہو گا۔ آپ کو اردو میں جواب دینے کی ہرگز اجازت نہیں۔

کیا اب اساتذہ کے محاضرات سننے اور سمجھنے میں کچھ آسانی پیدا ہوئی ہے یا نہیں۔ جملہ کوائف سے مطلع کریں۔

والسلام

دعا گو

محمد کرم شاہ

Marfat.com

ایک خاتون کے جواب میں

حضور ضیاء الامت عرصے سے سوچ رہے تھے۔ کہ بچوں کی طرح بھیرہ شریف میں بچیوں کا بھی ایک ایسا ادارہ ہونا چاہیئے جو تعلیم و تربیت میں دوسرے اداروں سے فائق ہو ہزار ہا اندیشے تھے کئی مشکلات کا سامنا تھا مگر آپ نے یہ کڑا فیصلہ کرلیا جیسا کہ آپ گذشتہ خطوط میں پڑھ چکے ہیں ہاسٹل تعمیر ہو چکا تھا اب مرحلہ تھا نصاب اور معلمات کا آپ نے مختلف مدارس کا جائزہ لیا مگر کوئی نصاب بھی ایسا نہ تھا۔ جو تھوڑے وقت میں زیادہ استعداد پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوسکتا اس لیے آپ نے خود ایک نصاب ترتیب دیا اور تعارفی پمفلٹ تیار کیا معلمات کیلئے اشتہار دیا گیا مختلف مدارس سے فارغ ہونے والی بچیاں یہ خدمت سر انجام دینے کیلئے آئیں مگر ان میں بہت کم ایسی تھیں جو معیار پر پورا اتر سکیں ایسی ہی ایک بچی نے عریضہ لکھا دینی علوم کی تدریس کے بارے اپنے اشتیاق کا اظہار کیا اپنے حسب ونسب اور علمی استعداد کے بارے معلومات فراہم کیں۔ ادارے کے مقاصد اور دوسری بہت سی چیزوں کے بارے استفسار کیا آپ نے اس کے جواب میں ۹۰۔۷۔۱۵ کو یہ مراسلہ ارسال فرمایا۔

Marfat.com

۱۵_۷_۹۰

عزیزہ محترمہ مکرمہ سلمھا اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا مکتوب گرامی موصول ہوا

آپ کے حسب نسب آپ کی علمی استعداد اور دینی علوم کی تدریس کے بارے میں آپ کا اشتیاق پڑھ کر مجھے از حد مسرت ہوئی میں نے الکلیۃ الغوثیہ للبنات کے بارے میں کیوں سوچا اور سابقہ مصروفیات کے باوجود ایک نئے بارگراں کو اٹھانے کا حوصلہ کیوں پیدا ہوا اور اس ادارہ کی تاسیس سے ہمارا مدعا کیا ہے اس کے بارے میں اس کا تعارفی پمفلٹ بھی ارسال کر رہا ہوں۔ اس کا بغور مطالعہ کرنے سے آپ کو ہمارے بارے میں بہت کچھ معلوم ہو جائے گا جس کو بنیاد بنا کر ہم آگے گفتگو کا سلسلہ بڑھا سکتے ہیں۔

آپ کا ایم۔ اے کا امتحان کب ہو رہا ہے اور آپ نے اس کا سنٹر کون سا رکھا ہے کیا آپ ہماری سال اول کی بچیوں کو عربی صرف ونحو پڑھا سکیں گی اس پمفلٹ میں نصاب بھی درج ہے اس نصاب میں کن کن مضامین کو آپ پورے اعتماد کے ساتھ پڑھا سکتی ہیں۔

ہم موسم گرما کی تعطیلات کے بعد یکم ستمبر کو اس کا افتتاح کر رہے ہیں۔ پندرہ اگست سے داخلہ شروع ہے کیونکہ یہ ہمارا پہلا سال ہے زیادہ سے زیادہ پچاس لڑکیاں داخل کرنے کی پوزیشن میں ہیں۔ کیا آپ یکم ستمبر سے اپنے فرائض کی ذمہ داری سنبھال سکتی ہیں؟ میری خواہش یہ ہے کہ اگر آپ پندرہ اگست کے بعد چند روز کیلئے

Marfat.com

یہاں تشریف لاسکیں تو آپ کی سرپرستی میں داخلہ کیا جائے۔ اور دوسرے معاملات بھی اس وقت ہو جائیں گے۔ انشاءاللہ تعالی۔

امید ہے۔ آپ اپنے خیالات سے جلد از جلد مطلع فرمائیں گی ہمارے پاس وقت بہت کم ہے۔ اور یکم ستمبر سے پہلے بہت سے مرحلے طے کرنے ہیں۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

محمد رفیق چغتائی کے نام

محمد رفیق چغتائی حضور ضیاء الامت کے دیرینہ احباب میں سے ہیں۔ کچھ عرصہ سعودیہ گزارا حضور ضیاء الامت حجاز مقدس جاتے تو چغتائی صاحب آپ کی خدمت میں پیش پیش ہوتے پھر واپس کراچی آ گئے۔ قالینوں کا کاروبار شروع کیا۔ جائیداد کے سلسلے میں ان کے سگے بھائی انہیں پریشان کر رہے تھے۔ پیر صاحب کی خدمت میں عریضہ لکھا اور تمام تر صورت حال سے آگاہ کیا جواب میں آپ نے یہ نصیحت نامہ تحریر فرمایا۔ یہ خط تمام لوگوں کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھنا چاہیے کیونکہ اس مادیت گزیدہ دور میں تمام لوگوں کو اپنوں سے یہی شکایت ہے۔

Marfat.com

بھیرہ

۸_۱۰_۹۰

محبّ ومکرم چغتائی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا مکتوب ملا۔ پڑھ کر بڑی پریشانی ہوئی بھائیوں کا کام تو یہ ہے کہ مشکل وقت میں ایثار اور قربانی کا مظاہرہ کریں اور اپنے بھائی کی امداد کر کے اس کی مشکلات کو آسان بنانے کی کوشش کریں۔ لیکن اس دور میں جبکہ جذبہ اخوت پر مادیت کی محبت غالب ہے۔ اکثر ایسے حادثات رونما ہو رہے ہیں۔ بہر حال آپ صبر اور خوش خلقی کا دامن اپنے ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور بارگاہ الٰہی میں فریاد کرتے رہیں کثرت سے درود پاک پڑھا کریں اللہ تعالیٰ خود اپنے محبوب کے طفیل آپ کی مشکلات آسان اور آپ کی پریشانیوں کو دور کرے گا۔

بچوں کو پیار گھر میں دعائیں

والسلام

محمد کرم شاہ

سید نذیر حسین شاہ کے نام

چند طلباء دارالعلوم محمدیہ غوثیہ سیالکوٹ سے تعلیم ادھوری چھوڑ کر چلے گئے۔ پیر صاحب کو شاہ صاحب نے بذریعہ خط اس بات کی خبر دی اور اپنے دکھ اور اضطراب کا اظہار کیا آپ نے جواب

Marfat.com

میں انہیں قرآن کریم کی دو آیات کے مطالعہ کا حکم دیا اور سید ریاض نامی شخص کو ایک تنبیہانہ خط لکھا جس کی ایک نقل شاہ صاحب کو بھیجی غالبًا سید ریاض شاہ صاحب کا بچوں کے بھگانے میں ہاتھ تھا۔

۸_۱۰_۹۰

گرامی قدر عزیز از جان شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا محبت نامہ موصول ہوا ان نااہل بچوں کے چلے جانے پر آپ کو تاسف بجا ہے جن کو خون جگر پلا پلا کر آپ نے اس نوبت تک پہنچایا ان کی طرف سے یوں بے وفائی کا مظاہرہ از حد تکلیف دہ ہے۔ مجھے بھی ان مرحلوں سے کئی بار گزرنا پڑا ہے۔ لیکن آپ جیسے باہمت اور پیکر تسلیم و رضا مسافر کیلئے پریشان ہونا کسی طرح مناسب نہیں آپ ان بھگوڑوں کے ظاہر کو دیکھ رہے ہیں اور قدرت ان کے خمیر میں پنہا ان خرابیوں کو دیکھ رہی ہے جو اصلاح ناپذیر ہیں۔ اس لیے آپ کے دارالعلوم میں ان کا مزید ٹھہرنا شاید دارالعلوم کیلئے مزید بدنامی کا اور آپ کیلئے پریشانی کا باعث بنتا اس لیے آپ کو ولنبلونکم بشئی والی آیات کا بغور مطالعہ کرنا چاہیئے۔

وبشر الصابرین الذین اذا اصابتم مصیبه قالو ان لله وانا الیه راجعون[1]

---

[1] اور صبر کرنے والوں کو بشارت دے دو کہ جن کو جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں ہم اللہ ہی کیلئے ہیں اور یقیناً ہم نے اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے سورہ بقرہ ۱۵۶_۱۵۵

Marfat.com

کہہ کر اپنے رب کا شکر اور اپنے دل کو مطمئن کرنا چاہیئے اس کا انجام آپ خود ملاحظہ فرمائیں گے انشاءاللہ اپنے عزیزوں کی واپسی پر ہدیہ تبریک قبول فرمائیں۔

ریاض حسین شاہ[1] صاحب کو ایک مختصر سا خط لکھ رہا ہوں اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت دے اس کی نقل برائے ملاحظہ آپ کو ارسال ہے۔

والسلام

محمد کرم شاہ

سید نذیر حسین شاہ کے نام

پیپلز پارٹی انتخابات میں بری طرح ناکام ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے مسلم لیگ کو ایک دفعہ پھر ملک وقوم کی خدمت کا موقع دیا۔ شاہ صاحب نے بذریعہ خط حضور ضیاء الامت کی خدمت میں مبارک باد پیش کی آپ بہت خوش ہوئے اور جواب میں یہ گرامی نامہ ارسال فرمایا۔

بھیرہ

۱۰_۱۱_۱۹۹۰

گرامی قدر جناب سید نذیر حسین شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا تہنیت نامہ موصول ہوا۔ درحقیقت اس ہدیہ تبریک کے

---

[1] واضح رہے خط میں مذکور شخصیت سید ریاض شاہ کا تعلق سیالکوٹ سے ہے۔

Marfat.com

مستحق آپ ہیں جن کی دعاہائے نیم شبی کو اللہ تعالیٰ نے شرف قبول عطا فرمایا اور یہ ملک وقوم ایک منحوس کے پنجہ استبداد سے آزاد ہوئی لیکن ابھی ہم اپنی منزل پر نہیں پہنچے سوز وگداز میں ڈوبی ہوئی اپنی دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں۔ تا کہ یہ کارواں اپنی منزل پر پہنچ جائے پھر ادھر ادھر بھٹکتا نہ رہے۔

جناب نواز شریف صاحب میں اللہ تعالیٰ نے بے پناہ صلاحیتیں رکھی ہیں اللہ تعالیٰ خود ان کی دستگیری کرے، نفس وشیطان اور رفقائے سوٗ کی شرارتوں سے ان کو اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ تا کہ جو عظیم امانت ان کے سپرد کی گئی ہے اس کا کما حقہ حق ادا کر سکیں۔

تمام اساتذہ کرام۔ طلبہ اور آپ کے حلقہ احباب کو اس ناچیز کی طرف سے انگنت سلام اور لامحدود مبارک بادیں۔

والسلام

محمد کرم شاہ

جامعہ ازہر میں زیر تعلیم طلبہ کے نام

حضور ضیاء الامت کی یہ کوشش تھی کہ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ کے فارغ التحصیل طلبہ جامعہ ازہر سے استفادہ کریں۔ آپ نے اس سلسلہ میں بہت کوششیں کیں۔ حکومت مصر سے خط وکتابت کی، شیوخ سے تبادلہ خیال ہوا ازہر شریف ایک عرصہ بعد طلبا کو داخلہ کی اجازت دی گئی اس ادارہ کے ہونہار طالبعلموں نے

Marfat.com

شبانہ روز محنت سے اپنے ادارے کا نام روشن کیا۔عرب دنیا میں اہل السنّت والجماعت کے بارے جو غلط فہمیاں تھیں ان کے ازالے کی کوشش کی۔اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی کی شخصیت کا صحیح تعارف کروایا۔

آپ نے جامعہ ازہر میں زیر تعلیم طلبہ کے جذبوں کو مہمیز لگانے اور وقت کی نزاکت کا احساس دلانے کیلئے وقتاً فوقتاً خطوط لکھے ان خطوط کو دیکھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ پیر صاحب ملت اسلامیہ کے علمی زوال سے کس قدر مضطرب تھے اور دوبارہ اس عروج کے حاصل کرنے کیلئے کیسے جذبات رکھتے تھے۔اسی سلسلہ کا ایک خط ملاحظہ فرمائیے جو قیام دیار حبیب ﷺ کے دوران تحریر کیا گیا۔

افذاذ کبدی و قرة عینی الابناء الکرم

۳ شعبان المعظم ۱۴۱۱ھ

السلام علیکم ورحمة الله

رجعت الان بعداداء صلاة الفجر وطواف بیت الله الحرم الی غرفتی فی فندق اسم ابوعادل فی تلک الفرصة الطیبه المبارکة مابرحت ذکر کم تشرق علی افق افکاری و ما زلت ادعولکم بتضرع و عجز ان یکر مکم الله العزیر الرحیم بمواهبه السنیه من العلوم النافعة والاعمال الصالحة وخلوص النیة ویرز قکم الاستقامة التی لاتعرف الملل علی الصراط المستقیم والتوفیق للجهد المتواصل فی سبیل رفع کلمة الله ویمنحکم من خزائنه

Marfat.com

الشمينة حب حبيب المكرم ﷺ وينور ظاهر كم وباطنكم بنور عرفانه لتصبحو منارات الرشد الهداية التى يهتدى بها النائهون فى الظلمات الحالكة فى اودية الضلال والغواية

يا ابنائى تعرفون حقا ان العالم الاسلامى قاطبة يعانى المتاعب والمصائب والمشاكل منقطعة النظير فى جميع ميادين لاحيوه التدهور فى الاخلاق، والتخلف فى العلوم والتضاد الشائن فى القول والعمل و فى كثير من البلدان المسلمة از مة القيادة بايدالبلهاء الحمقاء بل بايدى الخونته الطواغبت.

انتم ايها الفتيان خلفاء العلماء الابرار الذين كا نوا حقا وراثة الانبياء وانتم من فئة يحبون الله ورسوله ارجو من ربى الكريم ان يفوض اليكم علم الاسلام فى المستقبل فعليكم يا اولاد ى ان تجتهدوالنيل كسب الكمال و تحرزوا على المؤهلات الفذة لتصبحوا حقا من العلماء الذين هم ورثة الانبياء.

حزار ثم حزار ان يتولى عليكم الضعف والا ستكانة وتغفلوا عن المضييء الى الامام احفظوا دائما قول نبيكم الروء ف الرحيم راس الحكمة مخافة الله ولا تنسوا القول الحكيم من استوى يوماه فهو مغبون.

وصلت من مكة المشرفه الى المدينة المنورة يوم الاثنين الثانى من شهر رمضان المبارک كلما احضر فى حضرة سيدنا و

Marfat.com

حبيبنا و مرشدنا محمد رسول اﷲ ﷺ من الصلوت ازكها ومن التسليمات اسنها اذكركم واسئل لكم جميعا الخيرات والتوفيقات .

غدا اصلى صلاة الجمعة فى المسجد النبوى الشريف المينف ثم استأذن حبيبى حبيبى عليه الصلوٰة والسلام لرجوع الى موطن ان شاء الله تعالىٰ

قد تسلمت رسالتين منكم احدهما للا بن البار محمد سعيد والثانى من الفاضل محمد اكرم اللاهورى ولمحت فى كلتى الرسالتين آثار بنوعهما وملامح جدهما المستمر بارک الله لكم جميعا واصبغ عليكم ثوب الصحة والعافية وكلل جهود كم بالنجاح.

كيف صحة الاعزالاكرم امير حسين وما وجه سكوت الطاف المطبق سامحه الله تعالى. ارجوان يكون قرة عينى القارى منظور احمد وسرور قلبى عبداللطيف چشتى منهكمين فى نيل نصيبهما تقبلوا منى اطيب التحيات واخلص الدعوات

والسلام عليكم ورحمة الله

خادمكم: محمد كرم شاه

٥رمضان المبارک ١٤١١

Marfat.com

ترجمہ

۳۰ شعبان المعظم ۱۴۱۱ھ

میرے جگر کے ٹکڑو! اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک عزیز بچو

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

میں نماز فجر اور کعبہ شریف کے طواف کے بعد ابھی ابو عادل نامی ہوٹل کے کمرے میں واپس آیا ہوں۔ اس خوبصورت مبارک گھڑی میں تمہاری یاد افکار کے افق پر فروزاں ہے۔ میں تمہارے لیے پوری عاجزی وانکساری سے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ تمہیں نفع بخش علوم، نیک اعمال اور خلوص نیت کی اعلیٰ صلاحیتوں سے نوازے اور صراط مستقیم پر تمہیں وہ استقامت بخشے۔ جو کبھی ملال آشنا نہ ہو اور حق بات کی سربلندی کیلئے مسلسل جدوجہد کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے قیمتی خزانوں سے تمہیں نبی کریم کی محبت عطا فرمائے تمہارا ظاہر و باطن اپنے نور عرفان سے روشن فرمائے تاکہ تم رشد وہدایت کے منارات بنو جن سے ضلالت وگمراہی کے اندھیروں میں بھٹکنے والے راہ پاسکیں۔

میرے بیٹو! تم اچھی طرح جانتے ہو کہ سارا عالم اسلام مشکلات ومصائب اور متاعب سے دوچار ہے جن کی تمام شعبوں میں مثال نہیں ملتی۔ اخلاقی کمزوری، علوم میں پسماندگی، قول وعمل میں معیوب تضاد بہت سے اسلامی ملکوں میں زمام قیادت احمقوں، بے وقوفوں کے ہاتھ میں ہے بلکہ طاغوتی بے ایمانوں کے پاس ہے۔

Marfat.com

جوانو! تم ان علمائے ابرار کے خلفاء ہو جو حقیقۃً انبیاء کے وارث تھے۔ تم اس جماعت سے تعلق رکھتے ہو جو اللہ اور رسول ﷺ سے محبت کرتی ہے۔ میں رب کریم سے امید کرتا ہوں کہ مستقبل میں وہ اسلام کا جھنڈا آپ کے ہاتھوں میں دے۔

میرے بچو! تمہیں چاہیئے کہ تم کمال حاصل کرنے کیلئے محنت کرو اور اعلیٰ سندیں حاصل کرو تا کہ حقیقۃً تم وہ علماء بنو جو انبیاء کرام کے وارث ہیں۔

بچنا بچنا: اس سے کہ تم پر کمزوری و سستی غالب آ جائے کہ تم پیش قدمی سے رک جاؤ اپنے نبی رؤف ورحیم کا قول پاک ہمیشہ یاد رکھو۔ رأس الحکمة مخافة اللہ[1] یہ قول حکیم بھی نہ بھولو "من استویٰ یوما ہ فھو مغبون"[2]

میں سوموار ۲ رمضان المبارک کو مکہ مشرفہ سے مدینہ منورہ پہنچا ہوں جب بھی سیدنا وحبیبنا ومرشدنا محمد رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہوں تو تمہیں یاد کرتا ہوں اور تمہارے لیے تمام خیرات وتوفیقات کا سوال کرتا ہوں کل جمعہ کی نماز مسجد نبوی ﷺ میں پڑھوں گا پھر حبیب کریم ﷺ سے وطن واپسی کی اجازت لوں گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

میں نے تم سے دو خطوط وصول کیے ایک عزیز فرزند محمد سعید سے اور دوسرا محمد اکرم لاہوری سے۔ دونوں خطوں کے مکالمات میں ان کی ذہانت اور مسلسل سنجیدگی نظر

---

[1] دانا کی بنیاد اللہ کا خوف ہے۔ الدر المنثور، جلد ۲، صفحہ ۲۲۵۔

[2] جس نے دو دن برابر گزارے وہ نقصان اٹھانے والا ہے الدر المنثور فی الاحادیث الشتہر ہ

Marfat.com

جلد ا صفحہ ۱۴۶

آئی۔ اللہ تم سب کو برکت دے اور تمہیں لباس صحت و عافیت سے نوازے تمہاری کاوشوں کو کامیابی بخشے۔

عزیز امیر حسین [۱] کی صحت کیسی ہے الطاف حسین کو اللہ بخشے اس کی خاموشی کا سبب کیا ہے؟ مجھے امید ہے میری آنکھوں کی ٹھنڈک قاری منظور احمد [۲] اور میرے دل کا سرور عبداللطیف چشتی [۳] بھی اپنے مقصد کے حصول میں منہمک ہوں گے۔

میری طرف سے بہت سلام اور مخلصانہ دعائیں

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا خادم: محمد کرم شاہ

۵ رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ

---

[۱] امیر حسین بھیرہ شریف سے تکمیل تعلیم پر اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے جامعہ الازہر مصر تشریف لے گئے وہاں سے عربی ادب میں ایم۔اے کیا ازیں بعد یورپ میں تبلیغی و تعلیمی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

[۲] قاری منظور احمد تمام اساتذہ طلبہ کے منظور نظر رہے ہیں۔ اپنی خداداد صلاحیتوں کیوجہ سے خاصی شہرت رکھتے ہیں۔ آپ بھی بھیرہ شریف سے فراغت کے بعد الازہر گئے وہاں سے ایل ایل۔بی اور ایل ایل ایم کی ڈگریاں امتیازی حیثیت سے حاصل کیں۔ اب ''بنک کریڈٹ کارڈز کے بارے میں شرعی حکم کے موضوع پر پی ایچ۔ڈی کا مقالہ تحریر کر رہے ہیں اس کے ساتھ ساتھ ریڈیو میں عربی کے لیکچرار بھی ہیں۔ اس کے علاوہ تفسیر ضیاء القران و سیرت ''ضیاء النبی'' کا عربی میں ترجمہ بھی کر رہے ہیں۔

[۳] عبداللطیف چشتی کا تعلق سیالکوٹ سے ہے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف کے شاہین ہیں جامعہ الازہر سے ایم اے کرنے کے بعد جرمنی میں خامات سرانجام دے رہے ہیں۔

Marfat.com

مولانا ارشد جمیل کے نام

مولانا ارشد جمیل صاحب اور ان کی والدہ حج بیت اللہ سے واپس برطانیہ پہنچے تو انہوں نے ایک عرض نامہ لکھا اور شکایت کی کہ دارلعلوم میں بیرون ملک کی کالیں صحیح طریقہ سے نہیں ہو پاتیں حضور ضیاء الامت نے فرمایا یہ شکایت بجا ہے ہمیں اس سے اکثر واسطہ پڑتا ہے۔ اور مجبوری کے طور پر ہم نے اسے قبول کیا ہوا ہے۔ گرامی نامہ ملاحظہ فرمائیے۔

بھیرہ

۱۵_۱۱_۹۰

عزیز القدر مولانا حافظ محمد ارشد جمیل صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا عطوفت نامہ موصول ہوا حج بیت اللہ شریف اور بارگاہ رسالت مآب ﷺ کی حاضری پر اس فقیر کی طرف سے ان گنت ہدیہ تبریک قبول فرمائیے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے مزارج کو بلند فرمائے۔ آپ کو اپنے دین متین کی خدمت کیلئے اپنی مزید توفیقات سے بہرہ مند فرمائے۔ آمین ثم آمین

واقعی ہماری طرف سے بیرونی ٹیلی فون وصول کرنے کا کوئی مقعول انتظام

Marfat.com

نہیں ہے اکثر احباب کو یہ شکایت رہتی ہے اور مجھے خود بھی اس کا تلخ تجربہ ہے۔ جب کبھی باہر ہوتا ہوں اور دارالعلوم میں فون کرنے کی غلطی سرزد ہوتی ہے تو بعینہ اسی قسم کے تجربہ سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ اس لیے اس کو ایک ناگزیر مجبوری کے طور پر قبول کیا ہوا ہے۔ امید ہے آپ بہت زیادہ برا نہیں منائیں گے۔

مولانا ربانی صاحب کا ٹیلی فون ملا تھا اور ان کا گرامی نامہ بھی موصول ہوا تھا جس میں انہوں نے اس خوشخبری سے محظوظ کیا تھا اللہ تعالیٰ ان سمیت ان کے بچوں کی عمر دراز فرمائے اپنے جملہ احباب کو اس ناچیز کی طرف سے سلام مسنون عرض کریں عزیز کی دیدہ بوسی اور عزیزیاں کو پیار گھر میں دعائیں۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

حکیم خلیل الرحمٰن رضوی کے نام

اپنے دیرینہ دوست اور ہم سبق حکیم خلیل صاحب کو حضور ضیاء الامت نے ایک محبت بھرا خط لکھا۔ جس سے بے تکلفی اور اپنائیت جھلکتی ہے آپ بھی ملاحظہ کیجئے یہ خط ۹۰۔۱۲۔۲۲ کا لکھا ہوا ہے۔ اس میں خاص بات یہ ہے کہ حضور ضیاء الامت کے بقول سیرت طیبہ کی تین جلدیں مکمل ہو چکی تھیں۔ یعنی صلح حدیبہ تک سیرت طیبہ لکھی جا چکی تھی۔ ابھی تک مارکیٹ میں نہیں آئی تھی۔

Marfat.com

بھیرہ

۲۲_۱۲_۹۰

بگرامی خدمت حضرت مولانا صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مراسلت میں اتنا طویل انقطاع پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔ معلوم نہیں اس کا باعث میری غفلت ہے یا آپ کی بے اعتنائی۔

دن گزر رہے ہیں آپ کی دید کا اشتیاق روز افزوں ہے لیکن اب فیصلہ یہ کیا ہے کہ اب آپ کی دید کیلئے میں نہیں آؤں گا بلکہ دید کرانے آپ کو آنا ہو گا ۲۷۔۲۸ دسمبر کو حضرت امیر السالکین[1] کا عرس مبارک ہے اگر ان بابرکت دنوں میں آپ اپنی نورانی جھلک دکھا دیں تو بڑی نوازش ہو گی

سیرت پاک کا کام جاری ہے۔ صلح حدیبیہ تک تین جلدیں مکمل ہو گئی ہیں۔ آپ کے بھتیجے عزیزم حفیظ البرکات شاہ نے یہ مژدہ سنایا ہے کہ تینوں جلدیں رمضان المبارک سے قبل زیور طبع سے آراستہ ہو کر شائقین کے ہاتھوں تک پہنچ جائیں گی انشاء اللہ اور سب خیریت ہے۔ اپنے گھر اور بچیوں کو بہت بہت سلام اور دعائیں عزیزی جمیلہ آئے تو اسے بہت بہت سلام فرمائیے گا۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

---

[1] حضور ضیاء الامت کے جد امجد حضرت پیر امیر شاہ صاحب کو عقیدتاً امیر السالکین کہا جاتا ہے بلاشبہ آپ سالکین راہ حقیقت کے امیر تھے ضیائے حرم میں کئی بار آپ کی سوانح حیات پر مضامین آ چکے ہیں۔

Marfat.com

خلیفہ علائی کے نام

قاری منظور احمد الازہری کے والد گرامی حاجی فضل داد خان

جو بڑے برگزیدہ انسان تھے اور اپنے بیٹے کو علم کی بلندیوں پر دیکھنے کے متمنی تھے مہلت پوری ہونے پر اس دنیا سے کوچ کر گئے حضور ضیاء الامت کو اس بات کی خبر قاری صاحب کے ماموں خلیفہ علائی نے دی جس پر آپ نے گہرے رنج والم کا اظہار کیا اور انہیں تاکید کی کہ قاری صاحب کو کہیں اپنا مشن ادھورا چھوڑ کر قطعاً واپس نہ آنا اس طرح ان کے والد کی روح کو تکلیف ہوگی۔

خط ملاحظہ کیجئے

بھیرہ

۲۲_۱۲_۹۰

مکرم ومحترم جناب خلیفہ علائی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

۱۹_۱۲_۹۰ کی رات کے وقت میں مصر اور حرمین شریفین کی حاضری سے بہرہ مند ہونے کے بعد یہاں پہنچا اور ۱۹_۱۲_۹۰ کا لکھا ہوا آپ کا گرامی نامہ ایک روح فرسا خبر لیکر یہاں موصول ہوا جسے پڑھ کر از حد روحانی تکلیف ہوئی ابھی تو ان کا وقت تھا کہ اپنے لخت جگر کے بخت بلند کو دیکھتے اور اپنی محنتوں، کوششوں اور دعاؤں کے ثمر کا مشاہدہ کر کے شکر خداوندی بجالاتے افسوس کہ وہ ایسے وقت میں

Marfat.com

ہم سب کو خصوصاً عزیزم کوان کے سایہ شفقت کی ازحد ضرورت تھی انا للہ وانا الیہ راجعون اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو خصوصاً ان کے فرزندار جمند قاری صاحب کوصبر جمیل اوراجر جزیل ارزانی فرمائے۔

میری طرف سے تمام اہل خانہ کواظہار افسوس کریں۔ کیا آپ نے قاری صاحب کوقبلہ حاجی صاحب کی وفات کی خبر دیدی ہے اگر خبر دی ہے تو انہیں تاکید کریں کہ وہ جس مشن پر وہ یہاں سے گئے ہیں اس کی تکمیل سے پہلے واپسی کا قطعاً دل میں خیال نہ لائیں ان کے والد ماجد کی روح کوان کی کامیابی پر جوروحانی اور جاودانی مسرت ہوگی اس کا اندازہ ہم لوگ نہیں لگا سکتے اوراگر خدانخواستہ انہوں نے واپس آنے کی غلطی کی توان کے والد ماجد کی روح کو بہت صدمہ ہوگا۔

بنک چالان بنوا کرارسال کردیا جائے گا[1] فکر نہ کریں۔

والسلام

شریک غم مخلص

محمد کرم شاہ

قاری منظور احمد الازہری کے نام

قاری صاحب کے ماموں خلیفہ علائی حضور ضیاء الامت کی ملاقات کیلئے بھیرہ تشریف لائے اور ساتھ وہ خطوط بھی لے آئے جو قاری صاحب نے اپنے والد ماجد کے وصال کے بعد

---

[1] قاری صاحب کومصر میں کسی معاملہ میں ضرورت ہوگی۔

Marfat.com

گھر لکھے تھے۔ جن میں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا تھا کہ بے شک اس روح فرسا خبر نے میرے دل کا چین اور روح کا سکون چھین لیا ہے۔ میری راتوں کی نیند اچاٹ کر دی ہے لیکن اس کے باوجود میں اس مشن کو نا تمام چھوڑ کر واپس نہیں آؤں گا جس مشن پر میرے والد مرحوم نے مجھے روانہ کیا تھا۔ اس سے آپ بہت خوش ہوئے اور قاری صاحب کو تحریر کیا۔

بھیرہ

۲۶_۱_۹۱

عزیز القدر قاری منظور احمد صاحب سلمہ اللہ تعالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کے ماموں صاحب ۲۲ جنوری کو تشریف لائے تھے اور آپ کے وہ خطوط بھی ہمراہ لائے جو اس حادثہ فاجعہ کے بعد آپ نے گھر تحریر کیے ہیں پہلے ہی فقیر آپ کی ہمت اور دانشمندی کا معترف تھا لیکن ان خطوط میں جس جوانمردی اور استقامت سے اس صدمہ کو آپ نے برداشت کیا ہے اور اپنی منزل کی طرف بڑھے چلے جانے کے جس عزم کا آپ نے ثبوت دیا ہے وہ آپ کے روشن مستقبل کا غماز ہے۔ عزیز گرامی اگر آپ گھر بھی ہوتے تب بھی تقدیر الٰہی کا فیصلہ نافذ ہو جاتا اگر آپ سارے کام چھوڑ کر ان کی یاد میں صرف رونا اور آہیں بھرنا ہی شعار بنا لیں تو اس سے انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوگا لیکن آپ نے جو راستہ اختیار کیا ہے جب آپ اس منزل پر خیمہ زن ہوں گے اور آپ کے علم خداوندی کی روشنی سے لوگوں کے دل

Marfat.com

روشن ہوں گے تو یقیناً اس کا سارا ثواب آپ کے والد بزرگوار کی روح کو ملے گا اور اس وقت جوانہیں مسرت حاصل ہوگی اس کا ہم لوگ اندازہ ہی نہیں کر سکتے۔

میری دلی دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو عزیمت واستقامت کے مرکب کا شہہ سوار بنائے اور آپ اپنی منزل مقصود تک پہنچنے میں کامیاب ہو جائیں۔ امید ہے اس سلسلہ میں میرا پہلا خط آپ کو مل گیا ہوگا۔

جملہ عزیزان امید ہے تحصیل علم میں مصروف ہوں گے فقیر ہر وقت آپ سب کی شاندار کامیابی کیلئے دست بدعا رہتا ہے۔ عزیزم امیر حسین صاحب کی صحت کے بارے میں بہت فکرمند رہتا ہوں اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ بڑا سعادتمند اور باصلاحیت نوجوان ہے اس سے بڑی توقعات وابستہ ہیں اللہ تعالیٰ اسے اپنے سارے ساتھیوں کے ساتھ صحت و عافیت کے ساتھ اپنی منازل علم طے کرنے کی توفیق ارزانی فرمائے آمین بجاہ حبیبہ الکریم ﷺ عزیزان مولانا محمد سعید صاحب، الطاف صاحب، عبداللطیف چشتی صاحب، محمد اکرم صاحب، امیر حسین صاحب کو سلام مسنون

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

محمد رفیق چغتائی کے نام

چغتائی صاحب جن کا ذکر اور ان کے مسائل کا تذکرہ ہم نے گذشتہ صفحات میں کر دیا انہوں نے حضور پیر صاحب کی خدمت

Marfat.com

میں ایک عریضہ لکھا اور اپنی پریشانی کا اظہار کیا آپ نے ان
کے جواب میں یہ خط لکھا دعائیں دیں، ہمت اور صبر کی تلقین کی

۹۱_۱_۲۶

محبّ ومکرم چغتائی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا مکتوب گرامی موصول ہوا۔ آپ کی پریشانیوں کے بارے پڑھ کر بڑی کوفت ہوئی فقیر بارگاہ اب العزت میں دست بدعا ہے کہ کریم و رحیم پروردگار اپنی خصوصی مہربانی سے آپ کی ساری پریشانیوں کو دور فرمائے اور آپ کو رزق حلال وفراخ ارزانی فرمائے۔

آپ گھبرائیں نہیں۔ زندگی میں اس طرح نشیب وفراز آتے ہی رہتے ہیں۔ کراچی گزشتہ سالوں میں جس المیہ سے دوچار رہا ہے کاروباری حلقے اس سے بری طرح متاثر ہوئے ہیں اور اس میں سے حصہ رسدی آپ کو بھی ملا ہے اس لیے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں مستقل مزاجی سے کاروبار کریں۔ اللہ تعالیٰ برکت فرمائے گا۔

عزیز ننھے چغتائی کو پیار۔ اس کی بہنوں اور والدہ کو دعائیں

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

Marfat.com

سید نذیر حسین شاہ کے نام

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ سیالکوٹ کینٹ کے سابق مدرس حافظ محمد خان چشتی اور شاہ صاحب کے درمیان کچھ اختلافات رونما ہوئے انہوں نے الگ ادارہ قائم کرنے کا پروگرام بنایا۔ اس بارے شاہ صاحب نے ایک عریضہ ارسال کیا حضور ضیاء الامت کو اس بات کا بے حد دکھ ہوا آپ نے شاہ صاحب کو حوصلہ دیا اور چشتی صاحب کو بلا کر سمجھایا شاید گودھ پورہ سیالکوٹ میں ادارہ بنانا ضروری تھا اس لیے بعد میں مولانا محمد خان چشتی کو اجازت دے دی گئی۔

بھیرہ

۹۱_۳_۳

گرامی قدر محترم شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آج صبح سویرے عزیزم مولانا ریاض احمد صاحب آپ کا والا نامہ لے کر یہاں پہنچے مجھے آج تک کسی نے اس بارے میں کنایۃً اور اشارۃً بھی آگاہ نہیں کیا حالانکہ ایسا اقدام کرتے وقت حافظ محمد خان صاحب کیلئے ضروری تھا کہ وہ مجھ سے مشورہ کرتے البتہ آپ کسی قسم کا فکر نہ کریں۔ آپ کے خلوص اور نوری محبت نے جو چراغ روشن کیا اسے کوئی آندھی بجھا نہیں سکتی۔ بفضلہٖ تعالیٰ اس کی روشنی

Marfat.com

بڑھتی جائے گی اور دور دور تک اطراف واکناف کو منور کرتی جائے گی۔

میں حافظ صاحب کو بلا کر ان سے بات کروں گا اللہ تعالیٰ ہماری راہنمائی فرمائے اور اپنی رضا کے رستہ پر ثابت قدمی سے آگے بڑھنے کی توفیق بخشے اور آپ کو صحت وعافیت کے ساتھ سلامت رکھے آمین۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

کیپٹن محمد صادق کے نام

ایک وقت وہ بھی تھا کہ اسلامی فوجیں اللہ اور اس کے محبوب ﷺ کا نام بلند کرتیں تو باطل تھر تھر کانپنے لگتا۔ فضا ان مقدس ناموں کی برکت سے معطر ہو جاتی اور اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت اسلامی سپاہ کا مقدر ٹھہرتی مگر پھر وہ وقت بھی آیا کہ توحید کی آڑ میں اللہ اور اس کے رسول کو الگ الگ کر دیا گیا سعودی بادشاہوں کی پشت پناہی سے ایک فرقہ حجاز مقدس پر یوں مسلط ہوا کہ وہاں کے صحیح العقائد مسلمان سہم سے گئے نہ تقریر کی اجازت تھی اور نہ ہی کسی ایسے شخص کے وجود کو برداشت کرنے کا حوصلہ تھا جو اس خاص فرقہ کے عقائد کو تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں تھا۔ صحابہ کرام اور اہل بیت اطہار کے مزارات مقدسہ کو بلڈوز کیا گیا۔ ان کا نام و نشان مٹا دیا گیا۔ عجیب وغریب عقیدے گھڑے گئے حتی کہ

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ کے ذکر کو شرک اور بدعت قرار دیا گیا۔ عالم اسلام کے شرعی علوم سے ناواقف لوگوں نے جب دیکھا کہ اسلامی مرکز کے لوگوں کے نظریات یہ ہیں تو وہ بے چارے غلط فہمی کا شکار ہو گئے اور نجدیت کے طوفان نے پورے عالم اسلام کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ علماء اہل حقہ نے سر توڑ کوشش کی چیخے اور چلائے کہ یہ افکار و نظریات اسلام کے منافی ہیں مگر ان کی چیخ و پکار کو تعصب کا نام دیا گیا بدقسمتی سے اس طوفان کے سامنے ہندوستان کی عظیم درس گاہ مدرسہ دیوبند بھی نہ ٹھہر سکی بلکہ اس میں پڑھانے والے علماء نے ان کی ہاں میں ہاں ملائی اور ایک ایسی درمیانی راہ نکالی جو کھلی نجدیت سے بھی خطرناک تھی تبلیغ کے نام پر متاع ایمان لوٹی گئی بھیڑیے کی کھال میں انسان دندنانے لگے پاکستانی معاشرہ کے ساتھ ساتھ اس کا اثر فوج پر بھی ہوا سادہ لوح نوجوانوں کو اپنے پیچھے لگانے میں کسی حد تک کامیاب ہو گئے پھر وہ دور بھی آیا کہ یا رسول اللہ اور یا علی کے نعروں پر پابندی عائد کر دی گئی اور ان کی جگہ ہائے ہائے کے نعرے کو رواج دیا گیا ذکر بالجہر کو بدعت قرار دیا گیا۔ مگر ٹی۔ وی اور رات گئے تک چیختے سینماؤں کا کسی نے نوٹس نہ لیا جو لوگ سنی گھرانوں سے تعلق رکھتے تھے وہ بھی شکوک و شبہات کا شکار ہو گئے۔ کیپٹن محمد صادق نے ایک خط لکھا کہ کیا یا رسول اللہ کا نعرہ لگانا شرعاً جائز

Marfat.com

ہے یا نہیں تو حضور ضیاء الامت نے احادیث کی روشنی میں نہایت ہی مختصر جواب دیتے ہوئے یہ گرامی نامہ تحریر فرمایا۔

۶۸۷

بھیرہ

۹۱_۲_۳

مکرم بندہ مجاہد اسلام کیپٹن محمد صادق صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا نوازش نامہ باعث فرحت وسرور ہوا۔ آپ کے استفتاء کے سلسلہ میں میرا مختصر جواب تو یہ ہے کہ آپ یہ نعرے ضرور لگوایا کریں۔ یہ بدعت اور شرک نہیں بلکہ خلفائے راشدین کے زمانہ میں جو لشکر کفار کے ساتھ جہاد کیلئے بھیجے جاتے تھے وہ نعرۂ رسالت لگایا کرتے تھے

چند مثالیں پیش خدمت ہیں:

۱۔ عہد صدیق اکبر میں جسوقت صحابہ کرام کا لشکر مسیلمہ کذاب سے معرکہ آراء ہوا تو اسوقت لشکر اسلام کا شعار ہی یہ نعرہ تھا یا محمداہ جس کا معنی یہ ہے یا رسول اللہ ہم پر نظر کرم فرمایئے اگر یہ شرک ہوتا تو کیا نبی کریم ﷺ کی درسگاہ توحید کے فیض یافتہ اس قسم کا نعرہ لگاتے یا حضرت صدیق اکبر اس چیز کو برداشت کر سکتے؟ ہرگز نہیں تو معلوم ہوا اس شدید جنگ میں یہ نعرہ صحابہ کا شعار تھا اور ان سے بڑا موحد اور کون ہو سکتا ہے۔

۲۔ تاریخ ابن جریر طبری کی یہ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

ان الصحابہ بعد موت رسول اللہ ﷺ کان شعار ھم فی الحرب یا محمد ترجمہ: حضور پرنور ﷺ کے انتقال کے بعد صحابہ کرام کا جنگوں میں یا محمد پکارنا شعار تھا۔

۳۔ سیدنا ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت کعب ابن حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک ہزار سوار دیکر قفسرین سے لڑائی کے ارادہ سے بھیجا ان کی لڑائی یوحنا سے ہوئی اس کے پانچ ہزار سپاہی تھے جب اس نے حملہ کیا تو حضرت کعب نے نعرہ لگا یا محمد ایا محمد بانصر اللہ انزل (فتوح الشام ص ۲۹۸) یعنی اے محمد مصطفیٰ اے محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ تعالیٰ کی مدد نازل فرما۔

۴۔ صحیح مسلم میں باب الہجرہ کے ضمن میں ایک حدیث ہے جس کا ترجمہ پیش خدمت ہے۔

نبی کریم کی مدینہ تشریف آوری کے وقت مرد اور عورتیں گھروں کی چھتوں پہ چڑھ گئے بچے اور غلام گلی کوچوں میں پھیل گئے اور یہ نعرہ لگاتے تھے یا محمد یا رسول یا محمد یا رسول امید ہے صحابہ کرام کے اس تعامل سے ہر طالب حق کو اطمینان حاصل ہو گیا ہو گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے جوانوں کو اللہ تعالیٰ کے نام بلند کرنے کیلئے ہمیشہ اپنی توفیقات سے بہرہ ور فرماتا رہے تا کہ آپ کفر و طاغوت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کلمہ حق کہتے رہیں اور اسلام کے پرچم کو ہمیشہ بلند رکھیں۔

والسلام

مخلص محمد کرم شاہ

Marfat.com

سید نذیر حسین شاہ کے نام

سید نذیر حسین شاہ صاحب کے نام حضور ضیاء الامت کا ایک اور گرامی نامہ ملاحظہ فرمایئے خط کے مندرجات سے یہ اندازہ نہیں ہو سکا کہ شاہ صاحب کے خط کی عبارت کیا تھی۔ مناسب بھی نہیں کہ سب راز ہائے اندرون خانہ کو طشت از بام کر دیا جائے تمام روحانی معاملات کی وضاحت مناسب بھی نہیں ہوتی۔ خط ملاحظہ کیجئے۔

بھیرہ

22-2-91

گرامی مرتبت سیادت پناہ مولانا سید نذیر حسین شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا محبت نامہ مسرت افزا ہوا اور والباقیات الصالحات خیر عند ربک ثوابا وخیر املا[1] الایہ کی ایک سچی تصویر آنکھوں کے سامنے پھر گئی اللہ تعالیٰ آپ کو ہر کار خیر میں السابقون الاولون کے زمرہ میں داخل فرمائے رکھے آمین ثم آمین۔

چھ مارچ تک کورٹ ہے اس کے بعد جو تاریخ آپ کو مناسب ہو اس پر تشریف لے آئیں۔

آپ اب اس مقام پر ہیں کہ لوگوں کی باتیں آپ کے عزم میں کوئی ضعف

---

[1] باقی رہنے والے نیکیاں بہتر ہیں تیرے رب کے ہاں ثواب کے اعتبار سے اور بہتر ہیں جن سے امید وابستہ کی جاتی ہے۔ سورہ کھف: ۴۶۔

Marfat.com

پیدا نہیں کر سکتیں جس مسافر کے سامنے رضائے الٰہی کی منزل ہو وہ دائیں بائیں سے اٹھنے والی آوازوں کی طرف توجہ نہیں دیتا کیونکہ اسے ایسے کاموں کیلئے فرصت ہی نہیں۔

وعنداللہ حسن الثواب

والسلام

محمد کرم شاہ

محمد رفیق چغتائی کے نام

چغتائی صاحب کے جواب میں پیر صاحب کا ایک اور والا نامہ ملاحظہ فرمائیے جو 19-3-91 کو لکھا گیا مضمون کے اعتبار سے یہ پہلے خطوط سے کچھ زیادہ مختلف نہیں۔

بھیرہ

10-3-91

محبّ ومکرم چغتائی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا مکتوب گرامی موصول ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے اور اپنی حفاظت میں رکھے اور آپ کی جملہ نیک خواہشات کو پایہ تکمیل تک پہنچائے آمین۔

زندگی کے راستہ میں کئی نشیب وفراز آتے ہیں باہمت لوگ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیئے ہوئے اپنی منزل کی طرف رواں دواں رہتے ہیں یہاں تک کہ وہ اپنے

Marfat.com

مقصد میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

آپ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں۔ اپنی طرف سے محنت میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کامیاب و کامران فرمائے آمین۔

والسلام

محمد کرم شاہ

حکیم خلیل الرحمان رضوی کے نام

بچپن کے دوست کسی بھی شخصیت کے بہترین نقاد ہوتے ہیں۔ اگر وہ عقیدت اور محبت کا اظہار کریں۔ تو یقین ہو جانا چاہیئے کہ وہ شخصیت بلندی کردار میں اپنے ہم عصروں سے بہت آگے ہے۔ حکیم خلیل الرحمٰن صاحب آپ کے بچپن کے دوست ہم سبق اور بے تکلف رفیق آپ کی دینی خدمات اور شخصیت سے بے حد متاثر تھے اس کا اندازہ ان کے خطوط سے ہوتا ہے۔ جن کا عکس ان کے نام پیر صاحب کے خطوط میں جھلکتا ہے۔ انہوں نے دارالعلوم کی تعمیر کیلئے کچھ رقم ارسال کی تو پیر صاحب نے شکریے کا یہ خط لکھا اور عرس شریف میں شرکت کی دعوت دی۔

10-3-91

گرامی مرتب شرافت پناہ محترم حکیم رضوی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا ارسال کردہ ڈرافٹ مالیتی چھ ہزار روپے برائے امداد

Marfat.com

دارالعلوم موصول ہوا۔

اتنی گراں قدر رقم اور وہ بھی آپ کی طرف سے میرے لئے بڑی حوصلہ افزائی اور تقویت کا باعث بنی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس فیاضانہ تعاون کو شرف قبول عطا فرمائے اور آپ کو دارین کی سعادتوں سے بہرہ ور فرمائے آمین ثم آمین۔

رسید ارسال خدمت ہے۔

اگر اجازت ہو تو گزارش کروں کہ میں چار شوال کی درمیانی رات کو حضرت قبلہ ثانی[1] رحمۃ اللہ علیہ کا عرس شریف ہے میں پرزور آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ آپ اس میں شرکت فرما کر ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں اس طرح آپ اپنے دارلعلوم کی موجودہ حالت سے بھی آگاہ ہو جائیں گے اور ہماری روشن مستقبل کیلئے راہنمائی بھی فرمائیں گے امید ہے آپ اس دعوت کو ضرور شرف قبول بخشیں گے۔

گھر میں دعائیں۔ عزیزیان کو پیار

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

مولانا ارشد جمیل کے نام

شکریے کا ایک اور خط مولانا ارشد کے نام ملاحظہ فرمائیں جس میں معاونین کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

---

[1] حضور ضیاء الامت کے والد گرامی حضرت پیر محمد شاہ صاحب جن کا عرس مبارک تین اور چار شوال کو منعقد ہوتا ہے۔

Marfat.com

بھیرہ

14 مئی 91ء

عزیز گرامی منزلت مولانا حافظ ارشد جمیل صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا مکتوب گرامی باعث مسرت ہوا۔ الحمدللہ آپ خیروعافیت سے ہیں اور شب و روز دین متین کی خدمت کیلئے مصروف عمل ہیں اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں برکتیں عطا فرمائے اور آپ کو اس دیار فرنگ میں دین اسلام کی تعلیمات کا چراغ روشن رکھنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

آپ نے جو عطیات ارسال کیے ہیں یہ آپ کی محبت وخلوص کی زندہ نشانیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی اور جملہ رفقاء کو بھی خصوصا چوہدری صابر حسین صاحب، محترم محمد اشرف صاحب۔ محترم محمد اقبال صاحب، محترم مسافر خان صاحب محترم محمد سرو صاحب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔

عزیز بچوں اور ان کی امی کو بہت بہت دعائیں اور سلام

والسلام

دعاگو: محمد کرم شاہ

سید ظفر علی شاہ کے نام

ظفر علی شاہ صاحب کے بڑے بھائی عرصہ سے امریکہ میں ہیں اور ان کے اہل خانہ اپنے آبائی گاؤں خیر کتو میں تشریف رکھتے ہیں۔ ان کے بیٹے کی وفات کی اطلاع انہیں جب پہنچی ہوگی تو

Marfat.com

دیار غیر میں ان پر کیا بیتی ہوگئی۔ حضور ضیاء الامت نے یقیناً ان کو تسلی دی ہوگی تعزیت فرمائی ہوگی۔ امریکہ سے واپسی پر آپ نے ظفر علی شاہ صاحب کو تعزیتی خط لکھا اور اہل خانہ سے اظہار ہمدردی فرمایا۔

بھیرہ

13-8-99

عزیز القدر سید ظفر علی شاہ صاحب بارک اللہ فی حیاتک وعلمک

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دس اگست کو میں جب لندن سے نیویارک پہنچا تو سب سے پہلے جس نے مجھے ائرپورٹ پر خوش آمدید کہا وہ آپ کے بھائی صاحب تھے دیار غیر میں ایسے پیارے شخص سے ملاقات تسکین قلب کا باعث ہوتی ہے۔

لیکن کل صبح جب میں نے ٹیلی فون پر ان سے رابطہ قائم کیا تو ان کی آواز بھرائی ہوئی تھی۔ اور دل گیر لہجہ میں انہوں نے ایک ایسی الم ناک خبر سنائی جس نے مجھے بھی از حد غم زدہ کر دیا وہ خبر عزیزی بہاؤالحق کے داغ مفارقت دینے کی تھی۔ اس سانحہ سے سارے خاندان کو خصوصاً عزیز کی دادی جان کو جو صدمہ پہنچا ہوگا اس کا کون اندازہ کر سکتا ہے؟

لیکن اے میرے نور نظر آپ کو بخوبی علم ہے تقدیر الٰہی کے سامنے دم مارنے کی کس کو مجال ہے۔ بجز صبر کے اس درد کا اور کوئی درمان نہیں آلام و مصائب کے ہجوم میں صبر کرنا سارے عالم نے آپ کے خاندان سے ہی سیکھا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اس

Marfat.com

سانحہ فاجعہ پر صبر جمیل اور اجر جزیل عطا فرمائے اور آپ کو اس کا نعم البدل ارزانی فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ طہ ویسن ﷺ

میری طرف سے تمام اہل خانہ کو خصوصا عزیز مرحوم کی دادی صاحبہ اور امی جان سے تعزیت کریں۔

والسلام

شریک غم: محمد کرم شاہ

علامہ مشتاق احمد شاہ الازہری کے نام

1991ء میں طلباء کی تیسری کھیپ ازہر پہنچی ان میں سے ایک حضور ضیاء الامت کے خاندان کے چشم و چراغ مشتاق احمد شاہ تھے شاہ صاحب بہت وجیہ، ذکی، مخلص، دیانتدار، ان تھک اور علم دوست انسان ہیں۔ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے ان طلبہ میں سے ایک ہیں جنہوں نے جامعہ ازہر جا کر اہلسنت و جماعت کی صحیح طریقے سے ترجمانی کی آپ نے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی فقاہت پر ایک جاندار مقالہ تحریر کیا جس پر مصری اساتذہ نے نہ صرف جید جدا کے اعزاز سے نوازا بلکہ شکریہ بھی ادا کیا کہ پہلی بار آپ نے عظیم فقہی اعلی حضرت مجدد دین وملت کا تعارف کروایا ہے مشتاق احمد شاہ صاحب نے واپس آ کر کسی اعلی منصب کے بجائے دینی خدمت کو ترجیح دی آج کل آپ سرگودھا میں ہیں اور تدریسی

Marfat.com

تعلیمی اور تبلیغی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ مشتاق احمد شاہ صاحب جب مصر میں تھے تو حضور ضیاء الامت نے ان کو اوران کے ساتھیوں کو یہ نصیحت آموز گرامی نامہ ارسال کیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بھیرہ

1-10-91

الاعز الاکرام مشتاق احمد شاہ صاحب وزملاک کرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ جملہ عزیزان کے خطوط موصول ہوئے ان میں آپ کے وہاں بخیریت پہنچنے اور ابتدائی مراحل طے کر کے اپنے اپنے مخصوص کمروں میں فروکش ہونے کی خبریں پڑھ کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ آپ کا یہ طویل سفر بخیر و عافیت انجام پذیر ہوا اور بغیر کسی دقت اور پریشانی کے آپ اپنی منزل پر پہنچ گئے۔ الحمدللہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سیدالانبیاء والمرسلین۔ امید ہے اب تعلیم شروع ہوگئی ہوگی اور آپ بڑی سرگرمی سے کسب کمال میں مصروف ہوں گے۔ دارالمال اسلامی کی میٹنگ جنیوا میں ماہ اکتوبر کی انتیس تیس تاریخ کو ہو رہی ہے۔ اس کے بعد انشاء اللہ آپ سے ملاقات کیلئے میرا قاہرہ آنے کا پروگرام ہے۔ فلائٹ نمبر کے بارے میں پھر آگاہ کروں گا۔ امید ہے 31 اکتوبر یا یکم نومبر کو قاہرہ پہنچ جاؤں گا۔ ایک دو روز قیام کے بعد حرمین شریفین کی حاضری کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کی آرزو اللہ تعالیٰ پوری فرمائے۔

یہاں ہر طرح خیریت ہے۔ بارہ ربیع الاول شریف صبح صادق کی بابرکت

Marfat.com

گھڑیوں میں آپ کے الفرید آڈیٹوریم کا افتتاح ہوا۔ بڑی روحانی محفل تھی۔ سارا ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ اوپر کی منزل میں بھی حاضرین اور خواتین کا عظیم اجتماع تھا اور آڈیٹوریم کے باہر دارالعلوم کے میدان بھی لوگوں سے بھرے ہوئے تھے۔ بڑے کیف وسرور کا عالم تھا۔ اللہ تعالیٰ اس محنت کو منظور فرمائے اور جس مقصد کیلئے لکھو کھہا روپیہ کا خرچہ برداشت کر کے یہ ہال بنایا ہے اللہ تعالیٰ اس میں ہمیں کامیابی عطا فرمائے۔ یہاں بڑے بڑے مقرر، خطیب اور مبلغین تیار ہوں جو اس دنیا کے دورافتادہ تاریک گوشوں کو بھی اپنی محنت اور لگن سے روشن کر دیں۔ آمین ثم آمین امید ہے آپ ابتداء سے ہی عربی بولنے، عربی لکھنے اور عربی میں تقریر کرنے کی مشق شروع کر دیں گے تاکہ جب آپ واپس آئیں تو آپ کے دامن میں علوم وفنون کے دمکتے ہوئے موتی ہی نہ ہوں بلکہ آپ کی زبان اور آپ کا قلم ان موتیوں کو لٹانے کی صلاحیت سے بھی بہرہ ور ہو "**وجاھدوا فی اللہ حق جھادہ ھو اجتبکم**[1] اس آیت کو خوب صورت لکھ کر اپنے مطالعہ کی میز پر رکھیں تاکہ آپ کو اس آیت کے انوار خواب غفلت میں گم ہونے سے بچاتے رہیں۔

عزیزان گرامی محمد سعید صاحب، عبداللطیف چشتی صاحب، الطاف صاحب قاری منظور صاحب، محمد اکرم صاحب، امیر حسین صاحب کو بہت بہت دعائیں محترم مہر مقبول احمد صاحب اور حامد صاحب کو بہت سلام اور دعائیں۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

---

[1] اور اللہ کی راہ میں اس طرح جہاد کرو جس طرح جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تمہیں چن لیا ہے" سورہ حج: 78۔

Marfat.com

ڈاکٹر محمد انور کے نام

ڈاکٹر صاحب کا تعلق سیالکوٹ سے ہے اور پیر صاحب کے عقیدت مند ہیں۔ انہوں نے ایک سوال ارسال کیا کہ کیا کسی شخص کا نبی احمد نام رکھنا درست ہے آپ نے جواب میں یہ والا نامہ ارسال فرمایا اور بتایا نبی احمد یا کوئی دوسرا نام جس سے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ التباس کا اندیشہ ہو درست نہیں آپ نے اس حدیث کا بھی حوالہ دیا کہ کسی کا نام ابوالقاسم محمد رکھنا صحیح نہیں کیونکہ اس طرح التباس لازم آتا ہے۔

بھیرہ

2-10-91

مکرم ومحترم ڈاکٹر محمد انور صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

پس از تحقیق میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ نبی احمد نام درست نہیں ہے۔ کیونکہ ایک حضور کا اسم گرامی ہے اور دوسری حضور کی صفت ہے۔ یہاں دونوں چیزیں اکٹھی کر دی گئی ہیں اس طرح التباس پیدا ہوتا ہے نبی کریم ﷺ نے اس التباس سے منع فرمایا ہے حضور نے فرمایا کہ میرے نام اور میری کنیت دونوں سے کسی کو موسوم نہ کرو کیونکہ اس طرح اشتباہ پیدا ہوتا ہے۔ وہ ہی اشتباہ یہاں بھی ہے۔ اس لیے یہ درست نہیں۔

والسلام

محمد کرم شاہ

Marfat.com

محمد رفیق چغتائی کے نام

اللہ تعالیٰ نے چغتائی صاحب کو پیر صاحب کی دعاؤں کی برکت سے دوسرا بیٹا عطا فرمایا۔ انہوں نے آپ کی خدمت میں ایک عریضہ لکھا جواب میں ان کے نام حضور ضیاء الامت کا مبارک بادی کا خط جو 20-11-91 کو لکھا گیا۔

بھیرہ

20-11-91

محبّ و مکرم چغتائی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا مکتوب گرامی موصول ہوا

یہ پڑھ کر انتہائی مسرت ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ اس فقیر کی طرف سے آپ کو اور عزیز کی امی کو لاکھ لاکھ مبارک ہو۔

آپ نے بہت اچھا نام تجویز کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے بخت سلمانی عطا فرمائے آپ کے ظل عاطفت میں پروان چڑھے اور آپ دونوں بچوں کی خوشیاں جی بھر کر دیکھیں آمین یہ فقیر دست بدعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی مالی پریشانیاں دور کرے اور آپ کے کاروبار میں ترقی عطا فرمائے گھبرائیں نہیں صبر سے آگے بڑھتے رہیں۔

والسلام

محمد کرم شاہ

Marfat.com

علامہ مشتاق احمد شاہ الازہری کے نام

1991ء دسمبر میں ضیاء الامت دارالمال الاسلامی کے اجلاس میں شرکت کرنے کیلئے جنیوا گئے وہاں سے جامعہ ازھر مصر گئے ازہری طلبہ سے ملاقات کی واپس بھیرہ شریف پہنچ کر 4-12-91 کومشتاق احمد کے نام ایک خط تحریر کیا جس میں انہیں تعلیم جاری رکھنے کا حکم دیا۔قیمتی نصائح سے نوازا، دعائیں دیں اوران کے ساتھی نور سلطان کے تعلیم ادھوری چھوڑ کر وطن واپس لوٹنے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بھیرہ

4-12-91

عزیز گرامی مشتاق احمد شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

میں لاہور پہنچا تو بھیرہ آنے سے پہلے سرگودھا گیا اور آپ کے اباجان سے ملاقات کی اور آپ کے حالات سے انہیں آگاہ کیا۔امید ہے آپ مکمل طور پر روبصحت ہوں گے اور اپنی تعلیم میں شب وروز منہمک رہتے ہوں گے اللہ تعالیٰ آپ کومنزل مقصود تک پہنچائے اور کامیاب وکامران کر کے اپنے وطن واپس لائے تا کہ اس وطن عزیز کی فضاؤں کونور اسلام سے آپ منور وروشن کرسکیں آمین۔

Marfat.com

آج رات یہ افسوسناک خبر سنی کہ عزیز نور سلطان[1] نے میدان جہاد سے پسپائی اختیار کی ہے اور بھیرہ واپس آ گیا ہے اس سے جو قلبی صدمہ پہنچا اس کی کیفیت بیان نہیں کر سکتا میری دلی دعا اور آرزو ہے کہ آپ کے عزم میں کوئی لچک پیدا نہ ہو آپ عزیمت و حوصلہ مندی کے ساتھ اپنے مورچہ پر ڈٹے رہیں۔

عزیزم یہ چار سال پلک جھپکنے میں گزر جائیں گے اور پھر آپ کو یاد تک بھی نہ رہے گا کہ آپ کو کتنی زحمتوں اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑا یہی اپ کی زندگی کے چند سال آپ کے مستقبل کو درخشاں و تاباں بنانے میں فیصلہ کن ثابت ہوں گے اور آپ کی ذات کو اللہ تعالیٰ مرجع ہدایت بنائے گا اس لیے ہرگز نہ گھبرائیں۔ قطعا پریشان نہ ہوں اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے محبوب کریم ﷺ کے دین کی اشاعت کیلئے آپ سے وہی خدمت لے جو آپ کے جدا امجد حضرت غوث العالمین بہاؤ الحق والدین زکریا رضی اللہ عنہ اور آپ کے اسلاف صالحین سے اس کریم نے لی تھی امید ہے آپ اپنے حالات سے بذریعہ خط مطلع کریں گے تا کہ اطمینان ہو۔ آپ کے والدین اور تمام بہن بھائی خیریت سے ہیں اور آپ کی کامیابی کے لئے دعا گو ہیں۔

والسلام

دعا گو

محمد کرم شاہ

---

[1] نور سلطان بھیرہ شریف کے ذہین طلبہ میں سے ہیں آپ کا تعلق بھیرہ شریف کی قدیم ترین اور مشہور ترین درگاہ حضرت میراں شاہ معمدی سے ہے۔ حضور ضیاء الامت سے پہلے بھیرہ کو شہرت حضور پیر میراں شاہ صاحب کی بدولت تھی جن کی کرامات آج بھی زبان زد خاص و عام ہیں۔

Marfat.com

سید نذیر حسین شاہ کے نام

جنیوا کنونشن سے واپس آتے ہوئے آپ حرمین شریفین حاضر ہوئے اور واپس آ کر شاہ صاحب کو یہ گرامی نامہ لکھا۔ حضور ضیاء الامت کے اس خط سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کو شاہ صاحب سے کس قدر قلبی لگاؤ تھا۔

بھیرہ

22-2-92

گرامی مرتبت سیادت پناہ عزیز القدر شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

حرمین شریفین کی حاضری سے سعادت اندوز ہونے کے بعد گزشتہ ہفتہ میں واپس آیا تھا۔ پہلا جمعہ حرم خلیل اللہ علیہ الصلوۃ والسلام میں اور دوسرا جمعہ حرم نبی رؤف ورحیم ﷺ میں ادا کرنے کا شرف نصیب ہوا **الحمد اللہ علی ذالک حمدا کثیرا کثیرا**

اس حاضری کے اثنا میں آپ کی یاد اور آپ کا تصور باعث تسکین قلب حزیں بنتا رہا آپ کی صحت کاملہ اور درجات عالیہ کیلئے اپنے فہم کے مطابق التجائیں کیں اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم ﷺ کے طفیل ان عاجزانہ التجاؤں کو شرف قبول ارزانی فرمائے آمین۔

عزیزان آپ کا گرامی نامہ لے کر تشریف فرما ہوئے ان سے صحت مزاج

Marfat.com

کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ ظہیر شاہ[1] کی دوائی سے کوئی فائدہ نہیں ہوا اب وہاں کے ایک حکیم صاحب کے پاس آپ زیر علاج ہیں اور اس سے کافی افاقہ ہے اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور جس عظیم مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے اپ نے سر دھڑ کی بازی لگا رکھی ہے اس میں آپ کو شاندار اور پائیدار کامیابی عطا فرمائے۔

آپ نے گرامی نامہ میں حافظ صاحب کے بارے[2] اس میں جو آپ نے تحریر فرمایا ہے۔ اس کے بارے میں میں نے پہلے بھی واضح طور پر عرض کی تھی اب پھر اس کو مکرر عرض کر رہا ہوں ضلع سیالکوٹ میں جو کام بھی ہوگا۔ اس میں آپ کی بلا واسطہ شرکت از حد ضروری ہوگی۔ جس کام میں آپ کی شمولیت اور رضامندی نہیں ہوگی اس سے کم از کم میرا کوئی دخل نہیں ہوگا میں صرف اس کام میں شریک ہوں گا جس میں آپ کی سرپرستی ہو آپ قطعاً اس سلسلہ میں ذرا متردد نہ ہوں کہ کوئی شخص آپ کو نظر انداز کر کے ہمارا تعاون حاصل کرنے کی کوشش کرے گا اسے ہرگز کامیابی نہیں ہوگی۔

---

[1] سید ظہیر حسین شاہ صاحب کا خاندان ہجرت کر کے بھیرہ اقامت پذیر ہوا آپ حکیم ہیں اور آپ کی تشخیص علاقہ بھر میں تسلیم کی جاتی ہے۔ حضور ضیاء الامت سے بڑی عقیدت رکھتے ہیں۔ وقتاً فوقتاً آپ نے شاہ صاحب کی تجویز کردہ دوائی بھی استعمال کی مطب کے ساتھ ساتھ کریانہ کی دکان بھی کرتے ہیں۔

[2] حافظ محمد خان چشتی سید نذیر حسین شاہ صاحب کے مدرسہ میں پڑھاتے تھے اور گودھ پور میں امام وخطیب تھے۔ کچھ عرصہ امامت وخطابت کرنے کے بعد انہوں نے الگ مدرسہ بنانے کا پروگرام بنایا ایک شہر میں دو شاخیں کسی صورت مناسب کام نہیں تھا۔ قبلہ شاہ صاحب نے حضور ضیاء الامت سے شکایت کی تو آپ نے جواب میں یہ گرامی نامہ تحریر فرمایا۔

Marfat.com

میری سوچ کا آپ جزولاینفک ہیں۔اللہ تعالیٰ آپ کوصحت وعافیت سے سلامت رکھے اور آپ کا ہر قدم اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب کریم ﷺ کی رضا کیلئے اٹھے آمین ثم آمین جملہ اساتذہ کرام، تمام طلبہ اور دیگر احباب گرمی کو دعوات و تسلیمات۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

سید نذیر حسین شاہ کے نام

پیر صاحب شاہ صاحب کی علالت سے پریشان ہوئے حافظ محمد خان چشتی کی وجہ سے بھی کچھ پریشانی تھی۔ شاہ صاحب کو دلاسا دیا آڈیٹوریم کیلئے پانچ سو کرسیوں کی ضرورت تھی شاہ صاحب خریدنا چاہتے تھے مگر حضور ضیاء الامت نے اجازت نہ دی کیونکہ اس سے پہلے آپ الماریوں کا تحفہ دے چکے تھے۔ یہ الماریاں ضیاء الامت لائبریری کیلئے دی گئی تھیں۔

سیادت پناہ عزیز مکرم جناب شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کی علالت طبع کے بارے میں پڑھ کر تشویش ہوئی اللہ تعالیٰ صحت کاملہ کے ساتھ آپ کو تادیر سلامت رکھے۔ تاکہ دین متین کی خدمت کا سلسلہ جاری رہے۔ اس سے ایک دنیا فیض یاب ہوتی رہے۔ آمین۔

کرسیوں کے بارے میں آپ کی پیش کش یقیناً خلوص اور جذبہ ایثار پر مبنی

Marfat.com

تھی۔لیکن اس وقت بڑے اہم امور کو آپ انجام دے رہے ہیں۔اوران تمام کی ذمہ داری آپ پر ہے اس لیے میں نے یہ گوارہ نہ کیا کہ آپ کو مزید زیر بار کروں ابھی ابھی آپ لائبریری کیلئے الماریوں کا عظیم تحفہ پیش کر چکے ہیں۔

حافظ صاحب کے بارے میں آپ نے جو خیال ظاہر کیا ہے اس کیلئے آپ اس جمعہ تک خاموشی اختیار فرمائیں میں ان کو یہاں آنے کا پیغام دے رہا ہوں ممکن ہے کوئی بہتر صورت حال نمودار ہو۔

جس خداوند قدوس پر بھروسہ کر کے آپ سوئے منزل رواں ہیں اس کی نظر کرم کے ہوتے ہوئے کوئی بھی آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتا سرکار دو عالم ﷺ کی خصوصی توجہ آپ کی شامل حال ہے۔متفکر ہونے کی ضرورنہیں۔

تمام اساتذہ اور طلبہ کو سلام مسنون

والسلام

محمد کرم شاہ

ڈاکٹر محمد انور کے نام

ڈاکٹر صاحب کے نام یہ دوسرا خط ہے۔غالباً انہوں نے اپنی پریشانیوں کا اظہار کیا پیر صاحب نے جواباً یہ نصیحت آموز خط لکھا اور یا حی، یا قیوم کا وظیفہ تحریر فرمایا۔

ایک بات یاد رہے حضور ضیاء الامت فرمایا کرتے تھے کہ قرآن و حدیث پر کسی کی اجارہ داری نہیں اس سے پوری امت مستفید ہو سکتی ہے۔اگر کوئی دوسرا شخص پریشان حال ہو تو وہ بھی اس وظیفہ

Marfat.com

کو پڑھ سکتا ہے۔لیکن شیخ کی اجازت سے کیے گئے وظیفہ میں
زیادہ اثر ہوتا ہے۔

بھیرہ

9-3-92

محبّ ومکرم ڈاکٹر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا طویل خط کا شف احوال ہوا

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہونا مومن کا شیوہ نہیں وہ جب چاہتا ہے۔ خزاں زدہ درخت کو پر بہار بنا دیتا ہے۔آپ پریشانیوں اور وسوسوں کو جھٹک کر اپنے دل سے نکال دیں اور جب صبح کی اذان ہو اس وقت بیدار ہوں سنتیں پڑھنے کے بعد ایک ہزار بار یاحی، یا قیوم پڑھیں پھر جماعت کے ساتھ نماز فجر ادا کریں اگر وظیفہ کرتے وقت جماعت کھڑی ہو تو جماعت میں شامل ہوں اور بقیہ وظیفہ بعد میں پڑھیں اس کو ہمیشہ کا معمول بنالیں اور اللہ تعالیٰ کے رحم سے امید رکھیں کہ وہ اپنے حبیب کریم ﷺ کے طفیل آپ کی تنگ دستیوں کو دور فرمائے گا۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

مولانا ارشد جمیل کے نام

ضیاء النبی ﷺ کے پہلی تین جلدیں احباب تک پہنچیں تمام احباب نے ہدیہ تبریک پیش کیا۔ایک خط ملاحظہ فرمائیے۔جس

Marfat.com

میں مکتوب الیہ کا شکریہ ادا کیا دعا دی حسن عمل کی ترغیب دی اور کامیابی پر خوشی کا اظہار بھی کیا۔

بھیرہ

30-3-92

عزیز گرامی قدر مولانا حافظ ارشد جمیل صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا گرامی نامہ بمع ڈرافٹ مالیتی =/6060روپے موصول ہوا۔

ضیاء النبی ﷺ کی پہلی تین جلدوں کی تکمیل پر آپ نے جو پرخلوص ہدیہ تبریک پیش فرمایا ہے اس کیلئے تہہ دل سے سپاس گزار ہوں امید ہے دعا فرمائیں گے کہ اللہ تعالیٰ اسے شرف قبولیت عطا فرمائے قارئین کی ہدایت اور اس ناچیز کی مغفرت کا باعث بنائے۔آمین ثم آمین۔

آپ نے دارالعلوم کیلئے جو ڈرافٹ ارسال کیا ہے۔اس کیلئے دست بدعا ہوں کہ اللہ آپ کے اس ایثار کو قبول فرمائے اور آپ کیلئے اپنی برکتوں کے دروازے کھول دے آمین۔

یہ پڑھ کر بہت خوشی ہوئی کہ آپ تراویح میں خود قرآن کریم سنا رہے ہیں اور اس کے بعد اس کا خلاصہ بھی لوگوں کو سناتے ہیں یقیناً اپ کی یہ کوشش لوگوں کے دلوں پر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت پیدا کرنے کا سبب بنتی ہوگی۔جب اس کی مہربانی ہوتی ہے تو راستے کی رکاوٹیں خود بخود دور ہوتی جاتی ہیں۔

یہ پڑھ کر بھی خوشی ہوئی کہ آپ کی رہائش کیلئے آپ کے شایان شان مکان

Marfat.com

مل گیا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو عزت، آرام، اتفاق، اور سچی خوشیوں سے مالا مال کر کے آباد رکھے۔

جملہ احباب کو سلام گھر میں دعائیں

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

حکیم خلیل الرحمٰن رضوی کے نام

حکیم صاحب کے نام آپ نے 3-6-92 کو ایک خط لکھا اس خط کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں پیر صاحب کے ان خطوط کا رنگ نمایاں ہے جو آپ نے قاضی محمد صدیق صاحب کو زمانہ طالب علمی میں مراد آباد شریف سے لکھے تھے۔

بھیرہ

3-6-92

برادر گرامی حضرت علامہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

کئی ہفتے آپ کے پڑوس کے ایک طویل وعریض ہسپتال میں زیر علاج رہا بار بار آپ کی یاد تنگ کرنے کیلئے دروازے پر دستک دیتی رہی لیکن آپ کی بے نیازیوں کا فیض اتنا ضرور ہوا کہ میں نے بھی آپ کی یاد کو روکنے کیلئے کواڑ کو بند رکھنے کی پوری کوشش کی اگر چہ کامیابی بہت کم حصہ میں آئی۔

مقبول صاحب اور آپ کے دوسرے عزیزان سے گاہے گاہے سرراہ ملاقات ہو جاتی تھی۔

Marfat.com

سنا ہے نوری صاحب[1] حج سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔ میرے پاس ان کا ایڈریس نہیں اگر ملاقات ہو تو انہیں میری طرف سے ہدیہ تبریک پیش کریں۔

بفضلہ تعالیٰ میری صحت کافی بہتر ہے۔ امید ہے اس احقر کو اپنی دعاؤں میں یاد فرماتے رہتے ہوں گے۔

والسلام

مخلص محمد کرم شاہ

علامہ نصیر الدین کے نام

علامہ نصیر الدین صاحب کا تعلق چنیوٹ ضلع جھنگ سے ہے آپ نے ضیاء القرآن شریف کو بڑے غور سے پڑھا اور سورہ بقرہ کی آیت نمبر ۱۰۸ کے ترجمہ کے بارے لکھا کہ اس سے قاری کو یہ شبہ ہوتا ہے کہ وہ کفر دے کر ایمان خرید رہا ہے اور یہ تو محمود چیز ہے آپ نے ان کے مشورے کو قبول کرتے ہوئے اگلے ایڈیشن میں ترجمہ میں تبدیلی کرنے کا وعدہ کیا اور یہ وضاحت بھی فرمائی کہ عربی قواعد کی رو سے یہ ترجمہ بھی غلط نہیں۔

اس سے آپ کی شخصیت کا جو پہلو نمایاں ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ آپ تحقیقی میدان میں غیر متعصب، وسیع ظرف اور بالغ نظر شخصیت کے مالک تھے۔ آپ نے اپنے راستے میں کبھی بھی نفسانیت اور انانیت کو نہ آنے دیا اور یہی چیز کسی انسان کی عظمت کی دلیل اور کسی محقق کا طرۂ امتیاز ہوا کرتی ہے۔

---

[1] محمد عرفان نوری جن کا تذکرہ پہلے ہو چکا ہے دار العلوم محمدیہ غوثیہ کے اولین اساتذہ میں سے ہیں۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۵_۷_۹۲

مکرمت پناہ سیادت دستگاہ جناب نصیر الدین صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا والا نامہ شرف افزا ہوا میں آپ کی اس نوازش کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ آپ نے ایک الجھن کے بارے میں جو میرے ترجمہ سے پیدا ہونے کا امکان ہے اس کی طرف متوجہ کیا۔

جہاں تک قرآن کریم کے عربی متن کا تعلق ہے اس کے مطابق تو میرا ترجمہ صحیح ہے ''با'' الایمان پر داخل ہے ''با'' ہمیشہ ثمن پر داخل ہوتی ہے۔ جس کے عوض مشتری مبیع کو خریدتا ہے اہل عرب کہتے ہیں ''اشتریت ہذہ الدار بالف دینار'' کہ میں نے یہ مکان ایک ہزار دینار سے خریدا۔ تو یہاں الف دینار پر ''با'' ہے جو ثمن ہے اور دار مبیع ہے۔ اسی طرح یہاں ''بالایمان'' ثمن ہے اور کفر مبیع ہے۔ یعنی وہ بد بخت ایمان بطور قیمت ادا کر کے کفر کو خریدتے ہیں۔

عربی قواعد کے مطابق تو جہاں تک میرا ناقص خیال ہے میرا ترجمہ ہر قسم کے غبار سے پاک ہے۔ لیکن اگر اس سے کسی قاری کو غلط فہمی ہوتی ہو تو یہ میرا فرض ہے کہ میں اس کو غلط فہمی سے بچانے کیلئے کوشش کروں۔ آپ کے صائب مشورہ پر عمل کرتے ہوئے میں نے اس ترجمہ میں یہ تبدیلی کی ہے۔

''اور جو بدل لیتا ہے کفر کو ایمان سے''[1]

---

[1] تفسیر ضیاء القرآن میں یہ تبدیلی کر دی گئی ہے۔

Marfat.com

آپ اس پر غور فرمائیں اگر قاری کا شبہ اس تبدیلی سے دور ہو سکتا ہے تو آئندہ ایڈیشن میں یہ تبدیلی کر دی جائے گی۔ آخر میں پھر آپ کی اس خصوصی شفقت کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ امید ہے آئندہ بھی آپ اس قسم کی نوازشات کرتے رہیں گے۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

سید نذیر حسین شاہ کے نام

زندگی کے آخری پندرہ سالوں میں آپ کو بار بار بارگاہ نبوی ﷺ میں حاضری کا شرف حاصل رہا یا یوں کہہ لیجئے جب آپ نے سیرت طیبہ پر کام شروع کیا تو مکین گنبد خضرا ﷺ کی طرف سے اس عاشق صادق کو بار بار بلاوے آتے رہے ایک حاضری سے دوسری حاضری کے درمیانی وقفہ میں جو کچھ لکھا ہوتا اسے ساکن گنبد خضریٰ کے حضور پیش کرتے۔ یقیناً حضور اس خلوص و محبت بھری تحریر سے خوش ہوتے ہوں گے۔ اس طرح ضیاء النبی شریف کا بہت سارا کام حرم کعبہ اور حرم رسول کے صحن میں بیٹھ کر کیا گیا۔ زیارت حرمین شریفین سے واپسی پر آپ نے نذیر شاہ صاحب کو خط تحریر کیا۔ اس دوران آپ کی صحت بھی خراب رہی۔ وقفے وقفے سے آپ کی صحت بگڑتی رہتی تھی۔ آپ کمپلیکس ہسپتال اسلام آباد بھی ایڈمنٹ رہے جیسا کہ حکیم

Marfat.com

خلیل صاحب کے نام خط سے ظاہر ہے وجہ یہ تھی کہ ضیاء النبی شریف کی تصنیف میں آپ بے پناہ محنت کر رہے تھے ناتوانی اور بڑھاپے میں اس قدر محنت سے صحت کا متاثر ہونا ضروری امر تھا۔ مگر آپ دیوانہ وار آگے بڑھ رہے تھے اور علالت طبع کی بالکل پرواہ نہ تھی۔

بھیرہ

5-8-92

نور نگاہ راحت جان محترم شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا محبت نامہ باعث انبساط قلب حزین ہوا۔ الحمدللہ آپ بخیریت ہیں یہ فقیر آپ کی نیک دعاؤں کے طفیل کعبہ مشرفہ اور مدینہ طیبہ کی حاضری سے سعادت اندوز ہو کر واپس آ گیا ہے۔ ہر جگہ آپ کی یاد کی قندیل روشن رہی اور بے ساختہ آپ کے لیے زبان و دل سے مصروف دعا رہا اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم ﷺ کے طفیل ان عاجزانہ التجاؤں کو شرف قبول ارزانی فرمائے آمین۔

یہ پڑھ کر خوشی ہوئی کہ آپ شیخ شیوخ العالم فرید الحق والدین گنج شکر اور حضرت غوث العالمین بہاؤالحق والدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آستانہ عالیہ پر حاضر ہوئے امید ہے آپ کی حاضری کے باعث میری غیر حاضری کا بھی مداوا ہو گیا ہو گا اور وہاں کی حاضری آپ کو مبارک ہو۔

اس فقیر کی صحت کافی خراب رہی۔ چند روز سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے

Marfat.com

مجھے کافی آرام ہے شوگر بھی کنٹرول ہے اور دل کی گھبراہٹ کا بھی آرام ہے۔

اللہ کریم آپ کو صحت و عافیت سے تادیر سلامت باکرامت رکھے اور جو گراں بار ذمہ داریاں اللہ تعالیٰ نے آپ کے سپرد فرمائی ہیں ان سے آپ بحسن و خوبی عہدہ برآ ہوں آمین۔

طویل غور و فکر کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں

اوقات ہمہ بود کہ بایار بسر شد
باقی ہمہ بے حاصل و بے خردی بود[1]

عزیز عارف بہاؤالحق کی آمد کا شدت سے انتظار ہے الولد سر لابیہ[2] کی جھلک سے اس کی پیشانی دمکتی رہتی ہے اللہ تعالیٰ اسے آپ کے جذبہ دروں کا وارث کرے آمین۔

امید ہے مسجد پایہ تکمیل تک پہنچ گئی ہوگی الحمدللہ والشکر للہ والصلوۃ والسلام علی سیدنا رسول اللہ

عزیزم غلام زین العابدین شاہ صاحب اور جملہ اہل خانہ دارالعلوم کے تمام اساتذہ اور طلبہ کی خدمت میں تسلیمات جملہ احباب خصوصاً صوفی صادق صاحب کو دعوات۔[3]

---

1 وہی اوقات حاصل زندگانی ہیں جو محبوب کی معیت میں بسر ہوں اس کے علاوہ سب ساعتیں نادانی اور لاحاصل ہیں۔

2 بیٹا اپنے باپ کا راز ہوتا ہے یعنی بیٹے کو دیکھ کر باپ کا اندازہ ہوتا ہے۔

3 صوفی صادق صاحب حضور ضیاء الامت کے مخلص مرید ہیں۔ سیالکوٹ میں ہوٹل کرتے ہیں نہایت متقی اور پرہیزگار ہیں۔ آستانہ عالیہ کی خدمت کو اپنا فرض اولین سمجھتے ہیں۔

Marfat.com

عبدالطیف چشتی الازہری اور قاری منظور احمد الازہری کے نام

قاری منظور حسین اور عبداللطیف چشتی کسی وجہ سے حضور ضیاء الامت سے رابطہ نہ کر سکے۔ حضور ضیاء الامت کو ان کی اس طرح بے التفاتی کا سخت صدمہ ہوا۔ کیونکہ محبت کے آبگینے بہت نازک ہوتے ہیں ذرا سی ٹھیس لگے تو کرچی کرچی ہو جاتے ہیں۔ پیر صاحب نے اپنے ان عزیزوں کو ایک تنبیہانہ خط لکھا۔

بھیرہ

3-9-92

عزیز عبداللطیف چشتی صاحب و قاری منظور احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

عرصہ دراز سے آپ کی طرف سے کوئی خیریت نامہ موصول نہیں ہوا۔ جس سے آپ کے کوائف کے بارے میں آگاہی ہوتی۔ حتی کہ آپ نے سالانہ امتحان کا نتیجہ اور آئندہ کے اپنے لائحہ عمل کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں دی۔ آپ دونوں سے یہ توقع ہرگز نہ تھی ہم تو دن رات آپ کے نتائج کے انتظار میں دست بدعا رہتے ہیں۔ اور آپ کو ان بے چینیوں کے بارے میں خبر نہیں ہوتی اور آپ دو سطریں لکھنا بھی گوارا نہیں کرتے۔

اس دفعہ آپ کے اس طرز عمل سے مجھے بے حد صدمہ پہنچا ہے۔

والسلام

مخلص و دعا گو

محمد کرم شاہ

Marfat.com

صوفی اصغر علی نظامی کے نام

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف کے ازہری طلبہ نے امتحان میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ادھر پاکستان میں ایف۔اے، بی۔اے اور السنہ شرقیہ کے نتائج نہ صرف شاندار تھے بلکہ حیران کن تھے۔ اس موقع پر آپ نے احباب کو مبارک بادی کے خطوط تحریر فرمائے ان میں سے ایک خط نظامی صاحب کے نام تحریر فرمایا۔

بھیرہ

5-9-92

محبّ ومکرم صوفی اصغر علی نظامی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دیار پاک میں مدینہ منورہ کی حاضری کے دوران جناب محمد افضل صاحب سے ملاقات ہوئی تھی انہوں نے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ کیلئے واٹر کولرز کے بارے میں فرمایا تھا کہ ان کی فیکٹری ساہیوال میں ہے وہ وہاں سے معلومات لیکر بھیجیں گے۔ ابھی تک ان کی طرف سے کوئی خط موصول نہیں ہوا۔ دارالعلوم موسم گرما کی تعطیلات کے بعد کھل گیا ہے اور کولرز کی شدت سے ضرورت محسوس کی جارہی ہے آپ ان سے رابطہ کر کے بہت جلدی اطلاع دیں جمعہ کے روز محمد اشرف صاحب تشریف لائے تھے بہت خوشی ہوئی۔

آپ کو مبارک ہو کہ الازہری طلباء میں سے محمد سعید صاحب نے ''ممتاز''

Marfat.com

محمد اکرم لاہوری نے ''جید جدا'' اور محمد الطاف نے ''جید'' کا درجہ حاصل کیا ہے اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس کریم نے اپنے حبیب کریم ﷺ کے طفیل ہم پر اتنا کرم فرمایا۔

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ کے میٹرک کا نتیجہ 100% رہا اکثر طلبہ ہائی فسٹ ڈویژن میں کامیاب ہوئے اسی طرح ایف۔اے کا نتیجہ 87% رہا جبکہ بورڈ کا نتیجہ 28% تھا ادیب عربی کے تمام طلبہ کامیاب ہوئے اور پہلی تمام پوزیشنیں آپ کے دارالعلوم کے طلبہ کے حصے میں آئیں۔ان شاندار نتائج پر بھی آپ کو اور جملہ احباب کو مبارک ہو۔محمد افضل صاحب اور جملہ احباب کی خدمت میں ہدیہ سلام

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

علامہ محمد اکرم الازہری کے نام

والدین عموماً بچوں سے ناراض ہوتے ہیں۔لیکن یہ ناراضگی وقتی ہوتی ہے اپنے آپ سے بھلا کوئی کیسے ناراض ہوسکتا ہے۔حضور ضیاء الامت کی ناراضگی لمحاتی تھی۔ خاموشی کی وجہ سمجھ میں نہیں آئی حالانکہ یہ احباب حضور ضیاء الامت کے دیوانے تھے خیر انسان سے غلطیاں ہو جاتی ہیں۔ پیر صاحب نے اس خاموشی پر خوب ڈانٹ پلائی۔مگر اس تلخی کی تہہ میں کمال شیرینی ہے۔ناراضگی میں بلا کی رضا ہے۔آپ کی خوشی کا اندازہ اس سے قبل اصغر علی نظامی کے خط سے لگایا جاسکتا ہے۔

Marfat.com

بھیرہ

8-9-92

عزیز مولانا محمد اکرم صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

علم اور قابلیت کا نشہ واقعی بڑا المناک ہوتا ہے کتنے افسوس کی بات ہے کہ آپ نے کبھی خط لکھ کر اپنے حالات سے اور آئندہ کے پروگرام سے مطلع کرنے کی زحمت گوارا نہیں کی۔ حتی کہ اپنے شاندار نتائج سے بھی آگاہ نہیں کیا۔ آپ کے بھائی صاحب ایک کام کیلئے یہاں تشریف لائے۔ انہوں نے بھی آپ کے نتیجہ کے بارے میں کچھ نہیں بتایا تھا۔ حالانکہ آپ کا خط انہیں مل چکا تھا۔ جب میں نے پوچھا تو اس کے بعد انہوں نے آپ کی شاندار کامیابی سے آگاہ کیا جب آپ لوگوں کو ہمارا اتنا بھی خیال نہیں ہے تو کس منہ سے آپ کو اس کامیابی پر مبارک دیں آپ کی پختہ ذہنی سے اس بے نیازی کی ہرگز توقع نہ تھی۔ تمام ساتھیوں کو بلا کر میرا یہ پیغام پہنچا دیں کہ آپ کی اس بے رخی اور بے اعتنائی سے اس فقیر کو از حد صدمہ ہوا ہے آج آپ کی بے نیازی کا یہ عالم ہے تو جب آپ فارغ ہو جائیں گے تو معلوم نہیں کیا کیفیت ہوگی؟۔ میرا صرف یہ پیغام انہیں پہنچائیں میرا سلام یا مبارک پیش نہ کریں شاید انہیں یہ بھی ناگوار ہو۔ کیا مولانا امیر حسین صاحب پہنچ گئے یا نہیں؟۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

Marfat.com

عبداللطیف چشتی الازہری کے نام

چشتی صاحب نے جب آپ کا خط پڑھا تو ہوش ٹھکانے آ گئے تلافی مافات کیلئے تفصیلی خط لکھا آپ خوش ہوئے اور یہ نصیحت آموز خط تحریر فرمایا۔

بھیرہ

29-9-92

عزیز گرامی عبداللطیف چشتی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا الطاف نامہ کاشف احوال ہوا۔ اسے پڑھ کر دل کی بے چینیوں کو قرار آ گیا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے دین متین کی خدمت کیلئے لازوال صلاحیتوں سے بہرہ ور فرمائے۔ تفسیر شریف کا موضوع بہت پسند آیا ہے۔ اس میں کمال حاصل کرنے کیلئے کمر ہمت باندھ لیجیئے۔ درحقیقت قرآن کریم لطائف و معانی کا وہ سمندر ہے جس کا نہ کوئی کنارہ ہے اور نہ اس کی عمق کا کوئی اندازہ لگا سکتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی تائید اور خواص کی ہمت پر منحصر ہے کہ قرآن کریم کے ان انمول موتیوں سے کوئی کیسے اپنی جھولی بھرتا ہے۔ اس سلسلے میں حضرت علامہ صاحب کا یہ شعر آپ کے پیش نظر رہے۔

تو ہی ناداں چند کلیوں پر قناعت کر گیا
ورنہ گلشن میں علاج تنگی داماں بھی ہے

قرآن کریم کے انگنت پہلو ہیں۔ آپ دو پہلوؤں پر خصوصی توجہ دیں

Marfat.com

''عقائد'' تا کہ اپنے عقائد کا آپ پوری طرح دفاع کر سکیں اور قرآن کریم کا دیا ہوا ''قانونی نظام'' کیا چودہ سو سال پرانہ نظام قانون آج کے بدلے ہوئے حالات میں قابل عمل ہے؟۔

گرمیوں کی تعطیلات میں میری طبیعت ناساز رہی مختلف ہسپتالوں میں فروکش رہنا پڑا لیکن آپ عزیزان کی مخلص دعاؤں کی برکت سے اب میں روبصحت ہوں اور اپنے پروگرام کے مطابق اپنے فرائض انجام دینے کی صلاحیت محسوس کر رہا ہوں۔ محفل میلاد میں میں نے مقالہ پہلے بھیج دیا تھا۔ خیال تھا کہ بارہ ربیع الاول شریف کے سحری کے اجلاس میں شمولیت کا شرف حاصل کرنے کے بعد اسلام آباد جاوں ااور مقالہ پڑوں گا۔ لیکن اس رات کو قیامت خیز طغیانی آ گئی تمام راستے بند ہو گئے۔ ٹیلی فون وغیرہ کا سلسلہ بھی منقطع ہو گیا۔ اس لیے میں وہاں نہ جا سکا۔ چنانچہ اسے ڈاکٹر امتیاز سعید صاحب نے پڑھ کر سنا دیا شکر ہے کہ آپ نے بھی سن لیا۔

آپ کے امتحانات کے بارے میں کچھ علم نہ ہونے کی وجہ سے بڑی تشویش رہی اب آپ نے تفصیلی حالات لکھے ہیں۔ حقیقت حال کھل کر سامنے آ گئی اب مجھے بھی تسکین ہو گئی ہے۔

اپنی شبانہ روز محنت سے آپ وہاں کے علمی حلقوں میں جو ممتاز مقام حاصل کر رہے ہیں وہ اس ناچیز کے لیے اور آپ کے جملہ اساتذہ کے لیے باعث صد افتخار ہے۔ اللھم زدفزد

آپ نے وہاں محفل میلاد کا اہتمام کر کے بہت بڑا کارنامہ انجام دیا ہے

Marfat.com

جو وہاں کے لوگوں کی آنکھیں کھولنے کے لیے بہت مفید ثابت ہو گا۔ اور حضور اکرم ﷺ کے ذکر پاک کو بلند کرنا ہماری زندگی کا محبوب ترین مقصد ہے۔ کیونکہ ہمارا رب کریم بھی خود فرماتا ہے ورفعنا لک ذکرک[1] تمام عزیزان کو محبت بھرا سلام اور پر خلوص دعائیں۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

علامہ مشتاق احمد شاہ الازہری کے نام

عبداللطیف چشتی اور مشتاق شاہ کے خطوط اکھٹے پہنچے آپ نے فوراً ان کو جواب مرحمت فرمائے، آج آپ بہت خوش ہوئے کہ ازہر سے اپنے بیٹوں کی کامیابی کا مژدہ آیا تھا، آپ نے نصیحت کرتے ہوئے سخت محنت کی تلقین کی۔ اور بہترین مشوروں سے نوازا۔ حضور ضیاء الامت نے طغیانی کا ذکر فرمایا۔ بھیرہ شریف دریائے جہلم سے کم فاصلے پر ہے اور علاقہ بھی قدرے نشیبی ہے۔ بارشیں زیادہ ہوں تو پانی گھروں میں داخل ہو جاتا ہے اور 1992ء میں تو قیامت خیز بارشیں ہوئیں تفصیل کیلئے اس خط کے بعد حکیم صاحب کے نام خط ملاحظہ کریں۔

---

[1] اور ہم نے بلند کر دیا ہے آپ کی خاطر آپ کے ذکر کو سورۃ انشراح: ۴۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بھیرہ

29-9-92

قرۃ العین وراحت قلب عزیزم مشتاق شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا مفصل عنایت نامہ باعث مسرت ہوا۔ الحمدللہ آپ کو اس قلب ناتواں کی بے چینیوں کا احساس ہوا ہے۔ آپ نے جن پیارے جذبات کا اظہار کیا ہے اس نے میرے عزائم کو نئی زندگی اور توانائی عطا کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس دنیا میں بھی اور قیامت کے دن بھی ان پاک نہاد بندوں کی معیت میں پیش ہوں جو ''موفون بعھدھم''[1] کی صفت سے متصف ہوں۔

آپ کا فوٹو دیکھ کر کملائے ہوئے جذبات محبت میں بہار آ گئی۔ اس کامیابی پر ہم سب کی طرف سے آپ کو ہدیہ تہنیت قبول ہو۔ آپ کا ہر قدم بلند سے بلند ترین منزل کی طرف اٹھتا رہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو صلاحیتیں عطا فرمائی ہے وہ ساری صلاحیتیں اس کے دین کی خدمت کے لیے بروئے کار لائیں۔

آپ نے ایم اے کے لیے کون سا موضوع منتخب کیا ہے اس کے بارے میں بھی آگاہ کریں۔

یہاں کی طغیانی نے قیامت برپا کر دیا ہے اگر اس قیامت صغری کے برپا ہونے سے تکلیف ہوئی ہے تو اس کے ساتھ اس چیز نے گرتے ہوئے حوصلوں کو بڑا سہارا دیا ہے کہ پاکستانی بھائیوں نے اپنے سیلاب زدہ بھائیوں کی مدد کی نئی مثال قائم کر دی ہے۔

---

[1] اپنا قول پورا کرنے والے ہیں سورہ بقرہ: 177۔

Marfat.com

طغیانی کی وجہ سے دو ہفتے کے لیے دارالعلوم اور کلیۃ البنات کو بھی بند کرنا پڑا۔ بارہ اکتوبر سے تعلیم شروع ہو جائے گی انشاء اللہ گرمیوں کی تعطیلات کے ایام بیماری کی نذر ہو گئے لیکن بفضلہ تعالیٰ اب میری صحت بالکل ٹھیک ہے۔ میں اپنا کام پروگرام کے مطابق کرنے کے قابل ہو گیا ہوں۔

اپنے تمام بھائیوں کو میری طرف سے فرداً فرداً سلام اور دعائیں پیش کیجیئے۔

اس سال سات طلباء آپ کی خدمت میں حاضر ہو رہے ہیں وزارت تعلیم پاکستان اور سفیر مصر نے ہماری درخواستیں منظور کر لی ہیں۔ آخری منظوری کے لیے ان کے کاغذات ازہر بھیجے گئے ہیں ان کے جواب کا انتظار ہے وہاں آپ بھی رابطہ قائم کر کے کاغذات جلدی واپس بھجوانے کی کوشش کریں۔

والسلام

مخلص و دعا گو

محمد کرم شاہ

ڈاکٹر محمد انور کے نام

اہل دل کی دعائیں بھی عجیب ہوتی ہیں۔ دنیادار طمانیت قلب چاہتے ہیں اور یہ لوگ بے چینی و اضطراب کے نہ صرف خواہاں ہوتے ہیں بلکہ چاہتے ہیں کہ درد عام ہو جائے کیونکہ محبت کا درد وہ نعمت ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندوں کو عطا کرتا ہے اسی لیے اقبال فرماتے ہیں۔

Marfat.com

تمنا درد دل کی ہو تو کر خدمت فقیروں کی
نہیں ملتا یہ گوہر بادشاہوں کے خزینوں میں

چوہدری محمد انور صاحب بھی اسی درد کے خواہش مند تھے۔ انہوں نے اس مقصد کیلئے کسی ہفت اقلیم کے بادشاہ کے دروازے پر دستک نہیں دی بلکہ ایک درویش باخدا کی بارگاہ میں التجا کی اور آپ نے جواب میں یہ مختصر سا دعاؤں سے معمور خط ارسال کیا۔

بھیرہ

30-9-92

محترم ڈاکٹر محمد انور چوہدری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا محبت نامہ کاشف احوال ہوا اللہ کا شکر ہے۔ کہ آپ کو ایک آرزو ہمیشہ بے چین رکھتی ہے۔ خدا کرے یہ آرزو مزید تاب وتواں حاصل کرے۔ اور آپ کی اضطراب اور بے چینیوں میں اضافے کا باعث بنے۔

آپ ثابت قدمی سے آگے بڑھتے چلیں صبر کا دامن مضبوطی سے تھامے رہیں۔ اور اس کے فضل وکرم پر پختہ یقین رکھیں۔

والسلام

محمد کرم شاہ

حکیم خلیل الرحمٰن رضوی کے نام

حکیم صاحب کا خط ملتے ہی گویا بچپنہ لوٹ آتا۔ بڑی بے تکلفی اور محبت سے جواب لکھتے اس آہنگ کے خطوط مراد آباد سے بھی

Marfat.com

لکھے گئے جو قاضی صدیق صاحب کے نام ہیں۔

بھیرہ

1-11-92

مکرم بندہ جناب حکیم رضوی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آج گرامی نامہ آپ کی بے اعتنائیوں کا بارگراں اٹھائے تشریف لایا۔ لیکن میرے دل و نگاہ کو پھر بھی مسرور کرتا گیا۔ دنیا کے اخبارات نے بھیرہ کے صفحہ ہستی سے مٹ جانے کی خبریں بھی نشر کیں لیکن آپ کو اس کی اطلاع تک نہ ہوئی۔

طغیانیاں تو اس زمانہ میں بھی آتی تھیں۔ جب آپ یہاں تشریف فرما تھے لیکن اس دفعہ جو سیلاب آیا ہے اس کی ھولنا کیاں الفاظ سے بیاں نہیں کی جا سکتیں دارالعلوم میں آٹھ آٹھ فٹ پانی آ گیا تھا۔ گھر کے مکانوں میں بھی جو بڑی اونچی جگہ ہے وہاں بھی چار پانچ فٹ پانی موجزن رہا ہمارے محلّہ کے بیشتر مکانات سیلاب سے بری طرح متاثر ہوئے۔ لیکن اللہ کے فضل و کرم سے دارالعلوم اور لنگر شریف کی عمارتیں کافی حد تک محفوظ رہیں۔ اور شاید آپ کی مخلصانہ دعاؤں کا اثر تھا۔

سیرت نبوی ﷺ کی اشاعت میں تاخیر ہوئی ہے اس میں یقیناً میری علالت طبع کا بھی کافی حصہ ہے۔ لیکن چند ہفتوں کی دیر ہوئی ہے امید ہے انشاء اللہ سیرت کی پہلی تین جلدیں آپ کے مطالعہ کیلئے پیش کر دی جائیں گی۔

گھر میں سب کو سلام اور دعا

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

Marfat.com

قاری منظور احمد الازہری کے نام

قاری صاحب کو اللہ تعالیٰ نے کمال صلاحیتوں سے نواز رکھا ہے انہوں نے جامعہ ازہر کے علاوہ قاہرہ میں واقع امریکی یونیورسٹی میں بھی داخلہ لے رکھا تھا۔ اس کا مقصد فقط انگریزی زبان میں استعداد حاصل کرنا تھا لیکن بعض احباب نے حضور ضیاء الامت کو عندیا دیا کہ وہ یورپ کی طرف سفر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ آپ نے انہیں خط لکھا جس میں ناراضگی کا اظہار کیا۔ غلط فہمی کے ازالہ کیلئے قاری صاحب نے عریضہ لکھا اور اس بات کی وضاحت کی کہ میرا یورپ کی طرف جانے کا قطعاً کوئی پروگرام نہیں دوسری یونیورسٹی میں داخلہ لینے کا مقصد فقط انگریزی استعداد حاصل کرنا ہے جواباً حضور ضیاء الامت نے لکھا۔

بھیرہ

17-12-92

عزیز القدر قاری منظور احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا محبت نامہ بہت سے شکوک وشبہات کے ازالہ کا باعث بنا بسا اوقات جمال وکمال حجاب بن جاتا ہے اور اپنے محبوب سے دوری کا باعث بن جاتا ہے اس جمال وکمال سے اللہ تعالیٰ کی ہزار بار پناہ مانگتے ہیں۔ میری دلی تمنا یہ ہے کہ جس رب کریم نے آپ کو ذہانت اور فطانت سے حظ وافر عطا فرمایا ہے وہ رب کریم

Marfat.com

آپ کو آپ کی جملہ صلاحیتوں سمیت اپنے دین کی خدمت کیلئے چن لے آپ کی زندگی اور موت میدان علم وحکمت میں آپ کی فتوحات اور آپ کی تالیفات ہر چیز کے پیش نظر اس کی اور اس کے محبوب کریم ﷺ کی رضا ہو۔ میں نے بار ہا سرمد کی یہ رباعی آپ کو سنائی ہوگی اور آج پھر اسے لکھ کر آپ کو یاد دہانی کرا رہا ہوں۔ سرمد نے ایک رباعی میں لکھا۔

سرمد گلہ اختصاری باید کرد[1]
یک کار ازیں دوکاری باید کرد
یا جاں برضائے دوست می باید کرد
یا قطع نظر زیار می باید کرد[2]

میں نے واپس آ کر آپ کے شیخ طریقت کو بھی تکلیف دی تھی کہ وہ آپ کے ڈگمگاتے ہوئے قدموں کو سہارا دیں تا کہ
بقول غنی کاشمیری

غنی روز سیاہ پیر کنعاں را تماشا کن
کہ نور دیدہ اش روشن کند چشم زلیخا را[3]

---

[1] سرمد تمہیں چاہیے کہ اپنی شکایت کو مختصر کرو۔ جب ایک کام ہے تو اس میں دو کام نہیں کرنے چاہیے۔ یا دوست کی رضا کیلئے اپنی جان بھی قربان کر دے۔ اگر ایسا نہیں کر سکتا تو پھر تعلق منقطع کر لے۔

[2] حضور ضیاء الامت اس مصرعہ کی جگہ بھی عام طور پر اوپر والا مصرعہ یعنی یا جاں برضائے دوست می باید کرد ہی پڑھا کرتے تھے اور ساتھ اس بات کی وضاحت بھی کیا کرتے تھے کہ قطع تعلق کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہو سکتا۔

[3] اے غنی تمہارا بوڑھا باپ یعقوب اندھیرے میں ٹھوکریں کھا رہا ہے جب کہ اس کی آنکھوں کا نور زلیخا کی آنکھوں کو روشن کر رہا ہے۔

Marfat.com

انہوں نے مجھے پیغام بھیجا ہے کہ میں نے عزیز کو تاکید کی ہے کہ وہ اپنی منزل سے ادھر ادھر نہ بھٹکے۔ ان کی دعائیں اور اس فقیر کی التجائیں آپ کو اہلسنت کیلئے ایک قیمتی سرمایہ بنائیں آمین۔

تمام عزیزان کو فرداً فرداً تسلیمات

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

علامہ عبداللطیف چشتی الازہری کے نام

گذشتہ صفحات میں سات طلبہ کے داخلے کی بات کی تھی مصر حکومت نے غالباً سات طلبہ کے داخلہ کو منظور کر لیا۔ اس پر چشتی صاحب نے تہنیت کا خط لکھا۔ اور جواب میں پیر صاحب نے یہ نامہ ارسال فرمایا۔ اور ممکن ہے بھیرہ شریف کے طلبہ از ہر شریف میں جو محفل میلاد مناتے ہیں۔ اس پر تہنیت ہو۔ یقین سے کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ بہر حال آپ بہت خوش ہوئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور طالب علموں کو محنت اور نیکی کی تلقین کی۔

بھیرہ

۱۷ دسمبر ۱۹۹۲

عزیز گرامی عبداللطیف چشتی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا تہنیت نامہ باعث بہجت وسرور ہوا۔ اتنی خوشی ہوئی جس

Marfat.com

کا اظہار میرے لیے بہت دشوار ہے البتہ دو رکعت نفل شکرانہ ادا کیے اور پھر سجدہ میں سر نیاز جھکا کر اس رب کریم اور جلیل کا صدق دل سے شکریہ ادا کیا۔ جس کریم نے ہم ناچیزوں پر یہ احسان وانعام فرمایا اور آپ بچوں کے دلوں میں اللہ کی رضا، اس کے نام کو بلند کرنے کے لیے اس کے حبیب لبیب ﷺ کے ذکر پاک کو دنیا کے گوشہ گوشہ میں پہچانے کے لیے علم کے اس شیریں چشمہ سے اپنی تشنگیوں کا درماں کرنے کا شوق فراواں عطا فرمایا۔ لاکھوں درود اور کروڑوں سلام اس نبی رووٴف ورحیم کے لیے جس کی گیسوئے عنبریں کے طفیل، جس کی چشم مازاغ کے صدقے اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے دین کی خدمت کے لیے چنا۔

یہ فقیر، آپ کے سارے اساتذہ، آپ کے طلبہ برادران سب آپ کی ہر میدان میں شاندار کامیابی کے لیے دست بدعا ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو سپہر حکمت و محبت پر مہر و ماہ بنا کر چمکائے۔ آپ کی نور بار اور ضیاء پاش کرنوں سے لاکھوں۔ کروڑوں تاریک دل منور ہوں۔

حضرت حکیم الامت کے اس شعر کو ہمیشہ یاد رکھیے

ہے شباب اپنے لہو کی آگ میں جلنے کا نام
سخت کوشی سے ہے تلخ زندگانی انگبیں

میں نے جب اس راہ پر اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے قدم رکھا تھا تو اس وقت اہل سنت کی علمی کم مائیگی کا جو مشاہدہ کیا اس نے دل ناتواں کو تڑپا کر رکھ دیا۔ خدا کرے آپ عزیزان کے ذریعے یہ الزام دور ہو کہ اہل سنت میں قابل ذکر کوئی عالم نہیں۔ اللہ تعالیٰ نفس وشیطان کے شر سے آپ کو بچائے اور آپ کے دل ونگاہ کا قبلہ وہ رہے جو اس آیت مبارکہ میں مذکور ہے۔

Marfat.com

"قل ان صلوتی ونسکی و محیای و مماتی للہ رب العلمین○"[1]

ہم سب کی طرف سے آپ کو صد ہا مبارک ہو۔

جملہ عزیزان کو نام بنام سلام اور دعائیں عرض کریں۔

والسلام

دعا گو:

محمد کرم شاہ

امجد رؤوف خان (مدیر سیارہ ڈائجیسٹ) کے نام

سیارہ ڈائجیسٹ اردو ادب اور صحافت میں ایک خاص مقام رکھتا ہے۔ جناب امجد رووَف خان مدیر منتظم سیادہ ڈائجیسٹ بھیرہ شریف آئے اور انہوں نے اپنے رسالے کیلئے حضور ضیاء الامت سے انٹرویو کیا۔ یہ انٹرویو سیارہ کے ایک شمارہ میں چھپ چکا ہے حضور ضیاء الامت کا جناب مدیر کے نام شکریے کا خط ملاحظہ فرمائیں۔

محترم ومکرم جناب امجد رووَف خان صاحب

مدیر منتظم سیارہ ڈائجیسٹ لاہور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مزاج شریف!

اقوام عالم کے کردار کی تشکیل میں شعبہ صحافت نے ہمیشہ جاندار کردار ادا کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ قومیں جنہیں اس منبع فیض سے مثبت افکار و

---

[1] آپ فرمائیے بے شک میری نمازی اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور مرنا (سب) اللہ کے لیے ہے جو مالک ہے سارے جہانوں کا۔ سورہ انعام:163

Marfat.com

نظریات میسر آئے وہ ترقی وعروج کی اعلی منازل پر فائز ہوئیں۔ اور جن کا طرز عمل اس میدان میں منفی تھا وہ نیست ونابود ہو گئیں۔

مثبت صحافت کا ایک اہم ترین پہلو اپنے تاریخی و معاشرتی ورثہ سے متعارف کروانا ہے اس لحاظ سے آپ لائق صد تحسین ہیں کہ آپ نے سیارہ ڈائجسٹ کے ذریعے اپنی قوم کو مختلف اوقات میں نہایت ہی قابل قدر علمی خزانہ دیا ہے۔ آپ کی حسین کاوشوں میں سے ''قرآن نمبر، رسول نمبر، اولیاء کرام نمبر، صحابہ کرامؓ نمبر اور خلفائے راشدینؓ نمبر وغیرہ نے تمام علمی حلقوں کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔

انہی تخلیقی کاوشوں کی وساطت سے میں آپ سے متعارف تھا۔ اور اب گذشتہ ماہ کی ملاقات نے اس تعارف کو ذہنی قربتوں کا رنگ دے دیا ہے۔

آپ نے ہمارے دور افتادہ علاقے کو قابل اعتناء سمجھا تشریف لائے اور اپنی قیمتی ترین وقت کا کچھ حصہ ہماری معیت میں گزارا دوران ملاقات ہونے والی گفتگو کو جس محبت، خلوص اور اپنائیت کے ساتھ آپ نے اپنے ماہنامہ میں جگہ دی اس پر میں اور میرے جملہ رفقائے کار تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔ ہم شہری ہنگاموں سے دور اپنی دانست اور بساط کے مطابق دینی وعلمی خدمات میں اپنے شب ورز بسر کر رہے ہیں۔ ہم اپنے اس طریقہ کار کے ذریعے ملک وملت کی اگر واقعی ہی کوئی خدمت کر جائیں تو یہ محض اللہ تعالیٰ کا کرم اور اس کے رسول مقبول ﷺ کی عنایت ہو گی۔ اس سلسلہ میں آپ جیسے قدر دان لوگوں کی طرف سے تحسین کے چند کلمے ہمارے حوصلوں کیلئے مہمیز کا کام دیتے ہیں۔

Marfat.com

میری یہ دعا ہے۔ خداوند قدوس آپ کو جزائے خیر دے آپ کے قلم کو مزید جولانیاں عطا کرے اور اس کی نوک سے وہی الفاظ نکلیں جو اللہ اور اور اس کے رسول ﷺ کی رضا کا سبب بنیں۔

والسلام

پیر محمد کرم شاہ الازہری

پرنسپل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

(سرگودھا)

علامہ مشتاق احمد شاہ الازہری کے نام

عبداللطیف چشتی کو خط لکھنے کے دو دن بعد مشتاق شاہ صاحب کے نام نوازش نامہ تحریر فرمایا۔ اور ان کی محنت ولگن کو سراہا اب وہاں کچھ نئے طلبہ بھی پہنچ چکے تھے، ڈاکٹر مشرف صاحب، آصف علی، علم الدین شاہ، قاری امیر حسین۔ خط ملاحظہ فرمائیں

بھیرہ

19-12-92

باسمہ العزیز

عزیز گرامی پیر مشتاق احمد شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کے احباب کے خطوط کے ذریعے تو آپ کی خیریت کا پتہ

Marfat.com

چلتا رہتا ہے۔ الحمدللہ آپ بخیر و عافیت ہیں۔ اور اپنی تعلیم میں سعادت مند نوجوانوں کی طرح شب و روز جدوجہد کر رہے ہیں۔ فقیر آپ سب کیلئے خصوصا آپ کیلئے بارگاہ صمدیت میں عرض پرداز رہتا ہے۔ انہ مجیب الدعا[1] کسی وقت فرصت کے چند لمحے نکال کر اپنی تعلیمی مساعی کے بارے میں آگاہ کر دیں۔ تاکہ دل کو اطمینان ہو جائے۔

محترم ڈاکٹر مشرف صاحب عزیزم آصف علی صاحب اور عزیزم علم الدین صاحب سب کو اس ناچیز کی طرف سے بہت بہت سلام اور دعائیں عرض کرنا عزیزم امیر حسین کو روانہ کیا تھا کیا وہ وہاں پہنچ گئے ہیں اور اپنی تعلیم کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ ان کے حالات سے بھی آگاہ کریں اور انہیں سلام بھی دیں

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

طارق محمود کے نام

طارق محمود صاحب کو یہ سعادت حاصل ہے کہ وہ عرصہ سے مدینہ طیبہ کے پرکیف ماحول میں قیام پذیر ہیں۔ نہایت ہی اعلیٰ ذوق کے مالک ہیں دین کا درد رکھتے ہیں۔ ان کے خط سے اندازہ ہوتا ہے کہ حضور ضیاء الامت سے خصوصی تعلق خاطر ہے۔ انہوں نے ایک عریضہ میں کچھ استفسارات کئے اور کچھ تجاویز عرض کیں۔ جواب میں آپ نے ایک طویل مراسلہ تحریر فرمایا۔

---

[1] بے شک وہ دعا قبول کرنے والا ہے۔

Marfat.com

بھیرہ

19-12-92

بگرامی خدمت جناب طارق محمود صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

حضرت علامہ اقبال مرحوم نے ایک مومن کی تعریف اس ایک مصرعہ میں کر دی ہے۔

نگہ بلند سخن دلنواز جاں پر سوز

اس مصرعہ کو محسوس پیکر میں دیکھنے کیلئے آپ کا وجود مسعود کافی ہے ان تینوں نعمتوں سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو بڑی فیاضی سے مالا مال کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ذوق و شوق اور بلند نگاہی کو مزید رفعتوں سے سرفراز فرمائے۔ بارگاہ رسالت ﷺ کی حاضری کی سعادت سے بہرہ اندوز ہونے پر اس ناچیز کی طرف سے ہدیہ صد تبریک قبول فرمائیں۔ مجھے امید واثق ہے کہ ان سوز و گداز کے حاضری کے لمحات میں آپ نے اس دور افتادہ کو بھی ضرور یاد فرمایا ہوگا اور اپنے کریم آقا کی بارگاہ میں اس نالائق کے لیے بھی سفارش کی ہوگی۔

آپ کی تینوں تجاویز بڑی ایمان افروز ہیں۔ نمبروار ان کے بارے میں عرض پرداز ہوں۔

۱۔ پاک افواج کے کتب خانوں کے پتے ہمیں دستیاب ہوئے ان کی تعداد تقریباً پینتالیس ہے۔ ان میں سے پینتیس لائبریریوں کو ضیاء القرآن کے نسخے پہنچ چکے ہیں۔ الحمدللہ تقریباً اتنی لائبریریاں باقی ہیں۔ جن کو ضیاء القرآن کے نسخے بھیجوانے ہیں۔

Marfat.com

۲۔ فضائی اور بحری افواج کے کتب خانوں کیلئے کوشش جاری ہے۔ جس وقت مصدقہ معلومات حاصل ہو جائیں گی اطلاع عرض کروں گا۔

۳۔ جیل خانہ جات کے کتب خانوں کی تعداد معلوم کرنے کیلئے کوشش شروع کر دیں گے۔ آپ نے جیل خانہ کی لائبریریوں کیلئے تفسیر کے علاوہ حقوق العباد سے متعلق کتب فراہم کرنے کا جو ارادہ ظاہر فرمایا ہے بہت مبارک ہے اس سے بفضلہٖ تعالیٰ بہت سے لوگ فیض یاب ہوں گے اور آپ کے درجات کی بلندی کا باعث بنیں گے۔

۴۔ بزرگان دین کے مزارات پر جمال القرآن فراہم کرنے کیلئے اگر اس خطرہ کے باوجود بھی آپ تیار ہیں تو آپ کے حوصلہ کی ارجمندی کو سلام کرنے کو جی چاہتا ہے۔ انشاء اللہ محکمہ اوقاف سے رابطہ کر کے پھر آپ کو اس کے بارے میں مطلع کروں گا۔ فقیر عزیز دل نشین محمد اور اس کے بہن بھائیوں کیلئے دست بدعا ہے کہ مولا کریم اسے آپ کی عظیم توقعات پر پورا اترنے کی سعادت عطا فرمائے۔ آپ کو اور آپ کی والدہ ماجدہ کو صحت کاملہ عاجلہ ارزانی فرمائے تا کہ ملت اسلامیہ کے نگاہوں سے اوجھل گوشے بھی آپ کے فیض سے مستفیض ہوتے رہیں آمین ثم آمین۔

والسلام

طالب دعا محمد کرم شاہ

حکیم خلیل الرحمٰن رضوی کے نام

حکیم صاحب نے آپ کی تصنیف لطیف ضیاء النبی شریف کا مطالعہ کیا تو بہت خوش ہوئے اور پیر صاحب کو تہنیت کا خط

Marfat.com

لکھا۔ آپ نے ان کی نکتہ سنجی کی تعریف کی اور شکریہ ادا کیا۔

علماء کے بارے میں آپ کا نکتہ نظر کسی بدنیتی پر مبنی نہیں بلکہ ایک کھلی حقیقت ہے۔ جبہ و دستار سے سجے ان لوگوں نے 1992 کے الیکشن میں جس غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کیا اسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔

کتابوں کو دیمک چٹ جاتی ہے مگر کوئی انہیں دیکھتا تک نہیں۔ ایک علم دوست شخص کیلئے یہ صدقے سے کم نہیں۔ حکیم صاحب کے نام پیر صاحب کا یہ خط ملاحظہ کریں۔

بھیرہ

گرامی قدر محترم جناب حکیم صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا تہنیت نامہ موصول ہوا اسے پڑھ کر قلبی مسرت ہوئی اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس دور میں بھی نکتہ شناس حضرات موجود ہیں جو کسی اچھی بات کو پذیرائی بخشتے ہیں اور حوصلہ افزائی بھی کرتے ہیں یہ جو کچھ بھی ہوا یا ہو رہا ہے محض اللہ تعالیٰ کا احسان اور کرم ہے ورنہ یہ ناچیز اس قابل کب تھا کہ اس میدان میں قدم بھی رکھ سکے۔ امید ہے آپ نے کافی صفحات کا مطالعہ فرما لیا ہو گا اس میں جہاں بھی اصلاح کی گنجائش محسوس ہو اس سے مطلع فرماتے رہیں اور بارگاہ رب العزت میں اس ناچیز کاوش کی قبولیت کیلئے دعا فرماتے رہیں۔

الیکشنوں کا طوفان اب تھم گیا ہے ہمارے دینی حلقوں نے جس دانشمندی کا مظاہرہ کیا ہے اس کے بعد کسی دشمن کی بدخواہی کی قطعاً ضرورت نہیں۔ حضرت اقبال نے شاید انہیں مناظر کو دیکھ کر یہ کہا تھا۔

Marfat.com

خبر نہیں کہ سفینے ڈبو چکی کتنے
فقیہ وصوفی و ملا کی ناخوش اندیشی

علماء میں آپ کی واحد ذات ہے جو خرید کر کوئی کتاب پڑھنے کا ذوق رکھتی ہے عام طور پر مفت ملنے پر بھی مطالعہ کی زحمت گوارا نہیں فرمایا کرتے۔

مجھے افسوس ہے کہ عزیزم نوری صاحب کے فرزند ارجمند کی شادی کی خوشی میں شریک نہ ہو سکا صحت اتنی خراب تھی کہ میں سفر کے قابل نہ تھا میں نے مبارک کا خط انہیں لکھا تھا معلوم نہیں ملا ہے یا نہیں ملاقات ہو تو میری طرف سے ہدیہ تبریک پیش کر دیں۔ گھر میں دعائیں بچوں کو پیار

اصل بات لکھنا بھول گیا۔ روحانیت کیلئے آپ قدرۃ الاسلام امام غزالی رحمہ اللہ کی تصنیف لطیف المنقد من الضلال (عربی) کا دوبارہ مطالعہ کریں امید ہے آپ کو بیشتر سوالات کا تسلی بخش جواب اس میں مل جائے گا۔

والسلام

مخلص: خادم محمد کرم شاہ

سید نذیر حسین شاہ صاحب کے نام

شاہ صاحب موٹر سائیکل کے ایکسیڈنٹ میں زخمی ہو گئے۔ مگر یہ زخم معمولی تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو شفا بخشی اپنے بیٹے عارف بہاؤالحق کو بھیرہ شریف میں داخل کروایا مگر وہ وہاں ٹکتے نہیں تھے۔ آئے روز گھر چلے جاتے۔ حضور ضیاء الامت نے سیالکوٹ داخل کرنے کا مشورہ دیا اور سفارش فرمائی کہ ان پر سختی نہ کی جائے۔

Marfat.com

بھیرہ

3-1-93

عزیز القدر قبلہ شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

امید ہے بفضلہٖ تعالیٰ آپ مکمل طور پر صحت یاب ہو گئے ہوں گے۔ اور ایکسیڈنٹ کے تمام اثرات ختم ہو چکے ہوں گے اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

عزیزم عارف بہاؤالحق[1] ایک دو دن یہاں رہا۔ پھر وہ واپس چلا گیا عزیز کے بارے میں مشورہ یہ ہے کہ آپ اس کو وہاں دارالعلوم میں ہی تعلیم حاصل کرنے کا موقع دیں۔ اور ذاتی نگرانی کے علاوہ عزیزم بروہی صاحب کو میری طرف سے بھی اور اپنی طرف سے فرمائیں کہ وہ عزیز کا ہر طرح خیال رکھے۔ اس کی تعلیمی سرگرمیوں اور دیگر معاملات پر کڑی نظر رکھے۔ اسے سختی سے نہیں بلکہ نرمی اور محبت سے حصول علم کی طرف متوجہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی عمر دراز، صحت کاملہ اور بخت بلند فرمائے۔ اسے ہم سب کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کا سرور بنائے اور آپ کے ظل ہمایوں میں اسے نشوونما پانے سے بہرہ ور کرے آمین ثم آمین بجاہ طٰہٰ ویٰسین ﷺ آپ اس پر ہرگز ناراض نہ ہوں اللہ کے فضل سے جب عمر اور عقل میں پختگی آئے گی تو اللہ تعالیٰ خود بخود درست فرمادے گا۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

---

[1] عارف بہاؤالحق شاہ سید نزیر حسین شاہ کے صاحبزادے ہیں۔ حضور ضیاء الامت کے حکم کے مطابق اپنے والد گرامی کے زیر سایہ درس کتب کی تکمیل کے بعد ان دنوں بھیرہ شریف میں دورہ حدیث کر رہے ہیں۔

Marfat.com

عبداللطیف چشتی الازہری کے نام

الحمدللہ ہمارے دوست اس قدر قابلیت کے حامل ہو گئے تھے کہ مصر سے شائع ہونے والے مجلّات میں ان کے مضامین آ رہے تھے۔ چشتی صاحب نے ایک مجلّہ بھیجا جس میں ان کا عربی مضمون تھا آپ بہت خوش ہوئے اور جواب میں یہ نصیحت نامہ تحریر فرمایا۔

بھیرہ

۲۳ جنوری ۱۹۹۳ء

عزیز القدر عبداللطیف چشتی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا ارسال کردہ ''مجلّہ'' جس میں آپ کا مضمون شائع ہوا ہے موصول ہوا۔ بڑے شوق سے آپ کا مضمون پڑھا۔ آپ نے جس فصاحت و بلاغت سے اپنا مافی الضمیر بیان کیا ہے اس پر ہم سب آپ کو ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔ دعا ہے مولا کریم آپ کی صلاحیتوں کو مزید نشو ونما عطا فرمائے اور آپ کا زور قلم دین کی خدمت کے سلسلہ میں تاریخی کردار انجام دے (آمین ثم آمین اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو گراں بہا صلاحیتیں ارزانی فرمائی ہیں ان کی نشو ونما میں رات دن کوشش کریں۔ یہ فرصت کے لمحے شاید آپ کو پھر میسر نہ آئیں مختلف نوعیت کی مصروفیتیں آپ کے لیے چشم براہ ہیں اور ہر مصروفیت اپنی اہمیت کے لحاظ سے اولین ترجیح کی مستحق ہو گی اس لیے فرصت کے چند ماہ وسال جو آپ کے پورے اختیار میں ہیں

Marfat.com

انہیں اپنی قابلیت اور تقریر وتحریر میں مہارت حاصل کرنے کے لیے وقف کریں۔

امید ہے آپ کے دوسرے بھائی بھی رات دن محنت کر رہے ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو علم وحکمت کے آسمان کا مہر تاباں بنائے۔آپ کی روشن کرنوں سے اہل سنت وجماعت کا تاریک حال، درخشاں مستقبل میں تبدیل ہو جائے۔

تمام عزیزاں کی خدمت میں ہم سب کی طرف سے مخلصانہ دعائیں۔

عزیز القدر مولانا محمد اکرم لاہوری صاحب کی طرف سے کوئی اطلاع نہیں ملی ان کو میرا خصوصی سلام پیش کریں۔

معراج شریف کی تقریب پر آپ کے ابا جان اور امی جان تشریف لائے تھے ان کو آپ کی کامیابیوں پر مبارک دی۔ دونوں خیریت سے تھے اور آپ کی کامیابیوں کے لیے دست بدعا تھے

والسلام

دعا گو

محمد کرم شاہ

علامہ مشتاق احمد شاہ الازہری کے نام

طلبہ کو لکھے گئے تمام خطوط اس نصیحت پر مبنی ہیں کہ محنت کریں آپ کے وجود سے ہی اندھیرے کافور ہونگے۔

مشتاق احمد شاہ کے نام ایک اور خط

Marfat.com

بھیرہ

23-1-93

عزیز القدر راحت جاں عزیزم مشتاق احمد شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

امید ہے آپ بفضلہ تعالیٰ بخیر وعافیت ہوں گے آپ کا مفصل محبت نامہ موصول ہوا جسے پڑھ کر آپ کی اور آپ کے احباب کی سرگرمیوں کے بارے میں تفصیل سے آگاہی ہوئی آپ جس طرح حصول کمال کے لیے اپنے قیمتی وقت کو صرف کر رہے ہیں وہ ہم سب کے لیے خصوصا اس ناچیز کے لیے قابل صد مسرت اور لائق صد افتخار ہے۔

عزیز من! یہ قیمتی لمحے آپ سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ آپ ان کو اس طرح استعمال کریں جن کے باعث آپ اہل سنت کے مطلع حیات پر ماہ چہاردہم بن کر چمکیں۔ اللہ تعالیٰ کامیابی سے نوازے۔ آمین ثم آمین۔

آپ کے محترم ابا جان اور اہل خانہ طاہر محمود شاہ کی شادی کے سلسلہ میں اسی روز بھیرہ تشریف لائے جس روز آپ کا خیریت نامہ موصول ہوا۔ میں نے ان کی خدمت میں پیش کیا تا کہ وہ بھی پڑھ لیں اور انہیں بھی سکون قلب نصیب ہو۔ آپ کوشش کریں کہ آپ کے مضامین بھی مصری رسائل اور اخبارات میں شائع ہوں۔

عزیزان قاری منظور احمد صاحب اور امیر حسین صاحب کے بارے میں آپ نے تحریر کیا ان کے لیے کوشش جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرمائے۔ آپ نے ایمبیسی کے جس خط کا ذکر کیا تھا وہ یہاں وزارت تعلیم میں نہیں پہنچا۔ اگر اس خط کی فوٹو سٹیٹ حاصل کرنے کی کوشش کریں تو بہت بہتر رہے گا تا کہ ہم اس کی روشنی

Marfat.com

میں اپنی کوششیں تیز کریں۔

آپ کے جملہ بھائیوں کی خدمت میں ہم سب کی طرف سے تسلیمات ودعوات

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

قاری منظور احمد الازہری، مولانا عبداللطیف چشتی الازہری کے نام

قاری منظور احمد مقالہ نویسی کے مقابلہ میں اول آئے آپ کو اطلاع ملی تو آپ بہت خوش ہوئے محمد سعید الازہری اور الطاف حسین الازہری صاحب تعلیم مکمل کرنے کے بعد کراچی پہنچے حضور ضیاء الامت اپنے رفقاء سمیت منتظر تھے۔ کراچی ائیر پورٹ پران کا شاندار استقبال کیا گیا پھر باوجود کہنہ سالی کے آپ ان کے ساتھ اسلام آباد آئے جگہ جگہ استقبال ہوا۔ اہل السنّت والجماعت اور خصوصا بھیرہ شریف کے متوسلین نے خراج محبت وعقیدت پیش کیا 1984ء میں جب حضرت پیر محمد امین الحسنات شاہ صاحب تعلیم مکمل کر کے واپس وطن تشریف لائے تھے تو بھی ایسے ہی استقبال ہوئے تھے حضور ضیاء الامت نے ذرا برابر بھی تفریق نہ برتی حالانکہ اب تو آپ بہت مصروف تھے۔ نقاہت بھی بڑھ چکی تھی واقعی آپ دارالعلوم کے طلبہ کو اپنے بچوں کی طرح چاہتے تھے۔

Marfat.com

بھیرہ

24-1-93

عزیز القدر قاری منظور احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ، مولانا عبداللطیف چشتی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا دستی محبت نامہ موصول ہوا جسے پڑھ کر قلبی مسرت ہوئی اور بارگاہ رب العزت میں سجدہ شکر ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کا ہر قدم کامیابی کی منزل کی طرف اور سچی رفعتوں کی طرف اٹھوائے اور ایک روز آپ آسمان علم پر مہر و ماہ بن کر چمکیں۔

مقالہ نویسی کے مقابلہ میں آپ کا اول آنا ہم سب کے لیے سرمایہ صد افتخار ہے۔ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی آپ کو ایسے اعزازات سے بہرہ ور کرے بجاہ حبیبہ الکریم ﷺ اپ کے دونوں رفقاء مولانا محمد سعید صاحب، مولانا الطاف حسین صاحب بخیریت پہنچ گئے ہیں میں انہیں لینے کے لیے کراچی گیا تھا وہاں سے وہ میرے ہمراہ اسلام آباد پہنچے جہاں ائرپورٹ پر ان کا عظیم الشان استقبال کیا گیا۔ رات اسلام آباد میں قیام ہوا صبح وہاں سے روانہ ہو کر بعد نماز عصر ہم بھیرہ پہنچے۔ راستہ میں پانچ چھ مقامات پر ان کے استقبال کے لیے احباب بینر زلہراتے ہوئے چشم براہ تھے۔ ہر جگہ لوگوں نے بڑے ذوق وشوق کا مظاہرہ کیا لیکن دارالعلوم کے طلبہ اور بھیرہ کے مکینوں نے جس طرح ان عزیزان کی قدر افزائی کی اس کی نظیر آج تک میں نے نہیں دیکھی یہ سب مولا کریم کا احسان ہے جس نے اپنے حبیب مکرم ﷺ کے طفیل اپنے دین کے خادموں کے لیے اپنے بندوں کے دلوں میں محبت پیدا فرمادی۔ اللہ کرے آپ زملاء کی آمد کا سلسلہ جاری رہے۔ یہاں تک کہ پاکستان کی سرزمین کا گوشہ گوشہ آپ کے علم وحکمت کے چراغوں سے جگمانے لگے آمین ثم آمین۔

Marfat.com

عزیزم عبداللطیف صاحب چشتی کی کامیابی کے لیے یہ فقیر اور ان کے اساتذہ ہر وقت دست بدعا ہیں۔ انہیں میری طرف سے بہت بہت پیار اور تسلیمات محبت پیش کریں اور انہیں کہیں کہ گھبرائیں نہیں۔ اللہ تعالیٰ راستہ کی ساری چٹانوں کو ریزہ ریزہ کر دے گا اور آپ ایک روز اپنی منزل پر اپنا علم گاڑیں گے جسے دیکھ کر ہر صاحب ایمان کو اتنی مسرت وشادمانی نصیب ہوگی جس کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔

آپ کے بھائیوں نے بتایا کہ پچھلے دنوں راجہ ظفر الحق صاحب مصر تشریف لے گئے۔ آپ نے ان سے رابطہ کیا انہوں نے امام اکبر کے نام خط لکھ دیا اس کے بارے میں بتائیں کہ اس کا نتیجہ کیا نکلا؟۔

اپنے جملہ ساتھیوں کو فرداً فرداً میرا اسلام اور دعائیں پیش کریں۔ ہم ہر وقت آپ سب کی شاندار کامیابی کے لیے دست بدعا رہتے ہیں۔

مولانا محمد اکرم لاہوری صاحب نے آج تک کبھی اپنے بارے میں اطلاع نہیں دی جس سے طبیعت میں تشویش رہتی ہے انہیں کہیں کہ پانچ منٹ نکال کر دو سطریں لکھیں تا کہ اطمینان ہو۔ جملہ عزیزان کو سلام مسنون۔

والسلام

مخلص: ودعا گو

محمد کرم شاہ

مولانا ارشد جمیل کے نام

میں پہلے بھی عرض کر چکا ہوں کہ 1983 کے بعد آپ اکثر حرمین شریفین کی زیارت کیلئے حاضر ہوتے۔ طبیعت بھی ناساز

Marfat.com

رہتی ۔ ضیاء النبی شریف کا بھی زور شور سے کام جاری رہتا ۔ مدینہ طیبہ میں حاضری ہوتی ۔ آپ مسودہ روضہ شریف کے سامنے بیٹھ کر حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں پیش کرتے 1993ء کی عید الفطر بھی مدینہ طیبہ میں گزری ۔ واپسی پر پھر اپنے محاذ پر ڈٹ گئے یعنی دارالعلوم محمدیہ غوثیہ اور طلبہ کی خدمت ارشد جمیل صاحب کے تعاون کے جواب میں شکریہ کا خط ملاحظہ فرمائیے ۔

بھیرہ

10-4-93

عزیز القدر مولانا ارشد جمیل صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

رمضان شریف کے بخیریت انصرام پذیر ہونے پر ہدیہ تہنیت قبول فرمائیں ۔ امید ہے رحمت الٰہی کو آپ نے جھولیاں بھر بھر کر لوٹا ہوگا ۔ مبارک صد مبارک

فقیر کو بھی اس سال رمضان المبارک کے چند ایام مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ میں بسر کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ۔ عید الفطر بھی اپنے آقا علیہ الصلوۃ والسلام کے قدموں میں بسر ہوئی الحمد للہ الحمد للہ والصلوۃ والسلام علی سیدنا رسول احمد ۔

آپ اپنے دارالعلوم کیلئے جو کاوش فرماتے ہیں اس کا اس فقیر کو پورا پورا احساس ہے اور ہمیشہ آپ کیلئے بارگاہ خداوندی میں التجائیں کرتا رہتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے ۔

Marfat.com

آپ نے 47295 روپے کی مالیت کا جو چیک بھیجا تھا وہ بنک والوں نے واپس کر دیا ہے وہ آپ کی خدمت میں بھیج رہا ہوں تا کہ مناسب کاروائی کر سکیں حاجی محمد صادق صاحب مغل کی خدمت میں میں اس فیاضیانہ عطیہ پر ہدیہ امتنان پیش کریں عزیزان اوران کی امی کو بہت سلام اور دعائیں۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

طارق محمود کے نام

طارق محمود صاحب کے نام ایک اور خط جوان کے جواب میں لکھا گیا۔

بھیرہ

11-4-93

گرامی قدر جناب طارق محمود صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

کل آپ کا نوازش نامہ ملا جس میں آپ کی پاکستان میں آمد کی خبر پڑھ کر دل باغ باغ ہو گیا۔ الحمدللہ آپ خیریت سے اپنے وطن واپس آئے ہیں۔ اللہ کرے ملاقات کی کوئی صورت نکل آئے۔

میں اپنے ٹیلفون کے نئے نمبر تحریر کر رہا ہوں اگر جناب کا اسلام آباد یا بھیرہ آنے کا پروگرام ہو تو ان نمبروں پر رابطہ فرمائیں کیونکہ میرے پروگرام اچانک بدلتے رہتے ہیں۔

Marfat.com

24اپریل کو مجھے دارالمال الاسلامی کی میٹنگ میں شرکت کیلئے پیرس جانا ہے واپسی کے بارے میں ابھی تاریخ کا تعین نہیں ہوسکا۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

مولانا ارشد جمیل کے نام

دیار غیر میں رہنے والے لوگ دارالعلوم کے ساتھ مسلسل مالی تعاون کر رہے تھے مگر اس سے یہ تاثر بھی نہ لیا جائے کہ یہاں کے غریب باسی کچھ نہیں کر رہے تھے الحمدللہ یہاں کے مخیّر حضرات مریدین اور درد دل رکھنے والے غریب لوگ بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے تھے قبلہ پیر صاحب سب لوگوں کا شکریہ ادا کرتے بلکہ آپ دعا کرتے وقت یہ بھی فرماتے کہ جو دارالعلوم کے لیے دعا کرتے ہیں ان پر بھی رحم وکرم فرما۔ ارشد جمیل صاحب مالی تعاون میں خصوصی دلچسپی لے رہے تھے۔ان کے نام شکریے کا یہ نوازش نامہ ملاحظہ فرمائیں۔

بھیرہ

24-4-93

عزیز القدر ارشد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ اس میں ایک چیک مالیتی

Marfat.com

17745 اور ایک ڈرافٹ مالیتی -/17000 روپے موجود تھا اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی جمیلہ کو شرف قبول بخشے اور جن احباب نے اس میں حصہ لیا اللہ تعالیٰ ان کو اپنے خاص کرم سے نوازے اور ان کی جملہ مشکلات کو دور فرمائے ان کے مال جان اور اولاد میں برکت عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

فقیر کی طرف سے جملہ احباب کو فرداً فرداً سلام پہنچا دیں گھر میں دعوات۔ عزیزان کو دیدہ بوسی۔ رسیدات ارسال خدمت ہیں۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

جامعہ الازہر میں زیر تعلیم طلباء کے نام

مشتاق شاہ صاحب کے عریضہ کے ذریعہ جب آپ کو ازہری طلبہ کے شاندار نتائج کی خبر پہنچی تو آپ بے حد خوش ہوئے اور تمام کو مبارک بادی کا یہ خط ارسال فرمایا۔ جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا یہ خط معلوماتی تھوڑے اور تربیتی زیادہ ہیں۔ تمام میں محنت ولگن کی تلقین کی گئی ہے۔

بھیرہ

25-7-93

الابناء الابرار

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

عزیز القدر مشتاق احمد شاہ صاحب کے ذریعہ آپ کے شاندار

Marfat.com

نتائج پر آ گاہی ہوئی۔ میں اس مسرت وشادمانی کا اظہار کرنے سے قاصر ہوں جو مجھے آپ کی شاندار کامیابی پر نصیب ہوئی۔ الحمدللہ رب اللعالمین والصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

میری طرف سے تمام دارالعلوم کے اساتذہ، طلبہ اور خدام لنگر شریف کی طرف سے انگنت اور بے شمار مبارکبادیں قبول ہوں۔

اپنی انتہائی فرض شناسی کا ثبوت دیتے ہوئے آپ نے اپنے مستقبل کو بھی درخشاں کیا ہے اپنے دارالعلوم کی شہرت کو بھی چار چاند لگائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے بلند مقاصد میں شاندار کامیابیاں عطا فرمائے آپ کو خلوص وللّٰہیت کی نعمت سے مالا مال کرے اپنے آقا علیہ الصلوۃ والسلام کی نظر کرم سے آپ اللہ تعالیٰ کے مخلص اور پاکباز بندوں میں شامل ہوں آمین ثم آمین۔

والسلام

محمد کرم شاہ

علامہ عبداللطیف چشتی الازہری کے نام

جامعہ الازہر عالم اسلام کی قدیم یونیورسٹی ہے اور اپنے اصول وضوابط پر سختی سے پابند ہے۔ اصولی طور پر کوئی طالب علم دو فکیلٹیز میں داخلہ نہیں لے سکتا۔ ہمارے دوست عبداللطیف چشتی سے یہ غلطی سرزد ہوئی کہ انہوں نے بیک وقت دو شعبہ جات میں داخلہ لے لیا۔ جس کیوجہ سے یونیورسٹی نے ان کا داخلہ منسوخ کر دیا۔ انہوں نے حضور ضیاء الامت کی خدمت میں عریضہ ارسال کیا اور تمام صورت حال

Marfat.com

سے آ گاہ کیا۔ دعاؤں کی درخواست کی۔ جس کے جواب میں آپ
نے یہ سطور قلمبند کیں۔

بھیرہ

28-7-93

عزیز القدر مولانا عبداللطیف چشتی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا محبت نامہ کاشف احوال ہوا۔ آپ کے ساتھیوں کی شاندار کامیابی پر ہدیہ تبریک قبول فرمائیں۔

آپ کے ساتھ جو المیہ ہوا ہے اس سے بہت کوفت ہوئی ہے لیکن گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ ہر قسم کے حالات سے پالا پڑتا رہتا ہے۔ اور دین اسلام کے مجاہد ان رکاوٹوں کو پائے حقارت سے ٹھکراتے ہوئے اپنی منزل کی طرف رواں دواں رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ جو کرتا ہے اس میں اس کے بندے کا بھلا ہوتا ہے۔

آپ کی یہ تجویز مجھے بہت پسند ہے کہ اگر آپ کو جامعہ اسلامیہ مدینہ طیبہ میں داخلہ مل جائے اور ایک سال میں آپ اپنا کورس مکمل کر لیں تو بڑی ہی اچھی بات ہے۔ رحمت دو عالم ﷺ کے قدموں میں حاضری کا شرف بھی نصیب رہے گا اور علم و حکمت کے خزانوں سے بھی اپنی جھولی بھرتے رہیں گے۔ آپ قطعاً اس بات پر پریشان نہ ہوں بلکہ اطمینان کے ساتھ اپنی منزل کی طرف رواں دواں رہیں۔

ارشاد الٰہی ہے۔ **وعسی ان تکرھوا شیئا وھو خیر لکم وعسیٰ ان تحبوا شیئا وھو شر لکم واللہ یعلم وانتم لاتعلمون**[1]

---

[1] اور ہوسکتا ہے کسی چیز کو ناپسند کرو حالانکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہو اور ہوسکتا ہے تم کسی چیز کو پسند کرو حالانکہ وہ تمہارے لیے بری ہو حقیقت حال کو اللہ تعالیٰ جانتا ہے تم نہیں جانتے: سورہ بقرہ:۲۱۶

Marfat.com

ارشد فاروقی کے نام

شکریے کا ایک اور خط ارشد فاروقی کے نام

بھیرہ

14-12-93

عزیز مکرم ارشد فاروقی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

کل آپ کے بھیجے ہوئے دونوں ٹرک سریا لے کر پہنچ گئے۔ یہ مرحلہ ہمارے لیے بڑا دشوار گزار تھا لیکن آپ نے اس طرح تعاون فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو بالکل آسان کر دیا۔ مولا کریم آپ کو اور آپ کے مخلص احباب کو اس فیاضانہ تعاون پر جزائے خیر عطا فرمائے۔

جس وقت آپ کی طرف سے بل موصول ہو گا اس روز انشاء اللہ بقایا رقم کا ڈرافٹ بنوا کر آپ کی خدمت میں ارسال کر دیا جائے گا ان شاء اللہ

حافظ عبدالوحید صاحب اور برادران کے نام ایک عریضہ لکھا ہے آپ ان کو پہنچا دیں اور ہماری طرف سے ان حضرات کا آپ شکریہ ادا کریں ہم سب آپ سب کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں اللہ تعالیٰ آئندہ بھی خدمت دین میں بیش از بیش تعاون کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

Marfat.com

علامہ محمد اکرم الازہری کے نام

اکرم صاحب کا عرصہ سے کوئی خط نہیں آیا تھا۔ پیر صاحب نے دوسرے احباب کو جب خطوط لکھے تو ان کی سرد مہری کا ذکر فرمایا ۔انہوں نے فوراً ایک عریضہ لکھا آپ بہت خوش ہوئے۔اور یہ والا نامہ تحریر فرمایا۔

بھیرہ

1-1-94

عزیزم مولانا محمد اکرم صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا محبت نامہ باعث صد مسرت وابتہاج ہوا آپ کے دو ساتھی جو کامیابی کا پرچم لہراتے ہوئے یہاں پہنچے ہیں ان کی کامیابی اور آمد کے دن بھیرہ کی تاریخ کا ایک یادگار دن تھا۔ سٹیشن سے لے کر بھلوال چونگی تک دورویہ لوگ ان کو خوش آمدید کہنے کے لیے کھڑے تھے۔اس ناچیز کی بارگاہ رب العزت میں یہ عاجزانہ التجا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو شاندار کامیابیوں سے سرفراز فرمائے اور آپ کو اپنی خصوصی توفیقات سے نوازے ۔تاکہ آپ اپنی زندگی کا ہر لمحہ علم اسلام اونچا لہرانے کے لیے وقف کر دیں اور مسلک اہل حق اہلسنت پر انحطاط اور پژمردگی کے جو اثرات کافی عرصہ سے چھائے ہوئے ہیں وہ کافور ہوں اور علماء اہلسنت اپنے اسلاف کی رفعتوں اور عظمتوں کے سچے وارث بنیں۔

امید ہے طلبہ کا نیا دستہ بھی آپ کے کارواں میں شامل ہو گیا ہو گا۔تمام

Marfat.com

عزیزان کوفرداً فرداً میری طرف سے مخلصانہ دعائیں اور محبت سے لبریز تسلیمات پیش کریں۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

پیرزادہ فاروق بہاؤالحق شاہ کے نام

فاروق شاہ صاحب حضور ضیاء الامت کے سب سے چھوٹے اور لاڈلے بیٹے ہیں۔ ایف اے کرنے کیلئے۔ وہ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف کی ذیلی شاخ دارالعلوم گلزار حبیب میر پور تشریف لے گئے اس دوران حضور ضیاء الامت نے ان کے نام یہ نامہ تحریر فرمایا۔ یاد رہے فاروق شاہ صاحب بی۔اے کرنے کے بعد برطانیہ تشریف لے گئے ہیں اور قانون کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ آپ کو سماجی اور تعلیمی خدمت کا بے حد شوق ہے مسلم گلوبل ریلیف اور ضیاء الامت فاؤنڈیشن کا قیام آپ ہی کا مرہون منت ہے۔ قحط سالی کے دنوں میں مسلم گلوبل ریلیف نے بلوچستان اور سندھ میں عطیات بھیج کر اپنے بھائیوں کی خوب مدد کی اللہ تعالیٰ ان کے جذبوں کو مزید جولانیاں عطا فرمائے۔ تاکہ وہ امت مسلمہ کی بہترین خدمت کر سکیں۔

Marfat.com

بھیرہ

5-1-94

عزیزم فاروق بہاؤالحق شاہ سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے امید ہے کہ تم بخیر وعافیت ہو گے۔ اور اپنی اعلیٰ اور ارفع منزل تک پہنچنے کیلئے شریک عمل ہوں گے۔ ہم سب تمہاری شاندار کامیابی کیلئے دست بدعا رہتے ہیں اس کے فضل کرم سے بعید نہیں کہ وہ تمہاری کوششوں کو اور ہماری التجاؤں کو شرف قبول ارزانی فرمائے۔ آمین۔

تمہارے لیے کچھ کھانے کی چیزیں اور پانچ صد روپیہ بھیج رہا ہوں تمہاری امی اور تمہارے بہن بھائی ہمیشہ تجھے یاد کرتے رہتے ہیں۔ سب کی طرف سے دعائیں، سلام اور پیار قبول ہو۔ اور سب خیریت ہے اپنے تمام اساتذہ کرام کو خصوصا محترم حافظ حفیظ الرحمٰن[1] صاحب کو تسلیمات

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

---

[1] مولانا حفیظ الرحمٰن غزالی دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف کے قابل فخر فرزند ہیں۔ سند تحصیل حاصل کرنے کے بعد دارالعلوم گلزار حبیب میر پور تشریف لے گئے اور آج تک وہیں تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں اس ادارہ کی کامیابیوں میں ان کی محنت شاقہ کو خاص دخل ہے۔ ایک مختصر سا کورس جامعہ الازہر سے بھی کر چکے ہیں۔ نہایت علم دوست اور مستقل مزاج ہیں اللہ ان کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے۔

Marfat.com

طارق محمود کے نام

طارق صاحب نے حضور ضیاء الامت سے بعض اہم مسائل کے بارے استفسار کیا آپ نے جواب میں ایک مکتوب تحریر فرمایا۔ ہم بشکریہ طارق محمود کا خط پیش کرنے کے بعد حضور ضیاء الامت کا گرامی نامہ ہدیہ قارئین کریں گے۔

فاسئلوا اهل الذكران كنتم لاتعلمون

10-9-93

محترمی جناب[1]

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

۱ ماں کا احترام و مقام حدیث رسول کریم ﷺ کی روشنی میں باپ کی نسبت تین گنا زیادہ ہے۔

۲ کیا وجہ ہے کہ مسلم معاشرہ میں کسی اولاد کے یتیم ہو جانے کا معاملہ والدین میں باپ کی وفات کی وجہ سے ہوتا ہے نا کہ ماں کی نسبت سے؟

۳ کیا یہ بات اسلامی تعلیمات کی روشنی میں درست ہے کہ بروز قیامت اولاد اپنی والدہ کے نام سے پکاری جائے گی؟

۴ لڑکا اگر والد کی وفات پر سن بلوغ کو نہ پہنچا ہو تو وہ کتنی عمر تک یتیم کہلائے گا۔

۵ سوال نمبر چار میں لڑکی کے بارے بھی ارشاد فرمائیں۔

---

[1] طارق صاحب نے ادباً آپ کا نام نامی تحریر نہیں کیا۔

Marfat.com

٦ اگر اولاد اصطلاح شریعت میں والد کی وفات پر یتیم کہلاتی ہے۔تو کیا والدہ کی وفات پر بھی اسے یتیم ہی کہا جائے گا؟ لفظ کون سا استعمال ہوگا۔

امید ہے مزاج اقدس بخریت ہوں گے

دعا گو ودعا جو

آپ کا مخلص طارق محمود

حال مقیم مدینہ منورہ

بھیرہ

16-1-94

گرامی منزلت جناب طارق محمود صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا والا نامہ شرف افزاء ہوا اس کے جواب میں جو تاخیر ہوئی ہے اس کیلئے تہہ دل سے معذرت خواہ ہوں اپنی عقل ناتمام کے مطابق جوابات عرض ہیں۔

ماں کا احترام اور اس کی خدمت گزاری اور دلجوئی کا فریضہ اولاد پر والد سے بہت زیادہ ہے لیکن اولاد کی ساری ذمہ داریاں نان ونفقہ، رضاعت، اگر ماں کسی وجہ سے دودھ نہ پلا سکے تو اس کی بجائے کسی دوسری مرضعہ کا اہتمام بھی والد کی ذمہ داری ہے۔ اگر بچہ بیمار ہو جائے تو اس کے علاج پر اٹھنے والے اخراجات کا ذمہ دار والد ہے۔اس طرح اس کی تعلیم وتربیت بھی باپ کے ذمہ ہے۔ ماں ان تمام قسم کی ذمہ داریوں سے مبرا ہے اسلئے باپ کے فوت ہونے سے اولاد کا سہارا ٹوٹ جاتا ہے لیکن

Marfat.com

ماں اگر داغ مفارقت دے جائے تو اس کے تمام اخراجات کا کفیل اور ذمہ دار باپ موجود ہے اس لیے باپ کی وفات سے اس کی اولاد بے سہارا اور بے یار و مددگار ہو جاتی ہے۔ اس لیے اس اولاد کو یتیم کہا جاتا ہے۔ وہ اس وقت تک یتیم کہلائے گی جب تک وہ نابالغ ہو جب وہ سن بلوغ کو پہنچ جائے۔ تو پھر اسے یتیم نہیں کہا جائے گا۔ بیٹے اور بیٹی میں اس لحاظ سے کوئی فرق نہیں ان حالات میں بیٹا اور بیٹی سن بلوغ تک پہنچنے تک یتیم کہلائیں گے۔

میری نظر سے ایسی کوئی آیت یا حدیث نہیں گزری کہ قیامت کے روز اولاد کو اپنی والدہ کے نام سے پکارا جائے گا تمام دنیا میں تمام اقوام و ممالک میں یہی قاعدہ ہے۔ اولاد کو باپ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔ سوائے ان یورپین ممالک کے جہاں آزادی اپنی انتہا تک پہنچی ہوئی ہے وہاں کیونکہ مائیں بھی آزاد ہوتی ہیں اس لیے یقین سے نہیں کہہ سکتے کہ کس کا فرزند ہے۔ ان ممالک میں اولاد کو شناخت کیلئے ماں کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔

آخری استفسار جو آپ نے فرمایا ہے کہ کیا ماں کی وفات کے بعد بھی اولاد کو یتیم کہا جا سکتا ہے۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے۔ باپ کی وفات پر اولاد کو یتیم کہا جاتا ہے۔ ماں کی وفات پر نہیں۔

امید ہے آپ بمع اہل و عیال بخریت ہوں گے

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

Marfat.com

مولانا رحمت اللہ کے نام

صوفی رحمت اللہ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ کے فاضل، جامعہ محمدی شریف ضلع جھنگ کے مہتمم ہیں۔ مہتمم بھی عجیب لوگ ہوتے ہیں۔ اساتذہ کو ذاتی ملازم سمجھتے ہیں۔ ایسا ہونا تو نہیں چاہیئے۔ یہ دین کے خادم ہیں ان کی عزت وتکریم ہونی چاہیئے۔ بہرحال یہ ایک المیہ ہے۔ مولانا غلام رسول کوکب صاحب جامع محمدی شریف میں کچھ عرصہ پڑھانے کے بعد گورنمنٹ ڈگری کالج بھلوال میں بحیثیت لیکچرار متعین ہوئے رحمت اللہ صاحب نے ان کے واجبات دینے سے انکار کر دیا۔ کوکب صاحب نے حضور ضیاء الامت سے رابطہ کیا۔ آپ نے اس پر افسوس کا اظہار کیا اور رحمت اللہ صاحب کو یہ خط لکھا۔

بھیرہ

17-2-94

گرامی مرتبت حضرت مولانا صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

امید ہے مزاج گرامی بعافیت ہوگا

مولانا غلام رسول کوکب صاحب آپ کے دیرینہ خدمت گاروں سے ہیں۔ آپ کی اجازت سے وہ کالج میں متعین ہوئے ہیں آپ کو تو اس بات پر خوش ہونا چاہیے تھا کہ آپ کا ایک نوجوان گورنمنٹ کے ادارہ میں باعزت نشست پر متعین ہوئے اور دین کی خدمت بہتر انجام دے گا۔ اس کی یہ کامیابی ہمارے لئے باعث

Marfat.com

فرحت ہے۔امید ہے حسب سابق شفقت فرماتے ہوئے ان کے بقیہ واجبات ان کو حوصلہ افزائی کیلئے ادا فرمائیں گے۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

صوفی اصغر علی نظامی کے نام

نظامی صاحب نے ایک عدد خط محمد سعید اسعد صاحب کو لکھا جو پیر صاحب کے پرائیویٹ سیکرٹری رہے ہیں۔جس میں ان کی ہمشیرہ صاحبہ کے روبصحت ہونے کا مژدہ تھا پیر صاحب یہ خط پڑھ کر بہت خوش ہوئے ان دنوں سیرت طیبہ پر کام ہو رہا تھا مگر نقاہت دن بدن بڑھ رہی تھی جب آپ آرام فرماتے تھے طبیعت سنبھل جاتی لکھنا پڑھنا شروع کرتے تو کمزوری بڑھ جاتی ڈاکٹر تو عرصہ سے مشورہ دے رہے تھے کہ آرام کی اشد ضرورت ہے مگر آپ حضور ﷺ کی سیرت طیبہ کی تکمیل چاہتے تھے نظامی صاحب کے نام خط پڑھیے اور اندازہ کیجئے کہ کیا لگن ہے مشن سے ایک ایک چیز کی نگرانی ہو رہی ہے۔

بھیرہ

22-1-94

گرامی قدر مخلصم نظامی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ نے جو مکتوب عزیزم میاں صاحب کے نام ارسال کیا تھا وہ

Marfat.com

مجھے ملا اس میں آپ کی ہمشیرہ صاحبہ کی روبصحت ہونے کا مژدہ سن کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی عرض کی تھی "**فاذا مرضت فھو یشفین**"[1] وہی بیمار کرتا ہے وہی شفاء دیتا ہے اللہ تعالیٰ محترمہ کو کامل صحت عطا فرمائے تا کہ پوری طرح صحت مند ہو کر گھر واپس آئیں۔

آپ کی دعاؤں کی برکت سے اب میں روبصحت ہوں پچھلے سات آٹھ ماہ طبیعت بہت خراب رہی اس کی وجہ سے از حد نقاہت محسوس ہونے لگی اپنے فرائض منصبی کو ادا کرنے سے بھی قاصر رہتا تھا اللہ تعالیٰ نے بڑا کرم فرمایا ہے میری صحت اس کی مہربانی سے اب بہت بہتر ہوگئی ہے جتنا اس کا شکر ادا کروں حق شکر ادا نہیں ہو سکتا۔ آرزو اتنی ہے کہ سیرت شریف مکمل ہونے تک مہلت مل جائے اور اپنی توفیق سے مؤید کر کے اس کام کو مکمل کرنے کی اس طرح سعادت بخشے کہ وہ بھی راضی ہو اور اس کا محبوب کریم ﷺ کی بھی خوشنودی حاصل ہو۔

آپ کا مرسلہ چیک مالیتی دس ہزار روپے برائے دارالعلوم موصول ہوا اللہ تعالیٰ نے جو فیاض دل اس معاملہ میں آپ کو عطا فرمایا ہے یہ اس کا خصوصی کرم ہے اللہ تعالیٰ اسے برقرار رکھے آمین۔

والسلام
مخلص: محمد کرم شاہ

---

[1] اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا بخشتا ہے۔

Marfat.com

سید ذاکر حسین شاہ کے نام

کچھ لوگ تسخیر قلوب کے لیے وظیفہ کی تلاش میں رہتے ہیں ذاکر شاہ صاحب نے تسخیر قلوب کے وظیفہ کے لیے پیر صاحب کی خدمت میں خط لکھا تو آپ نے ان کے جواب میں یہ والا نامہ تحریر فرمایا۔ تسخیر قلوب کے وظیفہ کے لیے احباب کو سرگرداں نہیں رہنا چاہیئے اللہ تعالیٰ کی بندگی اور رسول اللہ ﷺ کی غلامی بہترین وظیفہ ہے اور بفحوائے حدیث جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو اپنا محبوب بنالیتا ہے تو پوری کائنات اس کی گرویدہ ہو جاتی ہے۔ حضور ضیاء الامت اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول اللہ ﷺ کے سچے غلام تھے اس لیے خلق خدا ان کی دیوانی تھی بہر حال ذاکر شاہ صاحب کے جواب میں حضور ضیاء الامت کا مراسلہ ملاحظہ فرمائیں۔

بھیرہ

24-1-94

مکرم ومحترم شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا نوازش نامہ ملا

جو وظائف اپ کو بتائے گئے ہیں آپ ثابت قدمی سے ان کو پڑھتے رہیں تسخیر قلوب کا کوئی وظیفہ مجھے معلوم نہیں۔ نہ میرے بزرگ کوئی ایسا وظیفہ کیا کرتے تھے۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کا ذکر ہی وہ چیز ہے جو اللہ کے بندوں کو اپنے کسی بندے کی طرف متوجہ کر دیتا ہے اس لیے آپ اس جھمیلے میں پڑ کر اپنا وقت ضائع نہ کریں۔
جو آپ نے خواب دیکھا آپ نے جو کیا اپنی غیرت ایمانی سے کیا۔ بہت اچھا کیا۔

تو بندگی چوگدایاں بشرط مزد مکن
کہ خواجہ خود رسم بندہ پروری دانند[1]

والسلام
مخلص: محمد کرم شاہ

ارشد فاروقی کے نام

ارشد فاروقی صاحب کے خطوط اکثر کچھ لینے کے لیے ہوتے۔ یعنی وہ حضور سے روحانی استفادہ کے لیے عریضے لکھتے۔ ہر خط میں کوئی نہ کوئی ایسی بات ضرور ہوتی جو روحانی تربیت سے تعلق رکھتی ہے ایسے ایک فون کے جواب میں آپ نے اپنے اس مرید کو یہ خط تحریر فرمایا۔

بھیرہ

24-1-94

محب و مکرم ارشد فاروقی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

کل رات فون پر بات ہوئی اس کے لیے تعویذ ارسال کر رہا

[1] گداگروں کی طرح عبادت صلہ کی تمنا میں نہ کر۔ کیونکہ آقا جانتا ہے کہ اس در پر آنے والوں کو کیسے نوازنا ہے

Marfat.com

ہوں یہ چاندی میں مڑھا کر اپنے کیش کی صندوقچی میں رکھ لیں اور جب صبح کام شروع کریں تو گیارہ بار درود شریف سات بار آیۃ الکرسی 114 بار یا سلام پڑھ کر اپنے سامان کیش بکس اور اپنے آپ کو دم کیا کریں اللہ تعالیٰ ہر قسم کے نقصان سے آپ کو محفوظ رکھے آمین۔

والسلام

محمد کرم شاہ

سید نذیر حسین شاہ کے نام

یہ دوسرا حادثہ تھا جو شاہ صاحب کو پیش آیا مگر اللہ کریم کے فضل سے بال بال بچ گئے پیر صاحب کے غصہ کی وجہ شاہ صاحب سے کمال محبت کی غماز ہے اس خط میں جو عاجزی وانکساری ہے وہ آپ ہی کا حصہ ہے کچھ باتیں راز و نیاز کی ہیں جو غالباً خالص روحانی داردات سے تعلق رکھتی ہیں۔

بھیرہ

22-2-94

قرۃ العین عزیز القدر جناب شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آج نماز ظہر پڑھنے کے بعد جب واپس اپنے کمرے میں آیا تو محترم بابو صاحب نے آپ کا عنایت نامہ مجھے دیا اس کے پہلے حصے کو پڑھ کر تو بڑی

Marfat.com

خوشی اور اطمینان ہوا یہ سب کچھ آپ جیسے نفوس قدسیہ کی برکت ہے اور آپ کا حسن ظن ہے جو اس خطا کار کے بارے میں ہے اللہ تعالیٰ اس حسن ظن کو حقیقت میں بدل دے تو اس کی ذرہ نوازی سے کچھ بعید نہیں۔

ان اللہ علی کل شئی قدیر[1]

جب دوسرے صفحہ پر پہنچا تو آپ کے ساتھ جو المیہ ہوا اس کے بارے میں پڑھ کر بہت ہی صدمہ ہوا آپ تو گلاب کے پھول کی پتی سے بھی نازک تر اور حسین تر ہیں اس گدھے کو نظر نہ آیا کہ سڑک پر کون جا رہا ہے؟ اتنے بڑے سانحہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو بچایا ہے اس کا شکریہ ادا کرنے سے ہم قاصر ہیں۔ الحمد للہ الف الف مرة الصلوٰة والسلام علی سیدنا رسول اللہ کما یحت ویرضیٰ۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیگر برکات کے علاوہ دلداری کا جو انداز مرحمت فرمایا ہے وہ قابل رشک ہے اپنے اس المیہ کا اختتام آپ نے اس طرح کیا ہے کہ جو بوجھ محسوس ہو رہا تھا اس میں بڑی کمی آ گئی ہے اللہ کرے ایسا ہی ہو آپ روبصحت ہوں اللہ کریم حضور نبی کریم ﷺ کے طفیل آپ کو صحبت عاجلہ اور کاملہ عطا فرمائے۔

اپنی والدہ محترمہ کی خدمت میں میری طرف سے مودبانہ تسلیمات عزیزان اور ان کی امی جان کو تسلیمات ودعوات۔

والسلام

طالب دعا: محمد کرم شاہ

---

[1] بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ سورہ بقرہ: 148

Marfat.com

حکیم خلیل الرحمٰن رضوی کے نام

ضیاء النبی شریف کی تین جلدیں طباعت کے مراحل سے گزر کر قارئین تک پہنچ چکی تھیں مختلف مقامات پر رونمائی کی تقریبات کا سلسلہ جاری تھا اہل علم و دانش نے اس کاوش کو بہت سراہا۔ پی ٹی وی پر مباحثہ ہوا۔ اسلامی دنیا کی عظیم درسگاہ بین الاقوامی یونیورسٹی اسلام آباد کے اساتذہ اور ادارہ تحقیقات اسلامی کے ریسرچ سکالروں کے علاوہ دوسرے کئی علماء وفضلاء نے اظہار خیال کیا۔

اس دوران بچپن کے دوست حکیم خلیل صاحب نے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف کیلئے دس ہزار روپے کا ڈرافٹ بھیجا ایک مولانا کی طرف سے دارالعلوم کو یہ خطیر رقم اس دور کا واقعی نایاب واقعہ ہے علماء امت تقریباً اس مد میں خرچ کرتے نظر نہیں آتے آپ نے حکیم صاحب کو شکریہ کا یہ خط ارسال فرمایا نہ آنے کا شکوہ کیا اور عرس شریف پر تشریف لانے کی دعوت دی۔

بھیرہ

22-2-94

گرامی قدر حضرت مولانا حکیم صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا مرسلہ ڈرافٹ مالیتی دس ہزار روپے برائے اعانت دارالعلوم محمدیہ

Marfat.com

غوثیہ بھیرہ موصول ہوا۔ جو باعث صد فرحت ونشاط بنا ہمارے مولوی تو اس قسم کی غلطیاں نہیں کرتے جو آپ کیا کرتے ہیں یہ بالکل ایک نادر واقعہ ہے مجھے یقین ہے کہ اس ڈرافٹ کا ہر روپیہ پورے ڈرافٹ کی مالیت کا حامل ہوگا۔ اور دارالعلوم کیلئے باعث ہزار برکت ہوگا۔ بصد تشکر رسید ارسال کر رہا ہوں اور بارگاہ رب کریم میں آپ کی سلامتی اور بلندی درجات کیلئے دعا گوں ہو۔

آپ سے ملنے کیلئے دل بہت چاہتا ہے لیکن اب یہ بات بار خاطر ثابت ہو رہی ہے کہ میں بیسیوں مرتبہ آپ کے دیدار کیلئے حاضر ہوا ہوں اور آپ اتنے طویل عرصہ میں ایک آدھ بار وہ بھی غلطی سے آئے ہیں بقول غالب

ع سبک سر بن کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو

ضیاء النبی ﷺ کے بارے مختلف مقامات پر تقریبات رونمائی منعقد ہو رہی ہیں جس میں اہل علم ودانش اپنی آراء کا اظہار کر کے مجھے ورطہ حیرت میں مبتلا کر رہے ہیں لیکن جس ہستی کی رائے میرے لیے سند کا درجہ رکھتی ہے اس نے اب تک لب کشائی کی جسارت نہیں کی۔ کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ آپ نے ان تین جلدوں کا مطالعہ کیا ہے؟ اور ان کو کیسا پایا ہے؟ آپ کی رائے پڑھ کر ہی کسی نتیجے تک پہنچ سکتا ہوں۔

پی ٹی والوں نے بھی بڑے اہتمام سے ضیاء النبی ﷺ کے متعلق ایک مباحثے کا اہتمام کیا ہے جس میں اسلامی یونیورسٹی کے پروفیسر صاحبان نے شرکت کی ہے۔ ایک دو روز تک ٹی وی سے نشر ہوگا اگر آپ کی نظر سے گزرے تو اس کے بارے

Marfat.com

میں بھی اظہار خیال فرمائیں۔

رمضان شریف کے بعد تین اور چار شوال کی درمیانی شب حضرت قبلہ[1] ثانی صاحب رحمہ اللہ علیہ کا عرس مبارک ہو رہا ہے یہ تقریب ملاقات کیلئے بڑا اچھا موقع ہے۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

سید زاہد صدیق شاہ صاحب کے نام

شاہ صاحب اس جستجو میں ہوتے ہیں کہ دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ یا خانقاہ کی کوئی خدمت کر سکیں حضور ضیاء الامت کو ملنے والے لوگوں کے لیے ایک صوفہ سیٹ رکھا ہوا تھا جو خستہ حال تھا، شاہ صاحب کی نظر پڑھی تو انہوں نے کاری گر بھیجے جنہوں نے بہت تھوڑے وقت میں ان صوفوں کی مرمت کر دی پیر صاحب نے اس پر شاہ صاحب کو شکریہ کا خط لکھا۔ یہ صوفے مہمان خانے میں رکھے ہوتے تھے۔ جب آپ لکھ رہے یا پڑھا رہے ہوتے یا آرام کر رہے ہوتے تو ملنے والے ان آرام دہ صوفوں پر بیٹھ کر وقت ملاقات کا انتظار کرتے۔

---

[1] حضرت ضیاء الامت کے والد ماجد حضرت پیر محمد شاہ صاحب۔

Marfat.com

بھیرہ

23-2-94

بگرامی خدمت قبلہ شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مزاج گرامی!

آپ کے فرستادہ دو دوست محمد عنصر اور علی اصغر تشریف لے آئے اور آپ کی خصوصی ہدایت کے مطابق ایک صد سالہ بوڑھے صوفے کو اپنے لطافت فن سے جوان رعنا کے روپ میں بدل دیا آپ کا اور آپ کے ان دوستوں کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر عطا فرمائے ۔آمین حضرت قبلہ شاہ[1] صاحب کی خدمت میں تسلیمات اور جملہ احباب کا سلام مسنون

والسلام

دعا گو محمد کرم شاہ

علامہ عبداللطیف چشتی الازہری کے نام

مولانا عبداللطیف چشتی سیالکوٹی نے پیر صاحب کی خدمت میں ایک عربی رسالہ بھیجا آپ بہت خوش ہوئے محنت کی تلقین فرمائی اور عقائد اہلسنت کے دفاع کی اہلیت پیدا کرنے کا حکم دیا ضیاء النبی شریف کی پذیرائی پر خوش تھے پاکستان میں اعلیٰ سطح پر

---

[1] سید زاہد صدیق شاہ صاحب کے والد گرامی حضرت سعید شاہ صاحب۔

Marfat.com

اور علمی حلقوں میں اس کام کو سراہایا گیا انہی دنوں زیادہ کام کرنے کی وجہ سے آپ کی صحت اچھی نہ رہی خط ملاحظہ فرمایئے۔

بھیرہ

6-5-94

عزیز محترم مولانا عبداللطیف چشتی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

الحمد للہ آپ بخیریت ہیں اور اپنے مقصد کے حصول کے لیے شب و روز مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپکی ان مخلصانہ مساعی کو مشکور فرمائے اور آپ کے علوم کو اسلام کی سربلندی کا باعث بنائے۔ آمین ثم آمین

آپ نے جو مقالہ ''عربی'' ارسال فرمایا جسے پڑھ کر دل کو ازحد اطمینان ہوا اس عظیم شخصیت نے تمام شکوک وشبہات کا ازالہ کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو ان لوگوں کی ہدایت کا باعث بنائے جو امت مسلمہ کے اتحاد کو پارہ پارہ کر رہے ہیں اور ان کی ذہنی یکجہتی کو تار تار کرنے میں مصروف ہیں۔ اس سے آپ کو یہ فائدہ ضرور ہوا ہوگا کہ بدعقیدگی کے جو طوفان اٹھ اٹھ کر حملہ آور ہو رہے ہیں ان کے سد باب کے لیے آپ پوری طرح تیاری کریں۔ اپنے تمام بھائیوں کو بھی اس خطرہ کی طرف ملتفت کرتے رہیں تاکہ ہر عزیز اپنے آپ کو عقائد اہلسنت کے دفاع کے لیے پوری طرح تیار کرے۔

Marfat.com

ضیاء النبی ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کے طفیل بڑی پذیرائی عطا فرمائی ہے۔ پانچ ہزار کا پہلا ایڈیشن ختم ہو گیا ہے۔ ٹی وی والوں نے اس کے بارے میں پروگرام کیا تھا اور 25 اپریل کو اسلام آباد کے باذوق علماء نے ہالیڈے ان ہوٹل میں ایک زبردست تقریب رونمائی کا اہتمام کیا جس کی صدارت سینٹ کے چیئرمین وسیم سجاد صاحب نے کی۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر عبدالقدیر خان تھے۔[1]

ان کے علاوہ مختلف یونیورسٹیوں کے پروفیسرز اور صاحبزادہ نصیر الدین گولڑوی نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تمام حضرات کے ارشادات اس ناچیز کے لیے بڑے حوصلہ افزا تھے۔

کئی دنوں سے طبیعت خراب ہے۔ ضیاء النبی کے بارے میں جو کام شروع کیا تھا وہ معرض تعویل میں ہے۔ نقاہت از حد زیادہ محسوس کرتا ہوں۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے اور اپنی خصوصی توفیق سے اس عظیم منصوبہ کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی سعادت سے بہرہ ور کرے۔ آمین ثم آمین صحت کے نامساعد ہونے کی وجہ سے آپ کو جلد جواب نہیں لکھ سکا۔ مدینہ طیبہ میں جو ساعتیں اکٹھی گزری تھیں ان کی یاد تازہ رہتی ہے۔ آپ کی معیت کے باعث بڑی آسانیاں ہوئیں۔ عزیز علم

---

[1] ڈاکٹر عبدالقدیر خان ملت اسلامیہ کے عموماً اور اہل پاکستان کے خصوصاً محسن ہیں جن کی شبانہ روز محنت سے پاکستان ایٹمی طاقت بنا اور عالم اسلام سر اٹھا کر چلنے کے قابل ہوا۔ اللہ تعالیٰ ایسے عظیم مخلص، محب وطن اور عاشق رسول کو سلامت رکھے اور ان کی مساعی جمیلہ کو شرف قبولیت عطا فرمائے آپ حضور ضیاء الامت سے بیحد محبت رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اس ادارہ کے نصاب میں سائنسی علوم کو بھی شامل کیا جائے۔

Marfat.com

الدین شاہ صاحب [1] اور جملہ عزیز علماء کرام کو سلام مسنون۔

والسلام

محمد کرم شاہ

علامہ مشتاق احمد شاہ الازھری کے نام

شیخ محمد انیس عبادہ رحمۃ اللہ علیہ عرصہ سے الازھر شریف میں پڑھا رہے تھے قبلہ پیر صاحب نے بھی قیام مصر کے دوران ان سے بہت استفادہ کیا اتفاق دیکھیے کہ جب پیر صاحب کے شاگرد الازھر شریف میں پہنچے تو اب تک شیخ صاحب وہیں پڑھا رہے تھے آپ تدریس اور تصنیف میں عدیم النظیر تھے۔ ان کی نگارشات آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں۔

اہل مصر کے معمولات اور پاکستان کے اہل سنت کے معمولات میں کوئی خاص فرق نہیں تمام مصری میت پر نماز جنازہ پڑھنے کے بعد باقاعدگی سے دعا کرتے

---

[1] خانوادۂ سادات کی عظیم علمی اور روحانی خانقاہ خواجہ آباد شریف ضلع میانوالی کے چشم و چراغ حضرت سید علم الدین شاہ صاحب مذہباً حنفی مشرباً چشتی ہیں۔ اس خانوادے کو سیال شریف سے بیعت و خلافت کا شرف حاصل ہے۔ خوش اخلاق، خوش اطوار علم الدین شاہ صاحب چلتے ہیں تو کوچہ و بازار ساتھ چلتے ہیں۔ رکتے ہیں تو زمانے کی نبضیں رک جاتی ہیں۔ خاموش ہوتے ہیں تو غنچہ دہن اور گویا ہوتے ہیں تو پھول جھڑتے ہیں شاید سعدی شیرازی نے انہیں کے لیے کہا تھا

ہر غنچہ کہ گل گشت دگر غنچہ نہ گردد
قرباں بہ لب یار کہے غنچہ گہے گل

آپ نے قیام ازھر کے دوران دوسرے فضلا سے کہیں زیادہ محنت کی اور طلبہ و اساتذہ کے محبوب ٹھہرے

Marfat.com

ہیں تعزیت اور دعا کے لیے لواحقین کے ہاں آمد و رفت کا سلسلہ کافی دنوں تک رہتا ہے مگر یہاں یہ سب چیزیں بدعت اور نہ جانے کیا کیا ان کے بارے کہا جاتا ہے شیخ محمد انیس عبادہ رحمۃ اللہ علیہ کی وفات پر حضور ضیاء الامت نے مشتاق احمد شاہ صاحب کے نام یہ خط تحریر فرمایا اور غم واندوہ کا اظہار کیا۔

۷۸۷

بھیرہ

6-5-94

عزیز القدر قرۃ العین پیر مشتاق احمد شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا محبت نامہ کاشف احوال ہوا۔ اس میں اپنے استاد گرامی شیخ محمد انیس عبادہ رحمۃ اللہ علیہ کی وفات حسرت کے بارے میں پڑھ کر دلی صدمہ ہوا۔ اپنے علم عزیز اور اخلاق کریمہ کے لحاظ سے یقیناً فرید العصر تھے۔ طلبہ کے ساتھ اپنے بچوں سے بھی زیادہ پیار کرتے تھے اور اس ناچیز کے ساتھ ان کی شفقت اور بے پایاں محبت منقطع النظیر ہے۔ اب ایسی ہستی کے لیے نامعلوم کتنی صدیاں انتظار کرنا پڑے گا۔ آپ نے بہت اچھا کیا کہ تمام ساتھیوں کے ساتھ ان کی نماز جنازہ میں شرکت کی سعادت حاصل کی اور ان کی تعزیت کیلئے جو محافل قائم کی جارہی ہیں ان میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہوئے۔

اس تجربہ سے آپ کو علمی فائدہ بھی ہوا ہوگا کہ ہمارے ہاں یہ لوگ جس طرح ہر چیز کو بدعت، ضلالت، کفر اور شرک کہتے ہیں وہ ازہر کے علماء کے ہاں معمولات ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے عالم بے بدل کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے۔ اگر ان کے مزار پر حاضر ہونے کا موقع ملے تو میرا اسلام عرض کریں۔

Marfat.com

میں نے واقعی ان سے بہت فیض حاصل کیا ہے اور اصول فقہ جیسے مشکل اور ادق علم کے دروازے ان کی تربیت سے میرے لیے کھلے ہیں۔ میرے بھی مخلصانہ جذبات ان کے صاحبزادگان تک پہنچا دیں۔

امید ہے امتحانات قریب آ رہے ہوں گے اور سب حضرات پوری طرح امتحان کی تیاری میں کوشش کر رہے ہوں گے۔ اس ناچیز کی دلی دعا ہے اور تمنا بھی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو مسلمانوں کے اس انحطاط و زوال کی شب دیجور میں مینارۂ نور بنائے آپ کی محنت، آپ کے خلوص وللّٰہیت کے انوار سے اس شب دیجور کو صبح نور میں تبدیل کرنے کا باعث بنائے۔ اہل سنت کے چمنستان میں خزاں کی چیرہ دستیوں کا دور ختم ہو اور آپ اس کے لیے بہار نور کے سفیر بن کر واپس تشریف لائیں ایسی بہار جو کبھی خزاں آشنا نہ ہو۔ آمین ثم آمین اپنے جملہ ساتھیوں کو میری طرف سے تسلیمات و دعوات۔

والسلام

دعا گو

محمد کرم شاہ

محمد رفیق چغتائی کے نام

بیسویں صدی کے آخری عشرہ میں حکومتوں کی تبدیلی نے جو رنگ اختیار کیا اس نے محبِ وطن لوگوں کو ہلا کر رکھ دیا جس غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کیا گیا ایسے لوگ بھلا کب ملک وقوم کی خدمت کر سکتے ہیں پیپلز پارٹی کی حکومت کے دوران پورے ملک میں بالعموم اور کراچی میں بالخصوص دنگا وفساد ہو رہے تھے مگر حکومت مزے لے رہی تھی اس سے محبِ وطن طبقہ کو بے حد افسوس ہوا

Marfat.com

چغتائی صاحب کے نام اسی قبیل کا ایک خط ملاحظہ فرمائیے۔

بھیرہ

7-5-94

مجی مخلصی چغتائی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا مکتوب موصول ہوا

ملک کے حالات دن بدن بد سے بدتر ہوتے جا رہے ہیں پنجاب محفوظ تھا پنجاب میں ہمارا علاقہ خصوصا امن کا گہوارہ تھا لیکن اب تو یہاں آج کل رات دن بسوں، ویگنوں کو لوٹا جا رہا ہے اور حکومت کسی سے باز پرس تک نہیں کرتی۔

کراچی کے حالات کے بارے میں پڑھ کر دل لرز جاتا ہے مسلمان مسلمانوں کو موت کے گھاٹ اتار رہا ہے مسلمان مسلمانوں کے مکانوں کو نذر آتش کر رہے ہیں مسلمان مسلمانوں کے گھروں کی عصمتوں کو پامال کر رہے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون کیا ہم نے پاکستان اس لیے بنایا تھا اللہ تعالیٰ ہمیں ظالم حکمرانوں اور ان کے اعوان و انصار کے شر سے محفوظ رکھے اور یہ خطہ زمین جو اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کے امتیوں کو عطا فرمایا ہے ہمیشہ سلامت رکھے آمین۔

آپ کے لیے بارگاہ الٰہی میں دست بدعا ہوں اللہ تعالیٰ آپ کی چھوٹی بڑی خانگی، کاروباری مشکلات کو محض اپنے فضل و کرم سے دور فرمائے آمین ثم آمین۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

Marfat.com

علامہ عبدالطیف چشتی الازھری کے نام

6 مئی 1994ء کو چشتی صاحب کو ایک خط لکھنے کے بعد چودہ مئی 1994ء کو یہ خط تحریر فرمایا۔

بھیرہ

14-5-94

عزیز القدر مولانا چشتی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

چند روز ہوئے ایک خط آپ کو تحریر کیا تھا۔ امید ہے مل گیا ہوگا۔ ڈالروں کے بارے میں یہ تجویز ہے کہ آپ ان ڈالروں کا ڈرافٹ بنوا کر مجھے بھیرہ ارسال کر دیں۔

دارالعلوم میں امتحانات ختم ہو چکے ہیں۔ البتہ بورڈ کے امتحانات کل ختم ہونگے۔ سب کی کامیابی کے لیے آپ بھی دعا کریں ہم بھی آپ سب کے لیے بارگاہ رب العزت میں بصد عجز و نیاز دست بدعا ہیں کہ وہ آپ تمام عزیزان کو شاندار کامیابی سے سرفراز فرمائے۔ اور گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی آپ میں سے کسی کو یونیورسٹی میں فرسٹ آنے کا اعزاز عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

جو کتابیں آپ نے پروفیسر ڈاکٹر اظہر صاحب[1] کی معرفت بھیجی تھیں وہ مل گئی ہیں۔ اس فن پر بہت مفید کتابیں معلوم ہوتی ہیں۔

جملہ ساتھیوں کو فرداً فرداً بہت بہت سلام اور دعائیں۔

والسلام

دعا گو محمد کرم شاہ

---

[1] ظہور احمد اظہر صاحب پنجاب یونیورسٹی لاہور کے عربی شعبہ کے ڈائریکٹر رہ چکے ہیں۔ علمی حلقوں میں جانے پہنچانے ہیں۔

Marfat.com

علامہ ثناءاللہ الازھری کے نام

مولانا ثناء اللہ صاحب بھیرہ شریف کے فاضل ہیں انہوں نے ابتدائی تعلیم دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ کی ذیلی شاخ سعیدہ آباد بوکن شریف سے حاصل کی پھر بھیرہ شریف آ گئے یہاں سے قسمت نے یاوری کی الازھر چلے گئے ان دنوں ازھر شریف میں ہیں اور ڈاکٹریٹ کر رہے ہیں مصر سے ثناء اللہ صاحب حج کی سعادت حاصل کرنے کے لیے حجاز مقدس حاضر ہوئے واپسی پر حضور ضیاء الامت کو عریضہ لکھا جواباً آپ نے مبارک بادی کا یہ خط تحریر فرمایا۔

بھیرہ

27-5-94

عزیز گرامی الحاج مولانا ثناءاللہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

اے حج کی سعادت سے بہرہ اندوز ہونے والے!

اے گنبد خضریٰ کے انوار و تجلیات سے اپنے قلب و عقل کو منور کرنے والے!

یہ عریضہ آپ کو خوش آمدید کہنے آپ کا انتظار کر رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جس سعادت سے آپ کو بہرہ ور فرمایا ہے اور جن لازوال نعمتوں سے آپ کے دامن طلب کو معمور کیا ہے اس پر اس ناچیز کی طرف سے آپ کو ان گنت ہدیہ، تبریک قبول ہوں اور آپ کے تمام ساتھیوں کو بھی مبارک باد۔ جن کے

Marfat.com

ایک ساتھی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خصوصی انعام سے بہرہ ور کیا ہے امید ہے ان کیف آور لمحات میں ہم دور افتادوں کو بھی آپ نے اپنی دعاؤں میں یاد فرمایا ہوگا۔ آپ کو آقا کریم ﷺ کی طرف سے آقا دو جہاں ﷺ کی بارگاہ اقدس میں ہدیہ صلوٰۃ وسلام پیش کیا ہوگا۔

آج ہی آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا اور آج ہی یہ عریضہ ارسال کر رہا ہوں جملہ عزیزان کو فرداً فرداً آپ کے حج کی مبارک اور اس ناچیز کی طرف سے سلام مسنون۔ اللہ تعالیٰ تمام کو ہر امتحان میں شاندار کامیابیوں سے سرفراز فرمائے اور آپ کو اپنے دین متین کی صحیح اور پرخلوص خدمت کی توفیقات سے بہرہ ور کرے آمین ثم آمین

والسلام

محمد کرم شاہ

پروفیسر حبیب اللہ چشتی کے نام

پروفیسر حبیب اللہ چشتی صاحب چک نمبر 735 جنوبی سلانوالی ضلع سرگودھا کے رہنے والے ہیں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے مایہ ناز شاہین ہیں۔ ان دنوں ایف۔سی کالج اسلام آباد میں تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ بڑے اچھے قلم کار ہیں ان کی چند کتابیں اہل علم سے خراج داد و تحسین حاصل کر چکی ہیں ابھی نوجوان ہیں انشاءاللہ اپنے مرشد اور شفیق استاد کی توقعات پر پورا اتریں گے۔

Marfat.com

انہوں نے توحید سے متعلقہ ضیاء القرآن شریف کے تفسیری اقتباسات کو یکجا کیا حضور ضیاء الامت بہت خوش ہوئے انہیں شاباش دی اور دعاؤں سے نوازا یہ خط اسی سلسلہ میں تحریر کیا گیا ملاحظہ کریں۔

عزیز القدر پروفیسر مولانا محمد حبیب اللہ صاحب اطال اللہ بقاءکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کافی عرصہ گزر گیا ہے آپ کا مسودہ مجھے ملا۔ کچھ مصروفیات کچھ پیہم اسفار، کچھ علالت طبع، اور سب سے زیادہ اس ناچیز کی کاہلی اور سستی، جواب لکھنے میں حائل رہی۔ جس کے لئے حقیر تہہ دل سے متاسف ہے۔ آپ نے وقت نکال کر اس نورانی صحیفہ کا مطالعہ کیا۔

آپ نے گلستان توحید کے رنگین وعطر بیز پھولوں کو جمع کر کے جو رنگین اور خوشبو دار گلدستہ تیار کیا ہے۔ اس نے اس فقیر کے دل و نگاہ کو نئی روشنی اور تازگی مرحمت فرمائی ہے۔ توحید کے بحر بے پیدا کنار میں غواصی کر کے آپ نے ضیاء القرآن کے حوالے سے جو لولوہائے تابدار ایک ہار میں پرو دیئے ہیں۔ یہ آپ کا وہ کارنامہ ہے جو بارگاہ الٰہی میں یقیناً شرف قبولیت سے مشرف ہوگا۔ مخلوق خدا کے لئے رہنمائی کا باعث بنے گا۔ اور ملت مسلمہ کے خود فراموش نوجوانوں کو خود آگاہی سے بہرہ ور کرے گا۔ اور ان کے دل کو اپنے منزل تک پہنچنے کے لئے ایسی بے تابیوں اور بے چینیوں سے آشنا کر دے گا۔ جو مردہ دلوں کو زندہ کر دیں گی۔

اے شاہین صفت نوجوان! اس کاوش پر اپنے خیر اندیش کی طرف سے ہدیہ صد تبریک قبول فرما۔ آپ نے ضیاء القرآن میں بکھرے ہوئے موتیوں کو یکجا کر کے

Marfat.com

اپنی ملت کے نوجوانوں کے لئے ایک ارمغان محبت پرویا ہے۔اللہ تعالیٰ آپ کو اس سے بھی زیادہ ارفع واعلیٰ مقام پر فائز کرے۔

ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

والسلام

دعا گو

پیر محمد کرم شاہ

مرکزی صدر انجمن طلبہ اسلام و جملہ رفقائے کار کے نام

انجمن طلباء اسلام یعنی قافلہ عشق ومحبت، کاروان کیف و مستی جوانوں کی ایک تحریک جو دنیا میں عشق مصطفوی کا عزم لے کر سیدی مرشدی یا نبی یا نبی کے دل آویز نعرے لگاتے ہوئے منزل کی طرف رواں دواں ہے شہر شہر، قریہ قریہ، بستی بستی، عشق نبی کی خیرات بانٹنا اپنا مقصد حیات سمجھتی ہے جس نے اس مادیت گزیدہ اور عقل پرستی کی اس خطرناک دنیا میں محبت ووارفتگی اور غلامی رسول کی بات کی جس نے حضور ﷺ کو اپنا آئیڈیل مانا جس کے نوجوانوں نے سینوں میں گولیاں کھائیں، ساتھیوں کو شہید کرایا مختلف محاذوں پر طاغوتی طاقتوں سے ٹکر لی تعلیمی اداروں کو تقدس بخشا علم کے رجحان کو عام کیا ،کلاشنکوف کلچر کے خلاف آواز اٹھائی بزرگان دین کے ادب کی بات کی، دلوں میں گنبد خضریٰ کی ٹھنڈی چھاؤں کی تڑپ پیدا کی۔ یہ قافلہ یہ کارواں یعنی انجمن طلباء السلام حضور ضیاء الامت کے نزدیک اہل سنت وجماعت کی امیدوں کا مرکز رہی ان نوجوانوں نے جب

Marfat.com

کبھی آپ کو دعوت دی تو آپ نے بے حد خوشی سے قبول کیا۔

1994ء میں اس قافلہ عشق و مستی نے راولپنڈی میں ایک ملک گیر کنونشن کے انعقاد کا فیصلہ کیا جس میں ملک کے طول و عرض سے طلباء شریک ہوئے تھے آپ کو بھی دعوت دی گئی آپ شمولیت کا ارادہ بھی رکھتے تھے مگر ناسازئ طبع اڑے آئی آپ نے ان نوجوانوں کی خدمت میں معذرت کا ایک خط لکھا اور ایک نصیحت آموز تحریر کا پروانہ بھی جسے آپ کے شاگرد رشید خواجہ عبدالحفیظ نے شرکاء کنونشن کی خدمت میں پیش کیا۔ مختصر گرامی نامہ اور نصیحت آموز تحریر آپ بھی ملاحظہ کریں۔

گرامی مرتبت مرکزی صدر انجمن طلباء اسلام و جملہ رفقائے کار

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مزاج شریف!

انجمن طلباء اسلام کے مرکزی کنونشن میں شرکت میرے لیے سراپا سعادت تھی لیکن مسلسل علالت کے باعث طبیعت اس وقت طویل سفر کی متحمل نہیں۔ اپنے تحریری پیغام کے ذریعے حاضری کا شرف حاصل کر رہا ہوں۔

امید ہے، آپ میری معذرت قبول فرماتے ہوئے ان چند حروف کو حاضری پر محمول کریں گے۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

Marfat.com

نحمد و نصلی علی رسوله الکریم

امابعد: فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان اللہ لایغیر مابقوم حتی یغیروا مابانفسھم

بے شک اللہ تعالیٰ نہیں بدلتا کسی قوم کی (اچھی یا بری) حالت کو جب تک وہ لوگ اپنے آپ میں تبدیلی پیدا نہیں کرتے۔

عزیز طلباء: آپ امت مسلمہ کا قیمتی سرمایہ اور ہماری امنگوں کے ترجمان ہیں۔ مستقبل میں آپ کے کندھوں پر قومی ذمہ داریوں کا بارگراں آنے والا ہے منزل کا تعین کیے بغیر کوئی بھی کاوش کارگر ثابت نہیں ہوتی۔

میرے نقطہء نظر کے لحاظ سے خدمت دین وملت آپ کی واحد منزل ہے واضح رہے کہ یہ منزل انتہائی ارفع واعلیٰ ہے۔ آپ اس مقام رفیع تک تب ہی پہنچ سکیں گے جب آپ کا وجود پوری ملت اسلامیہ کیلئے نہ صرف بلکہ پوری دکھی انسانیت کیلئے نفع بخش ہوگا۔ آپ کا وجود صرف اسی وقت نفع بخش بن سکتا ہے جب آپ علم کی دنیا میں کمال حاصل کریں گے۔ پیہم محنت اور کوشش سے کام لیکر اپنے زندہ ہونے کا ثبوت مہیا کریں گے۔

فیلسوف اسلام حضرت علامہ محمد اقبال کا یہ حکمت آموز ارشاد اسی طرف اشارہ کررہا ہے۔

زندگی جہداست و استحقاق نیست

جز بعلم انفس وآفاق نیست[1]

---

[1] زندگی جہد مسلسل سے عبارت ہے استحقاق نہیں زندگی انفس وآفاق کے علم کا نام ہے یعنی ظاہری اور باطنی علوم حاصل کرنے کا نام ہے۔

Marfat.com

کسی بھی قوم کو عروج وترقی، عزت وخوشحالی اور امن وعافیت جیسی عظیم نعمتیں مفت میں میسر نہیں آجاتیں بلکہ اس کے لیے فرض شناسی، محنت و جفاکشی، بلند ہمتی واولوالعزمی جیسی عالی صفات اور پسندیدہ خصائل کو اپنانا پڑتا ہے جب تک انسان ان عمدہ صفات کے ذریعے اندرونی دنیا میں انقلاب پیدا نہیں کرتا اس وقت تک بیرونی دنیا میں انقلاب ممکن نہیں۔

جس دور سے آپ گذر رہے ہیں بے شک اس میں آپ کو نامساعد حالات کا سامنا ہوگا طرح طرح کی رکاوٹیں آپ کی راہ میں حائل ہوں گی۔ لیکن یہ یاد رکھیں دنیا کے اندر کسی بھی قوم کو سرفرازی ورثہ میں میسر نہیں آئی بلکہ اس کے لیے ذاتی تگ و دو شرط اولین ہے حقوق منت وسماجت سے نہیں ملتے بلکہ اپنے آپکو ان کا اہل ثابت کرنا پڑتا ہے جب آپ انفس وآفاق کے علوم میں اپنا نام پیدا کریں گے تو زمین اپنے خزانے آپ کے لئے اگل دے گی۔ بلند چوٹیاں سرنگوں ہوں گی اور رحمت کے فرشتے ہر لحظہ تمہارے معاون ومددگار ہوں گے۔

میری دعا ہے خداوند قدوس اپنے حبیب مکرم شفیع معظم ﷺ کے صدقے آپ کی مخلصانہ کاوشوں کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔

آمین ثم آمین

بجاہ طہ ویس ﷺ

والسلام

مخلص: پیر محمد کرم شاہ

پرنسپل: دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

۲۵/۱ اکتوبر ۱۹۹۴

Marfat.com

مولانا شبیر احمد ربانی کے نام

شبیر احمد ربانی صاحب برطانیہ میں دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں ان کا تعارف گذشتہ صفحات میں گزر چکا ہے ان کے خط کے جواب میں حضور ضیاء الامت نے یہ گرامی نامہ تحریر فرمایا:

بھیرہ

6-12-94

عزیز القدر مولانا شبیر حسین ربانی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا مکتوب گرامی کافی عرصہ ہوا موصول ہوا تھا امریکہ اور انگلینڈ کے سفر میں بھی طبیعت ٹھیک نہیں رہی تھی لیکن سفر سے واپسی پر یہاں اتنی نقاہت ہوگئی کہ بالکل کوئی کام کرنے کو جی نہیں چاہتا تھا بسا اوقات نماز کے لیے مسجد میں جانا بہت مشکل ہو جاتا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اب میں درست ہوں اب نقاہت نہیں رہی اور آہستہ آہستہ کام میں جی لگنے لگا ہے۔

امید ہے آپ اپنے بزرگوں اہل خانہ اور عزیزان سمیت خوش وخرم ہوں گے اور اپنے مقاصد کی انجام دہی میں روز وشب مشغول ہوں گے میری طرف سے تمام بچوں کو پیار اہل خانہ کو دعائیں اور جملہ احباب خصوصاً حاجی نذیر صاحب کو سلام مسنون

والسلام

محمد کرم شاہ

Marfat.com

پیرزادہ فاروق بہاؤالحق شاہ کے نام

فاروق بہاؤالحق شاہ صاحب ایف۔اے کرنے کیلئے دارالعلوم گلزار حبیب میر پور گئے ہوئے تھے اس کی کیا وجہ تھی؟ میرے خیال میں گھر سے دوری ، اساتذہ کی ڈانٹ ڈپٹ، سفر کی صعوبتیں، احباب سے گفت وشنید یہ سب چیزیں علم کی راہ میں مددگار ثابت ہوتی ہیں اور انسان کو تعلیم کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

فاروق شاہ صاحب سب بھائیوں سے چھوٹا ہونے کی وجہ سے بہت لاڈلے تھے۔ گھر میں سب ان سے پیار کرتے تھے اس طرح ان کی تعلیم کا حرج ہوتا تھا۔ آپ نے انہیں میر پور بھیج دیا تا کہ توجہ پڑھائی کی طرف مبذول رہے اور ''زندگی جہد مسلسل ہے'' کے راز کو پا جائیں۔ دعاؤں اور نصیحتوں پر مشتمل یہ خط ملاحظہ کیجئے۔

بھیرہ

15-12-94

عزیز از جان فاروق بہاؤالحق سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

اگرچہ پیہم مصروفیات کے باعث تمہیں خط نہیں لکھ سکا لیکن تمہاری یاد دل میں ہمہ وقت تازہ رہتی ہے اور بارگاہ الٰہی میں تمہاری شاندار کامیابی

Marfat.com

کیلئے دست بدعا رہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کسی محنت کرنے والے کی محنت ضائع نہیں کرتا۔ اگر تم صدق دل سے مسلسل محنت کرو گے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اور اپنے حبیب کریم ﷺ کے طفیل تمہیں شاندار کامیابی سے سرفراز فرمائے گا۔

تمہاری منزل بہت دور ہے اس کا یہ پہلا زینہ ہے اور اسی پر تمہارے مستقبل کا انحصار ہے۔ جب گھر میں ہم لوگ اکٹھے بیٹھتے ہیں تو کسی نہ کسی عنوان سے تمہارا ذکر آ ہی جاتا ہے تمام گھر والوں کے دلوں میں تمہاری یاد اور محبت کا کنول کھلا رہتا ہے۔

اپنے اساتذہ کرام خصوصاً محترم حافظ محمد حفیظ صاحب مولانا محمد فاضل صاحب اور دیگر اساتذہ کرام کو بہت بہت دعائیں اور سلام سب گھر والے تمہیں بہت بہت پیار دیتے ہیں۔

اس دفعہ تم نے جو خط اپنی بہن کو لکھا وہ میں نے پڑھا اس لئے میں تمہیں اپنا رسم الخط درست کرنے کی طرف متوجہ کرتا ہوں۔ اس وقت تھوڑی سے محنت اور توجہ سے تم اپنا خط درست کر سکتے ہو اگر اس وقت اس کمی کو دور نہ کیا گیا تو پھر یہ پریشانی ہمیشہ تمہیں پریشان کرتی رہے گی۔ محترم حافظ صاحب سے بھی ملتمس ہوں کہ وہ عزیز کے رسم الخط کی طرف توجہ فرمائیں۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

پیرزادہ فاروق بہاؤالحق شاہ کے نام

تقریباً ایک ماہ کے بعد فاروق شاہ صاحب کو آپ نے دوبارہ

Marfat.com

خط تحریر فرمایا اس میں نہایت اختصار کے ساتھ محنت کرنے کی
تلقین فرمائی۔

طلبہ کو پیر صاحب نے جو خطوط لکھے ان تمام کا مضمون ایک ہے۔ محنت کرو، آگے بڑھو، اللہ پر توکل کرو، اللہ تعالیٰ کسی کی محنت ضائع نہیں کرتا۔ یہ صرف وہی شخص کر سکتا ہے جس نے زندگی تعلیم کی خدمت کرتے ہوئے گزاری ہو۔

عزیزم بہاؤالحق سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بارگاہ رب العالمین میں دست بدعا ہوں کہ اللہ تعالیٰ تمہیں صحت و عافیت کے ساتھ سلامت رکھے اور زندگی کے تمام امتحانوں میں کامیاب و سرفراز فرمائے آمین ثم آمین

علامہ اقبال کا یہ شعر یاد رکھیئے اور پڑھتے رہا کریں

ہے شباب اپنی لہو کی آگ میں جلنے کا نام
سخت کوشی سے ہے تلخ زندگانی انگبیں

اگر اس شعر کا کوئی لفظ سمجھ نہ آئے تو اپنے استاد صاحب سے پوچھ لیں۔
محترم حافظ صاحب کو ایک خط لکھا تھا اس کا جواب ابھی تک نہیں ملا انہیں کہیں کہ اس خط کا جواب تحریر فرما دیں۔

تمام اساتذہ کرام خصوصاً مولانا محمد فاضل صاحب اور محترم محمد حفیظ صاحب اور جملہ طلباء کو میری طرف سے سلام پہنچا دیں۔ گھر میں ہر طرح خیریت ہے سب تمہیں بہت یاد کرتے ہیں اور پیار دیتے ہیں۔

والسلام

Marfat.com

محمد کرم شاہ

حکیم خلیل الرحمٰن رضوی کے نام

حکیم صاحب کے نام گذشتہ خط میں آپ نے لکھا کہ ضیاء النبی شریف کی مختلف مقامات پر تقریبات رونمائی ہو رہی ہیں۔ اہل علم پذیرائی فرما رہے ہیں مگر آپ کی رائے کا انتظار ہے حکیم صاحب نے دارالعلوم کیلئے دس ہزار روپے کا ڈرافٹ بھیجا اور ضیاء النبی کے مطالعہ کرنے کی اطلاع دی آپ بہت خوش ہوئے۔ اپنے دیرینہ دوست سے دعاؤں کیلئے کہا ان دنوں ڈاکٹروں نے مکمل آرام کرنے کی تلقین کر رکھی تھی۔ مگر آپ مسلسل محنت کر رہے تھے۔ نقاہت بھی بڑھ گئی تھی اور آپ سہارے کے بغیر چل بھی نہیں سکتے تھے۔ مگر گھنٹوں مطالعہ کرتے انہی دنوں کا یہ مکتوب ملاحظہ ہو۔

بھیرہ

13-2-95

گرامی قدر برادر محترم حکیم صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

امید ہے مزاج گرامی بخیر و عافیت ہوگا

اللہ تعالیٰ آپ کو تادیر سلامت باکرامت رکھے آمین ثم آمین

آپ نے یہ تحریر فرمایا ہے کہ آپ نے ضیاء النبی ﷺ کا بالاستیعاب مطالعہ کر

Marfat.com

لیا ہے۔ یہ بات میرے لیئے بڑی مسرت بخش ہے کہ آپ جیسے عالم فاضل نے ضیاء النبی ﷺ کو اپنے مطالعہ کا شرف بخشا ہے امید ہے اختتام کے وقت آپ نے بارگاہ الٰہی میں اس کی قبولیت کیلئے التجا کی ہوگی۔

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کیلئے آپ نے دس ہزار کا جوگراں قدر عطیہ ارسال فرمایا ہے اس پر بڑی مسرت ہوئی اللہ تعالیٰ آپ کو دارین میں اس کی جزائے خیر عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

اس فقیر کی صحت ساتھ نہیں دے رہی چند روز اچھے گزرتے ہیں۔ پھر گڑبڑ ہو جاتی ہے میری صحت کیلئے ضرور دعا فرمایا کریں تا کہ سیرت طاہرہ کی تکمیل ہو سکے آجکل چھٹی جلد پر کام ہو رہا ہے اس کو میں نے مستشرقین کے اعتراضات کا جواب دینے کیلئے مخصوص کیا ہے۔ بہت اہم اور مشکل موضوع ہے اللہ تعالیٰ مجھے اس کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین

والسلام

دعا گو و مخلص

• محمد کرم شاہ

وائس چانسلر انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے نام

یہ ان دنوں کی بات ہے جب پیپلز پارٹی کی حکومت تھی بے نظیر بھٹو اور ان کی کابینہ اسلامی اقدار کے خلاف بیان بازی کر رہی تھی وزیر داخلہ نصیر اللہ نے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے بارے بیان دیا کہ یہ یونیورسٹی دہشت گردوں کی آجگاہ ہے۔ یہ عجیب منطق ہے وزیر داخلہ کو اسلام آباد کی اس درسگاہ میں تو دہشت گرد نظر

Marfat.com

آ گئے لیکن پورے ملک میں جو فتنہ وفساد ہو رہا تھا وہ نظر نہ آیا خصوصا کراچی کے حالات جس پر پوری دنیا میں تشویش تھی۔ اور جہاں پاکستانی علم جلایا جا رہا تھا حالانکہ ایسی کوئی بات نہیں تھی اس یونیورسٹی میں پڑھنے والے طلباء ایسی سرگرمیوں سے ہمیشہ الگ تھلگ رہے ہیں۔ وزیر داخلہ کا بیان بدنیتی پر مبنی تھا، حضور ضیاء الامت نے وزیر داخلہ کی اس بیان کی مذمت کی اور یونیورسٹی کے وائس چانسلر کو یہ گرامی نامہ تحریر فرمایا۔

صاحب السموسيادة رئيس الجامعة الاسلامية العالمية با سلام آباد

السلام عليكم و رحمة الله و بركاته،

وبعد

قد وقع نظرنا على تصريح عجيب و مدهش أدلى به وزير الداخلية الباكستانى عن الجامعة الاسلامية العالمية حيث اتهم الجامعة بترويج التطرف واشاعة الارهاب هذا البيان قدصدر بدون المسئولية وهويفسد سمعة الجامعة الطيبة ومهمتها الكبرى و هوسعى لابعاد الجامعة عن الفرائض و المهمات التى توديها نحوالملة الاسلامية.

الجامعة الاسلامية قلعه عظيمة للعلوم و الفنون و حصن حصين للحكمة والمعرفة و هى لم تنشا لخلق المتطرفين و الار هابين، بل هى مركز لارواء غليل طالبى العلم و المعرفة وهى تقوم بدور هام لاذكاء الاذهان وانارة النفوس وهى المصنع الذى ينتج

Marfat.com

الجيل و يعده للاضطلاع باعباء الامة والوطن وهى تريد ان تخلق طائفة من اطلاب تذود عن الدين والوطن و تتجسد فى عزائمهم حياة العقل و الشعور.

مرة اخرى ننكر تصريح وزير الداخلية و ندعومن الله تعالىٰ أللا تذال الجامعة ينابيع العلم و المعرفة، ولايزال الطلاب فى هذه الجامعة العظيمة ينورون قلوبهم و اذها نهم ويثقفون نفوسهم.

وتفضلوا بقبول فائق عبارات التحية والاكرام

پیر محمد کرم شاه الازهری

عمید دار العلوم المحمدیة الغوثیه بهیره

مدیر یه سرجودیا

ترجمہ

عالی قدر جناب وائس چانسلر انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس کے بعد عرض یہ ہے کہ پاکستانی وزیر داخلہ کا بین الاقومی اسلامی یونیورسٹی کے بارے میں عجیب وغریب اور حیران کن بیان ہماری نظر سے گزرا جس میں اس نے یونیورسٹی پر یہ الزام لگایا ہے کہ وہ خوف و ہراس اور دہشت گردی پھیلا رہی ہے۔ یہ بیان بغیر کسی ذمہ داری کے بلا سوچے سمجھے دیا گیا ہے۔ جو کہ یونیورسٹی کی اچھی شہرت اور اس کی عظیم ذمہ داری کو نقصان پہنچانے کا باعث ہے نیز یونیورسٹی ملت اسلامیہ کی بہتری کیلئے جو فرائض وخدمات سرانجام دے رہی ہے اس

Marfat.com

سے اسے دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

اسلامی یونیورسٹی علوم وفنون کا ایک عظیم قلعہ اور حکمت ومعرفت کا ایک مضبوط ومحفوظ مورچہ ہے۔ یہ ادارہ دہشت گرد اور مفسد پیدا کرنے کیلئے نہیں بنایا گیا۔ بلکہ یہ ایک ایسا مرکز ہے۔ جو تشنگان علم ومعرفت کی پیاس بجھانے کیلئے وجود میں آیا ہے۔ اذہان کو ذکاوت اور باطن کو جلاء دینے میں یہ ادارہ بہترین کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ انسان سازی کی ایک ایسی فیکٹری ہے جو ملک و قوم کے بوجھ کو اٹھانے کیلئے بہترین لوگ تیار کر رہی ہے اس ادارے کا مطمع نظر یہ ہے کہ وہ طالب علموں کی ایک ایسی کھیپ تیار کرے جو دین اور وطن کا دفاع کر سکے۔ اور اپنے عزائم میں عقل وشعور کی زندگی کو وجود دے سکے ہم ایک مرتبہ پھر وزیر داخلہ کے بیان کی مذمت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ یہ یونیورسٹی ہمیشہ علم ومعرفت کا سرچشمہ بنی رہے اور اس عظیم یونیورسٹی میں طلبہ اپنے قلوب واذہان کو منور کرتے رہیں اور اپنے آپ کو مہذب بنائیں۔

میری طرف سے آداب واکرام کے بہترین الفاظ قبول فرمائیے۔

پیر محمد کرم شاہ الازہری

پرنسپل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ ضلع سرگودھا

مولانا ارشد جمیل کے نام

پیر صاحب کی علالت طبع کی وجہ سے بہت سارے امور صاحبزادہ محمد امین الحسنات صاحب سرانجام دے رہے تھے۔ اللہ کریم نے انہیں بھی اپنے والد گرامی کے خلوص وللّٰہیت سے نوازا ہے احباب کی دعوت پر برطانیہ تشریف لے گئے ان سے ملے۔ ضروری امور کی

Marfat.com

انجام دہی کے بعد وطن واپس آئے اور پیر صاحب کو مولانا جمیل صاحب کی کارکردگی سے آگاہ کیا آپ بہت خوش ہوئے نیز ان کا خط بھی آچکا تھا جس میں ایک معاون کیلئے درخواست کی گئی تھی اس کے جواب میں آپ نے تحریر فرمایا

بھیرہ

16-4-95

عزیز مکرم مولانا حافظ محمد ارشد جمیل صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا یاد آوری کیلئے شکر گزار ہوں

آپ کے بہت سے شکریئے ادا کرنے تھے لیکن وقت ہی نہیں ملا۔ آج کچھ لمحے میسر آئے ہیں اسلیے یہ عریضہ لکھ رہا ہوں عزیز محمد امین الحسنات جب برطانیہ کا دورہ مکمل کر کے واپس آئے تو انہوں نے آپ کی مسجد کی رونقوں کے بارے میں آگاہ کیا اور خدمت دین کیلئے ان کی زبانی آپ کی مساعی جمیلہ کا تذکرہ بہت ہی مسرت آگیں ثابت ہوا انہوں نے بتایا کہ آپ کی مسجد باوجود وسعت کے آپ کے پیچھے نماز پڑھنے والوں سے کھچا کھچ بھری تھی۔ اور تمام ممالک اسلامیہ کے لوگ وہاں آپ کی اقتدا میں نماز ادا کر رہے تھے یہ اللہ تعالیٰ کا آپ پر اور ہم پر احسان عظیم ہے جس نے اپنے بندوں کے دلوں میں آپ کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کا شوق پیدا کیا اللہ تعالیٰ اس سلسلہ کو روبترقی کرے اور ہمیشہ برقرار رکھے آمین ثم آمین نیز عزیز نے بتایا کہ انہیں سعودیہ کا ویزا لینے میں بڑی دقت درپیش تھی تمام ذرائع ناکام ہو چکے تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ سے ان کی یہ مشکل آسان فرمادی اور حرمین شریفین

Marfat.com

کی حاضری کی سعادت نصیب ہوئی اس کیلئے بھی میں بلکہ ہم سب آپ کے شکر گزار ہیں اللہ تعالیٰ آپ کے اثر ورسوخ میں مزید اضافہ کرے اور لوگ آپ سے فیض یاب ہوتے رہیں آمین ثم آمین

آخر میں آپ کے مکتوب کے بارے گذارش ہے جس میں آپ نے ایک معاون کیلئے خواہش کا اظہار کیا ہے اس کی تلاش اور انتخاب میں کافی دیر ہو گئی میں نے آپ کیلئے محمد ابرار حیات[1] ولد پیر غلام ربانی شاہ صاحب جو آپ کے دارالعلوم کے فارغ التحصیل ہیں کا نام منتخب کیا ہے دو سال سے وہ دارالعلوم میں تدریس کی خدمات انجام دے رہے ہیں شریف الطبع اور ملنسار نوجوان ہیں امید ہے آپ کیلئے بہترین معاون ثابت ہوں گے اگر ان میں کوئی کمی ہوئی تو آپ کی سرپرستی میں اس پر قابو پالیں گے مجھے اپنی رائے سے آگاہ کریں۔

جملہ احباب کو سلام مسنون، بچیوں کو دیدہ بوسی، گھر میں دعوات

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

محمد رفیق چغتائی کے نام

ادھر حضور ضیاء الامت کی طبیعت ناساز تھی ادھر سیاسی اور ملکی حالات دگرگوں تھے۔ محمد رفیق چغتائی نے کراچی کے حالات کے بارے عریضہ لکھا آپ نے جواب میں یہ نامہ مرحمت فرمایا۔

---

[1] ابرار حیات شاہ صاحب پیر صاحب کے خاندان سے ہیں سند فراغت حاصل کرنے کے بعد ادارہ کو اپنی خدمات پیش کر دیں۔ بوجوہ برطانیہ نہ جا سکے اب تک دارلعلوم بھیرہ شریف میں پڑھا رہے ہیں بڑے خاموش اور حلیم الطبع نوجوان ہیں اللہ تعالیٰ انہیں اور زیادہ کامیابیوں سے نوازے۔

Marfat.com

عزیز گرامی محمد رفیق چغتائی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

کراچی کے حالات سن سن کر ہم یہاں پریشان اور ہلکان ہو رہے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے حفظ و امان میں رکھے اور کاروبار میں بھی برکت عطا فرمائے۔

ایک تعویز ارسال ہے۔ مڑھا کر گلے میں رکھ لیں۔ اللہ تعالیٰ برکتیں عطا فرمائے گا۔ ان شاء اللہ

جملہ اہل خانہ کو تسلیمات

والسلام

محمد کرم شاہ

اسلامی جمہوریہ مصر کے سفیر کے نام

اغیار کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ مسلمانوں کی صفوں میں دراڑیں پیدا کی جائیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اگر یہ فاقہ کش متحد و متفق ہو جائیں گے تو ہمیں پھر سے خراج دینا پڑے گا اور یہ قوم بگولے کی طرح اٹھے گی اور پوری دنیا پر چھا جائے گی وہ جانتے ہیں کہ انہیں موت ہراساں نہیں کر سکتی۔ میدان کارزار میں ان کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا وہ عیار یہ بات سمجھتے ہیں کہ ان کو نیچا دکھانے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ ان کی قوتیں ایک دوسرے کے خلاف استعمال ہوں وہ ایک دوسرے کی گردن کاٹیں اور کبھی

Marfat.com

بھی متحد و متفق نہ ہوں اس کام کیلئے وہ خطیر رقم صرف کرتے ہیں دھماکے کراتے ہیں۔ بے گناہ لوگوں کے خون سے ہولی کھیلتے ہیں۔ مختلف گروہوں کو مالی امداد پیش کرتے ہیں۔ جوان کا ہم نوا ہوا سے خوب خوب نوازتے ہیں۔

اسلامی جمہوریہ مصر اور اسلامی جمہوریہ پاکستان دو عظیم اسلامی سلطنتیں ہیں اور دشمن سمجھتا ہے۔ کہ ان کے عوام میں زندگی کی رمق باقی ہے اور یہاں کے رہنے والے وقتاً فوقتاً ہماری کارستانیوں پر تنقید کرتے رہتے ہیں، انہوں نے ان دونوں ملکوں میں پھوٹ ڈالنے کیلئے مصری سفارت خانہ میں ایک دھماکہ کروایا جس سے بہت نقصان ہوا اور میڈیا کے ذریعے یہ الزام ایک تیسری اسلامی مملکت جو پوری دنیا کی آنکھوں میں کھٹک رہی ہے یعنی افغانستان کے سر تھوپنے کی کوشش کی مگر ان کی یہ کوشش ناکام گئی اور سازش عیاں ہوگئی۔

حضور ضیاء الامت نے ایسے نازک موقع پر مصر کے سفیر کو یہ گرامی نامہ لکھا اور اس حادثہ فاجعہ پر دلی غم وغصہ کا اظہار کیا۔

خط اور اس کا اردو ترجمہ پیش خدمت ہے۔

حاحب الماعالم سيادة سفير جمهوريه مصر العربية با سلام آباد

السلام عليكم و رحمة الله وبركاته

وبعد

قدتلقينا بمزيد اللوعة والأسى نبأ الكارثة التى حاقت بسفارة جمهورية مصر العربية نتيجة تفجير القنابل و العدوان الغاشم من قبل الارهابين فقد آلمنا المصاب الجلل الذى حل بكم و نزل علينا هذا

Marfat.com

الخبر المشئوم نزول الصاعقة. نحن ندين هذا التصرف اللاانسانى والا ضطهاد الصريع و ننند الارهابين وافعالهم الشنيعة ونسأل الله تعالىٰ ان يسكب على قلبكم الكسير شأبيب الصبر و السلوان.

سيادة السفير! هذا الاعتداء انتهاک صارخ الكل القيم و الاعراف وتهديد مباشر للأمن والسلام ترويع للأمنين ليس له اى مبرر من خلق او دين او ضمير حى فالدين الذى نعتنقه يدعواالى البناء لا الى الهدم و هو يرتكز على الرحمة و الوئام واقناع بالتى هى احسن فلا يجيز مثل هذه الماساة الدامية التى نزلت بالسفارة المصرية ان السبيل الامثل لحل المشاكل و حسم النزاعات هو التفاوض و الحوار، لاعملية الدمار، فنحن نشطركم فى هذه المأسة والاحزان

سيدى الجليل! ان للجمهورية المصرية مكانا مرموقافى المجتمع الدولى ولا سيما الازهر الشريف فنحن نفتخر على هذه الجامعة العريقة العديمة النظير فلن ننسى أياديها الباهرة على الامة الاسلامية وهى تغذى غذاء صالحا لطالبى العلم و المعرفة فمازلنا. منذسنوات . نرسل ابناءنا الطلاب الى الازهر الشريف للاستز ادة من العلم و العرفان وهم بيرزون مواهبهم العلمية ويظهرون نتائج سارة فى الامتحانات و يحرز بعضهم قصب السبق فى حلبة السباق فنحن دائما نتذكر فضلكم العميم و ندعو من الله تعالىٰ ان يديم خيرات الازهر الشريف وبقى جمهورية

Marfat.com

مصر العربیة واها لیها کل شر.

تقبلوا منازکی التحیات واسنی التسلیمات

بیر محمد کرم شاہ الازہری

عمید دارالعلوم المحمدیة الغوثیة

بھیرة مدیریة سرجودھا

باکستان

تحریر افی: ۱۷/۷/۱۴۱۶ھ

الموافق: ۱۰/۱۲/۱۹۹۵م

ترجمہ

عزت مآب محترم جناب سفیر جمہوریہ مصر عربیہ اسلام آباد

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

ازیں بعد عرض ہے کہ دہشت گرد عناصر کی طرف سے ظلم و عدوان اور بموں کے دھماکوں کے نتیجہ میں جمہوریہ عربیہ مصر کے سفارت خانہ کو جس جانکاہ صدمہ کا سامنا کرنا پڑا۔ ہمیں اس پر بے حد دکھ اور افسوس ہوا ہے۔ آپ کو پہنچنے والی اس بڑی مصیبت پر ہم آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں یہ منحوس خبر ہم پر بجلی بن کر گری۔ ہم اس اقدام کو غیر انسانی اقدام یقین کرتے ہیں۔ یہ کھلی بدمعاشی ہے۔ دہشت گردوں اور ان کے افعال شنیع کی ہم مذمت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دست بدعا ہیں کہ آپ کے شکستہ دل کو صبر وسکون عطا فرمائے۔

جناب سفیر! یہ سرکشی ہر قسم کے اصول وضوابط کے خلاف کھلی زیادتی ہے۔ یہ امن وسلامتی کیلئے براہ راست چیلنج ہے۔ اور امن پسند لوگوں کو خوف زدہ کرنے کا ایک ذریعہ ہے جس کی کوئی شخص یا دین یا زندہ ضمیر اجازت نہیں دیتا۔ وہ دین جس کا قلادہ

Marfat.com

ہمارے گلے میں ہے۔ وہ تعمیر کا داعی ہے تخریب کا نہیں اس کی تعلیمات تو رحمت، بھائی چارہ اور اعلی درجے کے حلم و بردباری پر مرتکز ہوتی ہیں۔ ہمارا دین ایسی خون ریزی کی کب اجازت دیتا ہے؟ جس کا سامنا مصری سفارت خانہ کو کرنا پڑا ہے؟ مشکلات کے حل کا مثالی راستہ اور باہمی اختلافات دور کرنے کا واحد حل باہمی گفت و شنید ہے۔ نہ کہ قتل وغارت کی کاروائی ہم آپ کے غم واندوہ میں برابر کے شریک ہیں۔

عالی قدر جناب! جمہوریہ مصر کا عالمی برادری میں ایک باعزت مقام ہے اور خصوصا از ہر شریف کو لوگ بڑی قدر ومنزلت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ہمیں اس بے مثال اور بہترین یونیورسٹی پر ناز ہے۔ ہم امت مسلمہ پر اس کے بے پناہ احسانات کو کبھی نہیں بھول سکتے یہ علم ومعرفت کے طلبہ کو صالح غذا بہم پہنچا رہی ہے۔ کئی سال سے ہم اپنے طالب علم بچے از ہر شریف مزید علم وعرفاں حاصل کرنے کیلئے بھیج رہے ہیں وہ اپنی علمی سرگرمیوں میں بڑی نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں امتحانات میں شاندار نتائج دکھاتے ہیں۔ اور ان میں سے کچھ مقابلے کے امتحان میں سبقت لے جاتے ہیں ہم تو آپ کی حد درجہ نوازشات کو ہمیشہ یاد رکھتے ہیں۔ اور اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ از ہر شریف کی یہ برکتیں ہمیشہ برقرار رہیں۔ اور جمہوریہ مصر اور اس کے عوام ہر قسم کے شر سے محفوظ رہیں۔

ہماری طرف سے قلبی پاکیزہ آداب وتسلیمات قبول فرمائیے۔

پیر محمد کرم شاہ الازہری

پرنسپل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ: ضلع سرگودھا۔

تاریخ: ۱۴۱۶/۷/۷ھ

بمطابق ۱۹۹۵/۱۲/۱۰م

Marfat.com

مولانا محمد ارشد جمیل کے نام

حافظ ارشد صاحب کو ایک ساتھی کی ضروت تھی انہوں نے پہلے بھی اس سلسلہ میں ایک خط لکھا۔ پیر صاحب نے جواب میں ابرار شاہ صاحب کا نام تجویز فرمایا، مگر نہ جانے کیوں انہوں نے کسی اور شخص کیلئے عرض کیا۔ اور ٹیلی فون بھی کیا۔ مشتاق شاہ صاحب الازہری کے بارے بات ہوئی مگر یہ کام پایہ تکمیل تک نہ پہنچ سکا۔ شاہ صاحب سرگودھا شہر میں تدریسی خدمات سرا انجام دے رہے ہیں۔ بہرحال پیر صاحب کا نامہ ارشد جمیل کے نام ملاحظہ فرمائیں۔

بھیرہ

3-1-96

محترم ومکرم عزیزم ارشد جمیل صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وعافیت کے ساتھ تادیر سلامت رکھے اور مسجد کو جس طرح آپ نے آباد کیا ہے یہ اسی طرح آباد رہے اور اللہ تعالیٰ کے بندے اپنے رب کو سجدے کرتے رہے آمین۔

اگلے روز آپ کا ٹیلفون ملا تھا۔ میں نے عزیزم مشتاق احمد شاہ سے ملاقات کی ہے وہ بہت جلد اپنے کاغذات آپ کو بھیج دیں گے۔ آپ فکر نہ کریں یہ میرے از حد عزیز ہیں اور ان کی خاطر مجھے بہت عزیز ہے ان کی ابھی ابھی شادی ہوئی ہے وہ

Marfat.com

دونوں ایک ساتھ آئیں گے۔ اس لیے ان کی رہائش کا بھی مسجد کے قریب فرمادیں باقی جو آسائشیں آپ ان کو مہیا کریں گے ان کے بارے مطلع فرمائیں۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

حکیم خلیل الرحمان رضوی کے نام

1996 میں آپ کی صحت بہت بگڑ گئی۔ آپ کمپلیکس ہسپتال اسلام آباد میں تقریباً پانچ ہفتے زیر علاج رہے۔ اللہ تعالیٰ نے شفا بخشی واپسی پر حکیم صاحب کے خط کے جواب میں مراسلہ تحریر فرمایا۔ دارالعلوم کی خدمت کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ دعائیں دی اور اپنے لئے دعاؤں کی استدعا کی۔

بھیرہ

18-1-96

مکرم ومحترم رضوی صاحب زید مجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

جناب کا دارالعلوم کیلئے عطیہ موصول ہوا۔ اس کیلئے تہہ دل سے شکر گزار ہوں اللہ تعالیٰ آپ کے کاروبار میں اور وسعتیں اور برکتیں ارزانی فرمائے۔

میں کافی عرصہ بیمار رہا ہوں چار پانچ ہفتے اسلام آباد ہسپتال میں گزارے اب بھی صحیح طور پر صحت یاب نہیں ہوا۔ اس علالت کیوجہ سے کارکردگی کا جذبہ دم توڑ گیا۔

Marfat.com

خصوصی دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مکمل صحت عطا فرمائے تا کہ تادم واپسیں اللہ تعالیٰ اوراس کے محبوب کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دین کی صحیح خدمت کرسکوں۔

گھر میں تمام کو بہت بہت سلام۔ رسید لف ہے

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

محترمہ نازیہ اقبال کے نام

ہماری بدقسمتی کہ قیام پاکستان کے بعد ہم طرح طرح کی الجھنوں کا شکار ہو گئے۔ اور آزادی کے باوجود ہم نے غیروں کی دریوزہ گری کی روش ترک نہ کی۔ اور ظلم کی انتہاء تو یہ کہ وہ لوگ جنہوں نے قیام پاکستان کی مخالفت کی تھی اور ''ملت از وطن است'' کا نعرہ لگایا تھا وہ پاکستان کے سیاہ و سفید کے مالک بن بیٹھے انہوں نے نئی نسل کو گمراہ کرنے کیلئے کلیدی آسامیوں پر براجمان افراد کو اپنی چکنی چپڑی باتوں سے ہم نوا بنا لیا۔ اور نصاب میں اپنے عقائد ونظریات کو شامل کر دیا اور وہ لوگ جنہوں نے قائداعظم کا ساتھ دیا تھا بدعتی، مشرک اور نہ جانے کیا کیا ٹھہرے، سعادت مند روحیں ان کی اس کارستانی پر تڑپ اٹھیں اور انہوں نے علماء کرام سے اس جور وستم کے خلاف آواز بلند کرنے کی التجاء کی۔

ایم۔اے اسلامیات کی ایک طالبہ محترمہ نازیہ اقبال نے حضور

Marfat.com

ضیاء الامت کی خدمت میں خط ارسال کیا۔ آپ نے جواب مرحمت فرمایا۔ محترمہ نازیہ کا وہ خط ہمیں دفتر سے مل گیا جس کی وجہ سے پیر صاحب کا خط سمجھنے میں مدد ملی۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ خط ہدیہ قارئین کریں تا کہ وہ بھی اس قلبی اضطراب کا اندازہ لگا سکیں جو سنی طلباء وطالبات کے دلوں میں پایا جاتا ہے۔ یاد رہے موصوفہ سابق گورنر پنجاب محمد اقبال کی صاحبزادی ہے۔

3-1-96

لاہور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

شاہ صاحب آپ کا بے حد شکریہ کہ آپ نے مجھ ناچیز پر اتنی توجہ دی، وقت صرف کیا۔ بیعت کے متعلق آپ کا خطاب پڑھا اس کے علاوہ پانچ چھ خطبات مزید پڑھ چکی ہوں جو کافی معلوماتی ہیں۔ جو وظائف آپ نے تجویز کیئے ان کو بھی پڑھ رہی ہوں **الحمد للہ لاقوۃ الا باللہ**

شاہ صاحب بے شک اسلام ایک وسیع جامع اور انسانی زندگی کے ہر کردار کو ہدایت وفلاح سے ہمکنار کرنے والا دین ہے۔ میں مانتی ہوں کہ اسلام اللہ کی طرف سے ایک نعمت ہے اور جو اس پر عمل کرتا ہے وہ سلامتی وامن میں آجاتا ہے۔ ایم اے اسلامیات میں داخلے کا مقصد نمبر ڈگری یا نوکری کی تلاش نہ تھا۔ بلکہ اسلام کو بہتر طور پر سمجھنا اور جاننا تھا۔

ایم۔ اے نے میری معلومات میں تو اضافہ کیا لیکن صد افسوس کہ اس نے دولت محبت الٰہی و نبی مجھ سے چھین لی۔ میرا ایمان لٹ گیا۔ مجھے یوں محسوس ہونے لگا

Marfat.com

کہ شاید میں (نعوذ باللہ) مشرکہ ہوں ہر بات کو دلیلوں میں تولا جانے لگا۔ اور دل کی بات بدعت ٹھہری۔ تصوف کے بارے یہ نظریہ دیا گیا کہ یہ بزرگوں اور بڑھاپے کی باتیں ہیں نیز ہر بات کو کتابوں تک محدود کر دیا گیا۔

شاہ صاحب بے شک علم کی ایک حیثیت ہے۔ لیکن اگر اسلام کے علم میں سے تزکیہ نفس، تصوف و ذکر اور محبت الٰہی و رسول کی باتیں نکال دی جائیں تو اسلام کی عمارت تو کھڑی ہو جائے گی مگر ہلکا سا جھونکا اس کو گرانے کیلئے کافی ہوگا۔

شاہ صاحب! میرا حال یہ ہے کہ میں نے اسلام کا ظاہری لبادہ تو اوڑھ لیا ہے مثلاً ٹی۔ وی نہیں دیکھتی، پردہ بڑا سخت کرتی ہوں۔ نماز کی پابند ہوں لیکن دل ان عام چیزوں سے بوجھل ہے دل کو آج بھی ان میں کشش نظر آتی ہے جو کہ خلاف اسلام ہے۔

شاہ صاحب! آپ سے درخواست ہے۔ کہ میرے دل کو احساس خدا اور یہ احساس کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے وہ میرے ساتھ ہے اور وہ میری شہہ رگ سے بھی قریب ہے وہ سب باتیں جو میں قرآن میں پڑھ چکی ہوں وہ تمام دلائل جو میں جانتی ہوں لیکن محسوسات سے خالی ہیں میری دنیا مجھے کسی اور سمت لے جا رہی ہے۔

اسی لیے میں نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی تا کہ آپ ان احساسات کو جگانے یں میری مدد کریں۔ سلسلہ چشتیہ کا ذکر ہوتا ہے یعنی اللہ کو یاد کرنے کا ایک منفرد انداز آپ لوگ اپناتے ہیں۔ میری آپ سے التجاء ہے کہ یہ ذکر مجھے سیکھایئے اور میری روح کو مالک حقیقی سے ملانے کی میرے ساتھ سعی کریں۔

میں آپ کو ایک اور بات بتانا چاہتی ہوں کہ میں نقشبندیہ اور اویسیہ والوں کا ذکر خفی تقریباً پچھلے 11/2 ماہ سے کر رہی ہوں یہ ذکر کرتے ہوئے مجھ پر دو تین بار

Marfat.com

کیفیت بھی طاری ہوئی ہے۔ یہ ذکر خفی ہے۔ اور باقی معلومات تو آپ کو مجھ سے بہتر معلوم ہیں۔ مجھے نہیں معلوم کہ آیا آپ کے سلسلے کا ذکر خفی ہے یا جلی بہرحال آپ میری حالت زار پر توجہ فرمائیں اور جس کرب میں میں پچھلے دو سال سے مبتلا ہوں اس سے نجات دلا دیں جزاک اللہ

والسلام

نازیہ اقبال

محترمہ نازیہ کے جواب میں قبلہ پیر صاحب کا خط ملاحظہ فرمائیں اور اپنے قلبی اور روحانی معاملات پر اس کی روشنی میں غور کریں۔

عزیزہ محترمہ نازیہ اقبال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا مکتوب محبت ملا جس میں آپ کے قلبی احساسات اور روحانی بے چینیاں میرے لیے بڑی تعجب انگیز تھیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا عطیہ ہے اور جن دلوں کو وہ پسند کرتا ہے ان میں ودیعت کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی اس خصوصی نعمت سے سرفراز رکھے۔

مجھے شدید احساس ہے کہ آپ کے خط کے جواب میں بہت تاخیر ہوئی ہے لیکن بیماری اور سفر دونوں چیزیں رکاوٹ بنی رہیں پرسوں ہی میں عمرہ کے مبارک سفر سے واپس آیا ہوں وہاں آپ کے لیے بھی دعائیں کرتا رہا اللہ تعالیٰ منظور فرمائے۔

یہ آپ نے صحیح تجزیہ کیا ہے کہ آجکل جو اسلام ہمیں پڑھایا جاتا ہے اس میں استاد سب سے پہلے یہ اہتمام کرتے ہیں کہ جہاں کہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت کی چنگاری محسوس ہو اس کو بجھا دیں اور اسے دین اسلام کی بہت بڑی خدمت

Marfat.com

سمجھتے ہیں حالانکہ دین کا اصل سرمایہ ہی اللہ اور اس کے رسول کی سچی محبت ہے اس کیلئے اگر آپ ضیاء القرآن کا مطالعہ باقاعدگی سے کرتی رہیں تو بفضلہٖ تعالیٰ ان لوگوں کی کوشش سے جو شبہات پیدا کیے جاتے ہیں ان کا ازالہ ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ آپ کے پاک دل کو پھر ان بے چینیوں اور بے قراریوں کا دشمن بنا دے گا۔

ہو سکے تو تہجد ضرور پڑھا کریں اور اس کے بعد ایک تسبیح استغفار کی اور ایک تسبیح کلمہ طیبہ کی اور ایک تسبیح آقائے دو جہاں ﷺ کی ذات پاک پر درود شریف پڑھا کریں۔ اللہ تعالیٰ خود آسانی فرمائے گا۔

میری ہر وقت دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی اور اپنے محبوب کی سچی محبت عطا فرمائے آمین۔

ہمارے سلسلہ میں تو ذکر بالجہر سے آغاز کرتے ہیں دوزانوں انسان بیٹھ جائے کمر سیدھی کرے اور دل جو بائیں طرف ہوتا ہے اس کی طرف متوجہ ہو کر اللہ کے سوا جو کچھ ہے اس کو نکالنے کی کوشش کرے اور لا الہ کہتے ہوئے اپنے دل سے ہر ماسوا کو باہر کرنے کیلئے سر کو دائیں کندھے کی طرف لے جائے اور پھر قلب پر الا اللہ کی ضرب لگائے زیادہ بلند آواز سے ذکر کی ضرورت نہیں اتنا اونچا کریں کہ آپ کا نفس سن سکے اللہ تعالیٰ مزید خود رہنمائی فرمائے گا۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

مولانا ارشد جمیل کے نام

ارشد جمیل صاحب کے نام شکریے کا ایک خط ملاحظہ ہو

Marfat.com

بھیرہ

9-3-96

عزیز محترم مولانا ارشد جمیل صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کی طرف سے مرسلہ ڈرافٹ مالیتی اٹھاون ہزار روپے موصول ہوا اللہ تعالیٰ اسے اپنی بارگاہ میں منظور فرمائے اور آپ کے اس جذبہ شوق ومحبت کو سلامت رکھے۔ جس ذوق شوق سے اپنے دارالعلوم کی امداد میں کوشاں رہتے ہیں وہ آپ ہی کا حصہ ہے یہ سب اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب کریم ﷺ کی رضا کا باعث بنے۔

جملہ احباب کو سلام مسنون ۔ بچوں کو پیار۔ گھر میں دعوات رسیدات ارسال ہیں۔

میری صحت اچھی نہیں ہے۔ بڑی کمزوری ہے۔ صحت کیلئے دعا فرمایا کریں۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

محمد رفیق چغتائی کے نام

چغتائی صاحب اپنے بھائیوں کے ہاتھوں پریشان تھے اور وقتاً فوقتاً اپنی پریشانیوں کا اظہار کرتے رہتے تھے آپ ان کیلئے دعائیں کرتے اور وظائف بھی تعلیم فرماتے ایسا ہی ایک جواب خط ملاحظہ ہو۔

Marfat.com

بھیرہ

23-3-96

عزیز محترم چغتائی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا تفصیلی خط موصول ہوا اللہ تعالیٰ آپ کی جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آپ کے تمام کام آسان ہوں بچیوں کے فرض سے بھی سرخرو ہوں اور کاروبار میں برکتیں عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

آپ ہر نماز کے بعد ایک سو بار درود شریف اور ایک سو بار یا کریم پڑھ کر دعا کیا کریں۔ اللہ تعالیٰ ضرور کرم فرمائے گا۔ میں ہر وقت آپ کیلئے دست بدعا ہوں۔

جملہ احباب کو سلام مسنون بچوں بچیوں کو پیار گھر میں دعوات

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

حکیم خلیل الرحمٰن رضوی کے نام

حکیم رضوی صاحب نے خط لکھا آپ بہت خوش ہوئے انہیں دعاؤں سے نوازا، بیماری اور نقاہت بڑھ گئی تھی ضیاء النبی شریف پر بھی کام جاری تھا۔ انگلینڈ کے احباب نے دعوت دی کہ وہاں گرمی ہے آپ یہاں آئیں۔ علاج بھی کروائیں اور ضیاء النبی پر آسانی سے کام کریں۔ آپ نے اس ضمن میں حکیم خلیل صاحب کو خط لکھا اور اپنے پروگرام سے آگاہ کیا انگلینڈ میں قیام کے دوران آپ کو آنکھوں کی تکلیف ہوگئی وجہ یہ تھی کہ وہاں کے

Marfat.com

دن بہت لمبے اور راتیں چھوٹی ہوتی ہیں آپ رات کوتو آرام فرماتے لیکن دن کو سارا وقت ضیاء النبی شریف پر کام کرتے حالانکہ وہ لوگ دن کے وقت بھی سوتے ہیں۔ زیادہ جاگنے کی وجہ سے طبیعت سنبھل نہ سکی اور خوشگوار موسم نے بھی کچھ زیادہ فائدہ نہ دیا۔

بھیرہ

10-8-96

برادر مکرم حضرت حکیم رضوی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا عنایت نامہ روحانی مسرت کا باعث ہوازاد اللہ لکم الدرجات ولمراتب الجلیه ولازلتم قرة عیون فی اجابکم واسرتکم[1] میں نے جیسے عرض کیا کافی عرصہ سے بیماری کا شکار ہوں مسجد تک نماز ادا کرنے کیلئے جانا بھی مشکل ہوگیا ہے۔ شدت نقاہت کی وجہ سے بسا اوقات نمازیں بیٹھ کرادا کرتا ہوں چند روز بعد علاج کیلئے انگلینڈ جانے کا ارادہ ہے۔ دعا فرماویں اللہ تعالیٰ صحت کا باعث بنائے۔ آمین ثم آمین۔

کئی بار یہ ارادہ کیا کہ رضوی صاحب کو ایک خط لکھ دوں لیکن نہ لکھ سکا آپ بازی لے گئے۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

---

[1] اللہ تعالیٰ تمہارے درجات و مراتب عالیہ میں اور اضافہ فرمائے اور تم اپنے دوستوں اور خاندان کے افراد کی آنکھیں ٹھنڈی کرتے رہو۔

Marfat.com

مولانا ارشد جمیل کے نام

جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے۔ مشتاق شاہ صاحب کے انگلستان جانے کی بات چل رہی تھی سپانسر بھی آ گیا تھا لیکن شاہ صاحب کو تشویش تھی کہ ایمبیسٹر کو کہا گیا ہے کہ ان سے امتحان لیں کہ آیا وہ انگریزی میں بھی ماہر ہیں اس سلسلہ میں انہوں نے پیر صاحب سے عرض کی تو آپ نے لکھا۔

بھیرہ

10-10-96

عزیز مکرم مولانا ارشد جمیل صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

امید ہے بفضلہٖ تعالیٰ آپ بمع اہل خانہ اور عزیزان بخیریت ہوں گے اور اپنے مشن کی تکمیل کیلئے مصروف تگ دو ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو مقصد جلیل میں شان دار کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

عزیزم مشتاق احمد شاہ صاحب کا خط موصول ہوا جس میں انہوں نے آپ کے ارسال کردہ سپانسر کے بارے میں شکریہ ادا کیا ہے لیکن اس میں ایک جملہ ان کیلئے تشویس کا باعث ہے جس میں ایمبیسٹر کو کہا گیا ہے کہ ان کی انگلش کا جائزہ لیں کہ انہوں نے انگریزی میں کامل دسترس حاصل کر لی ہے۔

وہ کہتے ہیں یہ جملہ میرے لئے مشکلات پیدا کر سکتا ہے میں جو خدمات دینے کیلئے بلایا جا رہا ہوں اس کے لئے انگریزی لٹریچر میں مہارت ضروری نہیں بلکہ

Marfat.com

دین اسلام کے بارے میں میری معلومات ان کے سامعین کو متاثر کر سکتی ہیں یا نہیں اگر ایک دوسرے خط میں سپانسر میں ویزہ دینے کی سفارش فرما دیں اور یہ جملہ حذف کر دیں ان کا خیال ہے ان کیلئے آسانی ہوگی۔

امید ہے کہ آپ کا یہ بہترین ساتھی ثابت ہوگا اور آپ کے مشن کو مکمل کرنے کیلئے بھرپور کوشش کرے گا۔

جملہ احباب کو سلام مسنون گھر میں دعائیں۔ بچوں کو پیار

والسلام

مخلص دعا گو محمد کرم شاہ

محمد رفیق چغتائی کے نام

چغتائی صاحب کی اپنے بھائیوں کے ساتھ صلح ہوگئی یہ محض اللہ کا کرم اور مرشد کی دعاؤں کا اثر تھا چغتائی صاحب نے حوصلے سے کام لیا اللہ پر توکل کیا اور یہ چاک پھر سے رفو ہو گئے اس خبر سے حضور ضیاء الامت بہت خوش ہوئے اور یہ محبت نامہ تحریر فرمایا۔

بھیرہ

2-12-96

عزیز محترم چغتائی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا خط ملا پڑھ کر از حد خوشی ہوئی ہے۔ شکر ہے بھائی عبدالمجید

Marfat.com

صاحب سے بھی صلح ہوگئی اور کاروبار کیلئے اچھا حصہ دار مل گیا ہے فقیر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دست بدعا ہے مولا کریم آپ کو کاروبار میں بہت برکتیں عطا فرمائے۔ بہت وسعت نصیب ہو اور آپ کی ساری پریشانیاں ختم ہوں۔

گھر میں دعوات بچوں کو سلام مسنون اپنے حصہ دار کو میری طرف سے بہت بہت سلام دینا۔

والسلام

دعا گو محمد کرم شاہ

سید زاہد صدیق شاہ صاحب کے نام

سید زاہد صدیق شاہ صاحب کے والد گرامی جناب سعید شاہ صاحب کو فالج کا اٹیک ہوا آپ کو اطلاع ملی۔ تو بہت پریشان ہوئے انہیں دنوں پیر صاحب کے چچازاد بھائی ڈاکٹر محبوب شاہ صاحب کو بھی یہی تکلیف ہوئی مگر مصروفیت کی وجہ سے آپ ان دنوں بزرگوں کی عیادت نہ کر سکے۔ شاہ صاحب کے نام یہ خط تحریر کیا یاد رہے شاہصاحب کے والد ماجد اب بھی تکلیف میں مبتلا ہیں اور شاہ صاحب شب و روز ان کی خدمت کی سعادت حاصل کر رہے ہیں البتہ پیرزادہ محبوب کو اللہ تعالیٰ نے کامل صحت عطا فرمائی ہے۔

Marfat.com

بھیرہ

14-4-97

مکرم بندہ جناب حضرت سید زاہد صدیق شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

یہ خبر سن کر بڑی تشویش ہوئی کہ حضرت قبلہ شاہ صاحب کو فالج کی تکلیف ہوگئی ہے بارگاہ قادر مطلق میں التجا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور ان کا وجود مسعود تادیر ہم سب پر سایہ فگن رہے۔

بعض دوستوں نے بتایا ہے کہ اب طبیعت روبصحت ہے اور ہسپتال سے گھر واپس تشریف لے آئے ہیں امید ہے دن بدن صحت اچھی ہوتی جارہی ہوگی۔

ہمارے ڈاکٹر پیرزادہ محبوب شاہ صاحب کو فالج کا حملہ ہوگیا تھا کچھ دن اتفاق ہسپتال لاہور میں زیر علاج رہے۔ سیرت شریف کے کام کیوجہ سے میں ان کی عیادت کیلئے بھی نہیں جاسکا ان کی صحت کیلئے بھی دعا فرمائیں اور میرے اس کام کیلئے خصوصی توجہ سے دعا مانگیں اللہ تعالیٰ اس عظیم کام کو اپنی رضا کے مطابق پایۂ تکمیل تک پہنچائے۔

ضیاء النبی کی پہلی تین جلدیں شائع ہوگئی ہیں الحمد للہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ ان کی قبولیت کیلئے دعا فرمائیں۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

ڈاکٹر ایس۔ ایم زمان کے نام

ڈاکٹر ایس۔ ایم زمان علمی حلقوں میں معروف ہیں۔ آپ اسلامی نظریاتی کونسل کے چیئرمین ہیں۔ انہوں نے حضور ضیاء الامت کو عریضہ لکھا جواب میں آپ نے انہیں مبارک باد پیش

Marfat.com

کی اوران کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرائی گئی کہ دارالعلوم
کے طلبہ کے ساتھ بے اعتنائی نہ برتی جائے۔

بھیرہ

14-10-97

بگرامی خدمت جناب ڈاکٹر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مزاج گرامی مقرون بعافیت باد

جناب کا مکتوب گرامی شرف افزاء ہوا۔ یہ پڑھ کر از حد خوشی ہوئی کہ آپ کو اسلامی نظریاتی کونسل کے چیئرمین کی حیثیت سے اس ادارہ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ یقیناً آپ ہی اس کے اہل تھے یہ میرے لیے اور تمام احباب کیلئے وجہ صد تسکین قلب ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو حسب سابق اپنی توفیقات سے نوازتا رہے۔ اور دستگیری فرمائے۔ آمین ثم آمین

عزیز حافظ غازی محمد خان ولد محمد خالد سروری کی اسناد کی تصدیق علیحدہ بھیجوا رہا ہوں فقیر آپ کی توجہ اس جانب مبذول کرانا چاہتا ہے کہ آنجناب ہمارے دارلعلوم کے نصاب اور قواعد سے بخوبی آگاہ ہیں۔ اور ہماری سند الشہادۃ العالمیہ یونیورسٹی گرانٹس کیمشن کی طرف سے ایم۔اے کے برابر تسلیم کی گئی ہے۔ کیا یہ المیہ نہیں ہے کہ آنجناب کی سربراہی میں ایک فاضل نوجوان کو گریڈ نمبر 9 میں بھی برداشت نہیں کیا جا رہا حالانکہ اگر جناب خصوصی توجہ فرمائیں تو عزیز اس سے زیادہ قدردانی کا مستحق ہے۔

والسلام

مخلص: محمد کرم شاہ

Marfat.com

ملک دوست محمد کے نام

ملک دوست محمد حضور ضیاء الامت کے ادارت مند ہیں ۔ انہوں نے آپ کی خدمت میں عریضہ لکھا کہ میں بہت غریب ہوں اور اب تو نوبت فاقوں تک پہنچ گئی ہے۔ اس غربت و افلاس کے ہاتھوں بہت تنگ ہوں اگر آپ میری اعانت نہیں فرما سکتے تو پھر اجازت دیں میں کسی ایسے شخص کے پاس چلا جاؤں جو میری پریشانیوں کا مداوی کر سکے آپ نے تسلی دی اور مایوسی کی کیفیت سے باہر آنے کا حکم دیا۔

بھیرہ

30-11-97

عزیزم ملک دوست محمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مایوسی مسلمان کیلئے گناہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے در کرم سے پرامید رہنا چاہیئے وہ ضرور کرم فرمائے گا۔ اور آپ کی جملہ پریشانیوں کو ختم فرمائے گا ہر نماز کے بعد ایک سو بار درود پاک اور ایک سو بار یا کریم بھی پڑھا کریں یا حی، یا قیوم کا وظیفہ جاری رکھیں اس کی برکت سے رب کریم ضرور کرم فرمائے گا۔

والسلام

دعا گو: محمد کرم شاہ

Marfat.com

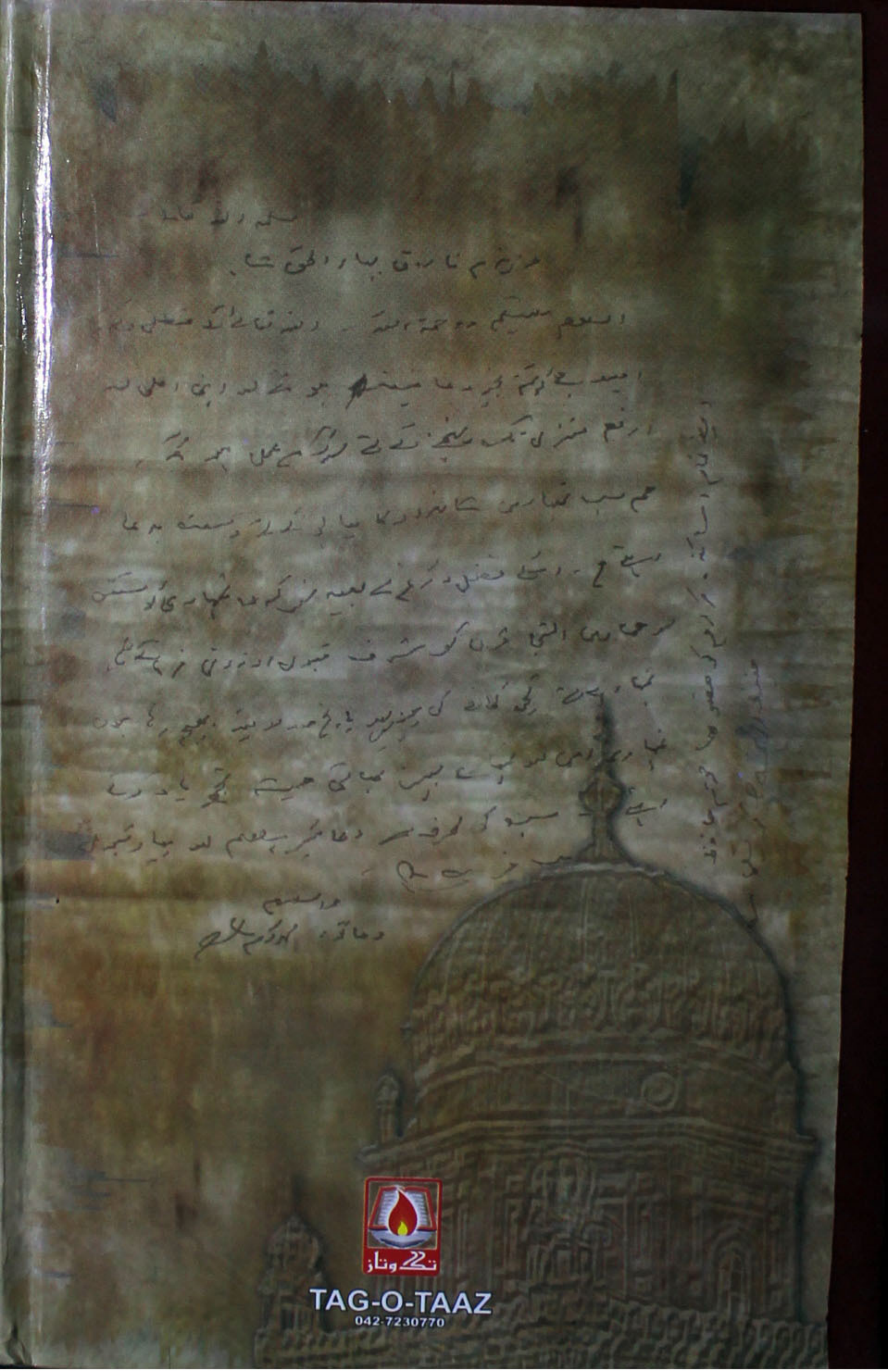
TAG-O-TAAZ
042-7230770

Marfat.com